ڈاکٹر مارٹن لوتھر کی
مختصر کیٹی کیزم

ریوائزڈ

لوتھرن مسیحی تعلیمات

(کیٹی کیزم)

ڈاکٹر مارٹن لوتھر کی اختصار کے ساتھ لکھی گئی مسیحی تعلیم (کیٹی کیزم)

اور

بچوں اور بالغوں کیلئے اِس تشریح کا انگریزی سے

رائج الوقت اُردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

مصنف:

ڈیوڈ پی۔ کُسکی

پہلاایڈیشن: فروری2012

کلامِ مُقدّس کے تمام حوالہ جات پروٹیسٹنٹ بائبل مُقدّس ''پاکستان بائبل سوسائٹی'' سے لئے گئے ہیں۔ پوری دُنیامیں اِس کے تمام حقوق اشاعت محفوظ ہیں

تمام حقوق محفوظ ہیں اور اِس اشاعت کا کوئی حصہ بھی نقل نہیں کیا جا سکتا جو ریٹریول سسٹم میں محفوظ کیا گیا ہے۔اُس کو کِسی صورت میں بھی الیکٹرونک، مکینیکل ،فوٹو کاپی ،ریکارڈنگ یا کسی اور طریقہ سے نشر نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ پبلشر سے پیشگی اجازت نہ لی گئی ہو ماسوائے مختصر اقتباسات کے جو ریویو کرنے کیلئے استعمال ہو۔

مترجم: جناب جارج سٹیفن صاحب

نظرثانی: جناب پروفیسر ارجمند شاہین صاحب

کمپوزنگ: جناب امجد مشتاق صاحب

اشاعت: دوم مارچ2013

عنوانات

دیباچہ vii

ڈاکٹر مارٹن لوتھر کی مختصر کیٹی کزم

دس احکام 1
رسولوں کا عقیدہ 4
دعائے ربانی 6
پاک بپتسمہ کا ساکرامنٹ 9
کنجیوں کا استعمال اور اقرار الایمان 11
پاک شراکت کا ساکرامنٹ 13
نقایاہ کا عقیدہ 15
روزمرہ کی مناجات 16
ذمہ داریوں کا جدول 17

ڈاکٹر مارٹن لوتھر کی مختصر کیٹی کزم کا مختصر جائزہ

ڈاکٹر مارٹن لوتھر مختصر کیٹی کزم کا مصنف 20
بائبل مقدس 26

دس احکام

شریعت 42
پہلا حکم 53

دوسرا حکم 59
تیسرا حکم 67
چوتھا حکم 77
پانچواں حکم 85
چھٹا حکم 91
ساتواں حکم 99
آٹھواں حکم 106
نواں حکم 112
دسواں حکم 112
نتیجہ 121

رسولوں کا عقیدہ

انجیلِ مُقدّس 128
پہلا مضمون 135
دوسرا مضمون 151
تیسرا مضمون 181

پاک بپتسمہ

بپتسمہ کی رسم 224
بپتسمہ کی برکتیں 230
بپتسمہ کی قدرت 233
ہماری روزمرہ کی زندگی میں بپتسمہ کی اہمیت 237

پاک شراکت

پاک شراکت کی رسم. 244
پاک شراکت کی برکات. 248
بپتسمہ کی قدرت 251
پاک شراکت حاصل کرنا 254

کنجیوں کا استعمال اور اقرار الایمان

کُنجیاں. 262
کُنجیوں کا عوام الناس کیلیئے استعمال 266
اعتراف 273

دُعائے ربانی

دُعا 280
خطاب. 283
پہلی درخواست 286
دوسری درخواست. 290
تیسری درخواست 294
چوتھی درخواست. 300
پانچویں درخواست 304
چھٹی درخواست 308
ساتویں درخواست . . . .
312
حمد وستایش. 316

مسیحی سوالات 320

ضمیمہ

تشریحات 326

الفاظ کا تلفّظ 343

عنوانات کا دیباچہ 347

پاک کلام کے حوالہ جات کا دیباچہ 369

پیش لفظ

ڈاکٹر مارٹن لوتھر نے تمام مسیحیوں کیلئے مختصر کیٹی کزم (مسیحی تعلیم) اِس لِئے تحریر کی تا کہ اُن کے پاس بائبل مُقدّس کی بنیادی سچائیوں کا ایک عام فہم خلاصہ ہو جس کی تعلیم بائبل مُقدّس دیتی ہے۔

اِس کتاب کا پہلا حصہ مختصر کیٹی کزم کا وہ ترجمہ ہے جسے ڈاکٹر مارٹن لوتھر نے جرمن زبان میں 1529ء میں تحریر کیا کتاب کا دوسرا حصہ اُن کے موضوعات کا بیان اور اُن کی تشریحات ہیں۔

بیان میں ڈاکٹر مارٹن لوتھر کی مختصر کیٹی کزم کے ہر ایک حصے کے سوالات اور اُن کے جوابات کے ذریعے تشریح کی گئی ہے ہر سوال کے بعد کلامِ مُقدّس کے حوالہ جات ہیں جو اِن سوالات کا بائبل مُقدّس کے مطابق جوابات فراہم کرتے ہیں۔ موٹے تحریر کردہ الفاظ جو آیات کی صورت میں لکھے گئے ہیں ان کی اہمیت کے حامل ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اِن کے لکھے ہوئے جوابات صرف اِن آیات کا مختصر خلاصہ بیان کرتے ہیں۔

بیان کے مختلف نکات میں اصطلاحات اور رسومات کی تشریح کی گئی ہے جو لوتھرن چرچ کی کلیسیاء میں مقبول ہیں اور سب اُنہیں جانتے ہیں۔ بیانات کے ساتھ خاکے مہیا کِئے گئے ہیں جو اُن بنیادی نکات کی وضاحت کرتے ہیں جن کی اس حصے میں تعلیم دی گئی ہے۔

میری خواہش ہے کہ آپ اِس کتاب کا احتیاط اور باقاعدگی سے مطالعہ کریں اور اِس کی بنیادی سچائیوں کو جن کی بائبل مُقدّس تعلیم دیتی ہے باریک بینی سے جائزہ لے کر اپنے علم میں اضافہ کرتے جائیں۔

ڈیوڈ پی۔ کُسکی

ڈاکٹر مارٹن لوتھر کی مختصر کیٹی کزم (مسیحی تعلیم)

دس احکام

باپ کو خاندان کے سربراہ کی حیثیت سے اپنے گھرانے کے تمام افراد کو بڑے سادہ طریقے سے یہ احکام سکھانا چاہیں۔

پہلا حکم

ایک خُدا کو ماننا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُداوند اپنے خُدا سے ڈرنا، اِس سے محبت رکھنا اور سب چیزوں سے زیادہ اُس پر بھروسہ کرنا ہے۔

دوسرا حکم

تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا ۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا سے ڈرنا اور اُس سے محبت رکھنا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم اُس کا نام غلط استعمال کر کے کسی پر لعنت کریں۔ قسم کھائیں، جھوٹ بولیں، دھوکہ دیں یا جادُو کا استعمال کریں بلکہ ہر قسم کی مصیبت، دُعا ستایش اور شکرگزاری میں خُدا ہی کو پکاریں۔

تیسرا حکم

تو سبت کے دِن کو پاک ماننا ۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے۔ کہ ہم خُدا کے کلام اور بشارت کو حقیر نہ جانیں بلکہ اُس کو پاک تسلیم کرتے ہوئے خوشی سے سُنیں اور سیکھیں۔

چوتھا حکم

تو اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا تاکہ اُس مُلک میں جہاں تو رہتا ہے تیری عمر دراز ہو۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کا خوف ماننا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے والدین اور دوسرے عالی مرتبہ افراد کی بےعزتی کریں یا اُنہیں ناراض کریں بلکہ اُنکی عزت اور خدمت کریں اور اُنکے تابع رہیں اور اُن سے محبت رکھیں اور اُنکو عزت دیں۔

پانچواں حکم

تو خون نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کا خوف ماننا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے تاکہ ہم اپنے پڑوسی کی نہ تو دِل آزاری کریں اور نہ نقصان پہنچائیں بلکہ اُس کی مدد کریں اور ہر ایک دینوی ضرورت میں اُس کے ساتھ دوستی کا حق ادا کریں۔

چھٹا حکم

تو زنا نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے تاکہ ایک پاک اور اعلیٰ زندگی گزاریں اور خاوند اور بیوی ایک دوسرے سے پیار کریں اور محبت کی روح سے ایک دوسرے کی عزت کریں۔ نیز کسی صورت میں بدکاری نہ کریں۔

ساتواں حکم

تو چوری نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے پڑوسی کے پیسے یا مال کا لالچ کریں یا اُس کو دھوکے سے حاصل کریں بلکہ اُس کی مدد کریں تاکہ وہ ترقی کرے اور اپنی جائیداد اور کمائی کے ذرائع محفوظ رکھ سکے۔

آٹھواں حکم

تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کا خوف ماننا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے تا کہ ہم اپنے پڑوسی کے خلاف نہ جھوٹ بولیں نہ اُسے دھوکہ دیں۔ نہ اُس کی بدنامی کریں بلکہ اُس کی حمایت کریں اُس کی تعریف کریں اور اُس کے الفاظ اور اعمال کو برداشت کریں۔

نواں حکم

تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ ہم کوئی طریقہ اختیار کر کے اپنے پڑوسی کی وراثت یا گھر کو لیں یا اپنا حق جِتا کر اُس پر قبضہ کریں بلکہ اُس کی مدد کریں کہ وہ اُس کو محفوظ رکھ سکے۔

دسواں حکم

تو اپنے پڑوسی کی بیوی، نوکروں، مویشیوں یا کسی اور چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ملکیت ہے لالچ نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ ہم جبراً یا ورغلا کر اپنے پڑوسی کی بیوی، نوکروں اور جانوروں کو لے لیں بلکہ اُنہیں نصیحت کریں کہ وہ وہاں رہیں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔

نتیجہ

خُدا ان حکموں کے متعلق کیا ارشاد فرماتا ہے؟

خُدا فرماتا ہے کہ "میں خُداوند تمہارا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کے گناہوں کی سزا دیتا ہوں لیکن جو مجھ سے پیار کرتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں اُن سے ہزار پشتوں تک اپنی محبت کا اظہار کرتا ہوں۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

خُدائے قدوس اُن سب کو جو اُس کے حکموں کو توڑتے ہیں سزا دینے کا حکم سُناتا ہے اِس لِئے ہمیں اُس کے غصے سے ڈرنا چاہیے اور جو کچھ وہ حکم دیتا ہے اُس کی حکم عدولی نہیں کرنی چاہیے۔

وہ اپنا فضل اور ہر ایک برکت اُن سب کو دینا چاہتا ہے جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں۔ اِس لِئے ہمیں اُس سے محبت کرنی چاہیے اور اُس پر اعتقاد رکھتے ہوئے اُس کے حکموں کے تابع رہنا چاہیے۔

رسولوں کا عقیدہ

باپ کو خاندان کے سر براہ کی حیثیت سے اپنے گھرانے کے سب افراد کو بڑے سادہ طریقے سے رسولوں کا یہ عقیدہ سکھانا چاہیے۔

پہلا آرٹیکل

(پیدائش)

میں ایمان رکھتا ہوں خُدا قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین کا خالق ہے۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا نے مجھے اور سب کچھ جو اِس دُنیا میں موجود ہے اُسے تخلیق کیا۔ اُس نے مجھے بدن، رُوح، آنکھیں، کان، میرے سارے اعضا، میرا دماغ اور میری ساری صلاحیتیں عطا فرمائیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا نے مجھے آج تک محفوظ رکھا ہے۔ وہ مجھے ہر روز افراط سے کپڑے، جوتے، خوراک، مشروب، جائیداد، گھر، بیوی اور بچے، زمین اور مویشی اور سب کچھ جو میری ملکیت ہے اور سب کچھ جس کی میرے جسم اور زندگی کو ضرورت ہے عطا فرماتا ہے۔ خُدا مجھے ہر خطرے سے بھی محفوظ رکھتا ہے اور ہر طرح کی برائی سے بچاتا ہے۔ خُدا یہ سب کچھ اِس لِئے کرتا ہے کہ وہ میرا مہربان آسمانی باپ ہے اور میرے ناپسندیدہ کاموں کے باوجود وہ سب کچھ مجھے عطا کرتا ہے جس کا میں مستحق نہیں ہوں۔ اِن تمام برکات کیلئے مجھ پر یہ لازم ہے کہ مجھے اُس کا شکر ادا کرنا اور اُس کی ستایش کرنی چاہیے۔ اُس کی خدمت اور فرمانبرداری کرنی چاہیے اور یہ سچائی ہے۔

دوسرا آرٹیکل

(نجات)

میں ایمان رکھتا ہوں یسوعؔ مسیح پر جو اُس کا اکلوتا بیٹا اور ہمارا خُداوند ہے۔ جو رُوح القدس کی قدرت سے مجسم ہوا۔ کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ پنطُس پلاطُوس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا۔ مصلوب ہوا، مر گیا اور دفن ہوا، وہ عالم برزخ (روحوں کے جہان) میں اُتر گیا اور دوبارہ تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھا، آسمان پر چڑھ گیا اور خُدا قادرِ مطلق باپ کے داہنی طرف بیٹھا ہے۔ جہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے آئے گا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

میں ایمان رکھتا ہوں یسوعؔ مسیح پر جو حقیقی خُدا ہے وہ ہمیشہ سے باپ سے مولود اور حقیقی انسان بھی ہے وہ کنواری مریم سے پیدا ہوا، وہ میرا خُداوند ہے۔ اُس نے مجھے جو رد کی ہوئی مخلوق تھا تمام گناہوں، موت اور شیطان کے قبضے سے نجات بخشی، اُس نے مجھے سونے اور چاندی سے نہیں بلکہ اپنے پاک اور بیش قیمت خون اور اپنی بے گناہ تکلیف دہ موت کے وسیلہ سے اپنا بنا لیا تا کہ میں اُس کی بادشاہی میں ابد تک رہوں اور ہمیشہ کی راستبازی، بے گناہی اور مبارک حالی میں اُس کی خدمت کرتا رہوں۔ وہ موت پر فتح پا کر جی اُٹھا اور زندہ ہے اور ہمیشہ تک حکومت کرتا رہے گا۔

یہ سچ ہے

تیسرا آرٹیکل

(تقدیس)

میں ایمان رکھتا ہوں رُوح القدّس پر۔ پاک مسیحی کلیسیاء پر، مقدسوں کی رفاقت، گناہوں کی معافی بدن کی قیامت اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین

اِس سے کیا مراد ہے؟

میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں اپنی دنیاوی کوششوں سے یسوعؔ مسیح پر ایمان نہیں لا سکتا اور نہ اُس کے پاس آ سکتا ہوں لیکن رُوح القدّس جو میرا مددگار ہے وہ مجھے انجیل پر وعدوں کے وسیلہ سے خُداوند کے پاس لے آتا ہے۔ وہ میری تقدیس کرتا ہے اور مجھے سچے ایمان میں قائم رکھنے میں میری مدد کرتا ہے۔ اس طرح وہ میری بلاہٹ کرتا ہے مجھے قائم رکھتا ہے اور مجھے آگاہی بھی دیتا ہے اور پوری مسیحی کلیسیاء کی زمین پر تقدیس بھی کرتا ہے۔ یسوعؔ مسیح پر ایک سچے ایمان میں قائم رکھتا ہے اِس مسیحی کلیسیاء میں وہ میرے اور سب ایمانداروں کے روزانہ سب گناہوں کو پوری طرح معاف فرماتا ہے۔ قیامت کے روز وہ مجھے اور سب مُردوں کو زندہ کرے گا اور مجھے اور سب ایمانداروں کو ہمیشہ کی زندگی عطا فرمائے گا۔

یہ سچ ہے۔

دُعائے ربانی

خاندان کے سربراہ کیلیئے لازم ہے کہ وہ یہ دُعا گھرانے کے تمام افراد کو بڑے سادہ انداز میں سکھائے۔

خطاب

اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے

اِس سے کیا مراد ہے؟

اِن الفاظ کے ساتھ خُدا ہمیں اپنی بڑی شفقت کے ساتھ خود پر ایمان رکھنے کیلیئے بُلا تا ہے۔ وہ ہمارا حقیقی باپ ہے اور ہم اُس کے حقیقی بچے ہیں۔ تاکہ بڑی دلیری اور رازداری سے اُس کے یہ پیارے بچے اپنے پیارے آسمانی باپ سے درخواستیں کر سکیں۔

پہلی درخواست

تیرا نام پاک مانا جائے۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

خُدا کا نام بیشک بذاتِ خود پاک ہے لیکن اِس درخواست میں ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم بھی اُس کو پاک مان سکیں۔ خُدا کا نام کیسے پاک مانا جاتا ہے؟

خُدا کا نام اِس طرح پاک مانا جاتا ہے جب اُس کا کلام سچائی اور پاکیزگی سے سکھایا جاتا ہے اور ہم اُس کے بچوں کی حیثیت سے اُس کے کلام کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کرتے ہیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ایسا کرنے میں ہماری مدد فرمائے۔

جو کوئی خُدا کے کلام کے منافی زندگی بسر کرتا اور یہی دوسروں کو سکھاتا ہے وہ ہمارے درمیان خُدا کے نام کی بے حُرمتی کرتا ہے۔ ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ اے ہمارے آسمانی باپ! تو ہمیں ایسا کرنے سے محفوظ رکھ۔

دوسری درخواست

تیری بادشاہت آئے

اِس سے کیا مراد ہے؟

خُدا کی بادشاہی ہماری دُعا کے باوجود بھی ضرور آتی ہے لیکن اِس عرضداشت میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ یہ ہمارے

لِئے بھی آئے۔

خُدا کی بادشاہی کیسے آتی ہے؟

خُدا کی بادشاہی اُس وقت آتی ہے جب ہمارا آسمانی باپ ہمیں رُوح القدّس عطا فرماتا ہے۔اُس کے فضل سے ہم اُس کے پاک کلام پر ایمان لاتے ہیں تاکہ زمین پر اب اور آسمان پر ہمیشہ تک پاک زندگی بسر کریں۔

تیسری درخواست

تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو

اِس سے کیا مراد ہے؟

خُدا کی پاک اور پُرفضل مرضی ہماری دُعا کے باوجود بھی پوری ہوتی ہے لیکن اِس عرضداشت میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ یہ ہماری موجودگی میں بھی پوری ہو۔

خُدا کی مرضی کیسے پوری ہوتی ہے؟

خُدا کی مرضی اُس وقت پوری ہوتی ہے جب وہ ابلیس کے ہر ایک شیطانی منصوبے، ابلیس کے مقصد، دُنیا اور ہمارے گنہگار بدن کو توڑتا اور شکست دیتا ہے۔ جو خُدا کے نام کو پاک رکھنے اور اُس کی بادشاہی کے آنے میں ہمارے لِئے رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔اور خُدا کی مرضی پوری ہوتی ہے جب وہ ہمیں اِس دُنیا میں اور ایمان میں ہماری زندگی تک تقویت دیتا اور قائم رکھتا ہے۔ یہ اُس کی نیک اور پُرفضل مرضی ہے۔

چوتھی درخواست

ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے

اِس سے کیا مراد ہے؟

خُدا ہمیں اور تمام خطا کاروں کو بھی روز کی روٹی بغیر مانگے دیتا ہے۔لیکن اِس درخواست میں ہم اُس سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ہمیں یہ سمجھنے میں ہماری مدد کرے کہ ہم اپنی روز کی روٹی اُس کی شکرگزاری کرتے ہوئے حاصل کریں ۔

روز کی روٹی سے کیا مراد ہے؟

روز کی روٹی اُن تمام اشیاء پر مشتمل ہے جن کی ہمیں اپنی بدنی فلاح و بہبود کیلئے ضرورت ہے۔ جیسے خوراک، مشروب، لباس، جوتے، مکان اور گھر۔ زمین اور مویشی، روپیہ پیسہ اور اشیاء۔ خُدا پرست شریک حیات۔ نیک اولاد اور خُدا پرست ہمارے دوست۔ نیک اور وفادار ہنما اچھی حکومت۔ اچھا موسم۔امن و امان۔صحت اور نیک نامی اور وفادار پڑوسی وغیرہ وغیرہ۔

پانچویں درخواست

ہمارے قصور معاف کر جس طرح ہم بھی اپنے قصورواروں کو معاف کرتے ہیں۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہم درخواست کرتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ہماری خطاؤں پر نظر نہ کرے کیونکہ اِن خطاؤں کے سبب وہ ہماری دُعاؤں کو سُننے سے انکار کر دے گا۔ اپنی خطاؤں کے سبب ہم کسی چیز کو اُس سے مانگنے کے حقدار نہیں۔ لیکن ہم اُس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ سب کچھ اپنے فضل سے اِنہیں عطا فرمائے۔ چونکہ روزانہ ہم بہت سے گُناہ کرتے ہیں۔ پس ہم پر لازم ہے کہ ہم بھی اُن تمام لوگوں کو جو ہمارے خلاف گُناہ کرتے ہیں دِل سے معاف کریں اور اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔

چھٹی درخواست

ہمیں آزمائش میں نہ لا

اِس سے کیا مراد ہے؟

خُدا ہمیں گُناہ کرنے کیلئے کسی بھی آزمائش میں نہیں ڈالتا۔ لیکن ہم اُس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہماری حفاظت کرے اور ہمیں سلامت رکھے۔ تاکہ ابلیس دُنیا اور ہمارے بدن ہمیں دھوکہ نہ دے سکیں۔ اور ابلیس ہمیں جھوٹے ایمان، مایوسی اور شرمناک گناہوں میں نہ پھنسا سکے۔ اگر ہم اِن گناہوں میں آزمائے جاتے ہیں تو ہم خُدا سے درخواست کرتے ہیں کہ خُدا قادرِ مُطلق کی بدولت ہم اُن پر قابو پا سکیں اور فتح حاصل کر سکیں۔

ساتویں درخواست

بلکہ بُرائی سے بچا

اِس سے کیا مراد ہے؟

نتیجہ ہم درخواست کرتے ہیں کہ ہمارا آسمانی خُدا ہمیں ہر برائی سے بچائے جو ہمارے بدن اور روح۔ جائیداد اور نیک نامی کیلئے خطرہ ہیں۔ آخر کار جب ہمارا اِس جہانِ فانی سے کوچ کرنے کا وقت آتا ہے تو وہ اُسے بابرکت بنائے اور اپنے فضل سے اِس رنج والم کی دُنیا سے ہمیں نکال کر اپنے پاس آسمان پر لے جائے۔

خُداوند کی تعریف ہو۔

کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرا ہی ہے۔ آمین

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہماری یہ درخواستیں ہمارا آسمانی باپ سُنے گا اور اُن کو قبول فرمائے گا کیونکہ اُس نے ہمیں اِس طرح دُعا کرنے کا حُکم صادر کِیا ہے اور ہماری دُعاؤں کو قبول کرنے کا وعدہ بھی کِیا ہے۔ اِس لِئے ہم آمین کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے ہمارا شفیق باپ ایسے ہی کرے۔

پاک بپتسمہ کی مقدّس رسم (ساکرامنٹ)

خاندان کے سربراہ کیلئے لازم ہے کہ وہ یہ دُعا گھرانے کے تمام افراد کو بڑے سادہ انداز میں سکھائے۔

بپتسمہ کی رسم

پہلا: بپتسمہ کیا ہے؟

بپتسمہ میں استعمال ہونے والا پانی محض سادہ پانی نہیں بلکہ یہ پانی خُدا کے حکم سے استعمال کیا جاتا ہے اور اِس کی اہمیت خُدا کے پاک کلام میں مرقوم ہے۔

خُدا کا کلام کیا بیان کرتا ہے؟

مسیح ہمارا خُداوند متی رسول کی انجیل کے آخری باب میں ہمیں حکم دیتا ہے۔ ''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔

بپتسمہ کی برکات

دوسرا: بپتسمہ ہمارے لِئے کیا اہمیت رکھتا ہے؟

بپتسمہ ہمارے گُناہوں کو معاف کرتا ہے۔ ہمیں موت اور شیطان سے رہائی دیتا ہے اور خُدائے جلیل کی باتوں اور وعدوں کے بموجب جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں دائمی نجات بخشتا ہے۔

خُدا کے وعدے کیا ہیں؟

مسیح ہمارا خُداوند مرقس کی انجیل کے آخری باب میں فرماتا ہے۔ جو ایمان اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔

بپتسمہ کی قوت

تیسرا: کیا پانی یہ سب کر سکتا ہے؟

یہ سادہ پانی نہیں ہے جو یہ سب کر سکتا ہو بلکہ یہ خُدا کا وہ کلام ہے جو اُس کے حکم کے بموجب اِس رسم کے ذریعہ ہمیں قوت بخشتا ہے۔ اِس پانی پر ہمارا ایمان ہے جو اِس کلام کے ساتھ مِل کر ہمیں قوت بخشتا ہے۔

کیونکہ خُدا کے کلام کے بغیر یہ پانی صرف سادہ پانی ہے اور بپتسمہ نہیں۔ لیکن اِس کلام کے ساتھ یہ پانی ایک مُقدّس رسم بپتسمہ ہے۔ یقیناً ایک مرتب زندگی کا یہ پانی ایمان کے ذریعے ہمیں نئی پیدائش حاصل کرنے اور ہمارے

گناہوں کو دھونے والا مُقدّس پانی ہے۔

یہ کہاں مرقوم ہے؟

مُقدّس پولُس طِطس کے نام خط کے تیسرے باب میں لکھتے ہیں۔ ''اور خُدا نے ہم کو نجات بخشی اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور رُوح القدّس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔ جِسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کِیا۔ تا کہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔ یہ بات سچ ہے۔''

ہماری روزمرہ کی زندگی میں بپتسمہ کی اہمیت

چوتھا: پانی سے بپتسمہ لینے سے کیا مراد ہے؟

بپتسمہ سے مراد یہ ہے کہ ہم میں پرانا آدم ہماری روزانہ کی پشیمانی اور توبہ کے ذریعے دفن کیا جائے اور اُس کے گھناؤنے کام اور خواہشات کو مار دیا جائے۔ اِس سے مراد یہ بھی ہے کہ نیا انسان روزانہ جی اُٹھے تا کہ راستبازی اور پاکیزگی میں ہم خُدا کے ساتھ ہمیشہ تک سکونت کریں۔

یہ کہاں مرقوم ہے؟

مُقدّس پولُس رسُول رومیوں کے 6 باب میں لکھتے ہیں۔

''ہم . . . اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی زندگی میں چلیں۔''

کنجیوں کا استعمال اور اعتراف

خاندان کے سربراہ کیلئے لازم ہے کہ وہ یہ دُعا گھرانے کے تمام افراد کو بڑے سادہ انداز میں سکھائے۔

کنجیاں

اول: کنجیوں سے کیا مراد ہے؟

کنجیوں سے مراد وہ خصوصی قوت اور وہ اختیار ہے جو مسیح نے زمین پر اپنی کلیسیاء کو دِیا تا کہ کلیسیاء تائب گنہگاروں کے گُناہ معاف کر سکے، لیکن نادم نہ ہونے والے شخص کو جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے معافی دینے سے انکار کر دے۔

یہ کہاں مرقوم ہے؟

مُقدّس یوحنا رسُول باب 20 میں لکھتے ہیں (یسوعؔ نے) ''یہ کہہ کر اُن (شاگردوں) پر پھونکا اور اُن سے کہا رُوح القدّس لو۔ جن کے گُناہ تم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں جن کے گُناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔''

عوام کیلئے اُن کنجیوں کا استعمال

دوم: مسیحی جماعت اِن کنجیوں کو کیسے استعمال کرتی ہے؟

مسیحی کلیسیاء اپنے بلاہٹ کئے ہوئے مسیح کے خادم کے ہمراہ ان کنجیوں کو مسیح کے حکم کے مطابق استعمال کرتی ہے۔ اور اُن لوگوں کے گناہوں کو معاف کرتی ہے جو اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور اپنے آپ کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں لیکن جو لوگ اپنے گناہوں پر پشیمان نہیں ہوتے اُن کو کلیسیاء سے بیدخل کرتی ہے۔ میرا ایمان ہے کہ جب یہ کہا جاتا ہے تو یہ آسمان پر بھی اتنا ہی جائز اور یقینی ہے جیسا کہ مسیح ہمارا پیارا خُداوند خود ہم سے ایسا سلوک روا رکھتا ہے۔

یہ کہاں مرقوم ہے؟

یسوعؔ متی کی انجیل 18 ویں باب میں یوں فرماتا ہے۔

''جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلے گا۔''

اعتراف

اول: اعتراف کیا ہے؟

اعتراف دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ دوسرے حصے میں پاسبان سے اِن گناہوں کی معافی ویسے ہی حاصل کرتے ہیں جیسے براہِ راست خُدا سے۔ شک سے نہیں بلکہ اُس پختہ ایمان کے ساتھ کہ ہمارے گناہ خُدا کے سامنے جو آسمان پر ہے معاف ہو چکے ہیں۔

دوم: ہم کونسے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں؟

خُدا کے سامنے ہمیں اُن تمام گُناہوں سے جو ہم سے سرزد ہوئے ہیں اور اُن گُناہوں کا بھی جن سے ہم آگاہ نہیں ہیں اعتراف کرنا ہے۔ جس طرح ہم دُعائے ربانی میں اعتراف کرتے ہیں۔

لیکن پاسبان کے سامنے ہمیں اُن گناہوں کا اعتراف کرنا ہے جن کو ہم جانتے ہیں اور اُن سے شرمسار ہیں۔

سوم: ہم ان گناہوں کو کیسے پہچان سکتے ہیں؟

زندگی میں دس احکام کے مطابق ہم اپنی حیثیت پر غور کریں۔ کیا آپ باپ۔ ماں۔ بیٹا۔ بیٹی۔ مالک یا نوکر ہیں؟ کیا آپ نافرمان۔ بے ایمان یا سُست رہے ہیں؟

کیا آپ نے کسی کو اپنی باتوں یا کاموں سے دُکھ پہنچایا ہے؟ کیا آپ نافرمان۔ بے پرواہ۔ فضول خرچ یا کسی اور غلطی کے مرتکب ہوئے ہیں۔

چہارم: پاسبان کسی پشیمان گنہگار کو معافی کے بارے میں کیسے یقین دلا سکتا ہے؟

پاسبان کہے گا مسیح کے اختیار سے میں تمہارے گُناہ باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے معاف کرتا ہوں۔ آمین۔

پاک عشاء کا ساکرامنٹ

خاندان کے سربراہ کیلئے لازم ہے کہ وہ یہ دُعا گھرانے کے تمام افراد کو بڑے سادہ انداز میں سکھائے۔

پاک عشاء کی رسم

اول: پاک عشاء کا ساکرامنٹ کیا ہے؟

پاک عشاء کی مقدس رسم میں، جب ہم روٹی اور انگور کا شیرا کھاتے اور پیتے ہیں تو دراصل یہ مسیح یسوع کا حقیقی بدن اور خون ہے جسے مسیح یسوع نے اپنی یادگاری میں کھانے اور پینے کا حکم دیا۔

یہ کہاں لکھا ہے؟

مقدّسین متی، مرقس، لوقا اور پولُس رسُول ہمیں بتاتے ہیں کہ جس رات وہ [یسوع مسیح] حوالہ کر دیا گیا اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور اپنے شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لِئے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو۔

پھر اُس نے پیالے کو لیا اور شکر کر کے ان کو دیا اور کہا۔ تم سب اس میں سے پیو کیونکہ نئے عہد کا یہ میرا خون ہے جو تمہارے اور بہتوں کے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ جب اِسے پئیو میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو۔

پاک عشاء کی برکات

دوم: ہم اِس کھانے اور پینے سے کیا برکات حاصل کرتے ہیں؟

یہ ان الفاظ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ''تمہارے گُناہوں کی معافی کیلئے۔ توڑا گیا اور بہایا گیا''

اِن الفاظ کے ذریعے ہم اِس ساکرامنٹ میں گناہوں کی معافی اور زندگی اور نجات حاصل کرتے ہیں۔

کیونکہ جہاں گناہوں کی معافی ہے وہاں زندگی اور نجات ہے۔

پاک عشاء کی قدرت

سوم: کھانا پینا اتنے بڑے کام کیسے کر سکتے ہیں؟

یقیناً کھانا پینا ہی نہیں جو یہ کام کر سکتے ہیں بلکہ تمہارے گُناہوں کی معافی کیلئے ''توڑنا'' اور ''بہانا'' جیسے الفاظ اہم ہیں۔

یہ الفاظ ''توڑنا اور بہانا'' اِس ساکرامنٹ میں خاص اہمیت کے حامل ہیں

اور جو کوئی اِن الفاظ پر ایمان رکھتا ہے، ہم بڑی صفائی سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ گناہوں سے معافی حاصل کرتا ہے۔

پاک عشاء لینا

چہارم: پھر وہ کون ہے جو اِس ساکرامنٹ کو لینے کیلئے پوری طرح تیار ہے؟

روزہ اور دوسری بیرونی تیاری اچھا مقصد حاصل کر سکتے ہیں لیکن جو اِن الفاظ پر ایمان رکھتا ہے وہ صحیح معنوں میں تیار ہوتا ہے۔ تمہارے لِئے ''تمہارے گناہوں کی معافی کیلئے توڑا گیا اور بہایا گیا۔'' لیکن جو اِن الفاظ پر ایمان نہیں رکھتا یا شک کرتا ہے وہ پاک عشاء کو لینے کیلئے تیار نہیں ہے کیونکہ یہ الفاظ اور کسی چیز کا تقاضا نہیں کرتے سوائے دلوں کا جو اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔

نقایاہ کا عقیدہ

میں ایمان رکھتا ہوں ایک خُدا قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان وزمین اور سب دیکھی اوران دیکھی چیزوں کا خالق ہے۔

اور ایک خُداوند یسوعؔ مسیح پر جو خُدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔کل عالموں سے پیشتر اپنے باپ سے مولود-خُدا سے خُدا۔ نور سے نور۔ حقیقی خُدا سے حقیقی خُدا۔مصنُوع نہیں بلکہ مولود۔اس کا اور باپ کا ایک ہی جوہر ہے۔اُس کے وسیلہ سے کل چیزیں بنیں ۔ہم آدمیوں کے لئے اور ہماری نجات کے واسطے آسمان پر سے اُتر آیا۔اور رُوح القدّس کی قدرت سے کنواری مریم سے مجسم ہوا۔اورانسان بنا۔اور پنطُس پلاطُوس کے عہد میں ہمارے لئے مصلوب بھی ہوا۔اس نے دکھ اٹھایا اور دفن ہوا۔اور تیسرے دِن پاک نوشتوں کے بموجب جی اٹھا۔اورآسمان پر چڑھ گیا۔اور باپ کے داہنے بیٹھا ہے۔وہ جلال کے ساتھ زندں اورمُردوں کی عدالت کے لئے پھرآئے گا۔اس کی سلطنت ختم نہ ہوگی۔

اور میں ایمان رکھتا ہوں رُوح القدّس پر جو خُداوند ہے اور زندگی بخشنے والا ہے۔وہ باپ اور بیٹے سے صادر ہے۔اس کی باپ اور بیٹے کے ساتھ پرستش اور تعظیم ہوتی ہے وہ نبیوں کی زبانی بولا۔میں ایک پاک مسیحی رسولی کلیسیاء پر ایمان رکھتا ہوں۔میں ایک بپتسمہ کا جو گناہوں کی معافی کیلیئے ہے کا اقرار کرتا ہوں۔اورمُردوں کی قیامت اور آئندہ جہان کی حیات کا انتظار کرتا ہوں۔ آمین۔

روزانہ کی دُعائیں

گھر کا سربراہ خُدائے بزرگ و برتر سے برکت مانگنے اور کھانوں پر اُس کا فضل و کرم طلب کرنے کیلئے اپنے گھرانے کے افراد کو صبح اور شام کی دُعا سکھائے۔

صبح کی دُعا

خُدا باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام میں آمین۔

اے ہمارے آسمانی باپ! میں یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے جو تیرا پیارا بیٹا ہے تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے آج رات ہر قسم کی مشکلات اور خطرات سے مجھے محفوظ رکھا۔ آج دِن بھر مجھے گُناہ اور بُرائی سے بچائے رکھ تا کہ میں اپنے تمام کاموں اور اپنی زندگی سے تجھے خوش کر سکوں۔ میں اپنا جسم، رُوح اور سب چیزیں تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ تیرا پاک فرشتہ میرے ساتھ رہے تا کہ دُشمن مجھ پر غلبہ حاصل نہ کر سکے۔ آمین۔

شام کی دُعا

خُدا باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام میں۔ آمین۔

اے ہمارے آسمانی باپ میں تیرے پیارے بیٹے ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے اپنے بڑے فضل سے مجھے آج کے دِن تک محفوظ رکھا۔ میں اپنا جسم، روح اور تمام چیزوں کو تیری حفاظت میں سونپتا ہوں۔ تیرا پاک فرشتہ میری حفاظت کرے تا کہ دُشمن مجھ پر غلبہ حاصل نہ پائے۔ آمین۔

برکت کیلئے درخواست

اے خُداوند تمام آنکھیں تیری طرف لگی ہیں۔ تو اُن کی خوراک وقت پر اُن کو پہنچاتا ہے۔ تو اپنی مُٹھی کھولتا ہے اور سب جانداروں کی خواہش کو پورا کرتا ہے۔ آمین۔

اے خُدا ہمارے آسمانی باپ اِن چیزوں کے وسیلہ سے ہمیں برکت دے جو ہم تیری جنابِ الٰہی سے بافراط حاصل کرتے ہیں۔ یسوعؔ مسیح ہمارے خُداوند کے وسیلہ سے۔ آمین۔

فضل کیلئے دُعا

خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ اور اُس کی وفاداری ہمیشہ تک رہتی ہے۔ آمین

اے خُدا، ہمارے آسمانی باپ ہم تیری بہت سی نعمتوں کیلئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں، جو ہمیں ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ ملتی ہیں۔ آمین

فرائض کا شیڈول

پاسبان

پس نگہبان کو بے الزام ۔ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیز گار۔متقی ۔شائستہ ۔مسافر پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیے ۔نشہ میں غُل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری نہ زر دوست ۔ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو۔ اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو۔نو مُرید نہ ہو۔ اور ایمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے موافق ہے قائم ہو تا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے ۔ (1۔ تیمتھیس 6,4,3,2:3؛ طِطس 9:1)

ہم کیسے اپنے پاسبانوں اور اُستادوں کے قرضدار ہیں؟

کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب اچھی چیزوں میں شریک کرے ۔ (دیکھیں گلتیوں 6:6)
اِسی طرح خُداوند نے بھی مقرر کیا ہے کہ خوشخبری سُنانے والے خوشخبری کے وسیلہ سے گزارہ کریں ۔ (دیکھیں 1 کرنتھیوں 14:9)

چرچ میں ایلڈر صاحبان جو کہ کلیسیاء کی خدمت میں مشغولِ عمل ہیں وہ یقیناً زیادہ عزت کے لائق ہیں ۔ خاص طور پر وہ لوگ جو خُداوند کے پاک کلام کی تبلیغ کرنے اور سیکھانے میں مشغولِ عمل ہیں ۔ جیسا کہ خُداوند کے کلام میں مرقوم ہے۔ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔'' (1۔ تیمتھیس 18:5)

اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدے کیلئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں ۔ جنہیں حساب دینا پڑے گا تا کہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں (عبرانیوں 17:13)

حکومت

ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مقرر ہیں ۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے انتظام کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائیں گے کیونکہ وہ تیری بہتری کیلئے خُدا کا خادم ہے ۔ لیکن اگر تو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ لِئے ہوئے نہیں اور خُدا کا خادم ہے کہ اُسکے غضب کے موافق بدکار کو سزا دیتا ہے ۔ (دیکھیں رومیوں 4,2,1:13)

شوہرو

اے شوہرو! تم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بسر کرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عزت کرو اور یوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی نعمت کے وارث ہیں تا کہ تمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں۔ اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو۔ (1۔پطرس 7:3، کلسیوں 19:3)

بیویو

اے بیویو! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسے خُداوند کی۔ چنانچہ سارہ ابرہام کے حکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی تم بھی اگر نیکی کرو اور کسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹیاں ہوئیں۔ (افسیوں 22:5، 1۔پطرس 6:3)

والدین

اے اولاد والو! تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ۔ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن کی پرورش کرو۔ اے اولاد والو! اپنے فرزندوں کو دق نہ کرو تا کہ وہ بیدل نہ ہو جائیں۔ (افسیوں 4:6 ؛ کلسیوں 21:3)

فرزندو۔

اے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر یہ پہلا ہے حکم جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے۔ تا کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو۔ (افسیوں 1:6-3)

نوکرو

اے نوکرو! جو جسم کی رو سے تمہارے مالک ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُن کے ایسے فرمانبردار رہو جیسے مسیح کے۔ اور آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی طرح دکھاوے کیلئے خدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے خُدا کی مرضی پوری کرو اور اُس خدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا خواہ غلام ہو خواہ آزاد خُداوند سے ویسا ہی پائے گا۔ (افسیوں 5:6-8)

مالکو

اے مالکو! تم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ اُن کا اور تمہارا دونوں کا مالک آسمان پر ہے اور وہ کسی کا طرفدار نہیں۔ (افسیوں 9:6)

جوانو

اے جوانو! تم بھی بزرگوں کے تابع رہو بلکہ سب کے سب ایک دوسرے کی خدمت کیلئے فروتنی سے کمر بستہ رہو اِس لِئے کہ خُدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔ پس خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے

رہو تا کہ وہ تمہیں وقت پر سر بلند کرے۔(1۔پطرس 6,5:5)

بیواؤ

جو واقعی بیوہ ہے اور اُس کا کوئی نہیں وہ خُدا پر امید رکھتی ہے اور رات دِن مناجات اور دُعاؤں میں مشغول رہتی ہے مگر جو عیش و عشرت میں پڑ گئی ہے وہ جیتے جی مر گئی ہے۔(1۔تیمتھیس 6,5:5)

سب کیلئے نصیحت

اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔یہی سب حکموں کا خلاصہ ہے۔(رومیوں 10-8:13 ؛ گلتیوں 14:5)
مناجاتیں اور دُعائیں سب آدمیوں کیلئے کی جائیں۔(1۔تیمتھیس 1:2)

اگر ہر ایک اپنا سبق احتیاط سے یاد کرے تو سارا گھرانہ سُکھ کے ساتھ رہے گا۔

مارٹن لوتھر
مختصر کیٹی کیزم کا مصنف

تحریکِ اصلاح کلیسیاء کی ضرورت

پہلے 500 سالوں میں مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد، ایذارسانیوں اور جھوٹے اُستادوں کے حملوں کے باوجود بھی کلیسیاء ترقی کرتی اور پھیلتی گئی۔ تقریباً 600 (عیسوی) میں دو چیزیں وقوع پذیر ہوئیں جو مسیحی کلیسیاء کیلئے بڑے نقصان کا باعث تھیں۔ پہلی مسلمانوں کی فتوحات اور دوسری روم کے بشپ کا اِس منصب پر فائز ہونا۔

مسلمانوں کی فوج نے شمالی افریقہ۔ فلسطین شام اور ایشائے کوچک کو فتح کرلیا۔ اِن فتوحات نے اُن تمام جگہوں میں مسیحی کلیسیاؤں کو برباد کردیا۔

مغربی یورپ میں روم کا بشپ مسیحی کلیسیاء کا لیڈر بن کر اُبھرا۔ وہ سپین، فرانس، انگلستان اور جرمنی کی کلیسیاء کا سربراہ بن گیا۔ وہ پوپ کے طور پر جانا جاتا تھا اور اُس نے دعویٰ کیا کہ اُس کی تقرری خُداوند یسوعؔ مسیح نے کی ہے تا کہ وہ سب پر بشمول ملکوں کے فرماں رواؤں پر حکمران ہو۔ پوپ اپنی طاقت کو مسیح کی خدمت کیلئے استعمال نہیں کرتا تھا اِس کی بجائے اُس نے مخالفِ مسیح تعلیمات رائج کیں پہلا قانون اعتراف تھا۔ دوسرا یہ کہ نجات صرف ایمان سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اچھے اعمال سے بھی۔ اِس کے علاوہ اُس نے لوگوں کی اِس طرح کے ایمان کی طرف راہنمائی کی کہ وہ خُدا کا فضل صرف بشپوں اور پاسبانوں سے حاصل کر سکتے ہیں جنہیں پوپ نے مقرر کیا ہو۔

جب کچھ لوگوں نے برملا کہا کہ جو تعلیم پوپ دے رہا ہے وہ بائبل مُقدّس کی تعلیم کے منافی ہے، تو اُس نے اُن تمام لوگوں کیلئے سزا کا حکم دیا جو اُس کی اجازت کے بغیر بائبل پڑھتے ہیں۔

مسلمانوں کی فتوحات اور بشپ کے اقتدار میں آنے کے نتیجے میں انجیل کی سچائی تقریباً ختم ہو کر رہ گئی اصلاحِ کلیسیاء کی اشد ضرورت تھی تا کہ بائبل مُقدّس کا اصلی مقام بحال ہو اور نجات کی سچائی کو اُس کے کھوئے ہوئے مقام تک واپس لایا جائے

چنانچہ خُدا نے لوتھر کو اصلاحِ کلیسیاء کیلئے استعمال کیا۔

لوتھر کی پیدائش (1483) اور تعلیم

1483ء میں کولمبس کے امریکہ دریافت کرنے کے 9 سال پہلے لوتھر جرمنی کے ایک چھوٹے قصبہ ایزل بین میں پیدا

ہوا۔ اُس کے ماں باپ کسمپرسی کی زندگی گزار رہے تھے لیکن وہ جانتے تھے کہ لوتھر ایک ہونہار لڑکا ہے اس لئے اُنہوں نے اُس کو سکول میں بھیج دیا۔ جب لوتھر 14 سال کی عمر کو پہنچا تو اُسے تعلیم جاری رکھنے کیلئے گھر کو چھوڑنا پڑا کچھ دوسرے لڑکوں کے ساتھ جن کے پاس مناسب فنڈز نہیں تھے۔ لوتھر کو اپنی خوراک کی ادائیگی کرنے کیلئے امیر لوگوں کے گھروں میں گانے کیلئے جانا پڑتا تاکہ اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکے۔ اِس کے باوجود اُس نے اپنی پڑھائی میں اتنی اچھی کارکردگی دکھائی کہ اُس کے اساتذہ نے کالج میں جانے اور تعلیم جاری رکھنے کیلئے اُس کی حوصلہ افزائی کی۔

اِس وقت تک لوتھر کا باپ اتنے پیسے کمانے لگا تھا کہ مارٹن کی فیس کا کچھ بوجھ اُٹھا سکے۔ پس لوتھر نے ارفرٹ یونیورسٹی میں ایڈووکیٹ بننے کیلئے پڑھائی شروع کی۔ اور اِس دفعہ بھی اُس کی کارکردگی بطور طالب علم قابلِ ستائش تھی۔ اور یوں ایک بار پھر اس نے لوگوں میں عزت اور مقبولیت حاصل کی اور ساتھ ہی ساتھ وہ اپنے ہم جماعت طلباء کی رفاقت سے لطف اندوز ہوتا رہا۔ 1505 میں وہ ماسٹر آف آرٹس کی ڈگری کے ساتھ گریجوایٹ بنا لیکن لوتھر کو حقیقی خوشی اور اطمینان حاصل نہ تھا۔

لوتھر، راہب (1505)

کم عمری ہی سے لوتھر کے والدین نے اُسے مقدسین سے دُعا کرنا، پوپ اور کیتھولک چرچ کی عزت کرنا اور نیک اعمال کرنا سکھایا۔ اگرچہ لوتھر نے یہ سب کچھ بڑی ایمانداری سے کیا تو بھی اُس کے گناہ اُس کو بے چین رکھتے۔ وہ جانتا تھا کہ خُدا انسان سے اُس کے گناہوں کی وجہ سے ناراض ہے۔ پس وہ مسلسل اِس خوف میں مبتلا رہتا کہ موت کے معنی ہیں کہ اِسے اپنے گناہوں کی وجہ سے خوفناک سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنی روح کیلئے شانتی اور سکون ڈھونڈنے کیلئے اُس نے راہب خانہ میں داخل ہو کر راہب بننے کا فیصلہ کیا۔

راہب خانہ میں لوتھر نے وہ تمام اصول جو اُس کی زندگی کو بطور راہب مثالی بنا سکتے تھے اختیار کئے۔ اُس نے سخت بستر پر سو کر اور اپنے بدن کو مار کر اپنے آپ کو اذیت پہنچانے کی کوشش کی۔ 1507 میں وہ پاسبان بن گیا اور اُس نے پہلی پاک ماس یعنی پاک عشاء کی رسم کروائی لیکن کسی چیز نے بھی لوتھر کو وہ ذہنی سکون نہ دیا جس کی اُسے تلاش تھی۔

لوتھر وٹن برگ میں (1508)

ڈاکٹر سٹوپٹیز جو راہب خانہ کا سربراہ تھا اُس نے لوتھر کو وٹنبرگ میں بھیجا تاکہ ایک نئی یونیورسٹی میں بائبل پڑھانے کیلئے اپنے آپ کو تیار کرے جس کو سکسونی کے رائے دہندہ (حاکم) نے ابھی شروع کیا تھا۔ سٹوپٹیز کو امید تھی کہ لوتھر کو یہ کام بائبل کا مطالعہ کرنے کا زیادہ موقع دے گا۔ اُس کو یہ بھی امید تھی کہ تدریس لوتھر کو اتنا مصروف کر دے گی کہ اُسے اپنے گناہوں کے بارے میں سوچنے کا بہت کم وقت ملیگا۔

اِس سے پیشتر جب لوتھر راہب خانہ میں تھا سٹوپٹیز نے اُسے بتایا تھا کہ وہ اطمینان جس کی اُسے تلاش ہے اُسے

یسوعؔ میں مل جائے گا۔

لوتھر کو وٹنز برگ میں پروفیسر کے طور پر خُدا کے پاک کلام کے بتدریج گہرے مطالعہ سے مسیح میں خُدا کی محبت کو جاننے کا موقع ملا۔ آخرکار بائبل مُقدّس کے ذریعہ لوتھر کو وہ سکون مل گیا جس کا وہ شدت سے متلاشی تھا۔

لوتھر نے بہت جلد ایک بہترین اُستاد اور مبشر ہونے کی شہرت حاصل کر لی۔ طلباء مختلف جگہوں سے اُس کی کلاسوں میں آتے۔ لوگ اتنی بڑی تعداد میں اُس کے وعظ کو سننے کیلئے آتے کہ اُس کو وٹنبرگ کے ٹاؤن چرچ میں واعظ کرنے کا کام سپُرد کر دیا گیا۔

لوتھر نہ صرف مدلل انداز میں تعلیم دیتا اور وعظ کرتا بلکہ اچھوتے انداز میں نئی باتیں لوگوں کو بتاتا تاکہ ان میں خواہش پیدا ہو کہ کلام کو سُنیں۔

گناہوں کی معافی کے متعلق اُس نے کہا یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کو ہم اچھے اعمال کے وسیلہ سے خرید سکیں بلکہ یہ ایک انعام ہے جو خدا ہمیں اُس کام کی بدولت جو ہمارے نجات دہندہ مسیح یسوع نے کیا ہمیں بخشتا ہے۔ اس لئے نجات کلی طور پر اور صرف یسوعؔ پر ایمان کے وسیلہ سے ہے۔

لوتھر کے پچانوے تھیسیس (1517)

لوتھر کی نئی تعلیم نے جو بائبل مُقدّس کی سچائی کی تعلیم کی طرف واپس لوٹنے کے مترادف تھی، 1517 تک کلیسیا میں کوئی ہیجان خیز کیفیت پیدا نہ کی لیکن اُس سال ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس سے واضح طور پر اصلاحِ کلیسیاء کی ابتدا ہوئی۔

سینٹ پیٹرز چرچ روم کیلئے فنڈ زجمع کرنے کیلئے پوپ نے پورے جرمنی کے ملک میں معافی نامے فروخت کرنے کی اجازت دی۔ لوتھر نے اُن بے کار کاغذوں کے ٹکڑوں پر اعتراض کیا جو لوگوں سے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ یہ لوگوں کو اُن کے گناہوں کی سزا سے رہائی دیں گے اگر وہ اپنے گناہوں کے اعتراف میں اُن کو پیسے دے کر خریدتے ہیں۔ اُس نے لاطینی میں 95 مقالے یا تھیسیس لکھے اور اُن میں اُس نے واضح کیا کہ یہ معافی نامے بائبل مُقدّس کی تعلیم سے متصادم اور منافی ہیں۔ 31 اکتوبر 1517 کو لوتھر نے یہ مقالے کاسل چرچ کے دروازے پر لٹکا دیئے۔ اِس چرچ کا دروازہ وٹنبرگ میں پبلک کیلئے اطلاعات چسپاں کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔

لوتھر کا اِن مقالوں کو یہاں لگانے کا مقصد صرف یہ تھا کہ کوئی یونیورسٹی سے اُسے چیلنج کرے اور وہ اُس سے ان مقالوں کے سلسلے میں مباحثہ کرے۔ یہی وجہ تھی کہ اُس نے اُنہیں لاطینی میں لکھا تھا۔ پھر بھی اُن 95 مقالوں کو بڑی تیزی سے ترجمہ کرنے کے بعد چھاپہ گیا اور پھر اُن کو جرمنی کے بیشتر حصوں اور یورپ کے دوسرے حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ وہ جہاں کہیں پہنچے اُنہوں نے لوگوں میں جوش پیدا کر دیا۔

آخرکار پوپ نے لوتھر کو حکم دیا کہ وہ روم میں آئے اور بدعتی تعلیم کے الزامات کا جواب دے۔ لوتھر کے حکمران نے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے اصرار کیا کہ لوتھر کا کیس جرمنی میں نمٹایا جائے۔

لوتھر ڈائمیٹ آف ورمزاور وارٹ برگ(1521)

1518 میں لوتھر کارڈینل کجیٹن کے سامنے پیش ہوا جسے پوپ نے اپنے نمائندے کے طور پر بھیجا تھا۔ کجیٹن لوتھر کے 95 مقالوں کو زیرِ بحث نہیں لانا چاہتا تھا بلکہ اُس نے اصرار کیا کہ لوتھر تسلیم کرے کہ اُس کے مقالے غلط تھے۔ لوتھر نے کہا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا جب تک کہ کارڈینل کجیٹن بائبل مُقدّس سے یہ ثابت نہ کردے کہ وہ غلط ہیں۔ ایک سال بعد ایک جرمن چرچ سکالر ڈاکٹر اک کے ساتھ مباحثہ میں لوتھر نے بیان دیا کہ نجات حاصل کرنے کیلئے پوپ کی تابعداری ضروری نہیں۔

اِن بیانات کے نتیجے میں پوپ نے ایک آفیشل نوٹس بھیجا جسے پاپل بل کہتے ہیں جس میں کہا گیا تھا کہ لوتھر رومن چرچ کا ممبر نہیں رہے گا اور اگر وہ اپنے مقالے اور بیانات واپس نہیں لیتا تو اُن کو جلا دیا جائے گا۔

1521 میں شہنشاہ چارلس نے لوتھر کو حکم دیا کہ وہ جرمن شہزادوں کی میٹنگ میں حاضر ہو جسے ڈائٹ آف ورمز کہا جاتا تھا۔ شہنشاہ کو امید تھی کہ اِس میٹنگ میں وہ جرمن شہزادوں کے درمیان اختلافات ختم کرسکیں گے تاکہ تُرکوں کے حملے کو روکنے میں اُس کی مدد کریں۔ اس نے لوتھر کو بتایا کہ وہ بائبل کی تعلیم کے بارے میں مباحثہ نہیں سننا چاہتا بلکہ وہ صرف لوتھر کی طرف سے یہ اقرار چاہتا تھا کہ اُس کی تعلیمات غلط ہیں۔

ایک دِن بھرپور دُعا کے ساتھ اِس جواب پر غور کرنے کے بعد لوتھر نے جواب دِیا کہ ''جب تک آپ بائبل سے یہ ثابت نہ کرسکیں کہ میں نے غلط بیانات دیئے ہیں میں کوئی مقالہ یا بیان نہ تو واپس لے سکتا ہوں نہ لوں گا۔ میرا ضمیر خُداوند کے پاک کلام کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ میں اپنی بات پر قائم ہوں۔ میں اِس سے ہٹ نہیں سکتا۔ اے خُدا میری مدد فرما۔ آمین

لوتھر کے انکار کی وجہ سے شہنشاہ نے اُسے جلا وطن قرار دے دیا جس کو 20 دِنوں کے بعد کوئی بھی قتل کرسکتا تھا۔ کابینہ کے ممبر فریڈرک نے بڑی راز داری سے اُسے اغواء کرکے ایک الگ تھلگ محل میں جسے وارٹبرگ کہتے ہیں رکھ کر بچالیا۔ لوتھر وارٹبرگ میں ایک سال تک رہا۔ اِس عرصہ کے دوران اُس نے نئے عہد نامہ کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا تاکہ اُس کے تمام ہم وطن خُدا کے کلام کو خود پڑھ سکیں۔

لوتھر کی وٹن برگ میں واپسی اور موت(1546)

1522 میں لوتھر وٹن برگ میں واپس آنے کے قابل ہوا۔ خُدا نے شہنشاہ چارلس کو سلطنت کے دوسرے حصوں میں گھمبیر مسائل کی وجہ سے مصروف رکھا اور یوں 1546 میں تقریباً 20 برس تک شہنشاہ پھر جرمنی میں لوتھر کے معاملات پر توجہ نہ دے سکا۔ اُس وقت تک خُدا نے لوتھر اور اُس کے مددگاروں کو اِس قابل بنا دیا کہ اصلاحِ کلیسیاء کو اتنا مضبوط کرسکیں کہ شہنشاہ اِس کو برباد نہ کرسکے۔

لوتھر کے آخری 20 سال بہت مصروف تھے اُس نے باقاعدگی سے وٹن برگ یونیورسٹی میں پڑھایا اور ٹاؤن چرچ میں منادی کی۔ اپنے ساتھیوں کی مدد سے اُس نے پرانے اور نئے عہد نامہ کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا اور لگاتار اُس ترجمہ کو بہتر

بنانے کے لئے کام کرتا رہا تا کہ ہر کوئی بائبل کو پڑھ اور سمجھ سکے۔ اُس نے گیت لکھے تا کہ لوگ اُن سچائیوں کو گا سکیں جو اُنہوں نے بائبل مُقدّس میں سے سیکھی ہیں۔ لوتھر نے بائبل اور اُس کی تعلیم کے متعلق بہت سے لوگوں کو خطوط لکھے۔ اُس نے بائبل کی کتابوں کی تشریح لکھی جسے تفسیر کہتے ہیں اور سینکڑوں مضامین مختلف موضوعات پر لکھے کہ بائبل اِن کے بارے میں کیا ارشاد کرتی ہے۔

لوتھر نے کیتھرین وانبورہ سے جو پہلے راہبہ رہ چکی تھی شادی کی۔ خُدا نے اُن کو چھ بچے عطا فرمائے۔

18 فروری 1546 میں لوتھر اپنے خالق حقیقی سے جا ملا اور اُس کے جسدِ خاکی کو کاسل چرچ کی محراب کے بالکل نیچے دفن کیا گیا۔

لوتھر اور مختصر کیٹکیزم

لوتھر نے اکثر مسیحی نوجوانوں کی ٹریننگ کیلئے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وہ لوگوں سے تقاضا کرتا تھا کہ اپنے بچوں کی تعلیم کیلئے مسیحی سکولوں کو فنڈز مہیا کریں اور اُنہیں سپورٹ کریں۔ جب لوتھر نے دیکھا کہ بہت سے پاسبان اور والدین نہیں جانتے کہ کس طرح اپنے بچوں کو بائبل کی بنیادی باتیں سکھائیں تو اُس نے مختصر کیٹکیزم کی کتاب لکھی۔

لوتھر کا مسیحی تعلیم کی کتاب لکھنے کا اولین مقصد بچوں کی راہنمائی کرنا تھا تا کہ وہ جانیں اور ایمان لائیں کہ نجات کا راستہ صرف یسوعؔ پر ایمان لانے سے ہے۔ بائبل کی تعلیم کی چھ اہم اور بنیادی باتیں مختصر کیٹکیزم (مسیحی تعلیم) اُس ترتیب میں جیسے ہم انھیں پڑھیں گے درج ذیل ہیں۔

1۔ دس احکام

2۔ عقیدہ

3۔ پاک بپتسمہ کا ساکرامنٹ

4۔ پاک عشاء کا ساکرامنٹ

5۔ کنجیوں اور اعتراف کا استعمال

6۔ دُعائے ربانی (مسیح کی سکھائی ہوئی دُعا)

کیٹکیزم کا ہماری زندگیوں میں استعمال

لوتھرن چرچ نے ہمیشہ مسیحی تعلیم کو بڑی اہمیت دی ہے تا کہ ہر ایک مسیحی بائبل کی تعلیم کے متعلق جانے۔ 400 سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود بھی مسیحی تعلیم نے بنیادی کتاب کی حیثیت سے جوانوں اور بوڑھوں کو پڑھانے میں انتہائی موثر کردار ادا کیا ہے۔ جو کچھ مسیحی تعلیم میں لکھا ہوا ہے اُس کی بنیاد بائبل مُقدّس کے کلام پر رکھی گئی ہے۔ جب ہم مارٹن لوتھر کی اِس تعلیم کو تفصیل سے پڑھتے ہیں، اور اُس کا موازنہ کلامِ مُقدّس سے کرتے ہیں تو ہمیں صاف پتہ چلتا ہے کہ لوتھر کی تعلیم ایک سچی تعلیم ہے یہ وہ تعلیم ہے جس کو کلامِ مُقدس میں بیان کیا گیا ہے۔ جب ہم کیٹکیزم کو زبانی یاد کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ وہ اُن سچائیوں کا خلاصہ ہے جنہیں کلامِ مُقدّس میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ خلاصہ ایک ایسی بنیاد مہیا کرتا ہے جس پر ہم لگاتار عمارت

تعمیر کرتے جاتے ہیں۔کیٹکیزم کی اِس تعلیم کو ہم اپنی ذاتی بائبل اسٹڈی سے اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے تمام زندگی استعمال کرسکتے ہیں۔

اگرچہ کیٹکیزم نہایت آسان ہے لیکن پھر بھی ہمیں اِس کو احتیاط سے پڑھنا چاہیے تاکہ ہم بائبل کی سچائیوں کو جان سکیں اور سمجھ سکیں جن کو اختصار کے ساتھ اِس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ایک دفعہ لوتھر نے اپنے بیٹے ہینز سے پوچھا کہ وہ اِس کیٹکیزم کی تعلیم کو کتنا جانتا ہے۔بیٹے ہینز نے بڑے فخر سے اپنے باپ کو بتایا کہ پاپا'' میں پوری کیٹکیزم بڑے اچھے طور پر سمجھتا ہوں اِس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے اِسے زبانی یاد کیا ہوا ہے۔'' لوتھر نے کہا'' کیا واقعی'' اگر تم اِس کو اتنا سمجھتے بھی ہو تو تم مجھ سے زیادہ عقلمند ہو مجھے ابھی بھی اِس کا ہر روز مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔کاش ہم بھی اِس مختصر کیٹکیزم کے مصنف کی طرح بائبل مُقدّس کی سچائیوں کو ایک بیش بہا خزانہ سمجھ کر ان کا پوری جانفشانی سے مطالعہ کریں۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

بائبل

ہمیں بائبل کی ضرورت ہے۔

1۔ہم کیسے جانتے ہیں کہ ایک خالق یعنی خُدا کا وجود ہے؟

(1) عبرانیوں 4:3 چنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جس نے سب چیزیں بنائیں وہ خُدا ہے

(2) زبور 19:1-4 (زبورنویس اس بات کی اہمیت پر زور دیتا ہے کہ کس طرح تمام اجرامِ فلکی ہر ایک انسان کو بتاتے ہیں کہ ایک خُدا موجود ہے۔ پہلی آیت پر بالخصوص توجہ دیں۔'' آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دستکاری دکھاتی ہے)۔''

(3) زبور 14:1 احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ'' کوئی خُدا نہیں۔''

1۔ہم خدا کی تخلیقات سے خدا کے وجود کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

2۔ہم خُدا کی تخلیقات سے کس طرح خدا کے بارے میں جان سکتے ہیں؟

(4) اعمال 17:14 چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لِئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کِئے اور تمہارے دِلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دیا۔

(5) زبور 104 (زبورنویس ساری حیرت انگیز چیزیں جو خُدا نے پیدا کیں اُن کے متعلق بیان کرتا ہے۔ آیت 24 پر غور کریں۔'' اے خُداوند تیری صنعتیں کیسی بے شمار ہیں۔ تو نے سب کچھ حکمت سے بنایا۔ زمین تیری مخلوقات سے معمور ہے۔'')

(6) رومیوں 20:1 '' کیونکہ اُس کی ان دیکھی صفتیں۔ یعنی اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت۔ دنیا کے پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔''

2۔خدا کی خلق کی ہوئی چیزوں سے ہم جانتے ہیں کہ وہ شفیق، دانش مند، دائمی، قادر اور پاک ہے۔

خُدا کے متعلق
علم

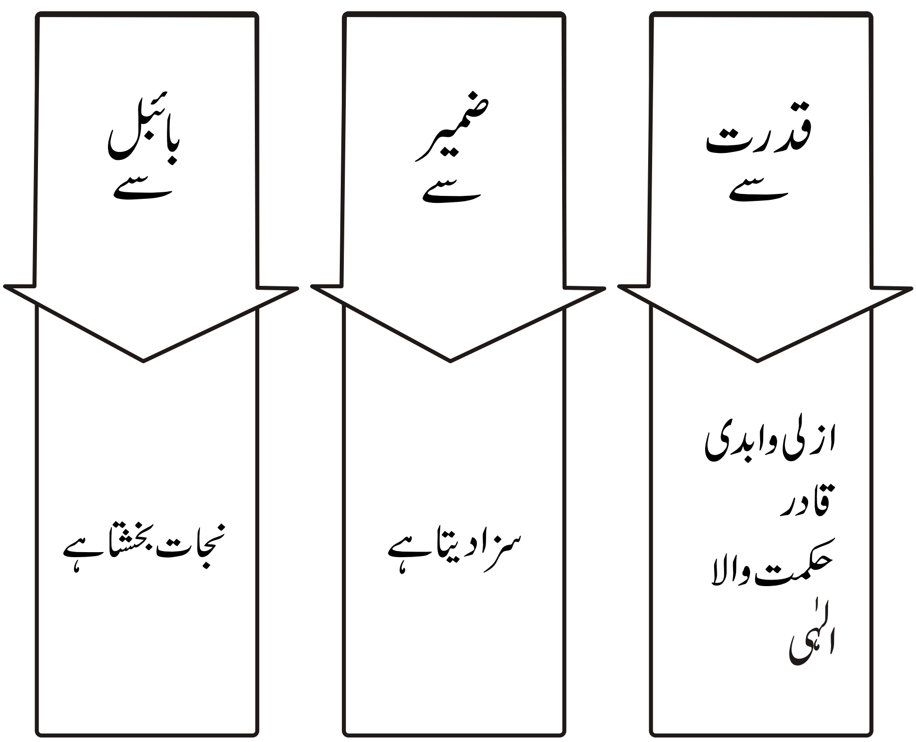

3۔ہم اپنے ضمیر سے خُدا کے متعلق کیا جانتے ہیں؟

(7) رومیوں 15,14:2 اِس لئے کہ وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خود ایک شریعت ہیں۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذور رکھتے ہیں۔

(8) رومیوں 32:1 حالانکہ وہ خُدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔

3۔اپنے ضمیر سے ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہمارے گناہوں کی سزا ہمیں دے گا۔

4۔وہ کیا چیز ہے جو اُس کی تخلیق اور ہمارے ضمیر کے باوجود بھی ہم خُدا کے متعلق کبھی نہیں جان سکتے؟

(9) اعمال 30,29:16 وغیرہ . . . اندر کودا اور کانپتا ہوا پولُس اور سیلاس کے آگے گرا . . . اور کہا اے صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟

(10) 1۔کرنتھیوں 9:2 جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں۔ وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کیلئے تیار کر دیں۔

4۔خُدا کی تخلیق سے یا اپنے ضمیر سے ہم کبھی نہیں جان سکتے کہ خُدا نے ہمیں بچانے کیلئے کیا کیا ہے۔

5۔پھر ہمیں بائبل کی کیا ضرورت ہے؟

(11) 2۔کرنتھیوں 6:4 اِس لِئے کہ خُدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دِلوں میں چمکا تا کہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوؔع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

(12) 2۔تیمتھیس 15:3 اور تُو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوؔع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کیلئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

(13) اعمال 16:29-32 وغیرہ . . . اور پوچھا ''اے صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں۔'' اُنہوں نے کہا ''خُداوند یسوؔع پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا'' اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو خُداوند کا کلام سُنایا۔

5۔ہمیں بائبل کی ضرورت ہے تا کہ وہ روشنی کے طور پر ہم پر ظاہر کرے کہ خُدا نے ہماری نجات کیلئے کیا کیا ہے۔

بائبل مقدّس کے دو بڑے حصے ہیں۔

6۔ پرانا عہد نامہ کیا ہے؟

(14) عبرانیوں 1:1 اگلے زمانہ میں خُدا نے ہمارے باپ دادا سے نبیوں کی معرفت کلام کیا۔

(15) اعمال 18:3 جن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائے گا۔

6۔ پرانا عہد نامہ بائبل کا وہ حصہ ہے جو مسیح کے آنے سے پہلے لکھا گیا اور اور خُدا کے وعدے کے متعلق نجات دہندہ کے بارے میں بتاتا ہے۔

7۔ نیا عہد نامہ کیا ہے؟

(16) اعمال 18:3 جن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائے گا وہ اُس نے اِسی طرح پوری کیں۔

(17) عبرانیوں 15:9 مسیح نئے عہد نامہ کا درمیانی ہے . . . اُس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصوروں کی معافی کیلئے ہوئی ہے۔ بلائے ہوئے لوگ وعدہ کے مطابق ابدی میراث کو حاصل کریں۔

(18) یوحنا 31:20 لیکن یہ اِس لِئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔

7۔ نیا عہد نامہ بائبل کا وہ حصہ ہے جو مسیح کے آنے کے بعد لکھا گیا اور بیان کرتا ہے کہ خُدا نے کس طرح ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کو اِس دنیا میں بھیج کر اپنا وعدہ پورا کیا۔

8۔ خُدا نے ہمیں پرانا اور نیا عہد نامہ دینے کیلئے کن کو استعمال کیا؟

(19) عبرانیوں 2,1:1۔ اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے نبیوں کی معرفت کلام کیا۔ ۔ ۔ لیکن اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔

(20) 2۔ پطرس 2:3 کہ تم اُن باتوں کو جو پاک نبیوں نے پیشتر کہیں اور خُداوند اور منجی کے اُس حکم کو یاد رکھو جو تمہارے رسولوں کی معرفت آیا تھا۔

8۔ خُدا نے نبیوں کے ذریعہ سے پرانا عہد نامہ اور یسوعؔ کے رسولوں کے ذریعہ سے ہمیں نیا عہد نامہ دیا۔

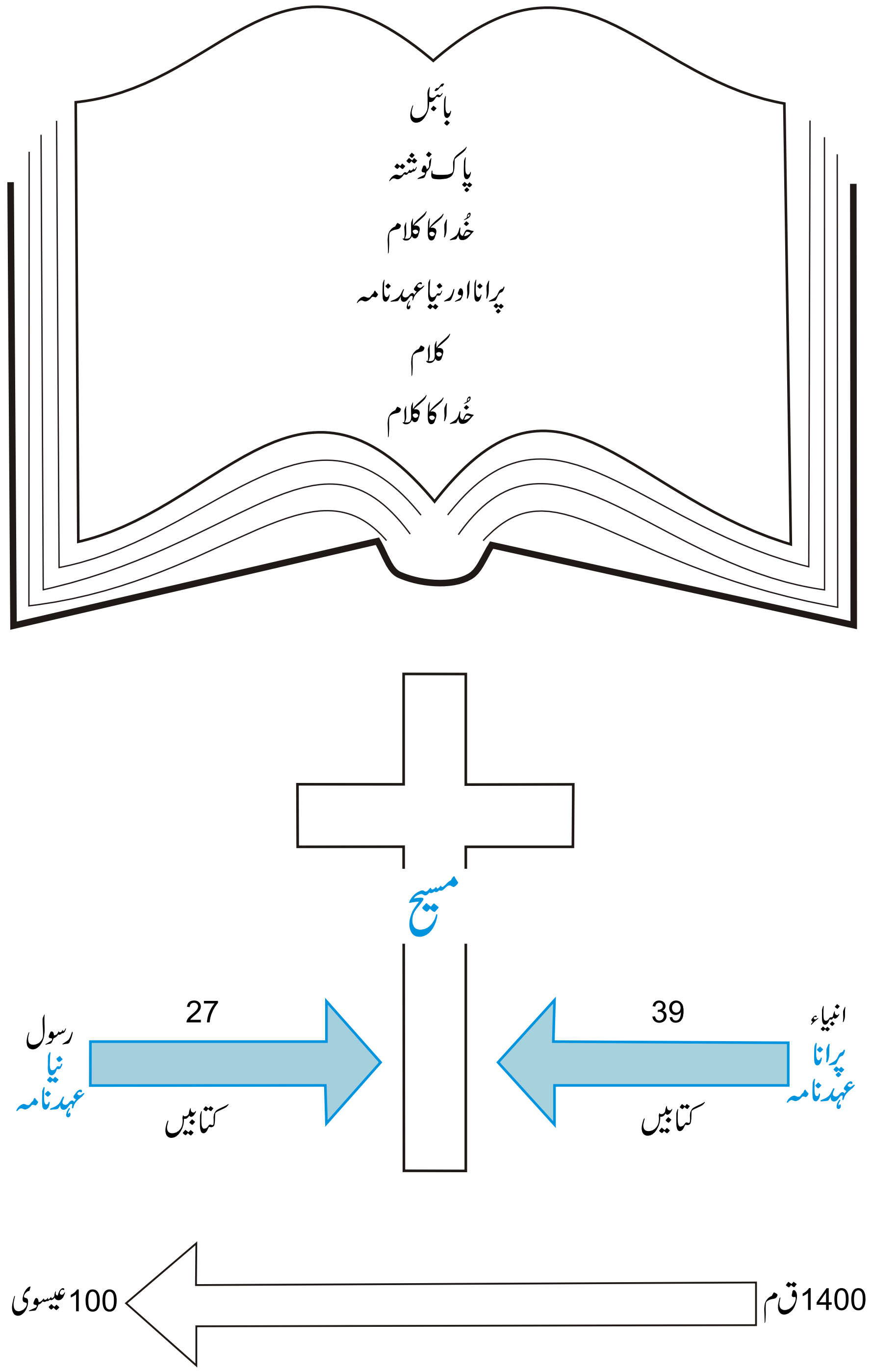
بائبل
پاک نوشتہ
خُدا کا کلام
پرانا اور نیا عہدنامہ
کلام
خُدا کا کلام
مسیح
انبیاء
پرانا
عہدنامہ
39
کتابیں
رسول
نیا
عہدنامہ
27
کتابیں
1400ق م
100 عیسوی

بائبل کی کتابیں

بائبل کا لفظ یونانی زبان سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کتابیں۔ بائبل 66 کتابوں پر مشتمل ہے جو تقریباً 40 انبیاء اور رسولوں نے 1400 ق م سے 100 عیسوی کے دوران لکھیں انہیں الہامی کتابیں اور خُدا کا کلام بھی کہا جاتا ہے۔

پرانے عہدنامہ میں 39 کتابیں ہیں جو عبرانی زبان میں لکھی گئیں۔ نئے عہدنامہ میں 27 کتابیں ہیں جو یونانی زبان میں لکھی گئیں ہم بائبل کو اردو ترجمہ میں پڑھتے ہیں کچھ بہت ہی مستند ترجمے کنگ جیمز ورژن، (KJV) دی نیوانٹرنیشنل ورژن (NIV) دی نیو کنگ جیمز ورژن (NKUV) این امیریکن ٹرانسلیشن (AAT) نیوامیریکن سٹینڈرڈ بائبل (NASB)

پرانے عہدنامہ کی کتابیں

تواریخی کتب

پیدائش
خروج
احبار
گنتی
استثناء
یشوع
قضاۃ
رُوت
1اور2 سموئیل
1اور2 سلاطین
1اور2 تواریخ
عزرا
نحمیاہ
آستر

شاعرانہ کتب

ایوب
زبور
امثال
واعظ
غزل الغزلات

نبوتی کتب

یسعیاہ
یرمیاہ
نوحہ

حزقی ایل
دانی ایل
ہوسیع
یُوایل
عامُوس
عبدیاہ
یُوناہ
میکاہ
ناحُوم
حبقُوق
صفنیاہ
حجّی
زکریاہ
ملاکی

نئے عہدنامے کی کتابیں

تواریخی کتابیں

متی کی انجیل
مرقس کی انجیل
لُوقا کی انجیل
یوحنا کی انجیل
رسولوں کے اعمال

خطوط

رومیوں کے نام کا خط
کرنتھیوں کے نام کا پہلا خط
کرنتھیوں کے نام کا دوسرا خط
گلتیوں کے نام کا خط
افسیوں کے نام کا خط
فلپیوں کے نام کا خط
کُلسیّوں کے نام کا خط
تھسلنیکیوں کے نام کا پہلا خط
تھسلنیکیوں کے نام کا دوسرا خط
تیمتھیس کے نام کا پہلا خط
تیمتھیس کے نام کا دوسرا خط
ططس کے نام کا خط
فلیمون کے نام کا خط
عبرانیوں کے نام کا خط
یعقوب کا عام خط
پطرس کا پہلا عام خط
پطرس کا دوسرا عام خط
یوحنا کا پہلا عام خط
یوحنا کا دوسرا عام خط
یوحنا کا تیسرا خط
یہوداہ کا عام خط

نبوتی کتاب

یوحنا عارف کا مکاشفہ

بائبل مقدس خُدا کا کلام ہے

9 ۔بائبل کیا ہے؟

(21) مرقس 13,11,10:7 موسیٰ نے فرمایا . . . لیکن تم کہتے ہو . . . یوں تم خُدا کے کلام کو باطل کر دیتے ہو۔

(22) 1۔تھسلنیکیوں 13:2 جب خُدا کا کلام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ (جیسا حقیقت میں ہے) خُدا کا کلام جان کر قبول کیا

(23) 1۔پطرس 23:1 کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔

(24) عبرانیوں 12:4 کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

9۔بائبل مقدس خدا کا زندہ اور قوت بخش کلام ہے۔

10۔بائبل کے تمام الفاظ کیسے خُدا کا کلام ہو سکتے ہیں جبکہ اُنہیں انسانی مصنفین نے لکھا؟

(25) 2۔پطرس 21:1 کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی رُوح القدّس کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے۔

(26) 2۔سموئیل 2:23 خُداوند کی رُوح نے میری معرفت کلام کیا اور اُس کا سخن میری زبان پر تھا۔

(27) یوحنا 26:14 لیکن مددگار یعنی رُوح القدّس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ تمہیں یاد دلائے گا۔

(28) 1۔کرنتھیوں 13,12:2 مگر ہم نے دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے سِکھائے ہیں۔

(29) 2۔تیمتھیس 16:3 اور ہر ایک صحیفہ خُدا کے الہام سے ہے۔

10۔بائبل کے تمام الفاظ خُدا کا کلام ہے کیونکہ رُوح القدّس نے انسانی مصنفین کو نہ صرف خیالات بلکہ وہ

الفاظ جواُنہوں نے لکھے سکھائے۔(زبانی الہام)

11۔ہم کس حقیقت کی وجہ سے یقین کرسکتے ہیں کہ بائبل خُدا کا کلام ہے؟

(30) گنتی 19:23 خُدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے۔

(31) یوحنا 35:10 (یسوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا) اور کتابِ مُقدّس کا باطل ہونا ممکن نہیں۔

(32) یوحنا 17:17 تیرا کلام سچائی ہے۔

11a ۔یہ حقیقت کہ بائبل خُدا کا کلام ہے یقین دلاتی ہے کہ بائبل میں کوئی غلطی نہیں بلکہ کلام کی ہرایک بات سچی ہے۔

(33) زبور 116,114:119 تو میرے چھپنے کی جگہ اور میری سپر ہے۔ مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔تو اپنے کلام کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ زندہ رہوں اور مجھے اپنے اعتماد سے شرمندگی نہ اُٹھانے دے۔

(34) گنتی 19:23 خُدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے اور نہ وہ آدم زاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلے۔کیا جو کچھ اُس نے کہا اُسے نہ کرے؟ یا جو فرمایا ہے اُسے پورا نہ کرے؟

(35) 1۔کرنتھیوں 5,4:2 اور میری تقریر اور منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ رُوح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

11b ۔اور یہ حقیقت کہ بائبل خُدا کا کلام ہے ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم بائبل کے تمام وعدوں پر بھروسہ کرسکتے ہیں کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ خُدا انہیں پورا کرے گا۔

12۔خُدا ہرایک کو بائبل مقدس کے ساتھ کیا کرنے سے منع کرتا ہے کیونکہ یہ اُس کا کلام ہے؟

(36) استثنا 2:4 جس بات کا میں تم کو حُکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا۔

(37) مکاشفہ 18:22 میں ہرایک آدمی کے آگے جو اِس کتاب کی نبوت کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ بڑھائے تو خُدا اِس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔

(38) یرمیاہ 14:14 تب خُداوند نے مجھے فرمایا کہ انبیاء میرا نام لے کر جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے نہ اُن کو بھیجا اور نہ اُن سے کلام کیا۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علمِ غیب اور بطالت اور اپنے دِلوں کی مکاری نبوت کی صورت میں تم پر ظاہر کرتے ہیں۔

(39) متی 9:15 اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔

(40) 2۔پطرس 3:2 اور وہ لالچ سے باتیں بنا کر تم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے۔

12a خُدا منع کرتا ہے کہ کوئی بھی اپنے خیالات رویا یا تعلیمات سے بائبل میں اضافہ نہ کرے۔

زبانی الہام

خُدا کا کلام

اِس میں کچھ نہ بڑھاؤ
اِس میں سے کچھ نہ گھٹاؤ
اِس کے مفہوم کو تبدیل نہ کرو۔

(41) استثناء 2:4 جس بات کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا۔

(42) مکاشفہ 19:22 اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خُدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں سے جن کا اِس کتاب میں ذکر ہے اُس کا حصّہ نکال ڈالے گا۔

(43) 2۔ تیمتھیس 3:4 کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنالیں گے۔

12b۔ خُدا منع کرتا ہے کہ کوئی بھی بائبل میں سے کچھ بھی جس پر وہ ایمان نہ رکھتا اور تعلیم نہ دیتا ہو گھٹائے۔

(44) یوحنا 35:10 جبکہ اُس نے اُنہیں خُدا کہا جن کے پاس خُدا کا کلام آیا اور کتابِ مُقدّس کا باطل ہونا ممکن نہیں۔

(45) یہوداہ 4:1 یہ بیدین ہیں جو ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحد مالک اور خُداوند یسوعؔ مسیح کا انکار کرتے ہیں۔

(46) 2۔ پطرس 16:3 اور اپنے سب خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لِئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں۔

(47) 2۔ پطرس 16:1 ہم نے دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔

12c خُدا ہر کسی کو بائبل کو تبدیل کرنے سے منع کرتا ہے اُس کے معنی کو تبدیل کرنے سے یا یہ کہنے سے کہ یہ دغا بازی سے گھڑی ہوئی کہانیوں کا مجموعہ ہے۔

بائبل کی دو بڑی تعلیمات

13۔ بائبل کی دو بڑی تعلیمات کیا ہیں؟

(48) یوحنا 17:1 اِس لِئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوعؔ مسیح کی معرفت پہنچی۔

(49) رومیوں 16:1 کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اِس لِئے کہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے نجات کیلئے خُدا کی قدرت ہے۔

13۔ بائبل کی دو بڑی تعلیمات شریعت اور انجیل

14۔ شریعت کے ذریعے خُدا ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟

(50) متی 19-17:19 اگر تو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں پر عمل کر . . . خون نہ کر، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ اور ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

(51) یعقوب 8:2 اگر تم اِس نوشتہ کے مطابق اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرتے ہو تو اچھا کرتے ہو۔

(52) رومیوں 7:7 بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا۔

14۔ شریعت کے ذریعے خُدا ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔

15۔ جب ہم اپنی زندگیوں کو خُدا کی شریعت کے مطابق جانچتے ہیں تو شریعت ہمیں اور کیا سکھاتی ہے؟

(53) گلتیوں 10:3 جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے۔

(54) رومیوں 23,22:3 کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا اِس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

(55) رومیوں 20:3 کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا اِس لِئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

(56) رومیوں 23:6 گناہ کی مزدوری موت ہے۔

(57) متی 46-41:25 (یسوعؔ کہتا ہے جو اپنے گناہوں کی وجہ سے معلون ہیں وہ جہنم میں ہمیشہ کی آگ میں ہوں گے۔)

15۔ جب ہم اپنی زندگیوں کا خُدا کی شریعت کے مطابق جائزہ لیتے ہیں تو اِس سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں اور خُدا کی سزا ابدی موت اور دائمی عذاب کے مستحق ہیں۔

16۔ خُدا ہمیں انجیل کے ذریعے کیا سکھاتا ہے؟

(58) کلسیوں 14,13:2 جب تم اپنے قصورواروں کے سبب سے مردہ تھے مسیح کے ساتھ زندہ کیا اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کِئے اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا ۔

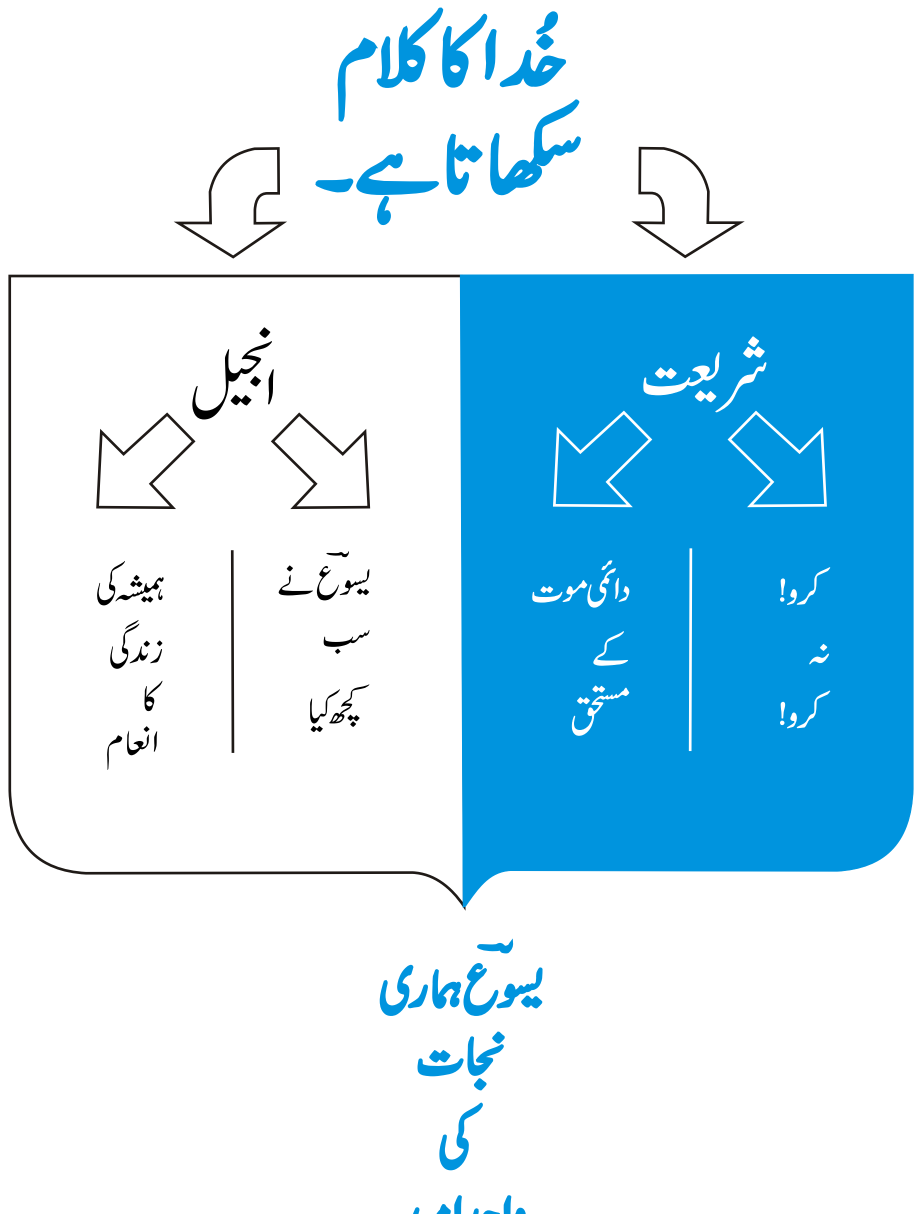
خُدا کا کلام سکھاتا ہے۔
انجیل
یسوؔع نے سب کچھ کیا
ہمیشہ کی زندگی کا انعام
شریعت
کرو! نہ کرو!
دائمی موت کے مستحق
یسوؔع ہماری نجات کی واحد امید

(59) لوقا 11,10:2 مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لِئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔

(60) یوحنا 16:3 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

16a۔ انجیل کے ذریعے خُدا ہمیں یہ خوشخبری سناتا ہے کہ اُس نے اپنی محبت میں یسوعؔ کو بھیجا کہ وہ سب لوگوں کے گناہ اُٹھا لے جائے۔

(61) یوحنا 16:3 خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

(62) رومیوں 16:1 کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اِس لِئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے نجات کیلئے خُدا کی قدرت ہے۔

16b۔ انجیل کے ذریعے خُدا ہمیں سکھاتا ہے کہ ہر ایک جو یسوعؔ پر ایمان رکھتا ہے ہمیشہ کی زندگی اور نجات پاتا ہے۔

17۔ پھر بائبل مقدّس کا بڑا مقصد کیا ہے؟

(63) 2۔ تیمتھیس 15:3 اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں کے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوعؔ پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کیلئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

(64) یوحنا 31:20 لیکن یہ اِس لِئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوعؔ ہی خُدا کا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔

(65) یوحنا 39:5 تم کتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔

(66) افسیوں 20:2 اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوعؔ ہے تعمیر کِئے گئے ہو۔

(67) رومیوں 4:15 کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مقدّس کی تسلی سے اُمید رکھیں۔

17۔ بائبل کا سب سے اعلیٰ مقصد یہ ہے کہ سب لوگوں کی یہ جاننے اور ایمان رکھنے میں رہنمائی کی جائے کہ یسوعؔ اُن کی واحد نجات کی اُمید ہے۔

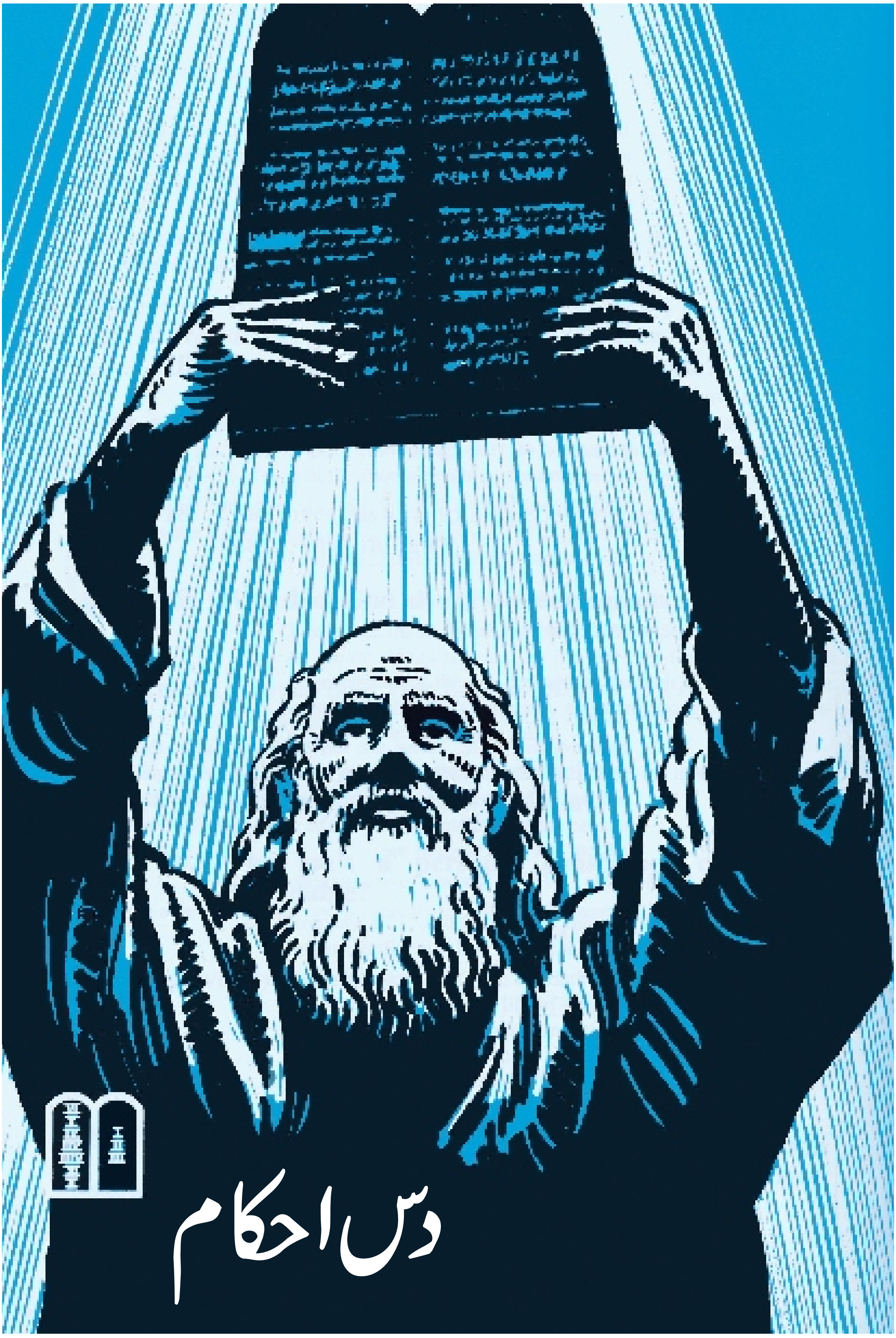
دس احکام

شریعت

شریعت کا دِیا جانا

18۔ خُدا کیسے اپنی شریعت تمام لوگوں کو دیتا ہے؟

(68) رومیوں 15,14:2 اِس لِئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبعیت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خود ایک شریعت ہیں چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دِلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے۔

18۔ خُدا اپنی شریعت سب لوگوں کو اُن کے دِلوں پر لکھنے سے دیتا ہے۔ (قدرتی شریعت)

19۔ خُدا ہر انسان کو ضمیر بھی کیوں دیتا ہے؟

(69) رومیوں 15,14:2 اِس لِئے جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبعیت سے شریعت کے کام کرتی ہیں . . . چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دِلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا معذور رکھتے ہیں۔

19۔ خُدا ہر ایک انسان کو ایک ضمیر اُس کے اندر کی آواز دیتا ہے جو خُدا کی شریعت کی گواہی دیتا ہے۔

20۔ کسی شخص کا ضمیر مکمل طور پر قابلِ اعتماد کیوں نہیں؟

(70) رومیوں 21:1 اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لیا . . . بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔

(71) افسیوں 19,18:4 کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہوگئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث خُدا کی زندگی سے خارج ہیں۔ اُنہوں نے سُن ہو کر شہوت پرستی کو اختیار کیا تا کہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔

20a شخصی ضمیر مکمل طور پر قابلِ اعتماد نہیں ہوتا کیونکہ یہ گناہ سے اتنا سخت ہو جاتا ہے کہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو یہ بالکل لاتعلق رہتا ہے۔

(72) 1۔ کرنتھیوں 7:8 بلکہ بعض کو اب تک بت پرستی کی عادت ہے اِس لِئے اُس گوشت کو بت کی قربانی جان کر کھاتے ہیں اور اُن کا دِل چونکہ کمزور ہے آلودہ ہو جاتا ہے۔

(73) رومیوں 2:14 ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور ایمان ساگ پات ہی کھاتا ہے۔

20b۔ کسی شخص کا ضمیر مکمل طور پر قابلِ اعتماد نہیں کیونکہ وہ اُس کو کہہ سکتا ہے کہ یہ گُناہ ہے جِسے خُدا گُناہ نہیں کہتا۔

21۔ پھر خُدا نے ہمیں شریعت ایک دوسرے راستے کے طور پر کیوں دی؟

(74) رومیوں 7:7 بغیر شریعت کے میں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی تو لالچ نہ کرتو میں لالچ کو نہ جانتا۔

(75) رومیوں 18:2 تُو اُس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پا کر عمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔

21۔ خُدا نے شریعت ایک دوسرے راستے کے طور پر دی تا کہ ہم اُس کی مرضی کو پوری طرح جانیں۔

22۔ دوسرا راستہ کیا تھا جس سے اُس نے اپنی شریعت دی؟

(76) خروج 20 (خُدا نے کوہ سینا پر اپنی شریعت دی)

(77) استثناء 22:5 یہی باتیں خُداوند نے اُس پہاڑ پر آگ اور گھٹا اور ظلمت میں سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ اور کچھ نہ کہا اور انہی کو اُس نے پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُن کو میرے سپرد کیا۔

(78) یوحنا 17:1 شریعت موسیٰ کی معرفت دی گئی۔

(79) رومیوں 10-8:13 (پولُس رسول لکھتا ہے کہ اُس کی شریعت کو پورا کرنے کیلئے خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔)

22۔ خُدا نے اپنی شریعت متبادل راستے کے طور پر بائبل میں لکھی ہوئی صورت میں دی۔

شریعت کا خلاصہ

23۔ خُدا نے بائبل میں ہمیں کیا اختصار سے لکھی شریعت دی؟

(80) استثناء 22-1:5 (خاص طور پر آیت 22 یہی باتیں خُداوند نے اُس پہاڑ پر آگ اور گھٹا اور ظلمت میں سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ اور کچھ نہ کہا اور اُن ہی کو اُس نے پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُن کو میرے سپرد کیا۔)

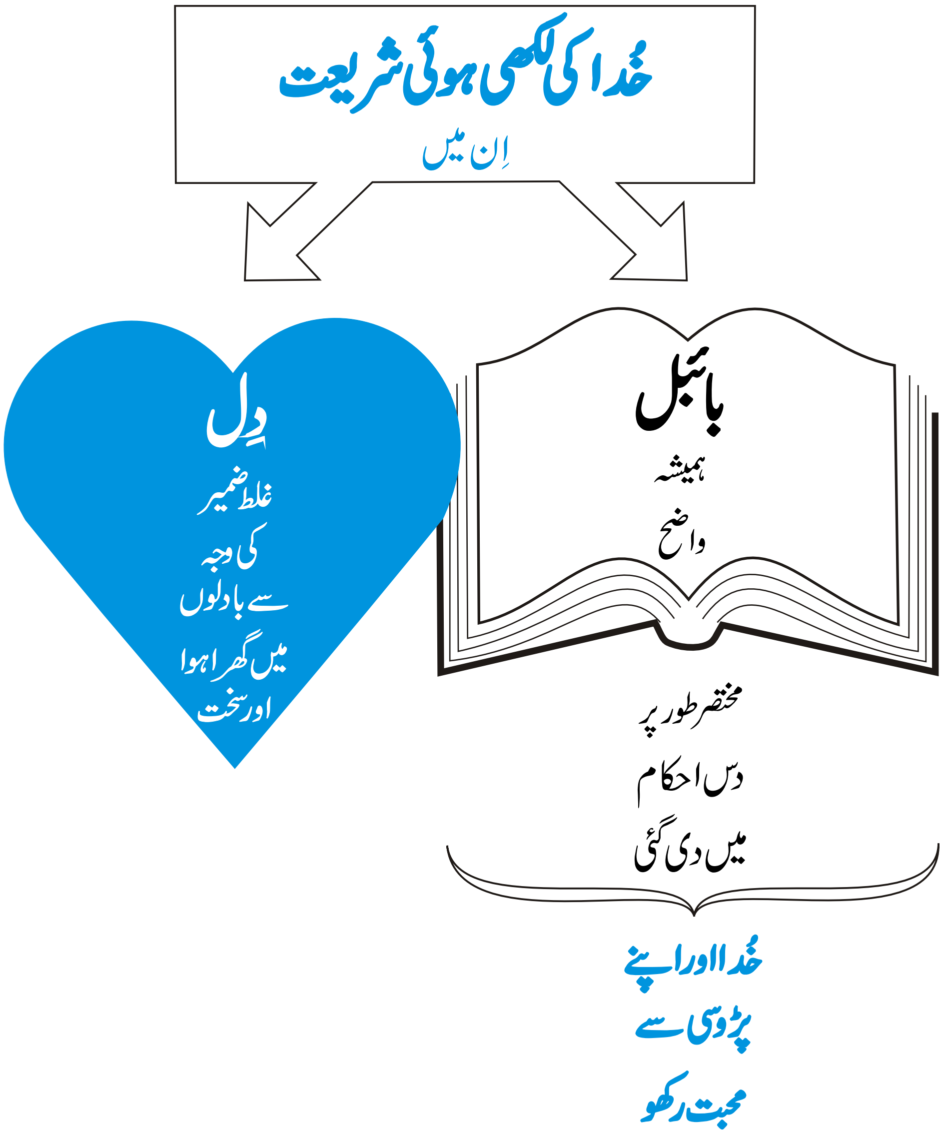

خُدا کی لکھی ہوئی شریعت
اِن میں
دِل
غلط ضمیر
کی وجہ
سے بادلوں
میں گھرا ہوا
اور سخت
بائبل
ہمیشہ
واضح
مختصر طور پر
دس احکام
میں دی گئی
خُدا اور اپنے
پڑوسی سے
محبت رکھو

(81) استثنا 4:10 اور جو دس حکم خُداوند نے مجمع کے دِن پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے تمکو دِیئے تھے اُن ہی کو پہلی تحریر کے مطابق اُس نے اِن لوحوں پر لکھ دیا۔

23۔ خُدا نے دس احکام شریعت کی مختصر صورت میں ہمیں دیئے۔

موسیٰ کی شریعت

کوہِ سینا پر خُدا نے موسیٰ کو بنی اسرائیل کیلئے تین قسم کے قوانین دیئے اُس نے اُنہیں شہری قوانین دیئے تا کہ بطورِ قوم اُن پر حکومت کر سکے۔ مثال کے طور پر شہری قوانین تا کہ جرائم کیلئے سزائیں قائم کروا سکے۔ جیسے کسی آدمی کو زخمی کرنا یا دوسرے شخص کی جائیداد کو نقصان پہنچانا۔ (خروج 22:21)

اُس نے اسرائیل کو رسوماتی قوانین بھی دیئے یہ ایسے قوانین تھے جو لوگوں کو بتاتے کہ وہ خُدا کی کب، کہاں اور کیسے پرستش کریں۔ کاہنوں، قربانیوں، سبت اور خیمہ اجتماع کے متعلق قوانین یہ سب رسوماتی قوانین تھے۔ یہ رسوماتی قوانین ایک قسم کا نمونہ یا عکس تھے جو آئندہ آنے والے مسیحا یا وعدے کئے ہوئے نجات دہندہ کے متعلق تھے۔

ثالثاً خُدا نے اسرائیل کو اخلاقی قوانین دیئے۔ خُدا نے اخلاقی قوانین انسان کے دِل پر پہلے ہی دُنیا کی تخلیق کے وقت لکھ دیئے تھے کیونکہ یہ سب لوگوں کیلئے ہر زمانہ میں خُدا کا ارادہ ہے خُدا نے بنی اسرائیل کو اخلاقی قوانین دس حکموں کی صورت میں دیئے۔ اِن دس احکام میں خُدا نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ اُس کا پاک ارادہ کس طرح سب لوگوں پر بالخصوص اُن پر جو اُس کی چُنی ہوئی قوم ہے نافذ ہوتا ہے۔

نئے عہد نامہ میں خُدا بڑی صفائی سے کہتا ہے کہ اُس کی شریعت جو اُس نے موسیٰ کو کوہِ سینا پر دی تھی اُس کا نفاذ ختم ہو چکا ہے۔ (کلسیوں 17,16:2 ؛ گلتیوں 25-23:3 ؛ گلتیوں 1:5) پھر ہم دس حکموں کو کیوں استعمال کرتے ہیں؟ یاد رکھیں کہ پرانے عہد نامہ میں شہری اور رسوماتی قوانین خاص قوانین تھے جو خُدا نے صرف بنی اسرائیل کیلئے بنائے جبکہ دس احکام خُدا کے خاص طرز کے اخلاقی قوانین تھے جو اُس کے پاک ارادہ کے مطابق سب قوموں کیلئے تھے۔ اِسی وجہ سے کہ دس احکام کی بنیادی باتوں کو نئے عہد نامہ میں دہرایا گیا ہے اگرچہ ہمیشہ نہ تو اُنہیں الفاظ میں اور نہ ہی اُسی ترتیب میں جس میں خُدا نے اُنہیں کوہِ سینا میں

دیئے تھے۔(متی 18:19؛ رومیوں 10-8:13؛ گلتیوں 19:5)
لوتھر نے دس احکام کی وہی ترتیب چُنی جو کوہِ سینا پر دی گئی تھی کیونکہ یہ خُدا کے اخلاقی قوانین کا آسان ترین اختصار ہے جو بائبل میں ہے۔ اُس نے محسوس کیا کہ یہ خُدا کے اخلاقی قوانین کی آسان ترین صورت ہوگی جو بچوں کو پڑھائی جائے گی۔ اِس لِئے ہم دس احکام کیلئے موسیٰ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ یہ شکل جس میں خُدا نے اخلاقی قوانین کو مختصر صورت میں پرانے عہد نامہ کے لوگوں کو دیا وہ خاص شکل تھی۔ یہ خاص طور سے یاد رکھنا ضروری ہے جب ہم تیسرے حکم کا مطالعہ کرتے ہیں۔

24۔خُدا کی شریعت کا آسان ترین خلاصہ کیا ہے؟

(82) متی 40-37:22 یسوعؔ نے جواب دِیا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے اور دوسرا اِس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ اُنہی دوحکموں پر تمام توریت اور انبیاء کے صحیفوں کا مدار ہے۔

(83) رومیوں 10,9:13 یہ احکام کہ زنا نہ کر، خون نہ کر، چوری نہ کر، لالچ نہ کر اور اُن کے سوا اور جو کوئی حکم ہو اُن سب کا خلاصہ اس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی اِس واسطے محبت شریعت کی تعمیل ہے۔

24۔خُدا سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا خُدا کی شریعت کا سادہ ترین خلاصہ ہے۔

شریعت کی تابعداری

25۔خُدا ہمیں کِس چیز کی یاددہانی کراتا ہے جب وہ اِن الفاظ کے ساتھ اپنے احکام نافذ کرتا ہے"میں خُداوند تیرا خُدا ہوں"؟(خروج 2:20)

(84) زبور 7,6:95 آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں اور اپنے خالق خُداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔ کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے اور ہم اُس کی چراگاہ کے لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں۔

(85) یسعیاہ 11:43 میں ہی یہوواہ ہوں اور میرے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔

(86) 1۔یوحنا 9,8:4 خُدا محبت ہے۔ جو محبت خُدا کو ہم سے ہے وہ اِس میں ظاہر ہوئی کہ خُدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے سبب سے زندہ رہیں۔

25۔جب خُدا اِن الفاظ میں اپنے احکام نافذ کرتا ہے وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ وہ ہمارا شفیق خالق اور نجات

دینے والا ہے جس نے ہمیں یہ احکام بخشے۔

26۔خُدا کیوں ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے شفیق خالق اور نجات دینے والے نے ہمیں یہ احکام دیئے؟

(87) 1۔یوحنا 19:4 ہم اِس لِئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔

(88) افسیوں 2،1:5 پس عزیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانند بنو اور محبت سے چلو۔

(89) 1۔یوحنا 3:5 اور خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں۔اور اُس کے حکم سخت نہیں۔

(90) زبور 47:119 تیرے فرمان مجھے عزیز ہیں میں اُن میں مسرور رہوں گا۔

26۔خُدا اِس بات کیلئے ہماری یاددہانی کراتا ہے کہ ہم آمادہ ہوں اور خوشی سے اُس کے احکام کی تابعداری کریں۔

27۔یہ سوچنا کیوں غلط ہے کہ خُدا کے احکام کی تابعداری کرنا اپنے آپ کو غلام بنانا اور زندگی سے تفریح کو ختم کرنا ہے؟

(91) زبور 11،8،7:19 خُداوند کی شریعت کامل ہے اور وہ جان کو بحال کرتی ہے۔خُداوند کے قوانین راست ہیں وہ دل کو فرحت پہنچاتے ہیں۔اُن سے تیرے بندے کو آگاہی ملتی ہے۔اُن کے ماننے کا اجر بڑا ہے۔

(92) زبور 45،35،14:119 مجھے تیری شہادتوں کی راہ سے ایسی شادمانی ہوئی جیسی ہر طرح کی دولت سے ہوتی ہے۔ مجھے اپنے فرمان کی راہ پر چلا کیونکہ اِسی میں میری خوشی ہے۔اور میں آزادی سے چلوں گا کیونکہ میں تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں۔

(93) متی 3:5-10 (انتہائی خوشی کی حالت میں یسوعؔ اشارہ کرتا ہے کہ کس طرح خُدا کی مرضی سچی خوشی کا راستہ ہے۔)

(94) پیدائش 1:3-6 (شیطان نے حوا کو یہ سوچنے سے دھوکہ دیا کہ خُدا کے حکم کی تابعداری نہ کرنے سے اُنہیں خوشی ملے گی۔)

(95) یوحنا 34:8 یسوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا میں، ”تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔“

27۔یہ سوچنا غلط ہے کہ خُدا کے احکام کی تابعداری کرنے سے ہم غلامانہ ذہنیت رکھتے ہیں بلکہ یہ تو حقیقتاً ہمیں ہماری زندگیوں میں عقلمندی، آزادی اور خوشی کا راستہ دکھاتے ہیں۔

خُدا کی شریعت کی تابعداری

□□□□□□ کیونکہ خُدا ہمارا شفیق خالق اور نجات بخشنے والا ہے۔

رضامندی اور خوشی سے اُس کی تابعداری کرو!

□□□□□□ کیونکہ خُدا ہمارا بھلا چاہتا ہے۔

تابعداری حقیقی آزادی اور خوشی کا راستہ ہے۔

□□□□□□ کیونکہ خُدا پاک ہے

کامل طور پر اُس کی تابعداری کرو!

28۔خُدا کیسے چاہتا ہے کہ ہم اُس کے حکموں کی تعمیل کریں؟

(96) متی 48:5 پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

(97) 1۔پطرس 16,15:1 بلکہ جس طرح تمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔

28۔خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے حکموں کی پورے طور پر تابعداری کی جائے۔

29۔ہم کب خُدا کے حکموں کو پورے طور پر ماننے میں ناکام رہتے ہیں؟

(98) یعقوب 17:4 پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گناہ ہے۔

29a۔ہم مکمل طور پر خدا کی تابعداری میں ناکام رہتے ہیں جب ہم وہ کام نہیں کرتے جو خُدا ہمیں کرنے کیلئے کہتا ہے۔(نہ کرنے کا گناہ)

(99) احبار 17:5 اور اگر کوئی خطا کرے اور اُن کاموں میں سے جنہیں خُداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کرے تو چاہے وہ یہ بات جانتا بھی نہ ہو تو بھی مُجرم ٹھہرے گا اور اُس کا گُناہ اُسی کے سر لگے گا۔

(100) 1۔یوحنا 4:3 جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت کرتا ہے۔

29b جب ہم کوئی کام کرتے ہیں جسے خُدا نے منع کیا ہے تو ہم خُدا کی پوری طرح تابعداری کرنے میں ناکام ہوتے ہیں۔(تابعداری نہ کرنے کا گناہ)

30۔کس نے کامل طور پر خُدا کے حکموں کی تابعداری کی؟

(101) رومیوں 12:3 سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ایک بھی نہیں۔

(102) عبرانیوں 15,14:4 پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گزر گیا یعنی خُدا کا بیٹا یسوعؔ . . . ہمارا ایسا سردار کاہن جو سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔

30۔صرف یسوعؔ ہی ہے جس نے کامل طور پر خُدا کے حکموں کی تابعداری کی۔

شریعت کا مقصد

31۔خُدا کی شریعت نے تمام لوگوں کی ظاہری زندگیوں میں کیا مقصد پورا کیا؟

(103) 1۔ تیمتھیس 10,9:1 یہ سمجھ کر کہ شریعت راستبازوں کیلئے مقرر نہیں ہوئی بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دینوں اور گنہگاروں اور ناپاکوں اور رندوں اور ماں باپ کے قاتلوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھوٹوں اور جھوٹی قسم کھانے والوں اور اُن کے سوا صحیح تعلیم کے برخلاف کام کرنے والوں کے واسطے ہے۔

(104) رومیوں 14:2 اِس لئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کا کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خود ایک شریعت ہیں۔

(105) زبور 120:119 میرا جسم تیرے خوف سے کانپتا ہے اور میں تیرے حکم سے ڈرتا ہوں۔

(106) استثناء 24:4 کیونکہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔

31۔ خُدا کی شریعت دُنیا میں قاعدے وقوانین کو قائم رکھنے کیلئے سب لوگوں کے شرارت والے کاموں کو ایک حد میں رکھتی ہے۔ (شریعت بطور پابندی)

32۔ خُدا کی شریعت تمام لوگوں کے دِلوں میں کیا مقصد انجام دیتی ہے؟

(107) رومیوں 20,19:3 اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تا کہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے . . . اِس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

(108) رومیوں 7:7 بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ ''تو لالچ نہ کر'' تو میں لالچ کو نہ جانتا۔

(109) لوقا 13:18 لیکن محصول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے خُدا مجھ گنہگار پر رحم کر۔

32۔ خُدا کی شریعت سب لوگوں کے گناہ اور اُن کی نجات دہندہ کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔ (شریعت آئینے کے طور پر)

33۔ خُدا کی شریعت مسیحیوں کیلئے جو گنہگار دُنیا میں رہتے ہیں اور کیا مقصد پورا کرتی ہے؟

(110) 2۔ کرنتھیوں 15:5 اور یسوعؔ اِس لِئے سب کیلئے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُس کیلئے جو سب کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔

(111) رومیوں 2,1:12 پس اے بھائیو! میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن

شریعت کا مقصد

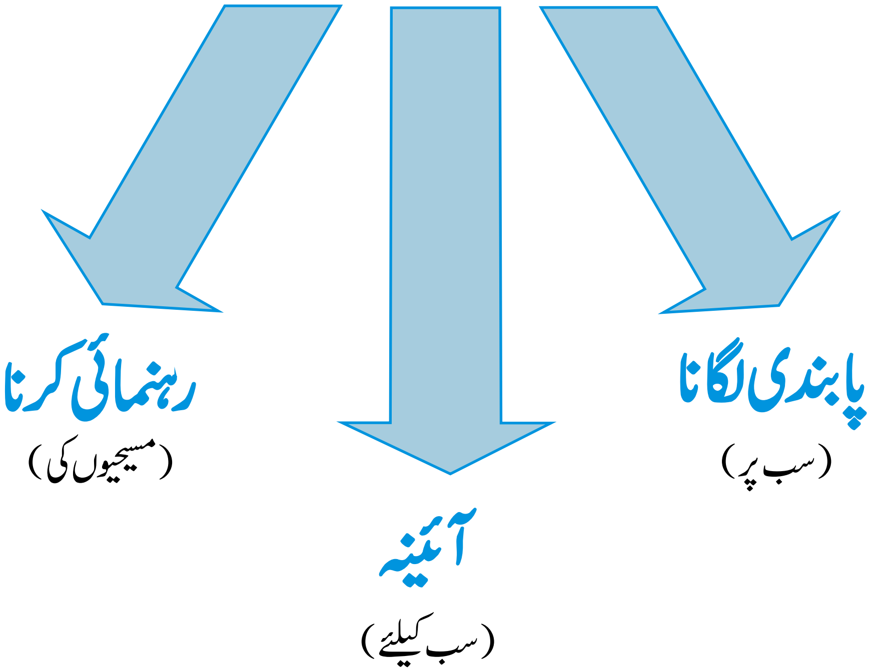

ایسی قربانی ہونے کیلئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

(112) زبور 9:119 جوان اپنی روش کِس طرح پاک رکھے؟ تیرے کلام کے مطابق اُس پر نگاہ رکھنے سے۔

(113) زبور 105:119 تیرا کلام میرے قدموں کیلئے چراغ اور میری راہ کیلئے روشنی ہے۔

33۔ خُدا کی شریعت مسیحیوں کو جو گنہگار دُنیا میں رہتے ہیں زندگی کا وہ راستہ دکھاتی ہے جو خُدا کو پسند ہے۔ (شریعت بطور راہنما)

پہلا حکم

(خُدا کا جلال)

تیرے لئے کوئی دوسرا خُدا نہ ہو

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں سب چیزوں سے بڑھ کر خُدا کا خوف ماننا۔ اُس سے محبت رکھنا اور اُس پر اعتقاد رکھنا چاہیے۔

34۔ خُدا پہلے حکم میں اپنے جلال کے متعلق ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

(114) یسعیاہ 8:42 یہوواہ میں ہوں۔ یہی میرا نام ہے۔ میں اپنا جلال کسی دوسرے کیلئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مُورتوں کیلئے روا نہ رکھوں گا۔

(115) یسعیاہ 21:45 میرے سوا کوئی خُدا نہیں ہے صادق القول اور نجات دینے والا خُدا میرے سوا کوئی نہیں۔

(116) متی 10:4 تو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔

34۔ خُدا ہمیں سکھاتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہم سب آدمیوں اور چیزوں سے بڑھ کر اُس کو عزت اور جلال دیں۔

35۔ ہم خُدا کو کس طرح سب چیزوں سے بڑھ کر جلال دیتے ہیں؟

(117) دانی ایل 3:1-18 (تینوں آدمیوں نے اُس مورت کو جو نبوکدنضر نے نصب کی تھی سجدہ کرنے کی بہ نسبت آگ کی بھٹی میں جانا پسند کیا۔)

(118) پیدائش 39:1-9 (یوسف نے فوطیفار کی بیوی کی بات ماننے کی بجائے خُدا کے حکم کی تابعداری کی۔ نویں آیت پر غور کریں۔ ''سو بھلا میں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خُدا کا گنہگار بنوں۔'')

(119) امثال 13:8 خُداوند کا خوف بدی سے عداوت ہے۔

(120) زبور 11:119 میں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے۔ تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔

(121) زبور 11:86 اے خُداوند! مجھ کو اپنی راہ کی تعلیم دے میں تیری راستی میں چلوں گا۔ میرے دِل کو یکسوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خوف مانوں۔

35a۔ ہم سب چیزوں سے زیادہ خُداوند کو عزت اور جلال دیتے ہیں ہم اُس کے کلام اور اُس کے حکم کو کسی

اور کے کلام اور حکم سے افضل جانتے ہیں۔(سب چیزوں سے بڑھ کر خدا کا خوف ماننا)

(122) عبرانیوں 11:24-26 (موسیٰ کے لئے خُدا مصر کی شہرت اور دولت سے زیادہ اہم تھا۔)

(123) پیدائش 22:1-19 (ابرہام کیلئے خُدا اُس کے اکلوتے بیٹے اضحاق سے زیادہ عزیز تھا۔)

(124) متی 22:37 خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

(125) زبور 73:25 آسمان پر تیرے سوا میرا کون ہے؟ اور زمین پر تیرے سوا میں کسی کا مشتاق نہیں۔

35b ہم خُدا کو سب سے زیادہ عزت اور جلال دیتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں کسی بھی شخص یا چیز سے زیادہ عزیز ہے۔(سب چیزوں سے بڑھ کر خداوند اپنے خدا سے محبت رکھنا)

(126) پیدائش 13:14 (جب ابرہام نے لوط کو پہلے زمین کے چناؤ کا موقع دِیا اور اُس کو دشمن سے رہائی دلائی تو ابرہام نے خُدا پر اپنے ایمان کا اظہار کیا)

(127) دانی ایل 6:1-23 (دانی ایل نے خُدا پر یقین کیا کہ وہ اُس کی شیروں کی ماند میں حفاظت کرے گا۔ خاص کر آیت 23 اُس کے جسم پر کوئی زخم نہیں تھے کیونکہ اُس نے خُدا پر یقین کیا تھا)۔

(128) دانی ایل 3:1-18 (تین آدمیوں نے خُدا پر یقین کیا کہ وہ اُنہیں آگ کی بھٹی میں محفوظ رکھے گا۔ خاص کر آیت 17 ہمارا خُدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی ہوئی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے)

(129) 1۔سموئیل 17:32-50 (داؤد نے خُدا پر بھروسہ کیا کہ وہ اُسے جاتی جولیت پر فتح دے۔ خاص کر آیت 37 اور 45)

(130) زبور 37:5,40 اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے اور اس پر توکل کر۔ وہی سب کچھ کرے گا۔ خُداوند اُن کی مدد کرتا اور اُن کو بچاتا ہے . . . اِس لئے کہ اُنہوں نے اُس میں پناہ لی ہے۔

(131) یسعیاہ 50:10 جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا وہ خُداوند پر توکل کرے اور اپنے خُدا پر بھروسہ رکھے۔

(132) زبور 124:8 ہماری مدد خُداوند کے نام سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

35C ہم خُداوند کو سب چیزوں سے زیادہ عزت اور جلال دیتے ہیں اُس پر کسی بھی شخص یا چیز سے زیادہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ (سب سے بڑھ کر خداوند پر بھروسہ رکھنا)

36۔ پہلے حکم کے مطابق لوگ کس طرح خُدا کے ارادے کے خلاف کھلے عام گناہ کرتے ہیں؟

(133) خروج 32 (بنی اسرائیل سنہری بچھڑے کی پرستش کرتے تھے خاص کر آیت 31 کو دیکھیں اور موسیٰ خُداوند کے پاس لوٹ کر گیا اور کہنے لگا ہائے! اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا ہے کہ اپنے لِئے سونے کا دیوتا بنایا۔)

(134) 1۔سلاطین 18:17-39 (اخی اب نے اسرائیل کی بعل کی پرستش کرنے میں رہنمائی کی۔آیت 18 تم نے خُداوند کے حکموں کو ترک کیا اور تو بعلیم کا پیرو ہو گیا۔)

(135) خروج 20:4,5 تو اپنے لِئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا اور نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے تو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا۔

(136) رومیوں 1:23 [انہوں نے] غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔

(137) 1۔یوحنا 5:21 اے بچو! اپنے آپ کو بتوں سے بچائے رکھو۔

36a لوگ کھلے عام خُدا کی مرضی کے خلاف گناہ کرتے ہیں جب وہ بتوں کو اپنے خُدا کی مانند عزت وجلال دیتے ہیں۔ (ظاہرہ بت پرستی)

(138) یوحنا 8:42 یسوع نے اُن سے کہا اگر خُدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے اِس لِئے کہ میں خُدا سے نکلا اور آیا ہوں۔

(139) یوحنا 5:22,23 باپ نے . . . عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔

(140) 1۔یوحنا 2:23 جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔

36b۔لوگ خُدا کی مرضی کے خلاف کھلے عام گناہ کرتے ہیں جب وہ بتوں کو خُدا کے برابر جلال دیتے ہیں۔

37۔پہلے حکم کے مطابق کس طرح لوگ خُدا کی مرضی کے خلاف پوشیدہ گناہ کرتے ہیں؟

(141) لوقا 12:15-21 (نادان امیر آدمی کو اپنے لِئے خُدا کی بہ نسبت چیزیں جمع کرنے کی زیادہ فکر تھی۔)

(142) متی 19:16-22 (امیر آدمی اپنی دولت کو یسوع کے پیچھے چلنے کی بہ نسبت زیادہ پیار کرتا تھا۔)

خُدا کا جلال

کرو!

- خوف
- محبت
- یقین

خُدا سب چیزوں سے افضل

نہ کرو!

- کھلے عام بُت پرستی
- پوشیدہ بت پرستی

(143) 1 یوحنا15:2 نہ دُنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

(144) زبور10:62 اگر مال بڑھ جائے تو اُس پر دل نہ لگاؤ۔

(145) متی37:10 جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔

(146) امثال5:3 سارے دِل سے خُداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

(147) یرمیاہ 5:17 وہ آدمی جو انسان پر توکل کرتا ہے اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جس کا دِل خُداوند سے برگشتہ ہو جاتا ہے۔

37۔ لوگ خُدا کے ارادے کے خلاف پوشیدہ گناہ کرتے ہیں جب کوئی شخص یا چیز اُن کے دِلوں میں خُدا کی بجائے اولین جگہ حاصل کرتی ہے۔

38۔ پہلا حکم کس طرح ہمارے لئے آئینہ کے طور پر کام کرتا ہے؟

(148) خروج12-5:14 ؛ 8-1:16 (بنی اسرائیل ہمیشہ خُدا پر یقین نہ رکھتے تھے کہ وہ اُن کی حفاظت کرے گا اور اُن کیلئے چیزیں مہیا کرے گا۔)

(149) متی75-69:26 (پطرس خُدا کی نسبت آدمیوں سے زیادہ ڈرتا تھا۔)

(150) 1۔ یوحنا8:1 اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔

38۔ پہلا حکم ہمارے گُناہ ہم پر عیاں کرتا ہے کیونکہ ہم نے اپنی زندگیوں میں ہمیشہ خُدا کو اولین حیثیت نہیں دی۔

39۔ خُداوند یسوؔع مسیح ہمیں پہلے حکم کی خلاف ورزی کرنے سے کس طرح بچاتا ہے؟

(151) متی 10-1:4 (جب یسوؔع آزمایا گیا اُس نے خُدا کو ہمیشہ اولین حیثیت دی۔)

(152) متی5:17 یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

(153) رومیوں19:5 کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔

39a۔ یسوؔع نے ہمارے لئے پہلے حکم کی کامل طریقہ سے تابعداری کر کے ہمیں بچایا۔

(154) 1۔ پطرس18:3 اِس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کیلئے گناہوں کے باعث ایک

بار دُکھ اُٹھایا تا کہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔

39b۔ یسوؔع نے ہمارے سارے گُناہ اُٹھا لے جانے سے ہمیں گناہوں سے رہائی بخشی۔

40۔ پہلا حکم کس طرح ہمارے لئے راہنما اصول کا کام دیتا ہے۔

(155) کلسیوں 17:3 اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوؔع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

(156) 1۔سموئیل 24:12 فقط اتنا ہو کہ تم خُداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دِل اور سچائی سے اُس کی عبادت کرو اور سوچو کہ اُس نے تمہارے لِئے کیسے بڑے کام کِئے ہیں۔

40۔ پہلا حکم ہم پر واضح کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے خوف میں رہیں۔ اُس سے محبت رکھیں اور اُس پر یقین کرتے ہوئے باقی سب چیزوں سے بڑھ کر اُس کی محبت اور بھلائی کا شکر ادا کریں۔

دوسرا حکم

(خُدا کا نام)

تم خُداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا سے محبت رکھنے کے ساتھ ساتھ اُس کے خوف کے تحت اس کا نام بددعا دینے، قسم کھانے، جھوٹ بولنے، دھوکہ دینے یا جادو کرنے کیلئے استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ خُدا کے نام کو مصیبت میں، دُعا میں، پرستش اور تعظیم کے لئے استعمال کرنا چاہیے۔

41۔ خُدا کا کیا نام ہے؟

(157) پیدایش 1:17 میں خُدائے قادر ہوں۔

(158) یسعیاہ 8:42 یہوواہ میں ہوں۔ یہی میرا نام ہے۔

(159) متی 21:1 تو اُس کا نام یسوؔع رکھنا۔

(160) 2۔کرنتھیوں۔ 14:13 خُداوند یسوؔع مسیح کا فضل اور خُدا کی محبت اور رُوح القدّس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

41a۔ خُدا کا نام ہر وہ کلمہ ہے جو خُدا اپنا حوالہ دیتے ہوئے استعمال کرتا ہے۔(خُدا، خُدا قادرِ مطلق، خُداوند، یسوؔع مسیح، رُوح القدّس وغیرہ)

(161) خروج 7-5:34 (غور کریں وہ تمام چیزیں جنہیں خُدا چاہتا تھا کہ موسیٰ جب خُدا کا نام سُنے تو اُس کے متعلق یاد رکھے۔)

(162) یوحنا 8-6:17 میں نے [یونانی: تیرے نام] کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تو نے دُنیا میں سے مجھے دِیا . . . اَب وہ جان گئے کہ جو کچھ تو نے مجھے دِیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تو نے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دِیا اور اُنہوں نے اُسے قبول کِیا۔

41b۔ اپنی ذات کی جو صِفات خدا نے اپنے کلام میں ظاہر کیں وہی اُس کا نام ہے۔

42۔ خُدا نے کس مقصد کیلئے اپنا نام ہم پر ظاہر کیا؟

(163) زبور 6:54 میں تیرے نام کی شکر گزاری کروں گا کیونکہ وہ خوب ہے۔

(164) خروج 24:20 جہاں جہاں میں اپنے نام کی یادگاری کراؤں گا وہاں میں تیرے پاس آ کر تجھے برکت دوں گا۔

(165) رومیوں 13:10 کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

(166) امثال 10:18 خُداوند کا نام محُکم بُرج ہے صادق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔

(167) خروج 7:20 جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔

42۔ خُدا نے اپنا نام ہم پر ظاہر کیا تا کہ اُس کا نام لینے سے ہم برکت پائیں اور نجات حاصل کریں۔

43۔ پھر لعنت کرنا کیوں خُدا کے نام کا مجرمانہ غلط استعمال ہے؟

(168) 2۔سموئیل 14-5:16 (سمعی نے داؤد پر لعنت کی جب وہ ابی سلوم سے بھاگا۔ آیت 11 سمعی کے لعنت کرنے کا ابی سلوم کے مقصد سے موازنہ کریں)

(169) گنتی 12-6:22 (بلق چاہتا تھا کہ بلعام اسرائیل پر لعنت کرے تا کہ وہ خُدا کے لوگوں کو شکست دے سکے۔)

(170) یعقوب 10:3 ایک ہی منہ سے مبارک باد اور بد دُعا نکلتی ہے۔ اے میرے بھائیو! ایسا نہ ہونا چاہیے۔

(171) رومیوں 14:12 جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔

43۔ لعنت کرنا گناہ ہے کیونکہ یہ خُدا کے نام کو استعمال کر کے کسی شخص یا چیز کیلئے بُرا سوچنا ہے۔

44۔ خُدا کے نام سے قسم کھانا کیا ہے؟

(172) متی 63:26، 64 سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خُدا کی قسم دیتا ہوں اگر تو خُدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ یسوع نے اُس سے کہا تو نے خود کہہ دیا۔

(173) عبرانیوں 16:6 آدمی تو اپنے سے بڑے کی قسم کھایا کرتے ہیں اور اُن کے ہر قضیہ کا آخری ثبوت قسم سے ہوتا ہے۔

44۔ خُدا کا نام لے کر قسم کھانے سے ہم کسی کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم سچ بول رہے ہیں۔

45۔قسم کھانا کب خُدا کے خلاف گناہ کرنا اور اُس کا نام بے فائدہ لینا ہے؟

(174) 1۔سلاطین 21:8-14 (ایزابیل نے نبوت کو دو گواہوں کے جھوٹ بولنے سے جنہوں نے اُس کے خلاف گواہی دی قتل کیا۔)

(175) متی 26:69-75 (آیت 74 پر غور کریں جہاں پطرس لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔

(176) احبار 19:12 اور تم میرا نام لیکر جھوٹی قسم نہ کھانا جس سے تو اپنے خُدا کے نام کو ناپاک ٹھہرائے۔

45a۔قسم کھانا گناہ ہے جب ہم خُدا کا نام لے کر جھوٹ بولتے ہیں۔

(177) متی 5:33-37 (ہر قسم کی چیزوں کی قسم کھانے کے متعلق یسوعؔ نے کہا بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔)

(178) یعقوب 5:12 سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمین کی۔ نہ کسی اور چیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تا کہ سزا کے لائق نہ ٹھہرو۔

45b۔غیر ضروری قسم کھانا گناہ ہے۔

(179) مرقس 6:21-28 (ہیرودیس نے اُس لڑکی سے قسم کھائی کہ جو کچھ وہ مانگے گی وہ اُسے دے گا۔)

45C۔قسم کھانا اُس وقت گناہ ہے جب ہم یہ نہیں جانتے کہ ہم کیا کرنے کیلئے وعدہ کر رہے ہیں۔

46۔لوگ کیسے خُدا کے نام کو جھوٹ بولنے کیلئے استعمال کرتے ہیں؟

(180) یرمیاہ 14:14 انبیاء میرا نام لے کر جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے نہ اُن کو بھیجا اور نہ حُکم دیا اور نہ اُن سے کلام کیا۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب اور بطالت اور اپنے دِلوں کی مکاری نبوّت کی صورت میں تم پر ظاہر کرتے ہیں۔

(181) یرمیاہ 23:31 میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خُداوند فرماتا ہے جو اپنی زبان کو استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خُداوند فرماتا ہے۔

(182) متی 15:9 وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔

46۔جب لوگ اپنی جھوٹی تعلیمات کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ جھوٹ بولنے کیلئے خُدا کا نام استعمال کرتے ہیں۔(سوال 12 دیکھیں)(جھوٹے نبی اور جھوٹے استاد)

47۔لوگ کیسے دھوکہ دینے کیلئے خُدا کا نام استعمال کرتے ہیں؟

(183) اعمال 11-1:5 (حننیاہ اور سفیرہ نے خُدا کیلئے اُس کی محبت میں نذرانہ دینے کا دکھاوا کیا۔)

(184) متی 28-25:23 (یسوعؔ نے فقیہوں اور فریسیوں کی ریاکاری کو رَد کیا۔)

(185) متی 7:15، 8 اے ریاکارو! یسعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوّت کی ہے کہ یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے مگر اُن کا دِل مجھ سے دُور ہے۔

47۔لوگ دھوکہ دینے کیلئے خُدا کا نام استعمال کرتے ہیں جب وہ اپنے دِلوں کی برائی کو چھپاتے ہیں۔ (ریاکار)

48۔لوگ کیسے جادو کے استعمال سے خُدا کا نام بے فائدہ لیتے ہیں؟

(186) اعمال 12-6:13 (پولُسؔ نے واضح کیا کہ الیماس جادوگر مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا ہے۔)

(187) استثناء 12-10:18 تجھ میں ہرگز کوئی ایسا نہ ہو . . . جو فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسوں گر یا جادوگر۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمّال یا ساحر ہو۔ کیونکہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خُداوند کے نزدیک مکروہ ہیں۔

(188) متی 7:22، 23 اُس دِن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خُداوند اے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوّت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے۔ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔

48a۔لوگ جادوگر نے کیلئے خُدا کا نام بے فائدہ لیتے ہیں کیونکہ وہ شیطان کی طاقت پر انحصار کرتے ہیں۔

(189) 1۔سموئیل 25-7:28 (ساؤل بادشاہ نے عین دور کی ایک عورت جس کا آشنا ایک جن تھا کی مدد چاہی۔)

(190) احبار 31:19 جو جنات کے یار ہیں اور جو جادوگر ہیں تم اُن کے پاس نہ جانا اور نہ اُن کے طالب ہونا کہ وہ تم کو نجس بنا دیں۔ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں۔

48b۔لوگ جادو کا استعمال کرنے کیلئے خُدا کا نام بے فائدہ لیتے ہیں کیونکہ وہ اُن لوگوں کی مدد ڈھونڈتے ہیں جو شیطان کی طاقت سے کام کرتے ہیں۔

49۔خُدا کیسے چاہتا ہے کہ ہم اُس کا نام استعمال کریں؟

خطابات

ہمیں اپنے متعلق اپنے کلام میں بتاتا ہے۔

خُدا کا نام

کرو!

— مشکل کے وقت اُسے یاد کرنا۔
— باقاعدگی سے دُعا کرنا
— دوسروں کے سامنے اُس کی حمد وثنا کرنا
— اُس کی شکرگزاری کرنا

مت کرو!

— لعنت کرنا،
— قسم کھانا
— اِس کے ذریعے جھوٹ بولنا
— اُس کے ذریعے دھوکہ دینا
— جادو کا استعمال کرنا۔

(191) زبور 15:50 اور مصیبت کے دِن مجھ سے فریاد کر۔ میں تجھے چھڑاؤں گا اور تو میری تمجید کرے گا۔

(192) متی 27-23:8 (شاگردوں نے مشکل کے وقت یسوع کو پکارا۔)

49a۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم مشکل کے وقت اُس کو پکاریں۔

(193) 1۔تھسلنیکیوں 17:5 بلاناغہ دُعا کرو۔

(194) دانی ایل 10:6، 11 (دانی ایل باقاعدگی سے دُعا کرتا۔)

(195) یوحنا 23:16 اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تم کو دے گا۔

49b۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم باقاعدگی سے اُس کے نام سے دُعا کریں۔

(196) زبور 2:145، 10–12 میں ہر روز تجھے مبارک کہوں گا اور ابدالآباد تیرے نام کی ستایش کروں گا۔ اے خُداوند تیری ساری مخلوق تیرا شکر کرے گی اور تیرے مُقدّس تجھے مبارک کہیں گے۔ وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان اور تیری قدرت کا چرچا کریں گے۔ تاکہ بنی آدم کو اُس کی قدرت کے کاموں کو اور اُس کی سلطنت کے جلال کی شان کو ظاہر کریں۔

(197) 1۔پطرس 9:2 لیکن تم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مُقدّس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔

(198) اعمال 20:4 اور ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں۔

49c خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی برکتیں دوسروں کو بتانے کیلئے اُس کا نام استعمال کریں۔

(199) لوقا 19-11:17 (پھر ایک کوڑھی جس کو یسوع نے شفا دی تھی اُس کا شکریہ ادا کرنے کیلئے واپس آیا۔)

(200) زبور 1:118 خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

(201) افسیوں 19:5، 20 اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کیلئے گاتے اور بجاتے رہا کرو۔

49d۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی شکرگزاری کرنے کیلئے اُس کا نام استعمال کریں۔

50۔ دوسرا حکم ہمارے لئے کیسے آئینہ کی مانند ہے؟

(202) متی 74:26، 75 (پطرس نے تسلیم کیا کہ اُس نے لعنت کرنے۔ قسم کھانے اور اُس کا انکار کرنے

سے گناہ کیا ہے)

(203) یعقوب 9:3 اِس سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صورت پر پیدا ہوئے ہیں بددُعا دیتے ہیں۔

(204) یعقوب 12:5 قسم نہ کھاؤ، نہ آسمان کی نہ زمین کی۔ نہ کسی اور چیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ سزا کے لائق نہ ٹھہرو۔

(205) لوقا 17:11-19 (یسوؔع اُن 9 کوڑھیوں سے مایوس ہوا جو اُس کا شکر ادا کرنے کیلئے واپس نہ آئے)

(206) متی 32:10، 33 پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کروں گا۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا انکار کروں گا۔

50۔ دوسرا حکم ہم پر ہمارے گناہ ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ ہم نے ہمیشہ خُدا کا نام استعمال نہیں کیا جبکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُسے استعمال کریں۔

51۔ کس طرح یسوؔع نے ہمیں دوسرے حکم کے گناہ سے رہائی بخشی؟

(207) یوحنا 17:6-8، 25، 26 (یسوؔع نے اُن سب پر جو اُس کی سنتے تھے خُدا کا نام ظاہر کیا)

(208) لوقا 12:6 اور یسوؔع پہاڑ پر دُعا کرنے کو نکلا اور خُدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گزاری۔

(209) یوحنا 11:6 یسوؔع نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کرکے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں۔

(210) 1۔ یوحنا 5:3 [یسوؔع] اِس لِئے ظاہر ہوا تھا کہ گناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُسکی ذات میں گناہ نہیں۔

51a۔ یسوؔع نے ہمارے لِئے دوسرے حکم کی کامل طور سے تابعداری کرکے ہمیں بچایا۔

(211) 1۔ یوحنا 7:1 اُس کے بیٹے یسوؔع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔

51b۔ یسوع نے اپنی جان دے کر ہمیں ہر گناہ سے پاک کرکے نجات بخش دی۔

52۔ دوسرا حکم کس طرح ہمارے لِئے راہنما اصول کے طور پر کام کرتا ہے؟

(212) 1۔ پطرس 9:2 لیکن تم ایک برگزیدہ نسل شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مقدّس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔

(213) فلپیوں 6:4 بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

(214) زبور 1:39 میں نے کہا میں اپنی راہ کی نگرانی کروں گا تا کہ میری زبان سے خطا نہ ہو۔

(215) زبور 1:145، 2 اے میرے خُدا! اے بادشاہ! میں تیری تمجید کروں گا اور ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہوں گا۔ میں ہر روز تجھے مبارک کہوں گا اور ابدالآباد تیرے نام کی ستائش کروں گا۔

52۔ دوسرا حکم ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کا ہم پر بھلائی کرنے کیلئے اُس کا شکر کریں اور اُس کے نام کو اِن طریقوں سے استعمال کریں جو اُس کو پسندیدہ ہیں۔

تیسرا حکم

(خُدا کا کلام)

یاد کر کے تو سبت کا دِن پاک ماننا

اِس کا کیا مطلب ہے؟

ہمیں خُدا کا خوف ماننا اور اُس سے محبت رکھنی چاہیے کہ ہم منادی اور خدا کے کلام کی تحقیر نہ کریں بلکہ کلام کو مقدس جان کر خوشی سے اُسے سُنیں اور یاد کریں۔

53۔ تیسرے حکم کے مطابق پرانے عہدنامہ کے لوگوں کیلئے خُدا کا کیا خاص ارادہ تھا؟

(216) خروج 2:35 چھ دِن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دِن تمہارے لِئے روزِ مُقدّس یعنی خُدا کے آرام کا سبت ہے

(217) احبار 3:23 چھ دِن کام کاج کِیا جائے پر ساتواں دِن خاص آرام کا اور مُقدّس مجمع کا سبت ہے۔

53۔ تیسرے حکم کے مطابق خُدا پرانے عہدنامہ کے لوگوں سے چاہتا تھا کہ وہ ہفتہ کے روز کو آرام اور پرستش کا پاک دِن منائیں۔ (سبت کا مطلب آرام ہے)

54۔ خُدا کی یہ خاص مرضی ہمارے لِئے اَب کیوں غیر موثر ہے؟

(218) کُلسیوں 13:2، 14، 16، 17 یسوؔع نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کِئے اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی۔ . . . پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی تم پر الزام نہ لگائے کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ ہے مگر اصل چیزیں مسیح کی ہیں۔

(219) متی 28:11،29 اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم

کو آرام دوں گا میرا جوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دِل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

54۔ خُدا کا خاص ارادہ اَب موثر نہیں رہا کیونکہ مسیح نے پرانے عہد نامہ کے سبت کو ہمیں حقیقی آرام دینے اور ہمارے گناہوں کو معاف کرنے سے پورا کر دیا ہے۔

55۔ تیسرے حکم کے مطابق وہ خُدا کا کیا ارادہ ہے جو ابھی تک تمام لوگوں کیلئے موثر ہے؟

(220) اعمال 13:42-48 (آیت 48 خاص طور سے نوٹ کریں۔ انطاکیہ کے غیر قوم والے ایمان لائے اور اُنہوں نے کلام کی بڑائی کی۔)

(221) اعمال 17:10-12 (بیریہ کے لوگوں نے خُدا کا کلام بڑے شوق سے قبول کیا۔)

(222) لوقا 8:4-15 (خاص کر آیت 15 پر غور کریں۔ اِس تمثیل کے ذریعے یسوعؔ تعلیم دیتا ہے کہ کس طرح خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کو اپنے دِلوں میں جگہ دیں۔)

(223) کُلسیوں 3:16 مسیح کے کلام کو اپنے دل میں کثرت سے بسنے دو۔

(224) یوحنا 5:24 جو کوئی میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

(225) عبرانیوں 4:2، 9، 11 کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سنائی گئی . . . پس خُدا کی اُمت کیلئے سبت کا آرام باقی ہے۔ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں تا کہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شخص گر نہ پڑے۔

55۔ خُدا چاہتا ہے کہ سب لوگ خُدا کے کلام کو بڑے شوق سے قبول کریں کیونکہ یہ یسوعؔ کے متعلق بتاتا ہے اور یسوع ہمیں خُدا کا حقیقی اطمینان بخش دیتا ہے۔

56۔ ہم کب خُدا کے کلام سے نفرت کرنے کے قصوروار ہوتے ہیں؟

(226) اعمال 13:42-50 (آیت 45 اور 50 پر خاص طور پر غور کریں۔ انطاکیہ میں یہودیوں نے خُدا کے کلام کا مذاق اُڑایا اور سُننے سے انکار کیا۔)

(227) لوقا 10:16 جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا۔

(228) عبرانیوں 10:25 اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے۔

(229) یوحنا47:8 جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سنتا ہے تم اِس لئے نہیں سنتے کہ خُدا کے نہیں ہو۔

56a۔ اگر ہم خدا کے کلام کو سننے سے نکار کرتے ہیں تو ہم کلام کی تحقیر کے قصوروار ٹھہرتے ہیں۔

(230) لوقا14:16-24 (اِس بڑی ضیافت کی تمثیل سے یسوؔع ہمیں خبردار کرتا ہے کہ کہیں دُنیا کی چیزیں ہمیں اِس ضیافت کو قبول کرنے سے روک نہ دیں۔)

(231) لوقا14:8 (دُنیا کی فکریں اور عیش وعشرت خُدا کے کلام کو ہماری زندگیوں سے چھین لے جاتی ہیں۔)

(232) 1۔یوحنا15:2 نہ دُنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے۔اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

56b۔ ہم خُدا کے کلام کی تحقیر کرنے کو حقیر جاننے کے قصوروار ہیں اگر ہم کسی چیز کو بھی اجازت دیتے ہیں کہ وہ اُسے ہماری زندگیوں سے دُور کردے۔

(233) واعظ 1:5 جب تو خُدا کے گھر کو جاتا ہے تو سنجیدگی سے قدم رکھ کیونکہ شنوا ہونے کیلئے جانا احمقوں کے سے ذبیحے گزارنے سے بہتر ہے۔ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں۔

(234) عبرانیوں 2:4 ہمیں بھی اُن ہی طرح خوشخبری سنائی گئی لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُن کو اِس لئے فائدہ نہ دِیا کہ سننے والوں کے دِلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔

(235) یعقوب 1:22-24 کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا ہے اور فوراً بھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔

(236) 1۔سموئیل 1:15-23 (خُدا نے ساؤل کو بادشاہ کے طور پر رد کردیا کیونکہ اُس نے وہ نہ کیا جس کا خُدا نے اُسے کرنے کا حکم دِیا۔)

56C۔ ہم خُدا کے کلام کی بے حُرمتی کے قصوروار ہیں اگر ہم اُس کو سنتے ہیں لیکن اُس پر ایمان نہیں رکھتے یا جیسا کلام فرماتا ہے اُس پر عمل نہیں کرتے۔

57۔ خُدا کیسے چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کا احترام کریں؟

(237) رومیوں 2:1 جسکا وعدہ . . . کلامِ مُقدّس میں اپنے نبیوں کے وسیلہ سے کیا گیا۔

(238) امثال 5:30 خُدا کا ہر سُخن پاک ہے۔

(239) یوحنا 17:17 تیرا کلام سچائی ہے۔

57۔ خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے کلام کو پاک اور سچائی جان کر اُس کا احترام کریں۔

58۔ خُدا کِس طرح چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کو استعمال کریں؟

(240) 1۔سموئیل 3:1-18 (عیلی نے سموئیل کو سکھایا کہ وہ کہے ''اے خُدا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔'')

(241) لوقا 10:38-42 (یسوعؔ نے کہا کہ مریم نے وہ واحد اور اچھا حصہ چُن لیا ہے جسکی اُسے ضرورت تھی۔ اِس لِئے کہ وہ بیٹھی ہوئی یسوعؔ کا کلام سُن رہی تھی۔)

(242) اعمال 2:42، 46 اور یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔

(243) اعمال 17:11 بیریہ کے لوگ . . . اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز بروز کتابِ مُقدّس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح سے ہیں۔

(244) زبور 119:72 تیرے منہ کی شریعت میرے لِئے سونے چاندی کے ہزاروں سِکّوں سے بہتر ہے۔

(245) یوحنا 6:45 جس کِسی نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔

(246) زبور 122:1 میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگے آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔

58a۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کو خوشی سے سُنیں اور سیکھیں۔

(247) یوحنا 20:31 لیکن یہ اِس لِئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔

(248) یوحنا 2:22 جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا اور اُنہوں نے کتابِ مُقدّس کے اُس قول کا جو یسوعؔ نے کہا تھا یقین کِیا۔

(249) اعمال 4:4 کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے ایمان لائے یہاں تک کہ مَردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی۔

(250) لوقا 11:28 مبارک . . . وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

(251) زبور 119:133 اپنے کلام میں میری راہنمائی کر۔ کوئی بدکاری مجھ پر تسلط نہ پائے۔

58b۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام پر ایمان لائیں اور اُس پر عمل کریں۔

(252) مرقس 16:15 تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(253) اعمال 8:4 جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔

58C۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کی بشارت سب لوگوں کو دیں۔

59۔ہم خاص دِنوں یعنی سبت اور تہواروں کو کیوں مناتے ہیں؟

(254) گلتیوں 4:9-11 (پولُس رسُول نے گلتیوں کو آگاہ کیا کہ غلامی کی طرح دِنوں کو منانے کی طرف رجوع نہ لاؤ۔)

(255) زبور 26:8 اے خُداوند میں تیری سکونت گاہ اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہوں۔

(256) زبور 84:10 تیری بارگاہوں میں ایک دِن ہزار سے بہتر ہے۔

(257) زبور 122:1 میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگے آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔

59a۔ہم ان خاص دِنوں یعنی سبت یا تہواروں کو مجبوری کے تحت نہیں بلکہ شوق اور لگن سے مناتے ہیں۔

(258) 1۔پطرس 5:2 خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو تم میں ہے۔لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے موافق خوشی سے۔

(259) اعمال 20:28 اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جس کا رُوح القدّس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تا کہ خُدا کی کلیسیاء کی گلّہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

(260) یوحنا 21:17 یسوؔع نے اُس سے کہا تو میری بھیڑیں چرا۔

(261) 2۔تیمتھیس 4:2 کلام کی منادی کر . . . سمجھا دے۔ملامت اور نصیحت کر۔ہر طرح کے تحمّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے۔

(262) 1۔پطرس 1:25 ؛ 2:2 یہ وہی خوشخبری کا کلام ہے جو تمہیں سُنایا گیا تھا۔نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دُودھ کے مشتاق رہو تا کہ اُس کے ذریعے سے نجات حاصل کرنے کیلئے بڑھتے جاؤ۔

(263) افسیوں 4:11-13 اور اُسی نے (یسوؔع) دے دِیا . . . بعض کو مبشر بعض کو اُستاد تا کہ مُقدّس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ جائیں۔

59b۔ ہم اِن خاص دنوں کو مناتے ہیں تا کہ ہمارے خُدا کے عطا کردہ چرواہے (پاسبان) کے ذریعے سے روحانی غذا یعنی خُدا کے کلام سے سیر ہوں۔

(264) زبور 5-3:145 خُداوند بزرگ اور بیحد ستائش کے لائق ہے۔ اُس کی بزرگی ادراک سے باہر۔ ایک پُشت دوسری پُشت سے تیرے کاموں کی تعریف اور تیری قدرت کے کاموں کا بیان کرے گی۔ میں تیری عظمت کی جلالی شان پر اور تیرے عجائب پر غور کروں گا۔

(265) کُلسیوں 16:3 مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کیلئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔

(266) عبرانیوں 25:10 ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسے بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دِن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔

59C۔ ہم یہ خاص دِن اِس لِئے مناتے ہیں تا کہ خُدا کے عجیب کاموں کیلئے اُس کی ستائش کریں اور اپنے ایمان اور زندگیوں میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔

اتوار اور کلیسیائی سال

ابتدائی مسیحی کلیسیاء میں یہ ایک روایت بن گئی کہ اتوار کو عوامی ستائش کے دِن کے طور پر مناتے تھے۔ (یوحنا 26,19:20 ؛ اعمال 7:20 ؛ 1۔کرنتھیوں 2:16 ؛ مکاشفہ 10:1) اتوار اِس لِئے چنا گیا کیونکہ اِس میں بڑے نمایاں واقعات ہوئے۔ دُنیا کی تخلیق کی ابتداء۔ قیامت المسیح (ایسٹر) اور نزول رُوح القدّس (پینتکست) ہم نے اِس دِن کو منانے کا طریقہ جاری رکھا ہوا ہے۔ کیونکہ اِس طرح ہر کام احسن اور منظّم طریقہ سے کیا جاتا ہے جیسا خُدا کا کلام 1۔کرنتھیوں 40:14 میں ہم سے تقاضا کرتا ہے۔ اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں جب کلیسیائی عبادت ہفتہ کے ایک دِن ہوگی تو ہم اپنے ہفتے کی مصروفیات کو اِس طور سے منظّم کر سکتے ہیں کہ ہم باقاعدگی سے یکسوئی کے ساتھ عبادت کر سکیں۔

ہر سال کے اتواروں کو دو گروپوں میں ترتیب دے لیا جاتا ہے۔ اِس طرح ہر گروپ آدھے سال کے برابر بنتا ہے۔ پہلے اتواروں کے گروپ کو "تہواروں کا نصف" کہا جاتا ہے۔ اِس آدھے سال کے تمام اتواروں کیلئے عنوانات مسیح کی زندگی کے واقعات کے مطابق مرتب کئے جاتے ہیں۔ ہماری عبادت کی ترتیب کے وہ حصے جو تبدیل ہوتے ہیں وہ ہر اتوار مسیح کی زندگی کے اُس حصے کو فوکس کرتے ہیں جنہیں چرچ کے سال اُس خاص وقت پر نمایاں طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ (سروس کے شروع میں ابتدائی گیت یا آیات۔ جو ہر اتوار تبدیل ہوتے ہیں۔ وہ آیات جو خطوط کے حوالے سے انجیل کی طرف راہنمائی کرتیں ہیں۔ عبادات۔حوالہ جات۔گیت اور پاسبان کا پیغام-درج ذیل چارٹ بڑے تہواروں کا مختصر خاکہ پیش کرتا ہے۔

تہوار کا نصف کلیسیائی سال

عام عنوان: مسیح کی زندگی

وقت: دسمبر سے مئی تک

1۔ مسیح کا ظہور	(آمد)	چار اتوار
2۔ کرسمس	(پیدائش)	25 دسمبر
3۔ ایپفنی	(ظاہر ہونا)	6 جنوری اور چار سے نو اتواروں تک (آخری تین اتوار روزوں کی آمد کے اتوار)
4۔ روزے	(مسیح کا دُکھ اُٹھانا اور مرنا)	چھ اتوار بشمول کھجوروں کا اتوار مانڈے تھرسڈے (آخری ضیافت) مبارک جمعہ (موت اور دفن کیا جانا)
5۔ ایسٹر	(مسیح کا جی اُٹھنا)	چھ اتوار
6۔ آسمان پر اُٹھایا جانا	(آسمان پر واپس جانا)	ایسٹر سے چالیس دن بعد
7۔ پینتیکست	(نزول رُوح القدّس)	ایسٹر سے پچاس دِن بعد

تہواروں کے بغیر کلیسیائی سال کا نصف حصہ

تہواروں کے بغیر کلیسیائی سال کا نصف حصہ جون 22 سے 27 اتواروں پر مشتمل ہوتا ہے ۔ یہ ٹرنٹی سنڈے (تثلیث) اور اِس کے بعد کے آنے والے اتواروں پر مشتمل ہے ۔ جسے ٹرنٹی سیزن کہا جاتا ہے ۔ بعض ترجیح دیتے ہیں کہ ان اتواروں کو پینتیکست کے بعد کے اتوار کہا جائے ۔ اِن اتواروں میں کوئی مخصوص عنوان نہیں ہوتا جو سب میں مشترک ہو ۔ بلکہ ہر اتوار کا عنوان اور عبادت کے حصے تبدیل ہوتے رہتے ہیں ۔ پاسبان کا وعظ کلام پاک میں چنے ہوئے ٹیکسٹ سے مطابقت رکھتا ہے جو پاسبان نے اُس اتوار کیلئے چُنا ہوتا ہے ۔

تہواروں کے بغیر کلیسیائی سال کے دوران بہت سے خاص دِن منائے جاتے ہیں ۔ اِن میں اصلاح کلیسیاء کا دِن (31 اکتوبر) شُکر گزاری کا دِن (نومبر کے مہینے کا چوتھی جمعرات کا دِن) ہماری بہت سی کلیسیائیں خاص مشن سنڈے بھی مناتی ہیں جو تہواروں کے ساتھ کلیسیائی سال یا تہواروں کے بغیر کلیسیائی سال کے کسی حصہ میں منایا جا سکتا ہے ۔

پرانے عہدنامہ کا سبت جو
مسیح کے آرام میں دکھایا
گیا ہے
ہمیں اِس میں بتایا گیا ہے۔

خُدا کا کلام

کرو!

— سُنو
— سیکھو
— ایمان لاؤ
— عمل کرو

ہر روز

مت کرو!

— سننے سے انکار کرو
— دُنیا ہماری زندگیوں سے بھر جائے۔
— ایمان لانے سے انکار کرو۔
— عمل کرنے سے انکار کرو۔

60۔تیسرا حکم کس طرح ہمارے لئے آئینہ کا کام کرتا ہے؟

(267) لوقا 42-38:10 (مرتھا کی توجہ کچھ مصروفیات کی وجہ سے خدا کے کلام سے ہٹ گئی تھی۔)

(268) عبرانیوں 1:2 اِس لِئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اور بھی دِل لگا کر عمل کرنا چاہیے تاکہ بہہ کر دُور نہ چلے جائیں۔

(269) یعقوب 22:1 لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔

(270) عبرانیوں 12:4، 13 کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کلام ہے اُس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

60۔تیسرا حکم ہمارے گناہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم نے خُدا کے کلام کو ہمیشہ اِس طور پر قبول نہیں کیا جیسے وہ چاہتا ہے کہ ہم اُسے قبول کریں۔

61۔یسوعؔ نے کِس طرح ہمیں ہمارے گناہوں سے تیسرے حکم کی خلاف ورزی کرنے سے بچایا؟

(271) لوقا 47-41:2 (بارہ سال کے لڑکے کی حیثیت سے یسوعؔ نے خُدا کے کلام کو خوشی سے سُنا اور سیکھا۔)

(272) لوقا 16:4 اور اپنے دستور کے موافق یسوعؔ سبت کے دِن عبادت خانہ میں گیا۔

(273) یوحنا 46:8، 47 تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے۔ جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سنتا ہے۔

61a یسوعؔ نے تیسرے حکم پر کامل طور پر عمل کر کے ہمیں بچایا۔

(274) یسعیاہ 6:53 ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لادی۔

61b۔یسوعؔ نے صلیبی موت کے وسیلہ سے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے بچایا۔

62۔تیسرا حکم کس طرح ہمارے لئے راہنما اصول کے طور پر کام کرتا ہے۔

(275) زبور 16:119 میں تیرے آئین میں مسرور رہوں گا۔ میں تیرے کلام کو نہ بھولوں گا۔

(276) زبور 103:119 تیری باتیں میرے لِئے کیسی شیریں ہیں! وہ میرے مُنہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں۔

(277) زبور 161:119، 162 میرے دِل میں تیری باتوں کا خوف ہے۔ میں بڑی لوٹ پانے والے کی مانند تیرے کلام سے خوش ہوں۔

(278) زبور 21:107 کاش کہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کیلئے اُس کے عجائب کی خاطر اُس کی ستایش کرتے!

62۔ تیسرا حکم ہم پر واضح کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ خدا کے بھلا ہونے کی شکرگزاری اُسکے کلام کو پاک ماننے، اُسے خوشی سے سننے اور سیکھنے کے ذریعہ سے کی جائے۔

چوتھا حکم

(خُدا کے نمائندے)

تو اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

اِس کا کیا مطلب ہے؟

ہمیں خُدا کا خوف ماننا اور اُس سے محبت رکھنی چاہیے تا کہ ہم اپنے والدین اور دوسرے جو رتبے میں بڑے ہیں اُن کی بے عزتی نہ کریں اور نہ اُن کو غصہ دلائیں۔ بلکہ اُن کی عزت۔ خدمت اور تابعداری کریں اور اُنہیں پیار اور عزت دیں۔

63۔ وہ کون لوگ ہیں جنکی خُدا چاہتا ہے کہ ہم عزت کریں؟

(279) افسیوں 1:6، 2 اے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ تو اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر (یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے۔)

(280) عبرانیوں 7:13، 17 جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا . . . اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدے کیلئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا۔

(281) 1۔پطرس 13:2، 14 خُداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام کے تابع رہو۔ بادشاہ کے اِسلئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے اور حاکموں کے اِس لئے کہ وہ بدکاروں کی سزا اور نیکوکاروں کی تعریف کیلئے اُس کے بھیجے ہوئے ہیں۔

63۔ خُدا چاہتا ہے کہ جو اقتدار میں ہیں ہم اُن کی عزت کریں۔ بالخصوص اُن کی جو ہمارے گھر میں۔ ہماری کلیسیاء میں اور ہماری حکومت میں ہیں۔

64۔ یہ لوگ ہم پر اختیار کیوں رکھتے ہیں؟

(282) کُلسیوں 20:3 اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں اور باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندیدہ ہے۔

(283) افسیوں 1:6 اے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔

(284) اعمال28:20 اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبر داری کرو جس کا رُوح القدّس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا۔

(285) 2۔کرنتھیوں19:5، 20[خُدا] نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کر لیا۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل ملاپ کر لو۔

(286) رومیوں 1:13 ہر شخص اعلےٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

(287) رومیوں 4:13 کیونکہ وہ تیری بہتری کیلئے خُدا کا خادم ہے . . . وہ خُدا کا خادم ہے کہ اُس کے غضب کے موافق بدکار کو سزا دیتا ہے۔

64۔ اُنہیں اِس لِئے اقتدار حاصل ہے کیونکہ خُدا نے اُن کو ہمارے اوپر نمائندے کے طور پر مقرر کیا ہے۔

65۔ خُدا ہماری کلیسیاؤں میں ان نمائندوں کے ذریعہ کیا برکت دیتا ہے؟

(288) عبرانیوں 7:13 جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد رکھو۔

(289) 1۔ تیمتھیس 16:4 اِن باتوں پر قائم رہ کیونکہ ایسا کرنے سے تو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہے۔

65۔ ہماری کلیسیاؤں میں ان نمائندوں کے ذریعے خُدا ہمیں اپنے نجات بخش کلام میں ہدایت کی برکت عطا کرتا ہے (ہماری روحوں کی حفاظت)

66۔ خُدا حکومت کے نمائندوں کے ذریعے ہمیں کیا برکت دیتا ہے؟

(290) ہوسیع 3-1:4 (بنی اسرائیل نے بہت سی مصیبتیں جھیلیں کیونکہ حکومت کے مقتدر لوگوں نے امن وامان قائم نہ رکھا)

(291) رومیوں 3:13 کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے۔

(292) رومیوں 6:13 وہ خُدا کے خادم ہیں اور اِس خاص کام میں ہمیشہ مشغول رہتے ہیں۔

66۔ ہماری حکومت میں خُدا اپنے نمائندوں کے ذریعے امن وامان کی برکت عطا کرتا ہے۔

67۔ خُدا اِس حکم میں اپنے والدین کیلئے اُس کے نمائندوں کے طور کیوں خاص توجہ چاہتا ہے۔

(293) 1۔ تیمتھیس 8:5 اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے۔

(294) افسیوں 6:4 اے اولاد والو! تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن کی پرورش کرو۔

(295) امثال 3:1، 5، 8، 9 عقلمندی اور صداقت اور عدل اور راستی میں تربیت حاصل کرنے کیلئے . . . دانا سُن کر علم میں ترقی کرے۔ اے میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت پر کان لگا اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر۔ کیونکہ وہ تیرے سر کیلئے زینت کا سہرا اور تیرے گلے کیلئے طوق ہوں گی۔

(296) زبور 13:103 جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خُداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔

(297) 1۔ تھسلنیکیوں 7:2 جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے

67۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے والدین کو خاص توجہ دیں کیونکہ اُن کے ذریعے خُدا ہمیں بڑی برکتیں دیتا ہے ہماری روزمرہ کی ضروریات جیسے خوراک ۔ لباس اور رہائش ۔ خُدا کے حکم کی تعلیم ، زندگی کیلئے راہنمائی اور محبت بھرا احساس ہمیں ملتا ہے۔ (جسم اور رُوح کی حفاظت)

68۔ خُدا کس طرح اِس بات پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے نمائندوں کے ذریعے سے ہم کو برکت دینا چاہتا ہے؟

(298) افسیوں 3,2:6 ''اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر'' — یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے — ''تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو۔''

68 خُدا چوتھے حکم کے ساتھ اپنے وعدے کا اضافہ کرنے سے ہمیں تاکید کرتا ہے کہ وہ ہمیں اپنے نمائندوں کے ذریعے برکت دینا چاہتا ہے۔

69۔ خُدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہم اپنے نمائندوں کی عزت کریں؟

(299) رُوت 1:15-18؛ 2:11، 12 (رُوت نے بڑی وفاداری سے اپنی ساس نعومی کی خدمت کی)

(300) 1۔ سموئیل 1:3-6 (سموئیل نے وفاداری سے ایلی کاہن کی خدمت کی۔)

(301) 1۔ سموئیل 19:4-6 ؛ 24:1-7 (داؤد بڑی وفاداری سے ساؤل بادشاہ کی خدمت کرتا اور اِس کا احترام کرتا تھا۔)

(302) کُلسیوں 20:3 اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندیدہ ہے۔

(303) عبرانیوں 13:7، 17 یہ تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد رکھو اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن جیسے ایماندار ہو جاؤ . . . فرمانبردار اور تابع رہو تاکہ وہ

خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے۔

(304) طِطس 1:3 اُن کو یاد دلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں اور اُن کا حکم مانیں اور ہر نیک کام کیلئے مستعدر ہیں۔

(305) گلتیوں 13:5 محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو۔

(306) 1۔تھسلنیکیوں 12:5، 13 ہم درخواست کرتے ہیں . . . جو تم میں محنت کرتے اور خُداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں ۔اُنہیں مانو اور اُن کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ اُن کی عزت کرو۔

(307) رومیوں 7:13 سب کا حق ادا کرو۔جس کو خراج چاہیے خراج دو۔جس کو محصُول چاہیے محصُول دو۔ جس سے ڈرنا چاہیے اُس سے ڈرو۔جس کی عزت کرنی چاہیے اُس کی عزت کرو۔

69۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے نمائندوں کی خدمت کریں اور اُن کی تابعداری محبت اور عزت کی روح میں کرنے سے اُن کا احترام کریں۔

70۔خُدا کتنی دیر تک چاہتا ہے کہ ہم اُس کے نمائندوں کا احترام کریں؟

(308) 1۔سلاطین 19:2 (جب سلیمان بادشاہ بنا تو اُس نے اپنی ماں کی عزت افزائی کی۔)

(309) 1۔تیمتھیس 4:5 اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے . . . وہ سیکھیں . . . پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ دینداری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا کیونکہ یہ خُدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(310) امثال 22:23 اپنے باپ کا جس سے تو پیدا ہوا شنوا ہو اور اپنی ماں کو اُس کے بڑھاپے میں حقیر نہ جان۔

(311) احبار 32:19 جن کے سر کے بال سفید ہیں تو اُن کے سامنے اُٹھ کھڑے ہونا اور بڑے بوڑھے کا ادب کرنا اور اپنے خُدا سے ڈرنا

70۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے نمائندوں کی عمر رسیدہ ہو جانے کے بعد بھی عزت کریں۔

71۔خُدا اِس حکم میں کس بات کیلئے منع کرتا ہے؟

(312) 1۔سیموایل 22:2-25 (عیلی کے بیٹے اپنے باپ کا کہا نہ مانتے تھے۔)

(313) 2۔سلاطین 23:2، 24 (کچھ لڑکوں نے الیشع نبی کو چڑانے کیلئے گنجے سر والا کہا۔اُن کو خُدا نے سزا دی۔)

(314) 2۔سموئیل 1:15-12؛ 14:18-17 (ابی سلوم نے ایسی باتیں کیں اور ایسے کام کِئے جن کے

ذریعے لوگوں کو اپنے باپ بادشاہ کے خلاف اُبھارا۔ اُس کی بغاوت کا انجام اُس کی شرمناک موت سے ہوا۔)

(315) استثناء 18:21، 21 اگر کسی آدمی کا ضدی اور گردن کش بیٹا ہو جو اپنے باپ یا ماں کی بات نہ مانتا ہو اور اُن کے تنبیہ کرنے پر بھی اُس کی نہ سنتا ہو . . . تب اُس کے شہر کے سب لوگ اُسے سنگسار کریں۔

(316) امثال 11:30، 17 ایک پشت ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی اور اپنی ماں کو مبارک نہیں کہتی۔ وہ آنکھ جو اپنے باپ کی ہنسی کرتی ہے اور اپنی ماں کی فرمانبرداری کو حقیر جانتی ہے وادی کے کوے اُس کو اُچک لے جائیں گے اور گدھ کے بچے اُسے کھائیں گے۔

(317) 2۔ تیمتھیس 1:3، 2 جان رکھ: آخیر زمانہ میں بُرے دِن آئیں گے۔ آدمی . . . خودغرض۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر ہوں گے۔

(318a) خروج 32:19-24 (نبی اسرائیل کے لوگوں نے موسیٰ کو بدی کرنے سے ناراض کیا۔)

(318b) گنتی 12:16-15 (جب داتن اور ابیرام نے غصہ کیا اور موسیٰ کا حکم ماننے سے انکار کیا۔)

(319) امثال 35:14 عقلمند خادم پر بادشاہ کی نظرِ عنایت ہے پر اُس کا قہر اُس پر ہے جو رسوائی کا باعث ہے۔

71۔ خُدا ہمیں اپنے والدین یا دوسروں کی جو اقتدار میں بڑے ہیں کی نافرمانی کرنے۔ بےعزتی کرنے یا اُن کو غصہ دلانے سے منع کرتا ہے۔

72۔ خُدا اپنے نمائندوں کو کیا کرنے کو کہتا ہے جو اِس حکم کے خلاف گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں؟

(320) 1۔ سموئیل 29:2؛ 13:3 (خُدا نے عیلی کو اپنے بیٹوں کو جب وہ گناہ کرتے تھے راہِ راست پر لانے کا ذمہ دار ٹھہرایا۔)

(321) امثال 24:13 وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پر وہ جو اُس سے محبت رکھتا ہے بروقت اُس کو تنبیہ کرتا ہے۔

(322) کُلسیوں 21:3 اے اولاد والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تا کہ وہ بیدل نہ ہو جائیں۔

(323) 2۔ تیمتھیس 2:4 کلام کی منادی کر . . . . ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔

(324) رومیوں 13:2-4 ہر ایک اعلےٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے انتظام کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائیں گے . . . کیونکہ نیکوکار کو

حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے پس اگر تو حاکم سے نڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر۔ اِس کی طرف سے تیری تعریف ہوگی۔

72۔ خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے نمائندے بڑے صبر سے اُن لوگوں کو جو اس حکم کے خلاف گناہ کرتے ہیں ڈانٹ ڈپٹ کریں اور ہدایت دیں اور ضروری ہو تو سزا دیں۔ (نظم وضبط)

73۔ ایسا نظم ونسق کس طرح برکت کا باعث ہوسکتا ہے؟

(325) 1۔سموئیل 2:30-32 ؛ 3:11-14؛ 4:10، 11 (کیونکہ عیلی نے اپنے بیٹوں کی اصلاح نہ کی۔ خُدا کے انصاف سے اُن کی موت واقع ہوئی۔)

(326) امثال 19:18 جب تک اُمید ہے اپنے بیٹے کی تادیب کئے جا اور اُس کی بربادی پر دل نہ لگا۔

(327) امثال 23:13 لڑکے سے تادیب کو دریغ نہ کر اگر تو اُسے چھڑی سے مارے گا تو وہ مر نہ جائے گا۔

(328) عبرانیوں 10:31 زندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے۔

73۔ ایسی پابندی برکت کا باعث ہوسکتی ہے کیونکہ یہ کسی شخص کو خُدا کے ہولناک سزا میں پڑنے سے بچا سکتی ہے۔

74۔ پھر مسیحی کیونکر خُدا کے نمائندوں کا احترام کریں گے جب وہ اُن کو بھی نظم وضبط کا پابند بنائیں گے؟

(329) امثال 6:23 اور تربیت کی علامت حیات کی راہ ہے۔

(330) عبرانیوں 12:11 ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔

74۔ ایک مسیحی بھی خُدا کے نمائندوں کا احترام کرے گا جب نمائندے اُس کو نظم وضبط کا پابند بنائیں گے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ اُس کی زندگی کی ایک اہم تربیت ہے۔

75۔ وہ کونسا موقع ہے جب خُدا نہیں چاہتا کہ ہم اُن لوگوں کی جو ہم پر اختیار رکھتے ہیں تابعداری کریں؟

(331) اعمال 5:29 ہمیں آدمیوں کے حکم کی بہ نسبت خُدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے۔

(332) متی 10:37 جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔

75۔ خُدا نہیں چاہتا کہ ہم اُن کی جو ہم پر اختیار رکھتے ہیں اُس وقت تابعداری کریں جب وہ ہمیں اُس کے کلام کے منافی کام کرنے کو کہتے ہیں۔

76۔ چوتھا حکم کس طرح ہمارے لئے آئینہ کا کام کرتا ہے؟

خُدا ان کے ذریعے ہمیں برکت دیتا ہے۔

کلیسیاء	**گھر**	**حکومت**
رُوح	رُوح اور جسم	جسم

اُس کے نمائندگان

کرو!

خدمت اور تابعداری کے ذریعے

عزت افزائی کریں

ہمیشہ محبت اور احترام کے ساتھ

اِس کے علاوہ

بڑھاپے میں

جب پابند کیا جائے

مت کرو!

- نافرمانی
- بے عزتی
- غصہ

(333) پیدایش 27:1-35 (یعقوب نے اپنے باپ کو دھوکہ دیا)

(334) لوقا 15:11-32 (آیت 21 پر غور کریں کھوئے ہوئے بیٹے نے آسمان کا اور اپنے باپ کا گناہ کیا۔)

(335) زبور 25:7 میری جوانی کی خطاؤں اور میرے گناہوں کو یاد نہ کر۔

76۔ چوتھا حکم ہمارے گناہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم نے ہمیشہ اُس کے نمائندوں کی عزت نہیں کی جس طرح کی عزت وہ ہم سے چاہتا ہے۔

77۔ یسوعؔ نے کس طرح چوتھے حکم کے خلاف ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات بخشی؟

(336) لوقا 2:51 [یسوعؔ] اُن کے ساتھ ناصرۃ کو گیا (والدین) اور اُن کے تابع رہا۔

(337) یوحنا 19:26,27 (یسوع نے اپنی ماں کی کفالت کی۔)

(338) متی 22:19-21 (یسوعؔ حکومت کا احترام کرتا تھا۔)

(339) 1۔ پطرس 2:22 نہ اُس [یسوعؔ] نے کوئی گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے مکر کی بات نکلی۔

77a۔ یسوعؔ نے چوتھے حکم کو کامل طور پر پورا کر کے ہمیں ہمارے گناہوں سے بچایا۔

(340) عبرانیوں 10:10 ہم یسوعؔ مسیح کے ایک ہی بار قربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں۔

77b۔ یسوع نے قربانی کے طور پر صلیب پر مر کر ہمیں سارے گناہوں سے رہائی دی۔

78۔ چوتھا حکم کس طرح ہمارے لئے راہنما اصول کے طور پر کام کرتا ہے؟

(341) کُلسیوں 3:20 اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خداوند میں پسندیدہ ہے۔

(342) افسیوں 6:7 اُس خدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو۔

(343) افسیوں 5:20، 21 اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شکر کرتے رہو۔ اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔

78۔ چوتھا حکم ہم پر واضح کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے نمائندوں کی عزت۔ خدمت اور فرمانبرداری کرتے ہوئے اُس کی نیکی اور بھلائی کیلئے اُس کا شکر کریں۔

پانچواں حکم

(خُدا کا زندگی کا انعام)

تو خون نہ کرنا۔

اِس کا کیا مطلب ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے اِس طرح محبت کرنی چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسی کے بدن پر نہ تو کوئی چوٹ لگائیں نہ نقصان پہنچائیں بلکہ مدد کریں اور اُس کی جسمانی ضروریات کیلئے دوستی کا حق ادا کریں۔

79۔ پانچویں حکم سے خُدا کس چیز کی حفاظت کرتا ہے؟

(344) پیدایش 7:2 اور خداوند خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

(345) اعمال 25:17، 28 وہ تو خود [خُدا] سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے . . . اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔

(346) پیدایش 5:9، 6 میں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لوں گا۔ ہر جانور سے اُس کا بدلہ لوں گا۔ آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے لوں گا۔ جو آدمی کا خون کرے اُس کا خون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

79۔ پانچویں حکم کے ذریعے خُدا آدمی کے جسم اور زندگی کی جو اُس کا دیا ہوا انعام ہے حفاظت کرتا ہے۔

80۔ کسی شخص کی زندگی کا وقت کیوں اتنا ضروری ہے؟

(347) لوقا 19:16-24 (لعزر مر گیا اور آسمان پر گیا۔ امیر آدمی مر گیا اور دوزخ میں گیا)۔

(348) متی 1:25-13 (پانچ بے وقوف کنواریوں کو دوسرا موقع نہ دیا گیا)

(349) یسعیاہ 6:55 جب تک خُداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔

(350) 2۔کرنتھیوں 1:6، 2 ہم تم سے التماس کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل جو تم پر ہوا بے فائدہ نہ رہنے دو۔ . . . وہ فرماتا ہے اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دِن ہے۔

(351) عبرانیوں 27:9 اور جس طرح آدمیوں کیلئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔

80۔آدمی کی زندگی کا وقت اتنا اہم ہے کہ وہ مرنے کے بعد یا تو نجات حاصل کرتا ہے یا ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتا ہے(فضل کا وقت)

81۔کون یہ حق رکھتا ہے کہ کسی انسان کی زندگی کا خاتمہ کرے؟

(352) استثناء 39:32 میرے سوا کوئی خُدا نہیں میں ہی مار ڈالتا اور جلاتا ہوں۔

(353) زبور 15:31 میرے ایّام تیرے ہاتھ میں ہیں۔

(354) زبور 3:90 تو انسان کو پھر خاک میں ملا دیتا ہے اور فرماتا ہے اے بنی آدم! لوٹ آوَ۔

(355) پیدایش 5:9، 6 میں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لوں گا۔آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے۔جو آدمی کا خون کرے اُس کا خون آدمی سے ہوگا۔

(356) رومیوں 4:13 وہ [بااختیار حکومت] تیری بہتری کیلئے خُدا کا خادم ہے کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ لئے ہوئے نہیں اور خُدا کا خادم ہے کہ اُس کے غضب کے موافق بدکار کو سزا دیتا ہے۔

81۔صرف خُدا یا اُس کی مقرر کردہ حکومت کسی شخص کی زندگی کو ختم کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

82۔خُدا جان اور بدن کے انعام کے سلسلے میں کیا کرتا ہے؟

(357) امثال 20:23، 31-33 تو شرابیوں میں شامل نہ ہو اور نہ حریص کبابیوں میں . . . جب
مے لال لال ہو جب اُس کا عکس جام پر پڑے۔
جب وہ روانی کے ساتھ نیچے اُترے تو اُس پر نظر نہ کر
کیونکہ انجام کار وہ سانپ کی طرح کاٹتی اور افعی کی طرح ڈس جاتی ہے۔
تیری آنکھیں عجیب چیزیں دیکھیں گی۔
اور تیرے منہ سے اُلٹی سیدھی باتیں نکلیں گی۔

82a۔خُدا کسی کو اپنے جسم کو کسی بھی طریقہ سے نقصان پہچانے سے منع کرتا ہے۔(زیادہ کھانا، زیادہ شراب پینا، زہر کھانا، شراب یا منشیات کی زیادتی سے ذہنی توازن کھو دینا)

(358) 1۔سموئیل 4:31 ؛ متی 5:27 (ساؤل اور یہوداہ اسکریوتی نے خودکشی کی)

(359) اعمال 25:1 یہوداہ [اپنی رسالت] کو چھوڑ کر اپنی جگہ کو گیا۔

(360) زبور 15:31 میرے ایّام تیرے ہاتھ میں ہیں۔

82b۔خُدا خودکشی سے منع کرتا ہے۔

(361) پیدایش 15-2:4 (قائن نے ہابل کو قتل کیا۔)

(362) 2۔سموئیل 17-2:11 (داؤد نے اوریاہ کو دوسرے آدمیوں کے ذریعے قتل کیا۔)

(363) خروج 29:21 استثناء 8:22 (لوگ اپنی لاپروائی سے دوسروں کیلئے موت کا سبب بنتے ہیں۔)

(364) خروج 24-22:21 (23 آیت پر غور کریں" زندگی کے بدلے زندگی" ، خُدا اُس بچے کو جو شکمِ مادر میں ہے کسی اور انسان کی زندگی کو کسی بھی طریقہ سے نقصان پہنچانے سے منع کرتا ہے۔ (بلا واسطہ یا بالواسطہ۔غفلت سے یا اسقاط کے ذریعے)

82C۔خُدا ہمیں منع کرتا ہے کہ ہم کسی بھی طور سے کسی شخص کی زندگی کیلئے جانی نقصان کا باعث نہ بنیں (بلا واسطہ یا بالواسطہ، اپنی غفلت یا لاپرواہی سے، اسقاطِ حمل، "یا ترس کھا کر موت کی نیند سولانے کے ذریعے")

(365) خروج 18:21، 19، 23، 26، 27 (خُدا کسی دوسرے شخص کے جسم کو نقصان پہنچانے سے منع کرتا ہے)

(366) گنتی 18-16:35 (کسی کو نقصان پہنچانا اُس کی موت کا سبب بن سکتا ہے)

(367) پیدایش 35-11:37 (بھائیوں نے اپنے اعمال سے یوسف کی زندگی کو عذاب بنایا۔ اپنے لفظوں سے اُنہوں نے اپنے باپ کی زندگی کو عذاب بنایا۔)

(368) رومیوں 21-18:12 (خُدا بدلہ لینے سے منع کرتا ہے۔)

(369) 1۔پطرس 9:3 بدی کے عوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ دو۔

82d۔خُدا ایسے تمام الفاظ یا کام جو دوسرے شخص کے جسم کو نقصان پہنچائیں، اُس کی زندگی کے ایام کو گھٹائیں یا اُن کو عذاب بنائیں سے منع کرتا ہے۔

(370) متی 21:5، 22 تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔لیکن میں تم سے کہتا ہوں جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا . . . اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنم کا سزاوار ہوگا۔

(371) 1۔یوحنا 15:3 جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی۔

(372) پیدایش 7-5:4 (خُدا نے قائن کو تنبیہ کی کہ اُس کے دِل میں غصہ بھرا نہیں رہنا چاہیے۔)

82e۔خُدا قابلِ نفرت خیال یا لفظ سے منع کرتا ہے۔

83۔پانچویں حکم کے مطابق خُدا ہم سے کیا کرنے کی توقع رکھتا ہے؟

(373) 1۔یوحنا 7:4، 20 آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خُدا کی طرف سے ہے . . .

کیونکہ جو کوئی اپنے بھائی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے۔محبت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے اُس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔

(374) 1۔تھسلنیکیوں 15،14:5 سب کے ساتھ تحمل کے ساتھ پیش آوَ۔خبردار کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو ۔آپس میں بھی اور سب سے۔

(375) افسیوں 32،31:4 ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ تم سے دور کِئے جائیں . . . ایک دوسرے سے مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کِئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

(376) پیدائش 45:3-15؛ 50:15-21 (اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو دل سے معاف کر دیا۔)

(377) متی 35:18 میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے معاف نہ کرے۔

83a۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم ہر ایک کے ساتھ صابر شفیق اور دِل سے معاف کرنے والے بنیں۔

(378) پیدائش 45:8-11، 16-23 (یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کیلئے جسمانی ضروریات مہیا کیں۔)

(379) لوقا 10:33-35 (نیک سامری نے اُس آدمی کو جسے ڈاکوؤں نے لوٹا اور مارا مدد کی۔)

(380) رومیوں 20:12 اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُسے کھانا کھلا۔اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا۔

(381) متی 36،35:25 کیونکہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا۔ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔بیمار تھا تم نے میری خبر لی قید میں تھا تم میرے پاس آئے۔

83b۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم ہر ایک کی مدد کریں اور اُس کی جسمانی ضروریات میں اُس کے مونس اور غم خوار ہوں۔

84۔پانچواں حکم کس طرح ہمارے لِئے آئینہ کی مانند ہے؟

(382) لوقا 9:51-55 (یعقوب اور یوحنا غصے میں سامریوں کے گاؤں کو برباد کرنا چاہتے تھے۔)

(383) 1۔سموئیل 25:32-34 (داؤد کو اپنے غصہ پر قابو نہ رہا اور اُس نے ارادہ کیا کہ وہ نابال کو قتل کرے۔)

(384) گلتیوں 5:19-21 جسم کے کام تو ظاہر ہیں . . . حرامکاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بت پرستی، جادوگری، عداوتیں، بدعتیں، بغض، نشہ بازی، ناچ رنگ اور اور ان کی مانند۔ان کی

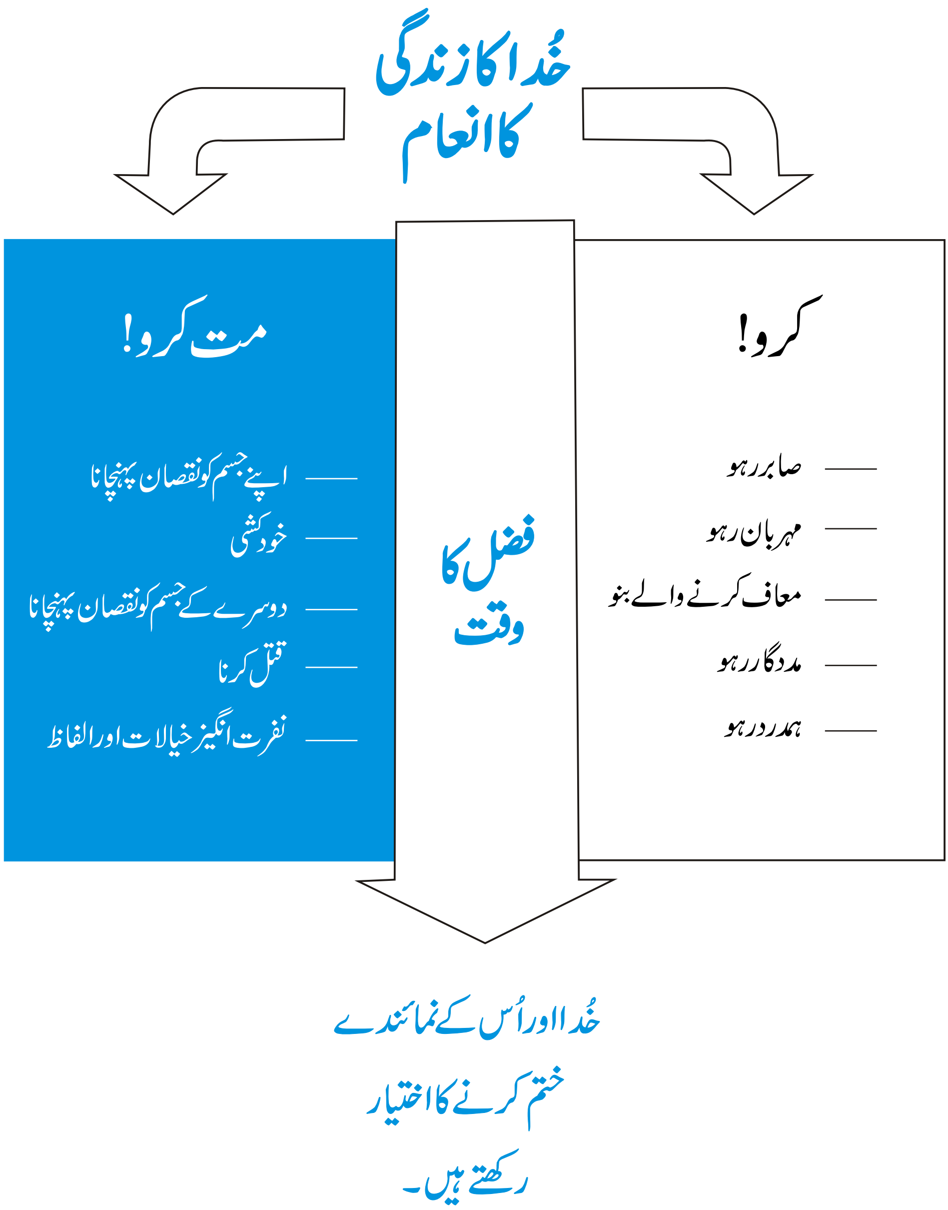
خُدا کا زندگی کا انعام
کرو!
صابر رہو
مہربان رہو
معاف کرنے والے بنو
مددگار رہو
ہمدرد رہو
فضل کا وقت
مت کرو!
اپنے جسم کو نقصان پہنچانا
خودکشی
دوسرے کے جسم کو نقصان پہنچانا
قتل کرنا
نفرت انگیز خیالات اور الفاظ
خُدا اور اُس کے نمائندے
ختم کرنے کا اختیار
رکھتے ہیں۔

بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔

84۔ پانچواں حکم ہمارے گناہوں کو ہم پر ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم نے خُدا کا جسم اور زندگی کے انعام کیلئے اُس کا اِس طور سرا احترام نہیں کیا جیسا وہ چاہتا ہے۔

85۔ کس طرح یسوعؔ نے ہمیں پانچویں حکم کے خلاف گناہ کرنے سے بچایا؟

(385) متی 24:4 اور لوگ بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

(386) لوقا 34:23 یسوعؔ نے کہا اے باپ! اِن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔

(387) 1۔پطرس 22:2، 23 نہ اُس نے گناہ کیا نہ اُس کے منہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ وہ گالیاں کھا کر گالی نہ دیتا تھا اور نہ دکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا۔

85a۔ یسوعؔ نے کامل طور پر پانچویں حکم پر عمل کر کے ہمیں نجات بخشی۔

(388) 1۔پطرس 24:2 وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا . . . اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفاء پائی۔

85b۔ یسوعؔ نے ہمارے سارے گناہوں کیلئے مر کر ہمیں بچایا۔

86۔ پانچواں حکم کس طرح راہنما اصول کے طور پر کام کرتا ہے؟

(389) 1۔یوحنا 23:3 اور اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسوعؔ مسیحؔ کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے حکم دیا ہے اُس کے موافق آپس میں محبت رکھیں۔

(390) کُلسیوں 12:3، 13 پس خُدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے خُداوند نے تمہارے قصور معاف کِئے ویسے ہی تم بھی کرو۔

86۔ پانچواں حکم ہم پر یہ واضح کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم جسم اور زندگی کے انعام کو ان طریقوں سے استعمال کریں جو اُس کو پسندیدہ ہیں اور اُس کی ہم پر بھلائی کیلئے اُس کا شکر ادا کریں۔

چھٹا حکم

(خُدا کا شادی کا تحفہ)

تو زنانہ کرنا

اِس کا کیا مطلب ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے تاکہ ہم بول چال اور اعمال میں صاف ستھری اور خوبصورت زندگی گزار سکیں اور خاوند اور بیوی ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور عزت کریں۔

87۔ چھٹے حکم کے ذریعہ خُدا کس چیز کی حفاظت کرتا ہے؟

(391) پیدایش 2:19-24 (جب خُدا حوا کو آدم کے پاس لایا تو اُس نے اُن کو شادی کے بندھن میں باندھا۔)

(392) امثال 18:22 جس کو بیوی ملی اُس نے تحفہ پایا اور اُس پر خُدا کا فضل ہوا۔

(393) عبرانیوں 13:4 بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیونکہ خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا۔

87۔ چھٹے حکم سے خُدا شادی کے تحفے کی حفاظت کرتا ہے۔

88۔ خُدا کے کلام کے مطابق شادی کیا ہے؟

(394) پیدایش 2:24 اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔

(395) متی 19:5,6 اِس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ اسلئے جسے خدا نے جوڑا اُسے آدمی جدا نہ کرے۔

(396) رومیوں 7:2 چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُس کے بندھن میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔

88۔ خُدا کے کلام کے مطابق ایک آدمی اور ایک عورت کیلئے شادی پوری زندگی کا بندھن ہے۔

شادی کا بندھن

شادی کا بندھن اُس وقت قائم کیا جاتا ہے جب ایک آدمی اور ایک عورت آزادی سے اپنے باپ اور ماں کو چھوڑ کر پوری زندگی بطور شوہر اور بیوی اکٹھا رہنے کا انتخاب کرتے ہیں (متی 5:19،6؛ پیدایش 57:24) اکثر جب ایک مرد اور ایک عورت پوری زندگی اکٹھے زندگی گزارنے کا وعدہ کرتے ہیں تو اُن کے شادی کے بندھن میں بندھنے سے پہلے کچھ دنوں کا وقفہ ہوتا ہے اِس سے پہلے کہ وہ حقیقی طور پر خاوند اور بیوی کے طور پر اکٹھے رہنا شروع کریں۔(یوسف اور مریم متی 24,20,18:1) یہ وقت جوڑے کیلئے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کا نہیں ہوتا بلکہ وہ وقت ہوتا ہے جب وہ اپنے وعدہ کا کُھل کر اظہار کرتے ہیں اور شادی کی اور ازدواجی زندگی کیلئے ضروری تیاریاں کرتے ہیں۔کوئی بھی مسیحی آدمی ہو یا عورت اِس وعدہ کو کبھی بھی توڑنے کی خواہش نہیں کرے گا (افسیوں 25:4) یہ خاص طور سے اِس وعدے کے متعلق سچائی ہے کہ وہ دوسرے شخص کے ساتھ زندگی بھر اکٹھے رہنا چاہتے ہیں کیونکہ اِس وعدہ میں دوسرے شخص کے جذبات اور اُس کی پوری زندگی کا عمل دخل ہوتا ہے۔ اِس وعدہ کو توڑنا نہ صرف اپنے آپ میں گناہ ہے بلکہ دوسرے شخص کی زندگی کو تلخ اور ناقابلِ برداشت بنا سکتا ہے اور وہ بھی گناہ ہے (دیکھیں جواب 82d)

چوتھے حکم کے مطابق ایک مسیحی آدمی یا عورت اُس وقت تک ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھا رہنے کیلئے وعدہ نہیں کریں گے جب تک کہ وہ اپنے ماں باپ کی کی رائے اور مرضی معلوم نہ کر لیں اور نہ ہی وہ اُس وقت اکٹھے شوہر اور بیوی کے طور پر رہ سکتے ہیں جب تک کہ وہ قانونی تقاضوں کو پورا نہیں کرتے جو گورنمنٹ نے شادی کے بندھن میں بندھنے کے لِئے وضع کِئے ہوئے ہیں۔

89۔ خُدا کِس طرح ازدواجی بندھن کے ذریعہ سے ہمیں برکت دیتا ہے؟

(397) پیدایش 18:2 اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں میں اُس کے لِئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤں گا۔

(398) افسیوں 24:5،25 جیسے کلیسیاء مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسا مسیح نے بھی کلیسیاء سے محبت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔

(399) 1۔کرنتھیوں 3:11 ہر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خُدا ہے۔

89a خُدا ہمیں ازدواجی زندگی کے ذریعہ سے ایک محبت بھری رفاقت کی برکت عطا کرتا ہے جس میں آدمی گھر کا سربراہ اور بیوی اُس کی مددگار ہوتی ہے۔

(400) پیدائش 24:2 وہ ایک تن ہوں گے۔

(401) 1۔کرنتھیوں 5-2:7 (خُدا شادی میں جنسی خوشی عطا کرتا ہے۔)

(402) غزل الغزلات 15:1، 16 ؛ 7-1:4 ؛ 16-10:5(شوہر اور بیوی کی جسمانی کشش قدرتی اور حسین ہوتی ہے۔)

89b۔خُدا شادی میں ہمیں جنسی خوشی عطا کرتا ہے۔

(403) زبور 3:127 اولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے اور پیٹ کا پھل اُسی کی طرف سے اجر ہے۔

(404) پیدائش 5:33 یعقوب نے جواب دِیا۔"یہ وہ بچے ہیں جو خُدا نے تیرے خادم کو عنایت کِئے ہیں۔

(405) 1۔سموئیل 20-9:1 (خُدا نے حنّہ کو اُس کے گڑگڑا کر بچے کیلئے دُعا کرنے سے ایک بیٹا دِیا۔)

(406) زبور 9:113 وہ بانجھ کا گھر بساتا ہے اور اُسے بچوں والی بنا کر دلشاد کرتا ہے۔

(407) پیدائش 27:1، 28 اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔

(408) امثال 6:17 بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کیلئے تاج ہیں۔

89C۔خُدا ایک بابرکت ازدواجی زندگی کے ذریعہ ہمیں بچوں کے بیش قیمت انعام سے برکت عطا فرماتا ہے۔

90۔ایک شادی شدہ آدمی کیسے خُدا کی مرضی کے خلاف شادی جو اُن دونوں کو تحفہ میں ملی ہے کے تحفہ کے ضمن میں گناہ کرتا ہے؟

(409) کلسیوں 19:3 اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو۔

(410) امثال 19:21 بیابان میں رہنا جھگڑالو اور چڑچڑی بیوی کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے۔

90a شادی شدہ فرد گناہ کا مرتکب ہوتا ہے اگر وہ شادی کی خوبصورت رفاقت کو برباد کرتا ہے۔

(411) 2۔سموئیل 4-1:11 (داؤد نے گناہ کیا جب اُس نے حتی اوریارہ کی بیوی بیت سبع کیلئے جنسی خواہش رکھتے ہوئے اُس کو اپنے گھر پر بُلایا تا کہ وہ اُس کے ساتھ مباشرت کر سکے۔)

(412) عبرانیوں 4:13 بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے۔ کیونکہ خُدا

حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا۔

90b۔ شادی شدہ شخص مرد ہو یا عورت اگر کسی دوسرے فرد کے ساتھ جو اُس کا جیون ساتھی نہ ہو مباشرت کرے تو وہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

(413) متی 9:19 میں تم سے کہتا ہوں جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔

(414) 1۔کرنتھیوں 15:7 لیکن مرد جو باایمان نہ ہو اگر وہ جُدا ہو تو جُدا ہونے دو۔ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں۔

90c۔ ایک شادی شدہ شخص مرد ہو یا عورت حرامکاری یا بے وفائی کے سوا اگر دوسرے فریق کو طلاق دیتا ہے تو گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

91۔ایک غیر شادی شدہ شخص کس طرح خُدا کی مرضی کے خلاف گناہ کرتا ہے جب کہ وہ خُدا کی عطا کردہ شادی جیسی نعمت سے محروم ہے؟

(415) پیدائش 12-6:39 (یوسف نے فوطیفار کی بیوی سے مباشرت کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا '' میں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خُدا کا گنہگار بنوں۔'')

(416) 1۔تھسلنیکیوں 5-3:4 چنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرامکاری سے بچے رہو اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے۔نہ شہوت کے جوش سے اُن قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔

(417) افسیوں 5:5 تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی . . . مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں۔

91۔ایک غیر شادی شدہ شخص گناہ کرتا ہے۔اگر کوئی مرد یا عورت شادی سے پہلے مباشرت کرے۔

92۔اِس حکم میں خُدا شادی شدہ یا غیر شادی شدہ کو مزید کیا کرنے سے منع کرتا ہے؟

(418) افسیوں 4,3:5 تم میں حرامکاری اور کسی طرح کی ناپاکی کا ذکر تک نہ ہو . . . نہ بےشرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھا بازی کا کیونکہ یہ لائق نہیں۔

(419) افسیوں 12:5 کیونکہ اُن کے پوشیدہ کاموں کا ذکر کرنا بھی شرم کی بات ہے۔

(420) متی 28,27:5 تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا۔لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ

جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔

92۔ خُدا تمام گندی باتوں اور جنسی خیالات سے منع کرتا ہے۔

93۔ خُدا ہم جنس پرستی کے متعلق کیا کہتا ہے؟

(421) 1۔کرنتھیوں 10,9:6 کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے۔ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے نہ بت پرست نہ زنا کار نہ عیاش۔ نہ لونڈے باز، نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ گالیاں بکنے والے، نہ ظالم۔

(422) رومیوں 27,26:1 اِسی سبب سے خُدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ اُن کی عورتوں نے اپنی طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔ اِسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس میں شہوت میں مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں اپنی گمراہی کے لائق بدلہ پایا۔

93۔ خُدا ہم جنس پرستی کو سزا کے لائق گناہ سمجھتا ہے۔

94۔ چھٹے حکم کے مطابق خُدا ہم سے کیا کرنے کی توقع رکھتا ہے؟

(423) 1۔تیمتھیس 22:5 دوسروں کے گناہوں میں شریک نہ ہونا۔ اپنے آپ کو پاک رکھنا۔

(424) رومیوں 14,13:13 شائستگی سے چلیں . . . نہ زنا کاری اور شہوت پرستی سے . . . بلکہ خُداوند یسوعؔ مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کیلئے تدبیریں نہ کرو۔

(425) زبور 10:51 اے خُدا! میرے اندر پاک دِل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نو مستقیم روح ڈال۔

(426) فلپیوں 8:4 جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ اور جتنی باتیں دلکش ہیں . . . اُن پر غور کیا کرو۔

94a خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے خیالات، باتوں اور اعمال میں پاک اور شائستہ ہوں۔

(427) افسیوں 33:5 تم میں سے ہر ایک . . . اپنی بیوی سے اپنی مانند محبت رکھے اور بیوی اپنے شوہر سے ڈرتی رہے۔

(428) 1۔کرنتھیوں 11:11 تو بھی خُداوند میں . . . نہ عورت مرد کے بغیر ہے نہ مرد عورت کے بغیر۔

(429) 1۔پطرس 7,4,3,1:3 اے بیویو . . . اپنے شوہروں کے تابع رہو . . . اور تمہارا سنگھار

ظاہری نہ ہو یعنی سر گوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ بلکہ تمہاری باطنی اور پوشیدہ انسانیت حِلم اور مزاج کی غربت کی غیر فانی آرایش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدیک اِس کی بڑی قدر ہے۔ . . . اے شوہرو! تم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بسر کرو اور اُن کی عزت کرو۔

94b۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم بطور شوہر اور بیوی ایک دوسرے کی عزت کریں اور محبت رکھیں۔

95۔ خُدا کس چیز کی یاددہانی کراتا ہے تاکہ اِس حکم پر عمل کرنے کیلئے ہمارے حوصلہ افزائی کرے؟

(430) 1۔کرنتھیوں 19,18:6 حرامکاری سے بھاگو۔ جتنے گناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں مگر حرامکار اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدّس کا مقدّس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خُدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

(431) امثال 10:1 اے میرے بیٹے! اگر گنہگار تجھے پھُسلائیں تو رضامند نہ ہونا۔

(432) 2۔ تیمتھیس 22:2 جوانی کی خواہشوں سے بھاگ۔

(433) 1۔کرنتھیوں 33:15 فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔

95۔ خُدا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے بدن روح القدّس کا مقدس ہیں۔ اِس لِئے ہم اُن لوگوں سے اور جگہوں سے بھاگتے ہیں جو ہمیں اِس حکم کے خلاف گناہ کرنے کو اُبھارتے ہیں۔

96۔ چھٹا حکم کس طرح ہمارے لِئے آئینے کا کام کرتا ہے؟

(434) زبور 12-1:51 (داؤد اعتراف کرتا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں اور اپنے دل کی پاکیزگی میں ناکام رہا ہے۔)

(435) کُلسیوں 6,5:3 مُردہ کرو . . . اُن اعضا کو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت پرستی اور بُری خواہش . . . کہ انہی کے سبب سے خُدا کا غضب نازل ہوتا ہے۔

96۔ چھٹا حکم ہم پر ہمارے گناہوں کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم اپنے خیالات، باتوں اور اعمال میں ہمیشہ پاک نہیں رہتے۔

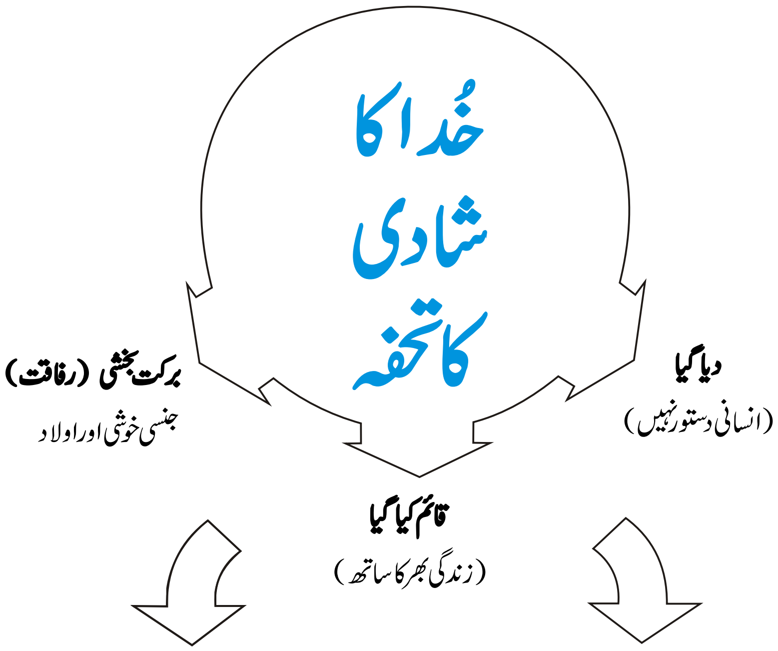

کرو!

- خیالات، الفاظ اور اعمال کی پاکیزگی
- جیون ساتھی کو پیار کرو اور اُس کی عزت کرو۔
- آزمائش سے دُور رہو

مت کرو!

- مستقل رفاقت کو برباد کرنا
- بے وفا ہونا
- طلاق دے دینا،
- شادی سے پہلے جنسی تعلق رکھنا
- گندی زبان اور ناپاک خیالات رکھنا۔
- ہم جنس پرست ہونا۔

97۔ یسوعؑ نے کس طرح چھٹے حکم کے خلاف ہمیں ہمارے گناہوں سے رہائی بخشی؟

(436) عبرانیوں 15:4 ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔

(437) عبرانیوں 26:7 چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا اور بیداغ ہو گنہگاروں سے جُدا اور آسمان سے بلند کِیا گیا ہو۔

97a۔ یسوعؑ نے چھٹے حکم پر کامل طور پر عمل کر کے ہمیں بچایا۔

(438) 2۔کرنتھیوں 21:5 جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا۔

97b۔ یسوعؑ نے ہمارے گناہوں کیلئے مر کر ہمیں نجات بخشی۔

98۔ چھٹا حکم کس طرح ہمارے لیئے راہنما اصول کا کام کرتا ہے؟

(439) 2۔کرنتھیوں 15:5 اور وہ اِس لیئے سب کے واسطے مُؤا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لِئے جو اُن کے واسطے مُؤا اور پھر جی اُٹھا۔

(440) 1۔ تھسلنیکیوں 7,1:4 ہم نصیحت کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور خُدا کو خوش کرنے کی تعلیم پائی . . . اِس لِئے کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کیلئے نہیں بلکہ پاکیزگی کیلئے بُلایا۔

(441) افسیوں 1:5-4 خُدا کی مانند بنو . . . جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خُدا کی نذر کر کے قربان کیا۔ تم میں حرامکاری کا ذکر تک نہ ہو . . . اور نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھا بازی کا کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اِس کے شکرگزاری ہو۔

98۔ چھٹا حکم ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ اُس کے شادی کے انعام کی تعظیم کرتے ہوئے ہم اُس کی بھلائی کیلئے اُس کا ان طریقوں سے شکر ادا کریں جو اُس کو پسندیدہ ہیں۔

ساتواں حکم

(خُدا کا مال و دولت کا تحفہ)

تو چوری نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کا خوف ماننا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے تا کہ اپنے پڑوسی کا روپیہ پیسہ یا اُس کا مال و دولت نہ لیں نہ ہی اُس کو دھوکہ دہی سے حاصل نہ کریں بلکہ اپنے پڑوسی کی ترقی اور اُسکی جائیداد کی حفاظت کرنے اور آمدنی کے ذرائع بڑھانے میں اُس کی مدد کریں۔

99۔خُدا ساتویں حکم کے ذریعے کس چیز کی حفاظت کر رہا ہے؟

(442) ایوب 1:13-22 (ایوب نے جان لیا کہ اُس کا سارا مال و دولت خُداوند کی طرف سے ہے۔)
آیت 21 پر غور کریں خُداوند نے دیا اور خُداوند نے لے لیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔

(443) یعقوب 1:17 ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے۔

99۔ساتویں حکم کے ذریعہ خُدا مال اور دولت کے انعام کی حفاظت کرتا ہے۔

100۔خُدا کس طرح ہمیں دولت اور جائیداد عطا کرتا ہے؟

(444) استثناء 8:17,18 اور ایسا نہ ہو کہ تو اپنے دِل میں کہنے لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دولت نصیب ہوئی ہے بلکہ تو خُداوند اپنے خُدا کو یاد رکھنا کیونکہ وہی تجھ کو دولت حاصل کرنے کی قوت دیتا ہے۔

(445) پیدائش 9:32 ,10؛ 10:33 ,11 (یعقوب جانتا تھا کہ جو کچھ اُس کے پاس ہے وہ اُس کے بیس سالوں میں خُدا کی برکت کا نتیجہ ہے)

(446) 2۔تھسلنیکیوں 3:10-12 جسے محنت کرنا منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے۔ہم سنتے ہیں کہ تم میں بعض کام نہیں کرتے . . . ایسے شخصوں کو ہم خُداوند یسوعؔ مسیح میں حکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چپ چاپ کام کر کے اپنی ہی روٹی کھائیں۔

(447) پیدائش 19-16:23 (اورابرہام نے وہ کھیت اور مکفیلہ کی غار خریدی۔)

100a۔ خُدا ہمیں کام کرنے کی صلاحیت عطا فرما کر برکت دیتا ہے تا کہ ہم اُن سے جائیداد خرید سکیں یا تجارت کرسکیں۔

(448) 1۔سلاطین 3:21 (نبوت کوانگوروں کا باغ وراثت میں ملا۔)

(449) متی 11:7 پس جبکہ تم بُرے ہوکر اپنے بچوں کواچھی چیزیں دینا جانتے ہوتو تمہارا باپ جوآسمان پر ہےاپنے مانگنے والوں کواچھی چیزیں کیوں نہ دے گا!

100b خُدا ہمیں وراثت اور تحفوں کے ذریعے برکت دیتا ہے۔

101۔خُدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہم اپنی جائیداد استعمال کریں۔

(450) 1۔ تیمتھیس 8:5 اگرکوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو وہ ایمان کا منکر اور بےایمان سے بدتر ہے۔

101a۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنا مال و دولت اپنے گھرانے کی ضروریات کیلئے استعمال کریں۔

(451) 1۔یوحنا17:3 جس کسی کے پاس دنیا کا مال ہواور وہ اپنے بھائی کومحتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خُدا کی محبت کیوں کر قائم رہ سکتی ہے۔

(452) متی 42:5 جوکوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے منہ نہ موڑ۔

(453) لوقا 8:19 اور زکائی نے کھڑے ہوکر خُداوند سے کہا اے خُداوند دیکھ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں۔

101b۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنا مال غریبوں کو دینے اور ضرورت مندوں کو قرض دینے کیلئے استعمال کریں۔

(454) رومیوں 7,6:13 تم اِسی لئے خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خُدا کے خادم ہیں اور اس خاص کام میں ہمیشہ مشغول رہتے ہیں۔سب کا حق ادا کرو۔جس کو خراج چاہیے خراج دو۔جس کو محصول چاہیے محصول۔

101c۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے مال کو گورنمنٹ کے واجب الادا ٹیکس ادا کرنے کیلئے استعمال کریں۔

(455) مرقس 44-41:12 (یسوؔع اُس بیوہ پر فیاضی سے نذرانہ دینے پر خوش ہوا۔)

(456) ملاکی 10-8:3 (خُدا نے کہا کہ لوگ اُس کو ٹھگتے ہیں اور اُن کو چیلنج کیا کہ اگر وہ دِل کھول کر ہدیہ لائیں اور اِسی سے میرا امتحان کریں تو میں آسمان کے دریچوں کو کھول کر اُن پر برکت برساؤں گا۔)

(457) 1۔کرنتھیوں 2:16 ہفتہ کے پہلے دِن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ

چھوڑا کرے تا کہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں۔

(458) 2۔کرنتھیوں 7:9 جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

101d۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے مال میں سے باقاعدگی اور منصوبہ بندی سے خُدا کے گھر کے کام کیلئے ہدیہ دیں۔

102۔اپنے مال و دولت کو ایمان داری سے استعمال کرنے کیلئے خُدا ہمیں کس طرح کی یادداشت دیتا ہے تا کہ ہماری حوصلہ افزائی کرے؟

(459) زبور 1:24 زمین اور اُس کی معموری خُداوند کی ہے۔

(460) متی 30-14:25 (یسوعؑ سکھاتا ہے کہ ہر ایک خُدا کے سامنے ذمہ دار ہے کہ وہ اُس کے دیئے ہوئے توڑوں کو کس طریقے سے استعمال کرتا ہے۔)

(461) 1۔کرنتھیوں 2:4 اور یہاں مختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دیانتدار نکلے۔

102۔خُدا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے مال و متاع کو استعمال کرنے میں خُدا کے سامنے ذمہ دار ہیں کہ ہم اُس کو کتنی ایمانداری سے استعمال کرتے ہیں۔

103۔خُدا کس طریقہ سے اُس کے دیئے ہوئے مال و دولت کے انعام کو استعمال کرنے سے منع کرتا ہے؟

(462) لوقا 20-11:15 (کھوئے ہوئے بیٹے نے اپنا مال و متاع ضائع کر دیا)

(463) متی 20:14؛ 37:15 (یسوعؑ نے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کریں تا کہ کچھ ضائع نہ ہو۔)

103a۔خُدا ہمیں اُس کی عطا کی ہوئی چیزوں کو ضائع کرنے سے منع کرتا ہے۔

(464) لوقا 37-30:10 (یریحو کے راستے پر جاتے ہوئے آدمی کو مارا اور لوٹ لیا۔)

(465) امثال 22,16:22 (خُدا دوسروں کے مال و متاع کو زور وزبردستی چھیننے سے منع کرتا ہے۔)

103b۔خُدا دوسروں کے مال و متاع کو زور وزبردستی کے ذریعہ سے چھیننے سے منع کرتا ہے۔

(466) یوحنا 6:12 [یہوداہ] اِس لئے کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا نکال لیتا تھا۔

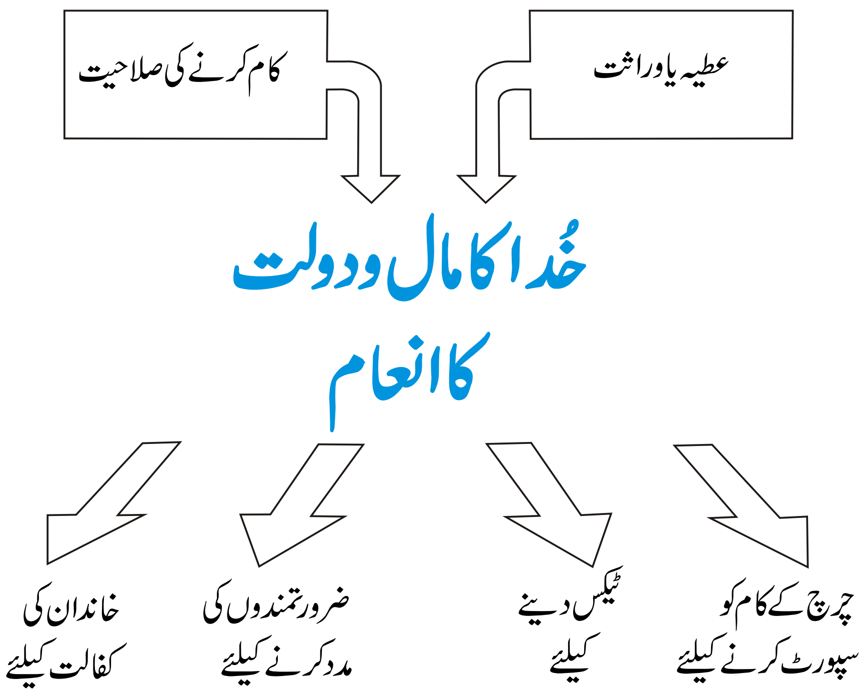

کرو!	مت کرو !
— مطمئن رہو	— ضائع
— ایمانداری سے کام کرو	— لُوٹ مار
— دوسروں کی مدد کرو	— چوری
	— دھوکہ
	— لالچی خیالات

(467) متی 43:24 لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کو کون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔

103c۔ خُدا دوسروں کے مال و دولت کو چوری چھپے لے لینے سے منع کرتا ہے۔(چوری)

(468) احبار 35:19 تم انصاف اور پیمائش اور وزن اور پیمانہ میں ناراستی نہ کرنا۔

(469) زبور 21:37 شریر قرض لیتا ہے اور ادا نہیں کرتا۔

(470) یعقوب 4:5 وہ مزدوری جو تم نے دغا کر کے رکھ چھوڑی چلاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد رب الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی۔

(471) امثال 8:16 صداقت کے ساتھ تھوڑا سا مال بے انصافی کی بڑی آمدنی سے بہتر ہے۔

(472) امثال 6:21 دروغگوئی سے خزانہ حاصل کرنا بے ٹھکانا بخارات کی مانند ہے اور اُن کے طالب موت کے طالب ہیں۔

103d۔ خُدا ہمیں دھوکہ دہی سے دوسروں کی دولت حاصل کرنے سے منع کرتا ہے۔(فراڈ)

(473) 1۔سلاطین 21:4-16 (اخی اب کے لالچ نے اُسے نبوت کا تاکستان لینے کیلئے اُکسایا۔)

(474) 1۔ تیمتھیس 10,9:6 لیکن جو دولت مند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت سی بیہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا۔

(475) لوقا 15:12 خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔

103c۔ خُدا ہمیں دوسروں کے مال و متاع کو ہتھیانے کے متعلق منع کرتا ہے۔

104۔ ساتویں حکم کے مطابق خُدا ہم سے کیا کرنے کی توقع رکھتا ہے؟

(476) 1۔ تیمتھیس 6:6-8 دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اس میں سے لے جا سکتے ہیں۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پینے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔

(477) عبرانیوں 5:13 زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔

104a۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُنہی چیزوں سے مطمئن رہیں جو وہ ہمیں دیتا ہے۔

(478) پیدائش 6-2:39 , 23-20 ؛ دانی ایل 4-1:6 (یوسف اور دانی ایل اپنے کام میں دیانتدار تھے۔)

(479) کُلسیوں 23،22:3 اے نوکرو! جو جسم کی رو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی طرح دکھاوے کیلئے نہیں بلکہ صاف دلی اور خُدا کے خوف سے جو کام کرو جی سے کرو یہ جان کر کہ خُداوند کیلئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کیلئے۔

104b خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے مالک کی اُس پیسے اور جائیداد میں دیانتداری سے محنت کر کے مدد کریں۔

(480) 1۔کرنتھیوں 24:10 کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دوسرے کی۔

(481) پیدائش 12-5:13 ؛ 16-12:14 (ابرہام نے لوط کو زمین کے چناؤ کا پہلے موقع دیا اور اپنی زندگی خطرے میں ڈال کر اُس کے مال کو واپس پھیر لایا۔)

(482) امثال 25:11 فیاض دِل موٹا ہو جائے گا اور سیراب کرنے والا خود بھی سیراب ہوگا۔

104C۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی دولت اور جائیداد میں مدد کرنے کیلئے اتنا ہی فکرمند رہیں جتنا کہ اپنے لِئے۔

105۔ ساتواں حکم کس طرح ہمارے لِئے آئینے کا کام کرتا ہے۔

(483) پیدائش 33-29:25 (یعقوب نے عیسو سے فائدہ حاصل کیا کہ وہ اپنا پہلوٹھے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچ دے۔)

(484) یعقوب 17-14:2 (ضرورت مند کی مدد نہ کرنا گناہ ہے۔)

(485) 2۔کرنتھیوں 7:9 جس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

(486) کُلسیوں 5:3 مُردہ کرو . . . اُن اعضاء کو جو زمین پر ہیں . . . بُری خواہش اور لالچ کو جو بت پرستی کے برابر ہے۔

105۔ ساتواں حکم ہم پر ہمارے گناہ ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم اپنے مال سے ہمیشہ خوش نہیں ہوتے یا اُن کو ایسے استعمال نہیں کرتے جیسے خُدا چاہتا ہے۔

106۔ یسوعؔ نے کس طرح ساتویں حکم کے خلاف ہمیں ہمارے گناہوں سے رہائی بخشی؟

(487) 2۔کرنتھیوں 9:8 لیکن ہوشیار رہو! ایسا نہ ہو کہ تمہاری یہ آزادی کمزوروں کیلئے ٹھوکر کا باعث ہو جائے۔

(488) رومیوں 19:5 کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔

106a۔یسوعؔ نے ساتویں حکم پر کامل طور پر عمل کر کے ہمیں بچایا۔

(489) گلتیوں 13:3 مسیح جو ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے ''جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔''

106b۔یسوعؔ نے مر کر ہمارے گناہوں کی لعنت کو ہم سے دور کر کے ہمیں نجات بخشی۔

107۔ساتواں حکم کس طرح ہمارے لِئے راہنما اصول کا کام سرانجام دیتا ہے؟

(490) افسیوں 28:4 چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کیلئے اُس کے پاس کچھ ہو۔

(491) عبرانیوں 26-24:11 (موسیٰ نے مصر کے خزانوں کا مالک بننے کو رد کر دیا تاکہ وہ خُدا کے لوگوں کے ساتھ منسوب کیا جائے۔)

(492) عبرانیوں 16,15:13 پس یسوعؔ کے ذریعے . . . حمد کی قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خُدا کیلئے ہر وقت چڑھایا کریں—اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھولو اِس لِئے کہ خُدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے۔

107۔ساتواں حکم ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے مال و دولت کے انعام کو ایسے طریقوں سے استعمال کریں جو اُس کو پسند ہیں اور اُس کی بھلائی کا شکر ادا کریں۔

آٹھواں حکم

(خُدا کا نیک نامی کا انعام)

تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں خُدا کے خوف میں رہنا اور اُس سے محبت کرنی چاہیے تاکہ ہم اپنے پڑوسی کے خلاف نہ جھوٹ بولیں نہ دھوکہ دیں اور نہ اُسے بُرے نام سے یاد کریں بلکہ اُس کی حمایت کریں اور اُس کے متعلق اچھے الفاظ استعمال کریں اور اُس کی باتوں اور اعمال کیلئے اپنے دِل میں نرم گوشہ رکھیں۔

108۔ خُدا آٹھویں حکم سے کس چیز کی حفاظت کرتا ہے؟

(493) امثال 22:1 نیک نام بے قیاس خزانہ سے اور احسان سونے چاندی سے بہتر ہے۔

(494) امثال 11:9 بے دین اپنی باتوں سے اپنے پڑوسی کو ہلاک کرتا ہے۔

(495) متی 12:36 اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دِن اُس کا حساب دیں گے۔

108۔ آٹھویں حکم سے خُدا نیک نامی کے انعام کی حفاظت کرتا ہے۔

109۔ خُدا کی طرف سے نیک نامی کا انعام کیوں اہم ہے؟

(496) احبار 19:16 تو اپنی قوم میں اِدھر اُدھر لُترا پن نہ کرتے پھرنا۔

(497) امثال 16:28 کج رو آدمی فتنہ انگیز ہے اور غیبت کرنے والا دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے۔

(498) پیدائش 39:16-20 (فوطیفار نے یوسف کو جھوٹ کی وجہ سے جیل میں ڈالا۔)

109۔ نیک نامی بہت ضروری ہے کیونکہ یہ اِس بات کا تعین کرتی ہے کہ آیا دوسرے لوگ ہماری عزت کرتے اور ہم پر یقین کرتے ہیں۔

110۔ نیک نامی کی نعمت سے خدا کس چیز سے منع کرتا ہے؟

(499) کُلسیوں 3:9 ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو۔

(500) امثال 5:19 جھوٹا گواہ بے سزا نہ چھوٹے گا اور جھوٹ بولنے والا رہائی نہ پائے گا۔

(501) یوحنا 44:8 [ابلیس] وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہتا۔

(502) پیدائش 20-16:39 (فوطیفار کی بیوی نے یوسف کے متعلق جھوٹ بولا۔)

(503) زبور 2:109 اُنہوں نے جھوٹی زبان سے مجھ سے باتیں کی ہیں۔

110a خُدا دوسرے شخص کے ساتھ یا اُس شخص کے متعلق جھوٹ بولنے سے منع کرتا ہے۔

(504) یوحنا 2:13 ابلیس شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کے دِل میں ڈال چکا تھا کہ یسوؔع کو دھوکہ دے۔

(505) امثال 9:25 کسی دوسرے کا راز فاش نہ کر۔

(506) امثال 13:11 جو کوئی لُترا پن کرتا ہے راز فاش کرتا ہے لیکن جس میں وفا کی روح ہے وہ راز دار ہے۔

110b۔ خُدا دوسرے لوگوں کے راز فاش کرنے سے منع کرتا ہے۔

(507) 2۔سموئیل 6-1:15 (ابی سلوم اپنے باپ کی نکتہ چینی کرتا تا کہ اُس کو بدنام کرے۔)

(508) یعقوب 11:4 ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کریں۔

(509) امثال 9:17 جو خطا پوشی کرتا ہے دوستی کا جویان ہے۔ پر جو ایسی بات کو بار بار چھیڑتا ہے دوستوں میں جدائی ڈالتا ہے۔

(510) 1۔تیمتھیس 13:5 اُس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بے کار رہنا سیکھتی ہیں اور صرف بے کار ہی نہیں رہتیں بلکہ بک بک کرتی رہتی اور اوروں کے کام میں دخل بھی دیتی ہیں اور ناشائستہ باتیں کہتی ہیں۔

110c۔ خُدا اہر اُس بات سے منع کرتا ہے جس سے دوسروں کی بدنامی ہو۔

111۔ پھر خُدا کا کیا مطلب ہے جب وہ جھوٹی گواہی دینے سے منع کرتا ہے؟

(511) پیدائش 5-1:3 (اور ابلیس نے دِل سے خواہش کی جس سے وہ خُدا کے پاک نام کو نقصان پہنچانا اور آدم اور حوا کو نقصان پہنچانا چاہتا تھا۔)

(512) متی 18-15:22 (اور فریسیوں نے اپنے دِلوں میں منصوبہ بنایا کہ یسوؔع کو باتوں میں پھنسائیں۔)

(513) یوحنا 6-1:12 (یہوداہ اسکریوتی نے مریم مگدلینی کے بارے میں ایسی باتیں کیں جن میں اُس کی گندی ذہنیت اور بُری خواہشات شامل تھیں۔)

(514) امثال 19-16:6 خُداوند کو نفرت ہے . . . بُرے منصوبے باندھنے والا دِل . . . جھوٹا گواہ جو دروغ گوئی کرتا ہے اور بھائیوں میں نفاق ڈالتا ہے۔

111۔جب خُدا جھوٹی گواہی دینے سے منع کرتا ہے تو اُس کا مطلب ہے وہ سب باتیں جو سچی ہوں یا جھوٹی لیکن دِل سے بُری نیت سے نکلتی ہیں منع کرتا ہے۔

112۔آٹھویں حکم کے مطابق خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں؟

(515) 1۔سموئیل 32-30:20 (یونتن نے داؤد کی حمایت کی۔)

(516) امثال 9,8:31 اپنا منہ گونگے کیلئے کھول . . . اور مسکینوں اور محتاجوں کا انصاف کر۔

112a۔خُدا چاہتا ہے کہ دوسروں کی نیک نامی کا دفاع کریں۔

(517) 1۔سموئیل 6-1:19 (یونتن نے داؤد کی حمایت میں اچھے خیالات کا اظہار کیا۔)

(518) لوقا 5-1:7 (یہودیوں نے یسوعؔ سے صوبہ دار کے اچھے کاموں کا ذکر کیا۔)

112b۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کے بارے میں نیک رائے رکھیں۔

(519) 1۔کرنتھیوں 7-5:13 [محبت] بدگمانی نہیں کرتی بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔سب کچھ سہہ لیتی ہے سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔

(520) لوقا 37:6 عیب جوئی نہ کرو تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی۔مجرم نہ ٹھہراؤ تم بھی مجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے۔

(521) امثال 12:10 عداوت جھگڑا پیدا کرتی ہے لیکن محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔

(522) 1۔پطرس 8:4 سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبت رکھو کیونکہ محبت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

112C۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی باتوں اور اعمال کیلئے اپنے دِل میں نرم گوشہ رکھیں۔

113۔جب ہم دوسرے شخص کے گناہ کے بارے میں جانتے ہیں تو خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں؟

(523) 2۔سموئیل 14-1:12 (ناتن نے داؤد کو اُس کے گناہ کے بارے برملا جتایا۔)

(524) متی 4-1:14 (یوحنا نے ہیرودیس کو اُس کے گناہ کے بارے میں برملا آگاہ کیا۔)

(525) متی 15:18 اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا اگر وہ

خُدا کا نیک نامی

کا انعام

کرو!

— دوسروں کا دفاع کرو

— دوسروں کے بارے اچھی رائے رکھو

— دوسروں کی باتوں اور اعمال کیلیئے دل میں نرم گوشہ رکھو

— توبہ کی طرف راہنمائی کرو

مت کرو!

— جھوٹ نہ بولو

— دھوکہ نہ دو

— کسی کو بُرے نام سے نہ پکارو

دوسرے ہماری عزت کرتے اور ہم پر یقین کرتے ہیں۔

تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پالیا۔

(526) لوقا 3:17 اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو اُسے ملامت کر اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر۔

113۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے بھائی کے پاس جا کر اُس پر اُس کے گناہ کو اِس طرح ظاہر کریں کہ وہ توبہ کی طرف مائل ہو جائے۔

114۔ آٹھواں حکم کس طرح ہمارے لِئے آئینہ کا کام کرتا ہے؟

(527) یعقوب 6,2:3 ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے بدن کو بھی قابو میں رکھ سکتا ہے۔ زبان . . . ایک آگ ہے زبان ہمارے اعضاء میں شرارت کا ایک عالم ہے اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرہ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے۔

(528) رومیوں 32-29:1 وہ ہر طرح کی ناراستی سے بھر گئے . . . مکاری اور غیبت کرنے والے . . . حالانکہ وہ خُدا کے حکم کو جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔

114۔ آٹھواں حکم ہم پر ہمارے گناہوں کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم نے خُدا کے نیک نامی کے انعام کی کبھی عزت افزائی نہیں کی جیسا خُدا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔

115۔ یسوعؔ نے کِس طرح آٹھویں حکم کے خلاف ہمیں ہمارے گناہوں سے رہائی بخشی؟

(529) متی 7-1:12 (یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کا دفاع کیا۔)

(530) متی 13-6:26 (یسوعؔ نے مریم مگدلینی کے بارے میں اچھے الفاظ استعمال کِئے۔)

(531) لوقا 34:23 (یسوعؔ نے اپنے مصلوب کرنے والے سپاہیوں کے بارے میں نرم اور محبت بھرے لفظ استعمال کِئے)

(532) 1۔ پطرس 23,22:2 نہ اُس نے کوئی گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچے انصاف کرنے والے کے سپرد کرتا تھا۔

115a۔ یسوعؔ نے آٹھویں حکم پہ مکمل طور پر عمل کر کے ہمیں رہائی بخشی۔

(533) رومیوں 10,8:5 جب ہم گنہگار ہی تھے مسیح ہمارے خاطر مُوا . . . کیونکہ جب باوجود دشمن

ہونے کے خُدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہوگیا۔

115b۔ یسوعؑ نے ہمارے سارے گناہوں کیلئے مر کر ہمیں نجات دی۔

116۔ آٹھواں حکم کس طرح ہمارے لیئے راہنما اصول کے طور پر کام کرتا ہے؟

(534) افسیوں 25:4 پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے۔

(535) کُلسیوں 13,12:3 پس خُدا کے فرزندوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے خُداوند نے تمہارے قصور معاف کِئے ویسے ہی تم بھی کرو۔

(536) 1۔ پطرس 10-8:3 سب کے سب یکدل اور ہمدرد رہو۔ برادرانہ محبت رکھو۔ نرم دل اور فروتن بنو۔ بدی کے عوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ اِس کے برعکس برکت چاہو کیونکہ تم برکت کے وارث ہونے کیلئے بلائے گئے ہو۔ چنانچہ جو کوئی زندگی سے خوش ہونا اور اچھے دِن دیکھنا چاہے وہ زبان کو بدی سے اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھے۔

116۔ آٹھواں حکم ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ جس طرح ہم دوسرے لوگوں کی اچھائی کی بابت بات کرتے ہیں ہم اُس کی بھلائی کیلئے بھی اُس کے شکر گزار رہوں۔

نواں حکم

(پاک خواہشات)

تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہم خُدا کے خوف میں رہتے ہوئے سے ایسے محبت رکھیں گے کہ ہم اپنے پڑوسی کی وراثت یا مکان پر حق جتا کر اُس کو حاصل کرنے کا منصوبہ نہیں بنائیں گے بلکہ اُس کو سنبھالنے کیلئے اُس کی مدد کریں گے۔

دسواں حکم

تو اپنے پڑوسی کی بیوی۔ نوکر چاکر مویشی یا جو کچھ اُس کی ملکیت ہے اُس کا لالچ نہ کرنا

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہم خُدا کے خوف میں رہتے ہوئے اُس سے اِس طرح محبت رکھیں گے کہ ہم اپنے پڑوسی کی بیوی۔ کارندے یا مویشیوں کو طاقت سے یا ورغلا کر نہیں چھینیں گے بلکہ اُن سے تقاضا کریں گے کہ وہ وہاں رہیں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔

117۔ خُدا کا کیا مطلب ہے جب وہ ہمیں لالچ کرنے سے منع کرتا ہے؟

(537) رومیوں 8,7:7 اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا۔ مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعے سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا۔

(538) یشوع 21,20:7 (عکن ممنوعہ چیزوں کیلئے گناہ آلودہ خواہش رکھتا تھا۔)

(539) زبور 3,2:10 شریر . . . اپنی نفسانی خواہشات پر فخر کرتا ہے اور لالچی خُداوند کو ترک کرتا ہے بلکہ اُس کی اہانت کرتا ہے۔

(540) یعقوب 2:4 تم . . . خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں۔

117 ۔ جب خُدا ہمیں لالچ کرنے سے منع کرتا ہے تو وہ ہمیں اپنے دِل میں کسی چیز کیلئے گناہ آلودہ خواہش یا

آرزو رکھنے سے منع کرتا ہے جو ہمیں نہیں رکھنی چاہیے۔

118۔ان دو حکموں سے پھر خُدا کتنی شدت سے ہمیں قائل کر رہا ہے کہ "تو لالچ نہ کرنا"؟

(541) زبور 11:94 خُداوند انسان کے خیالوں کو جانتا ہے۔

(542) امثال 26:15 بُرے منصوبوں سے خُداوند کو نفرت ہے پر پاک لوگوں کا کلام پسندیدہ ہے۔

(543) عبرانیوں 13,12:4 خُدا کا کلام . . . دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اُس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

118۔ خُدا ہمیں واشگاف الفاظ میں تنبیہ کرتا ہے کہ وہ گندی باتیں اور اعمال کو رد کرتا ہے بلکہ ہمارے گُناہ آلودہ خیالات کو بھی۔

119۔گناہ آلودہ خواہشات ہمیں کیا کرنے کیلئے اُکسائیں گی؟

(544) یعقوب 15,14:1 ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے پھر خواہش حاملہ ہو کر گُناہ کو جنتی ہے۔

(545) 1۔تیمتھیس 10:6 کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے۔

119a۔گناہ آلودہ خواہشات ہمیں ہر بات اور ہر کام میں گناہ کرنے کیلئے اُکسائیں گی۔

(546) 1۔سلاطین 16-1:21 (اخی اب کے نبوت کی وراثت کے لالچ نے اُسے جھوٹے گواہ کھڑے کرنے اور قتل کرنے جیسے منصوبے بنانے پر اُکسایا۔)

(547) یسعیاہ 8:5 اُن پر افسوس جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں۔

(548) یعقوب 6,5:5 تم نے زمین پر عیش و عشرت کی اور مزے اُڑائے۔تم نے اپنے دِلوں کو ذبح کے دِن موٹا تازہ کیا۔تم نے راستباز شخص کو قصوروار ٹھہرایا اور قتل کیا وہ تمہارا مقابلہ نہیں کرتا۔

119b۔گناہ آلودہ خواہشات ہمیں اُکسائیں گی کہ دوسروں کی جائیداد یا گھر کو اپنا حق جتا کر ہتھیا لینے کا منصوبہ بنائیں۔

(549) متی 4,3:14 (ہیرودیس نے اپنے بھائی کی بیوی کو اُس سے چھین لیا۔)

(550) 2۔سموئیل 6-2:15 (ابی سلوم نے لوگوں کے دل داؤد بادشاہ سے ہٹا کر اپنی طرف راغب کیئے۔)

(551) 2۔سموئیل 12:1-5 (ناتن ایک امیر آدمی کی تصویر پیش کرتا ہے جس نے جبر سے ایک غریب آدمی سے اُس کا پالتو مینڈھا چھینا۔)

119C۔گناہ آلودہ خواہشات ہمیں اُکسائیں گی کہ کسی دوسرے شخص کی بیوی۔ کارندے یا مویشی اُن سے لے لیں یا زبردستی اُن سے چھین لیں۔

120۔خُدا ہمیں کیا سکھاتا ہے ''جب ہم کسی چیز کو جو ہمارے پڑوسی کی ملکیت ہے سے اپنے مال میں اضافہ کرنے کیلئے لے لیتے ہیں؟''

(552) 1۔کرنتھیوں 17:7 جیسا خُداوند نے ہر ایک کو حصہ دیا ہے اور جس طرح خُدا نے ہر ایک کو بلایا ہے۔اُسی طرح وہ چلے۔

(553) فلپیوں 11:4-13 میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں۔ میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ہر ایک بات اور سب حالتوں میں میں نے سیر ہونا، بھوکا رہنا اور گھٹنا بڑھنا سیکھا ہے۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے۔اُس میں میں سب کچھ کرسکتا ہوں۔

(554) عبرانیوں 5:13 جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے ''میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔''

120۔ان الفاظ کا اضافہ کرنے سے خُدا ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم ہمیشہ اُن چیزوں پر قناعت کریں جو ہمیں زندگی میں میسر ہیں اور اپنے پڑوسی کی کسی چیز کا لالچ نہ کریں۔

121۔خُدا کس قسم کی خواہشات چاہتا ہے کہ ہم اپنے دِلوں میں رکھیں؟

(555) احبار 2:19 تم پاک رہو کیونکہ میں جو خُداوند تمہارا خُدا ہوں پاک ہوں۔

(556) متی 8:5 مبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔

(557) فلپیوں 8:4 جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں ۔غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں۔ اُن پر غور کیا کرو۔

121۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے دِلوں میں پاک اور صاف ستھرے خیالات رکھیں۔

122۔ایسی پاک خواہشات ہمیں کیا کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کریں گیں؟

(558) گلتیوں 13:5 محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو۔

(559) فلپیوں 4:2 ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے۔
(560) پیدائش 14:13-24 (ابرہام نے لوط اور سدوم کے بادشاہ کے مال و متاع دلانے میں اُن کی مدد کی۔)

122a۔ پاک خواہشات دوسرے شخص کی جائیداد اور مکان محفوظ رکھنے اور سب کچھ جو ہماری بساط میں ہے کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔

(561) پیدائش 39:8-10 (فوطیفار کی بیوی کو مزید آگے قدم بڑھانے سے روکنے کیلئے یوسف نے فوطیفار کی بیوی کو اپنے خاوند کے ساتھ وفادار رہنے کیلئے کہا۔)
(562) فلیمون 12۔ (پولُس نے غلام اُنیسمُس سے تقاضا کیا کہ وہ اپنے مالک کے پاس واپس جائے۔)
(563) خروج 23:4 اگر تیرے دشمن کا بیل یا گدھا تجھے بھٹکتا ہوا ملے تو تو ضرور اُسے اُس کے پاس پھیر کر لے آنا۔

122b۔ پاک خواہشات دوسرے شخص کی بیوی۔ کارندوں اور مویشیوں کو اُس کے تسلط میں رہنے دینے اور اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے پر زور دینے پر ہماری راہنمائی کریں گی۔

123۔ نواں اور دسواں حکم کس طرح ہمارے لئے آئینے کا کام کرتا ہے؟

(564) رومیوں 7:7,8 اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ ''تو لالچ نہ کر'' تو میں لالچ کو نہ جانتا مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا۔
(565) امثال 20:9 کون کہہ سکتا ہے'' کہ میں نے اپنے دل کو صاف کر لیا ہے اور میں اپنے گناہ سے پاک ہو گیا ہوں؟''
(566) یعقوب 4:1,2 تم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آ گئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو تمہارے اعضاء میں فساد کرتی ہیں؟ تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں خون اور حسد کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔

123۔ نواں اور دسواں حکم ہم پر ہمارے گناہوں کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہماری گناہ آلودہ خواہشات اور آرزوئیں ایسی چیز کیلئے ہیں جسے ہمیں لینا نہیں چاہتے۔

124۔ ان حکموں کے خلاف کس طرح یسوعؔ نے ہمیں ہمارے گناہوں سے بچایا؟

(567) عبرانیوں 4:15 ہمارا سردار کاہن سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی ـــ بے گناہ رہا۔

(568) 1۔یوحنا5:3 اُس کی [یسوع مسیح] ذات میں گناہ نہیں۔

124a۔یسوعؔ نے نویں اوردسویں حکم کوکامل طور پر ہمارے لِئے پورا کر کے ہمیں گناہوں سے رہائی دی۔

(569) 1۔کرنتھیوں3:15 مسیح کتابِ مقدّس کےمطابق ہمارے گناہوں کیلئے مُوا۔

(570) عبرانیوں26:9 مگراَب زمانوں کے آخر میں ایک بارظاہرہوا تا کہ اپنے آپ کوقربان کرنے سے گناہ کومٹادے۔

124b۔یسوعؔ نے قربانی کےطور پرمرکرہمیں ہمارے سارے گناہوں سے نجات بخشی۔

125۔نواں اوردسواں حکم کس طرح ہمارے لِئے راہنما اصول کےطور پر کام کرتا ہے؟

(571) گلتیوں24:5 جومسیح یسوعؔ کے ہیں۔اُنہوں نےجسم کواُس کی رغبتوں اورخواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔

(572) افسیوں24-22:4 تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کواُتارڈالوجوفریب کی شہوتوں کےسبب سے خراب ہوتی جاتی ہےاوراپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤاورنئی انسانیت کو پہنوجوخُدا کےمطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

(573) 1۔پطرس16-14:1 اورفرمانبردارفرزند ہوکراپنی جہالت کے زمانہ کی پرانی خواہشوں کے طابع نہ بنو بلکہ جس طرح تمہارابُلانے والا پاک ہےاُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔کیونکہ لکھاہے''کہ پاک ہواِس لِئے کہ میں پاک ہوں۔''

(574) 1۔پطرس2,1:4 جبکہ مسیح نےجسم کےاعتبار سے دُکھ اُٹھایا۔ہتھیار بند بنو . . . کیونکہ جس نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا۔اُس نے گناہ سےفراغت پائی تا کہ آئندہ کواپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کےمطابق نہ گزارے بلکہ خُدا کی مرضی کےمطابق۔

(575) 1۔یوحنا3,2:3 اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہرہوگا توہم بھی اُس کی مانند ہوں گے کیونکہ اُس کوویسا ہی دیکھیں گےجیساوہ ہےاورجوکوئی اُس سے یہ اُمیدرکھتا ہےاپنے آپ کوویسا ہی پاک کرتا ہے۔

125۔نواں اوردسواں حکم ہم پرظاہرکرتا ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ صرف پاک خواہشات اپنے دلوں میں رکھ کر ہم اُس کاشکرکریں کیونکہ وہ بھلا ہے۔

پرانا آدم اورنیاانسان

126۔ہم میں اتنی گناہ آلودہ خواہشات کیوں ہیں؟

(576) رومیوں 7:18 کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں۔

(577) پیدایش 6:5 اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دِل کے تصّور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ (پیدایش 8:21 کو بھی دیکھیں)

(578) مرقس 22,21:7 کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔حرامکاری، چوریاں، خونریزیاں، زناکاریاں، لالچ، بدیاں، مکر، شہوت پرستی، بدنظری، بدگوئی، شیخی، بیوقوفی۔

(579) رومیوں 8:7 اِس لِئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔

126۔ ہماری بہت ہی گناہ آلودہ فطرت ہیں کیونکہ فطری طور پر ہمارا دِل اور دماغ صرف بُرائی کی طرف مائل ہے۔(گُناہ آلودہ فطرت، نفسانی خواہشات، پرانا آدم، پرانا انسان)

127۔ ہمارا دِل اور دماغ فطرتی طور پر ایسے کیوں ہیں جو صرف گناہ کی طرف مائل ہے؟

(580) پیدایش 17,16:2، 6:3 (آدم اور حوا نے خُدا کے حکم کی نافرمانی کی اور یوں گناہ اور موت کو دُنیا میں لائے۔)

(581) رومیوں 5:12 جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔

(582) یوحنا 3:6 جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے۔

(583) زبور 51:5 دیکھ! میں نے بدی میں صورت پکڑی اور میں گناہ کی حالت میں پیٹ میں پڑا۔

(584) افسیوں 2:3 ہم بھی فطری طور پر غضب کے فرزند تھے۔

127۔ فطری طور پر ہمارا دِل و دماغ ایسا ہے کیونکہ آدم کے گناہ میں گرنے کے نتیجے میں سب لوگ گناہ کی حالت میں پیٹ میں پڑتے اور پیدا ہوتے ہیں۔(موروثی یا حقیقی گُناہ)

128۔ کیونکہ ہماری گناہ آلودہ فطرت ہمارے اندر گناہ آلودہ خواہشات پیدا کرتی ہے تو ہم کیسی سزا کے مستحق ہیں؟

(585) پیدایش 6:4-7 (خُدا سزا کے طور پر سب انسانوں پر اُن کے بُرے اعمال اور گناہ آلودہ خواہشوں کی وجہ سے طوفان لایا۔)

(586) متی 29,28:5 جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ

تیرے لِئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضاء میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے۔

(587) 1۔یوحنا 15:3 جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی۔

(588) رومیوں 23:6 گناہ کی مزدوری موت ہے۔

128۔ہم اپنے گناہ آلودہ خیالات کی وجہ سے اُسی موت اور جہنم کی سزا کے مستحق ہیں جس طرح کہ اُن گندی باتوں اور بُرے اعمال کی وجہ سے جو ہم کرتے ہیں۔

129۔ہم کس طرح اپنی گناہ آلودہ فطرت اور بُری خواہشوں سے جو ہمارے اندر پیدا ہوتی ہیں اُس سزا سے بچ سکتے ہیں جس کے ہم مستحق ہیں؟

(589) افسیوں 5-3,1:2 اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جو اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے . . . ہم سب . . . پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبعی طور غضب کے فرزند تھے۔ جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے — تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے

(590) رومیوں 17:5 کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش افراطِ سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے۔

129۔کیونکہ صرف مسیح میں خُدا کے فضل کے وسیلہ سے ہم اُس سزا سے جس کے یعنی گنہگار فطرت کے باعث سزا کے مستحق تھے بچائے گئے۔

130۔ وہ کون سی ایک وجہ ہے کہ ہم اپنے دِلوں میں صاف ستھری اور پاک خواہشات رکھتے ہیں؟

(591) حزقی ایل 20,19:11 میں اُن کو نیا دِل دوں گا اور نئی رُوح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور سنگین دِل اُن کے جسم سے خارج کروں گا اور اُن کو گوشتین دِل عنایت کروں گا تا کہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے احکام پر عمل کریں۔

(592) 2۔کرنتھیوں 18,17:5 اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا۔

لالچ کرنا

(گناہ آلودہ خواہشات)

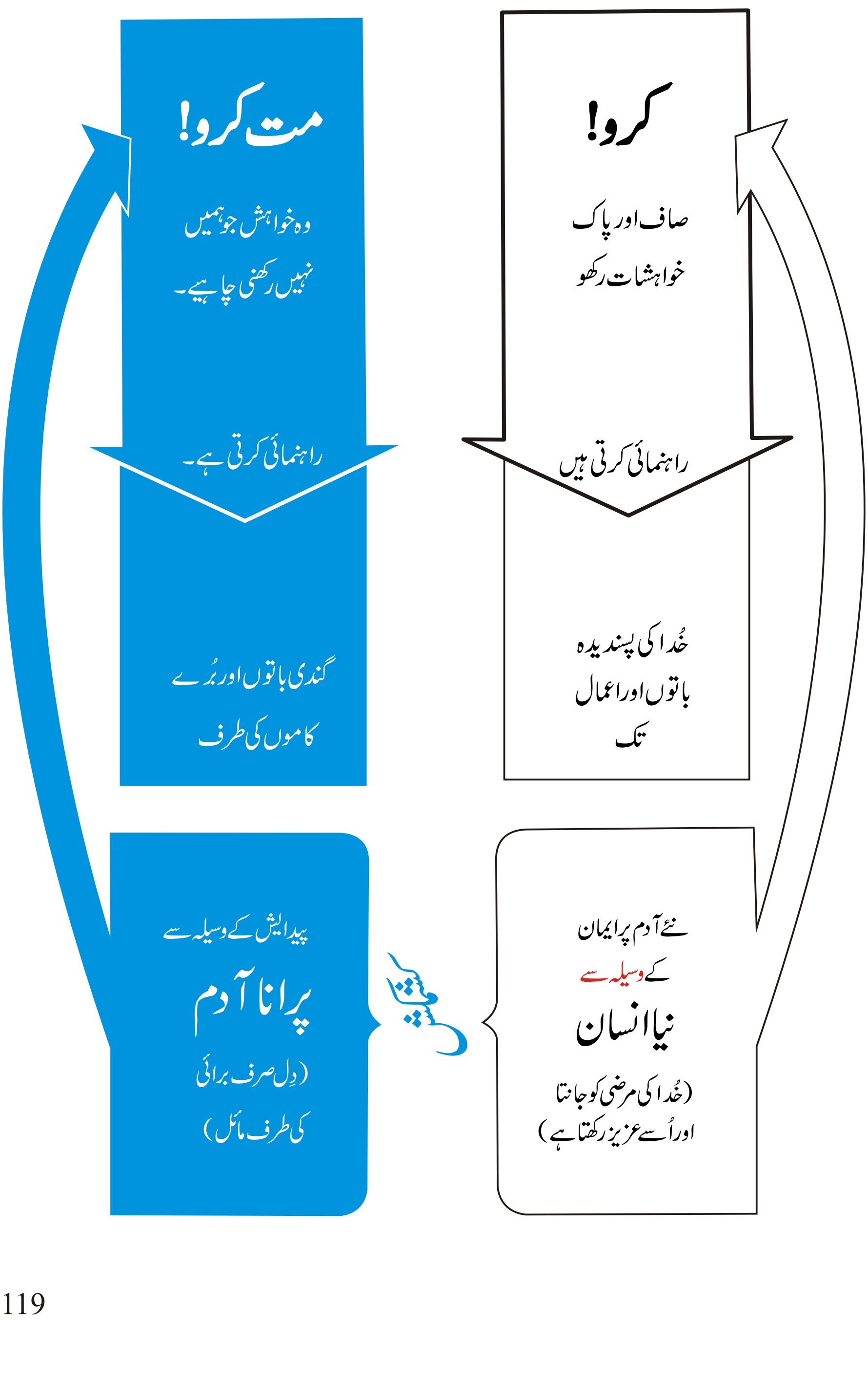

(593) افسیوں 24-21:4 تم نے اُس سچائی کے مطابق جو [یسوعؔ] میں ہے اُس کی سنی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہوگی . . . اُس پرانی انسانیت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خُدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

(594) رومیوں 22:7 کیونکہ باطنی انسانیت کی رو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں۔

130۔ ہم صرف پاک اور صاف خواہشات رکھتے ہیں کیونکہ خُدا یسوعؔ میں ایمان کے وسیلہ سے نیا دِل اور عقل عطا کرتا ہے۔ (نیا انسان، نیا شخص، نئی ذات، روح)

131۔ اپنے اندر پرانا آدم اور نیا انسان رکھنے سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

(595) رومیوں 25:7 میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں۔

(596) گلتیوں 17:5 کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ دونوں ایک دوسرے مخالف ہیں۔

131۔ اِس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے پرانے آدم اور نئے انسان کے درمیان مسلسل ایک تصادم ہے۔

132۔ پرانے آدم اور نئے انسان کے تصادم اور جھگڑے میں ہم کس طرح مضبوط ہوتے ہیں؟

(597) رومیوں 25-22:7 کیونکہ باطنی انسانیت کی رو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں مگر مجھے اپنے اعضاء میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضاء میں موجود ہے۔ ہائے! میں کیسا کم بخت آدمی ہوں۔ اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا۔ اپنے خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا — شکر کرتا ہوں۔

(598) گلتیوں 20:2 میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اَب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اَب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لِئے موت کے حوالہ کر دیا۔

132۔ خُدا مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے ہمیں ہمت دیتا ہے کہ پرانے آدم سے لڑیں اور نئے انسان کی پیروی کریں۔
(دیکھیں "مسیح کی ملکیت"۔ دوسرے آرٹیکل میں۔ "نیک کام کرنے کیلئے تقدیس کیا گیا" تیسرے آرٹیکل کے تحت اور بپتسمہ کا چوتھا حصّہ)

خلاصہ

خُدا ان حکموں کے بارے میں کیا

فرماتا ہے؟

خُدا فرماتا ہے" میں خُداوند تمہارا خُدا غیور خُدا ہوں جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں میں اُن کو باپ دادا کے گناہ کی سزا تیسری اور چوتھی پُشت تک دیتا ہوں لیکن جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں پر چلتے ہیں اُن کو ہزاروں نسلوں تک اپنی شفقت اور عنایت دکھاتا ہوں۔"

اِس کا کیا مطلب ہے؟

اِس لئے ہمیں اُس کے غصہ سے ڈرنا چاہیے اور جو کچھ وہ حکم دیتا ہے اُس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔
لیکن وہ سب جو ان حکموں کی پیروی کرتے ہیں اُن پر فضل اور ہر طرح کی برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے پس ہمیں اُس سے محبت رکھنی اور اُس کا یقین کرنا چاہیے اور خوشی سے اُس کے حکموں کی تابعداری کرنی چاہیے۔

133۔ خُدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہم اُس حکموں پر چلیں؟

(599) احبار 2:19 تم پاک رہو۔ کیونکہ میں جو خُداوند تمہارا خُدا ہوں پاک ہوں۔

(600) متی 48:5 پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

(601) یعقوب 10:2 کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا۔

133۔ خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے حکموں کی کامل طور پر بجا آوری کی جائے۔

134۔ اُس کے حکموں کو توڑنا اُس کے سامنے کیسا فعل ہے؟

(602) 1۔ یوحنا 4:3 جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت کرتا ہے اور گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے۔

(603) یسعیاہ 5:53 وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔

134۔ خُدا اُس کے کسی بھی حکم کو توڑنے کو گناہ تصور کرتا ہے (نشان سے چوکنا)، قانون شکنی (مقرر کردہ حدود کو پار کرنا) اور (ناپ تول میں پورا نہ اُترنا)

135۔ وہ سب جو اُس کے حکموں کو توڑتے ہیں خُدا اُن کو کس چیز کے ساتھ سزا دینے کی دھمکی دیتا ہے؟

(604) پیدائش 18,17:3 (خُدا نے زمین پر لعنت کی تا کہ گناہ کیلئے اُس کے قہر کو ہمیشہ کیلئے یاد رکھا جائے)

(605) پیدائش 16-1:4 (خُدا قائن سے ناراض ہوا اور اُسے اپنے بھائی ہابل کو قتل کرنے کے گناہ کی سزا دی)

(606) زبور 8-1:38 (داؤد نے اپنے اوپر خُدا کے غضب کو محسوس کیا)

(607) یسعیاہ 21:57 میرا خُدا فرماتا ہے کہ شریروں کیلئے ''سلامتی نہیں۔''

(608) رومیوں 18:1 خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے۔

(609) 1۔سموئیل 23,22:15 (خُدا نے ساؤل کو اُس کی نافرمانی کی وجہ سے بطور بادشاہ رڈ کر دیا۔)

(610) 1۔سلاطین 1:17؛ 18-16:18 (خُدا نے اسرائیل کے لوگوں پر قحط نازل کیا کیونکہ اخی اب نے انہیں بعل کی پرستش کرنے کیلئے کہا۔)

135a۔ خُدا اُن سب کو جو اُس کے حکموں کو توڑتے ہیں اُن کی زندگیوں میں اپنے غصہ اور زمین پر اُن کی زندگیوں میں تکالیف لا کر اُن کو سزا دینے کیلئے خبردار کرتا ہے۔

(611) پیدائش 17:2؛ 19,17:3 (گناہ کا نتیجہ موت ہے)

(612) حزقی ایل 4:18 جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔

(613) رومیوں 23:6 گناہ کی مزدوری موت ہے۔

(614) رومیوں 12:5 یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔

(615) لوقا 24-22:16 (موت کے بعد امیر آدمی عالم ارواح میں عذاب میں مبتلا تھا۔)

(616) متی 28:10 اُس سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ڈال سکتا ہے۔

(617) متی 46,41:25 پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو! ''میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کیلئے تیار کی گئی ہے۔اور وہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے۔''

135b۔ خُدا اُن سب کو جو اُس کے حکموں کو توڑتے ہیں موت اور جہنم میں ہمیشہ کی آگ کی سزا دینے کیلئے خبردار کرتا ہے۔

136۔ خُدا اپنی اِس دھمکی سے کہ جو اُس سے نفرت کرتے ہیں وہ اُن کو تیسری اور چوتھی پشت تک سزا دیتا ہے ہمیں کیا ذہن نشین کرانا چاہتا ہے؟

(618) استثناء 9:5 کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔

(619) استثناء 15,13:6 تو خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننا اور اُسی کی عبادت کرنا . . . کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تیرے درمیان ہے غیور خُدا ہے۔

(620) استثناء 24:4 کیونکہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے وہ غیور خُدا ہے۔

(621) گلتیوں 10:3 جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے۔

136۔ اِس ڈراوے سے خُدا ہم کو یہ تاثر دینا چاہتا ہے کہ وہ غیور خُدا ہے اور سب حکموں کی بجا آوری کرانے کیلئے سنجیدہ ہے۔

137۔ ہمیں خُدا کی دھمکی کی کیوں ضرورت ہے کہ وہ گنہگاروں کو سزا دے؟

(622) رومیوں 8,7:8 اِس لئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے . . . اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

(623) پیدائش 21:8 کیونکہ انسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے۔

137۔ گنہگاروں کو سزا دینے کیلئے ہمیں خُدا کی دھمکی کی ضرورت ہے کیونکہ ہماری گنہگار فطرت خُدا کی مرضی کے خلاف ہے اور یہ صرف گناہ کی طرف مائل ہے۔

138۔ خُدا کی گنہگاروں کو سزا دینے کی دھمکی کیا کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کرتی ہے؟

(624) زبور 120:119 میرا جسم تیرے خوف سے کانپتا ہے اور میں تیرے احکام سے ڈرتا ہوں۔

(625) زبور 80:119 میرا دِل تیرے آئین ماننے میں کامل رہے تا کہ میں شرمندگی نہ اُٹھاؤں۔

138۔ خُدا کی گنہگاروں کو سزا دینے کی دھمکی ہمیں خُدا کے غصہ سے ڈرنے کی طرف مائل کرتی ہے تا کہ اُس کے حکموں کی نافرمانی نہ کریں۔

139۔ خُدا اُن سے کیا وعدہ کرتا ہے جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں پر چلتے ہیں؟

(626) استثناء 9:7 سو جان لے کہ خُداوند تیرا خُدا وہی خُدا ہے۔ وہ وفادار خُدا ہے اور جو اُس سے محبت رکھتے اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں اُنکے ساتھ پشتوں تک وہ اپنے عہد کو قائم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے۔

(627) زبور 11:103 کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُس کی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

(628) لوقا 50:1 اور اُس کا حکم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت رہتا ہے۔

(629) پیدائش 18-1:22 (خاص طور پر 18-16 آیات پر غور کریں خُدا تابعدار ابرہام کیلئے برکتوں کا وعدہ کرتا ہے)

(630) متی 10-3:5 (خُدا اُن کیلئے بہت سی برکتوں کا وعدہ کرتا ہے جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں۔)

139۔ خُدا اُن سے جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں بجالاتے ہیں اپنا فضل اور ہر ایک برکت کا وعدہ کرتا ہے۔

140۔ خُدا کیوں اپنے وعدہ سے ہمیں متاثر کرنا چاہتا ہے کہ اُنہیں جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں کی بجا آوری کرتے ہیں اُنہیں برکت بخشتا ہے؟

(631) استثناء 10,9:5 کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں . . . اور ہزاروں پر جو میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

(632) 1۔یوحنا 5:2 جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔

(633) یعقوب 25:1 لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا — کہ سُن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔

(634) استثناء 29:5 کاش اُن میں ایسا ہی دِل ہوتا کہ وہ میرا خوف مان کر ہمیشہ میرے سب حکموں پر عمل کرتے تا کہ سدا اُن کا اور اُن کی اولاد کا بھلا ہوتا۔

140۔ اِس وعدہ سے خُدا ہمیں متاثر کرنا چاہتا ہے کہ وہ غیور خُدا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ ہم سے ہر ایک حکم پر عمل کروانے میں سنجیدہ ہے۔

141۔ کس طرح خُدا کا ہماری فرمانبرداری میں برکت دینے کے وعدے کے ساتھ اُس کا ہم پر فضل بھی ظاہر ہوتا ہے؟

(635) رومیوں 35:11 کس نے پہلے اُسے دیا ہے جس کا بدلہ اُسے دیا جائے؟

(636) لوقا 10:17 اِسی طرح تم بھی اُن سب باتوں کی جن کا حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ "ہم نکمے نوکر ہیں جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے۔"

141۔ کیونکہ خُدا کے حکموں کو ماننا ہمارا فرض ہے اُس کا وعدہ کہ وہ ہماری فرمانبرداری کو برکت دے گا ہمارے لئے ایسا انعام ہے جسکے ہم مستحق نہیں۔

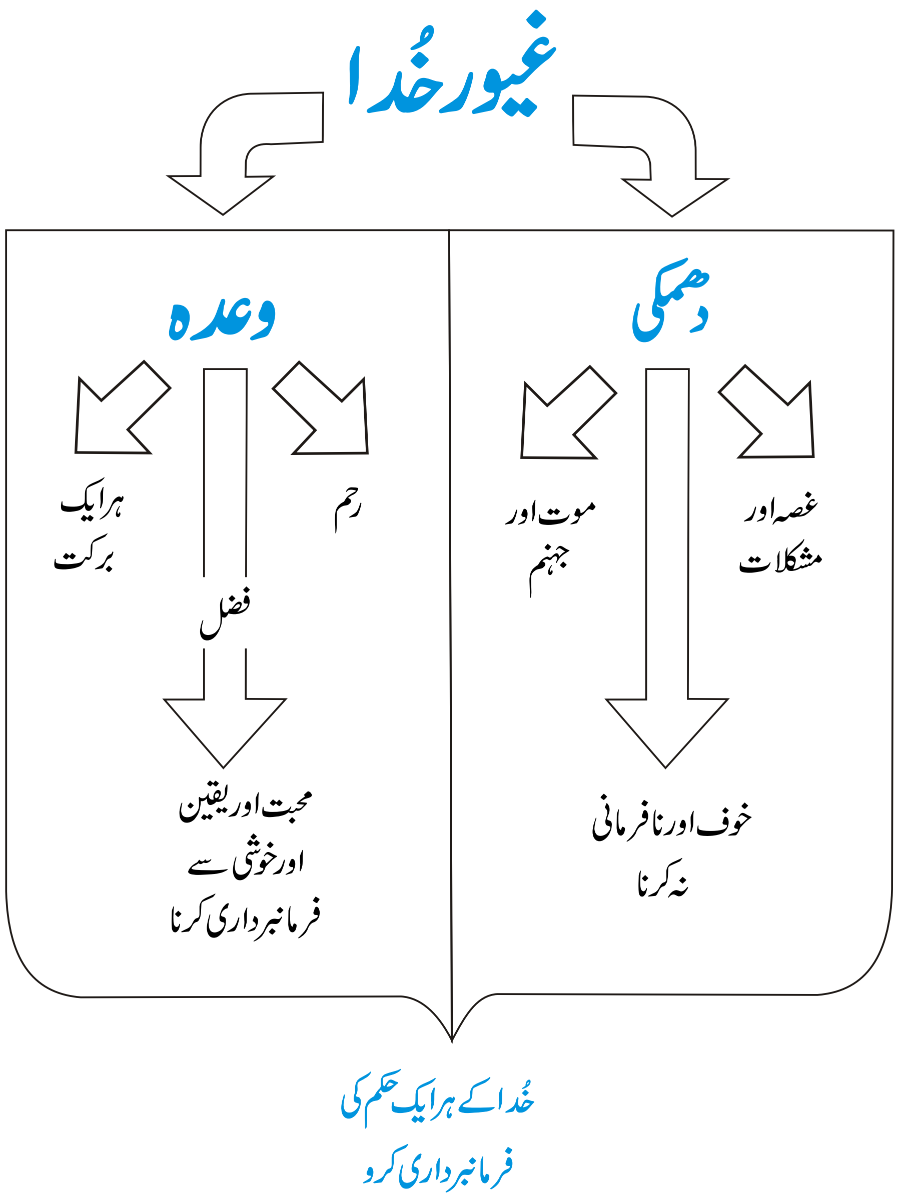
غیور خُدا
وعدہ
دھمکی
ہر ایک برکت
فضل
رحم
موت اور جہنم
غصہ اور مشکلات
محبت اور یقین اور خوشی سے فرمانبرداری کرنا
خوف اور نافرمانی نہ کرنا
خُدا کے ہر ایک حکم کی فرمانبرداری کرو

142۔ خُدا کا پُرفضل وعدہ کیا کرنے میں ہماری راہنمائی کرتا ہے؟

(637) زبور 119:58-60 میں پورے دِل سے تیرا خواہاں ہوا اپنے کلام کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم موڑ دیئے۔ میں نے تیرے فرمان ماننے میں جلدی کی اور دیر نہ لگائی۔

(638) استثناء 10:12 خُداوند تیرا خُدا تجھ سے اِس کے سوا اور کیا چاہتا ہے کہ تو خُداوند اپنے خُدا کا خوف مانے اور اُس کی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی بندگی کرے؟

142۔ خُدا کا پُرفضل وعدہ اُس سے محبت کرنے اور اُس پر بھروسہ رکھنے میں ہماری راہنمائی کرتا ہے اور جو حکم وہ صادر فرماتا ہے اُس کی خوشی سے بجا آوری کرنے میں ہماری راہبری کرتا ہے۔

143۔ پھر مختصر طور پر خُداوند ہمارا خُدا اپنی دھمکی اور اپنے وعدہ کے امتزاج سے کیا کام کرنے کا ہم سے تقاضا کرتا ہے؟

(639) استثناء 11:26-28،32 دیکھو میں آج کے دِن تمہارے آگے برکت اور لعنت — دونوں رکھے دیتا ہوں۔ برکت اُس حال میں جب تم خُداوند اپنے خُدا کے حکموں کو جو آج میں تم کو دیتا ہوں مانو اور لعنت اُس وقت جب تم خُداوند اپنے خُدا فرمانبرداری نہ کرو . . . سو تم احتیاط کر کے اُن سب آئین اور احکام پر عمل کرنا جن کو میں آج میں تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں۔

143۔ اپنی دھمکی اور اپنے وعدہ کے امتزاج سے خُدا ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اُس کے ہر ایک حکم کی تابعداری کریں۔

144۔ خُدا کی دھمکی اور وعدہ کے باوجود ہمیں پھر بھی کس چیز کا اعتراف کرنا چاہیے؟

(640) یسعیاہ 64:6 اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔

(641) رومیوں 3:23 اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔

(642) زبور 143:2 [اے خُدا] اپنے بندہ کو عدالت میں نہ لا کیونکہ تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہر سکتا۔

(643) لوقا 18:13 اے خُدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔

144۔ خُدا کی دھمکی اور اُس کے وعدہ کے باوجود ہم سب کو اعتراف کرنا چاہیں کہ ہم گنہگار ہیں اور کاملیت کے اُس معیار پر جس کا خُدا مطالبہ کرتا ہے پورا اُترنے میں ناکام رہے ہیں۔

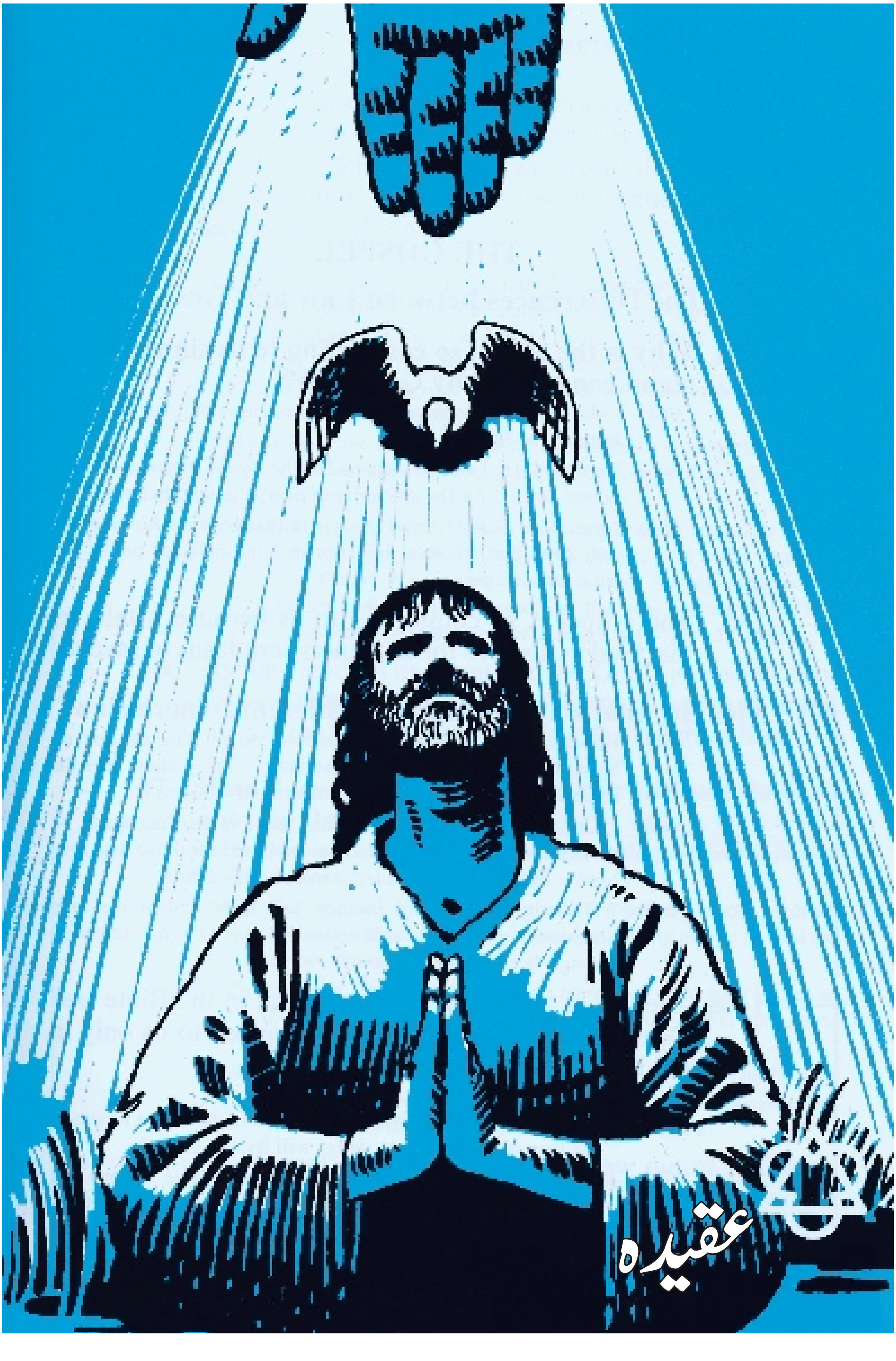

عقیده

انجیل

انجیل اور شریعت میں فرق

145۔ ہم گنہگاروں کیلئے انجیل اتنی حوصلہ افزا کیوں ہے جو خُدا کی شریعت پر پورا نہ اُترنے کی وجہ سے سزا کے حق دار ٹھہرتے ہیں؟

(644) لوقا 2:8-12 (فرشتے نے نجات دہندہ کی پیدائش پر بڑی خوشی کی بشارت دی۔)

(645) رومیوں 1:16 کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی نجات کیلئے خُدا کی قدرت ہے۔

(646) یوحنا 3:16 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

145۔ ہمارے لِئے انجیل کی خوشخبری اس لِئے اتنی حوصلہ افزا ہے کیونکہ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا نے گنہگاروں سے اپنی محبت کا ثبوت یسوع کو بھیج کر کیا تا کہ وہ ہم گنہگاروں کو نجات بخشے۔

146۔ کس طور سے انجیل شریعت سے مختلف ہے؟

(647) رومیوں 2:14,15 جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں . . . چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دِلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں۔

(648) 1۔کرنتھیوں 2:9,10 جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کیلئے تیار کر دیں ـــ لیکن ہم پر خُدا نے اُن کو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔

(649) 2۔تیمتھیس 3:15 اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کیلئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

146a شریعت ہمارے دِلوں پر اور بائبل میں لکھی ہوئی ہے۔(سوال 18 دیکھیں) لیکن انجیل کا انکشاف ہمارے لِئے صرف بائبل میں ہوا۔

(650) گلتیوں 3:12 اور شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ ”جس نے اُن پر عمل کیا وہ اُن کے سبب سے جیتا رہے گا۔“

(651) یوحنا 16:3 خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

(652) 1۔یوحنا 10:4 محبت اِس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کیلئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔

146b ۔شریعت ہمیں سکھاتی ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا (سوال 14 دیکھیں) لیکن انجیل ہمیں سکھاتی ہے کہ خُدا نے ہمیں بچانے کیلئے کیا کیا ہے۔

(653) گلتیوں 10,8:3 اور کتابِ مقدّس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خُدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز ٹھہرائے گا پہلے ہی ابرہام کو یہ خوشخبری سنادی کہ ”تیرے باعث سب قومیں برکت پائیں گی“۔ کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہے۔ چنانچہ لکھا ہے ”جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہیں۔“

(654) یوحنا 16:3 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

(655) کُلسیوں 14,13:2 اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کِئے اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُسے صلیب پر کیلوں پر جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا۔

146c ۔شریعت ہمیں گناہ اور گناہ کیلئے خُدا کی سزا کے متعلق سکھاتی ہے (سوال 15 دیکھیں) جبکہ انجیل ہمیں ہمارے نجات دہندہ کے متعلق جو گناہ سے بچاتا ہے اور خُدا کے ہمیشہ کی زندگی کے انعام کے متعلق سکھاتی ہے۔

147۔ انجیل ہمارے شریعت کی تابعداری کے رویہ کو کس طرح تبدیل کرتی ہے؟

(656) رومیوں 28:3 چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔

(657) کُلسیوں 17:3 اور کلام اور کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوؔع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

(658) رومیوں 1:12 خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر . . . اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو — یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

(659) 2۔کرنتھیوں 15,14:5 مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے . . . وہ اِس لِئے سب کیلئے مؤا کہ

دونوں میں فرق

شریعت	انجیل
دِل میں اور بائبل میں لکھی گئی	صرف بائبل میں لکھی گئی ہے۔
کرو اور مت کرو	مسیح نے کیا
ہمیشہ کی موت کے مستحق	ہمیشہ کی زندگی کا انعام
ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں خُدا کی مرضی کو پورا کرنا پڑے گا۔	خُدا کی مرضی پورا کرنے کیلئے ہم میں خواہش پیدا کرتی ہے۔

جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُس کیلئے جواُن کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔

147۔انجیل ہماری راہنمائی کرتی ہے تا کہ ہم شریعت کی تابعداری خُدا کی شکرگزاری کرنے کیلئے کریں جس نے ہماری نجات کو مکمل کیا نہ کہ اِس لِئے کہ شریعت کے اعمال سے ہم اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کریں۔

عقیدے

عقیدہ وہ بیان ہے جس سے کسی شخص یا لوگوں کی ایک جماعت کے ایمان اور تعلیم کے متعلق جان سکتے ہیں۔جس عقیدے کا ہم مطالعہ کریں گے اُسے رسولوں کا عقیدہ کہا جاتا ہے کیونکہ یہ انجیل کے حقائق کا ایک مختصر بیان ہے جسے رسول سکھایا کرتے تھے۔

رسولوں کا عقیدہ ابتدائی مسیحی کلیسیاء میں تکمیل کو پہنچا کیونکہ لوگ چاہتے تھے کہ اُن کے پاس ایک مختصر بیان ہونا چاہیے کہ وہ کیا ایمان رکھتے ہیں اور بطورِ مسیحی کیا تعلیم دیتے ہیں بتدریج رسولوں کے عقیدے کے الفاظ میں بہتری آئی لیکن یہ جلد ہی اُن تمام جگہوں پر جہاں مسیحی کلیسیاء پھیلی استعمال ہونے لگا۔مسیحی دوسروں کو بتاتے کہ وہ کیا ایمان رکھتے ہیں۔آپس میں رفاقت رکھتے وقت اور پرستش کرتے وقت وہ اِس بات کا اعتراف کرتے۔رسولوں کا عقیدہ ابتدائی مسیحی کلیسیاء میں بچوں کو بھی بائبل کی بنیادی انجیلی سچائیوں کے متعلق سکھانے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

انجیل کو رسولوں کے عقیدے کے ذریعے تین حصوں میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کیونکہ سچے خُدا کے تین ''اقنوم'' ہیں یعنی باپ، بیٹا اور رُوح القدّس۔رسولوں کے عقیدے کا ہر حصہ کو آرٹیکل کہا جاتا ہے اور ہر ایک آرٹیکل ہمیں بتاتا ہے کہ الٰہی اقنوم نے ہمارے لِئے کیا کیا ہے اور ہمیں برکت بخشنے اور بچانے کیلئے اور کیا کر رہا ہے۔پس رسولوں کے عقیدے کا انجیلی پیغام خوشخبری ہے کہ ہمارے خُدا نے ہمیں خلق کیا ہمیں نجات بخشی اور ہماری تقدیس کی۔

دو اور مسیحی عقیدے بھی ہیں جو رسولوں کے عقیدے سے مماثلت رکھتے ہیں۔اُنہیں نقایاہ کا عقیدہ (صفحہ 15) اور اتھناسیس کا عقیدہ کہا جاتا ہے۔جب ابتدائی مسیحی کلیسیاء میں خُدا کے متعلق کچھ جھوٹی تعلیمات اُبھریں تو یہ دو عقیدے لکھے گئے تا کہ خُدا کے متعلق بائبل کی سچائی کا اعتراف کیا جائے اور غلطیوں کو مسترد کر دیا جائے۔ہم ان دونوں عقیدوں میں سے کسی کا بھی مطالعہ نہیں کریں گے۔لیکن وہ بھی سیکھنے کیلئے درست ہیں کیونکہ ہم اُن کو بعض اوقات پرستش کی عبادات میں اپنے ایمان کا اعتراف کرتے وقت استعمال کرتے ہیں۔

خُدا کے خواص اور امتیازی خاصیت

148۔ہم خُدا کے حوالہ سے "تثلیث" کا لفظ کیوں استعمال کرتے ہیں؟

(660) متی 17,16:3 (خُدا یسوعؔ کے بپتسمہ کے وقت اپنے آپ کو تین اقنوم میں ظاہر کرتا ہے)

(661) یوحنا 26:15 لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی رُوحِ حق جو باپ کی طرف سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔

(662) متی 19:28 پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔

(663) پیدایش 26:1 پھر خُدا نے کہا" کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔"

(664) 2۔کرنتھیوں 14:13 خُداوند یسوعؔ مسیح کا فضل اور خُدا کی محبت اور رُوح القدّس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

(665) استثنا 4:6 سن اے اسرائیل خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔

(666) یوحنا 30:10 میں اور باپ ایک ہیں۔

(667) 1۔کرنتھیوں 4:8 سوا ایک کے اور کوئی خُدا نہیں۔

148۔ہم خُدا کا حوالہ تثلیث کے طور پر دیتے ہیں کیونکہ وہ تین اقنوم میں اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اگرچہ وہ واحد خُدا ہے۔(تثلیث)

149۔ہم کیوں ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کے تین اقنوم ہیں حالانکہ اِس سچائی کو سمجھنا اور اِس کی تشریح کرنا ممکن نہیں؟

(668) گنتی 19:23 خُدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے۔

(669) یوحنا 17:17 تیرا کلام سچائی ہے۔

(670) یوحنا 13:16 لیکن جب وہ یعنی روحِ حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔

149۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کے تین اقنوم ہیں کیونکہ خُدا اِس حقیقت کو اپنے کلام میں ہم پر عیاں کرتا ہے۔

150۔خُدا اپنے کلام میں اپنی کیا خصوصیات ہم پر ظاہر کرتا ہے؟

(671) زبور 2:42 میری روح خُدا کی زندہ خُدا کی پیاسی ہے۔

(672) یوحنا 24:4 خُدا رُوح ہے۔

خُدا کے تین
اقنوم ہیں

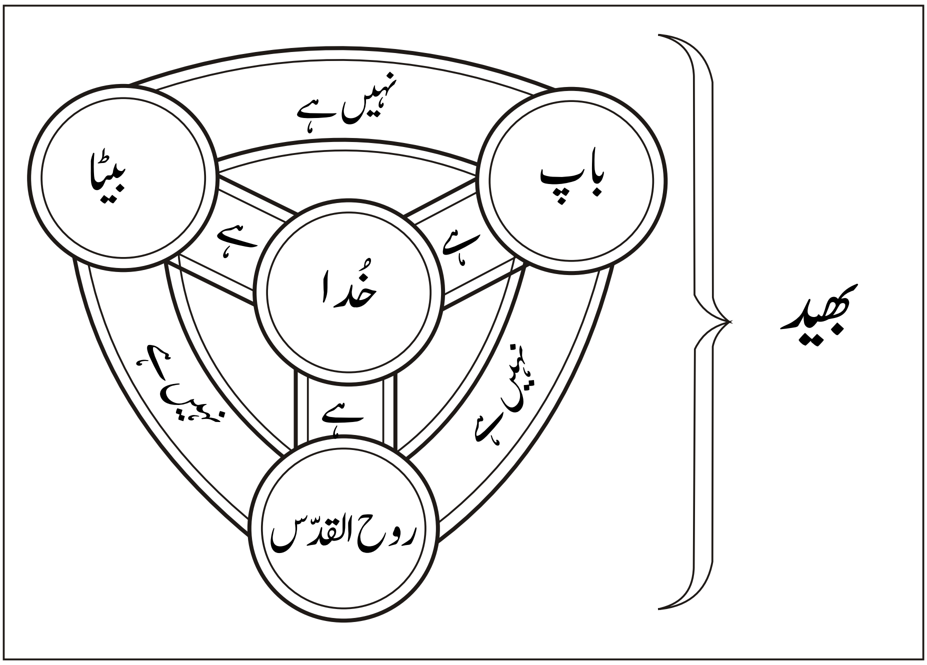

اور رُوح ہے

ایک حقیقی شخص

بدن کے بغیر

(673) لوقا39:24 (یسوعؑ نے اپنے شاگردوں پر ثابت کیا کہ وہ رُوح نہیں کیونکہ اُسکے گوشت اور ہڈی ہے۔)

150a۔اپنے کلام میں خُدا ظاہر کرتا ہے کہ وہ رُوح ہے جس کے گوشت اور ہڈی نہیں۔

(674) استثناء27:33 ابدی خُدا تیری سکونت گاہ ہے اور نیچے دائمی بازو ہیں۔

(675) پیدائش1:17 میں خُدا ئ قادر ہوں۔

(676) یوحنا17:21 اے خُداوند! تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔

(677) یرمیاہ24:23 کیا زمین و آسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں؟ خُداوند فرماتا ہے۔

150b۔اپنے کلام میں خُدا انکشاف کرتا ہے کہ وہ (ابدی)(قادر مطلق)(علیم و بصیر) اور ہر جگہ موجود ہے۔

(678) احبار2:19 کیونکہ میں جو خُداوند تمہارا خُدا ہوں پاک ہوں۔

(679) استثناء4:32 وہ وفادار خُدا اور بدی سے مُبرّا ہے وہ منصف اور برحق ہے۔

(680) 2۔تیمتھیس13:2 اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا۔

(681) زبور9:145 خُدا سب پر مہربان ہے اور اُس کی رحمت اُس کی ساری مخلوق پر ہے۔

(682) خروج7,6:34 خُداوند خُداوند خدای رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی ہزاروں پر فضل کرنے والا۔گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ مجرم کو ہرگز بری نہیں کرے گا۔

150c۔اپنے کلام میں خُدا ظاہر کرتا ہے کہ وہ پاک، وفادار، نیک، شفیق، پُرفضل، محبت کرنے والا اور معاف کرنے والا خُدا ہے۔

پہلا آرٹیکل

(تخلیق)

میں ایمان رکھتا ہوں خُدا قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین کا خالق ہے۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا نے مجھے اور کل کائنات کو پیدا کیا۔ اُس نے مجھے جسم اور رُوح، آنکھیں، کان، میرے سارے اعضاء دماغ اور میری ساری صلاحتیں عطا کیں۔

اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا مجھے محفوظ رکھتا اور روزانہ جسم کے لئے پہناوے، کھانے کو خوراک رہنے کو گھر اور جائیداد بیوی اور بچے، زمین، مویشی اور سب کچھ جو میرے جسم اور زندگی کیلئے درکار ہے مجھے عطا فرماتا ہے۔ خُدا میری حفاظت بھی کرتا ہے تمام خطروں سے اور برائی سے بچاتا ہے خُدا یہ سب کچھ اِس لئے کرتا ہے کہ وہ میرا شفیق اور رحیم آسمانی باپ ہے اور باوجودیکہ میں نے نہ کچھ محنت سے حاصل کیا اور نہ اِس کا مستحق ہوں وہ مجھے عطا فرماتا ہے۔ اِن تمام نعمتوں کیلئے مجھے اُس کا شکر اور اُس کی ستائش کرنا، خدمت کرنا اور فرمانبردار رہنا چاہیے۔

یہ سچائی ہے۔

ایمان

151۔ اِس کا کیا مطلب ہے جب ایک مسیحی کہتا ہے کہ "میں خُدا پر ایمان رکھتا ہوں؟"

(683) رومیوں 14:10 اور جس کا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیونکر لائیں؟

(684) رومیوں 17:10 پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔

(685) یوحنا 3:17 اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خُدای واحد اور برحق کو اور یسوعؔ مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔

(686) 1۔ تھِسلُنیکیوں 13:2 تم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں اور جیسا حقیقت میں ہے خُدا کا کلام

جان کر قبول کیا۔

151a۔ جب ایک مسیحی کہتا ہے "میں خُدا پر ایمان رکھتا ہوں۔" اِس کا مطلب ہے کہ اُس نے سچے خُدا کو جاننا سیکھ لیا ہے اور بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پر قبول کر لیا ہے۔

(687) زبور 14:31 لیکن اے خُداوند میرا توکل تجھ پر ہے میں نے کہا "تو میرا خُدا ہے۔"

(688) متی 13-5:8 (یسوعؔ نے صوبیدار کا اُس پر اعتقاد رکھنے کو بڑا ایمان کہا۔)

(689) متی 28-21:15 (یسوعؔ نے کنعانی عورت کا اُس پر اعتقاد رکھنے کو بڑا ایمان کہا۔)

(690) 1۔سموئیل 17 خاص طور پر آیت 37 اور 45-47 (داؤد نے خُدا پر بھروسہ کیا۔)

(691) رومیوں 21,20:4 [ابرہام نے] نہ بے ایمان ہو کر خُدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خُدا کی تمجید کی۔ اور اُسکو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔

(692) یوحنا 29-24:20 (یسوعؔ نے توما کو جھڑکا جب اُس نے اصرار کیا کہ وہ جب تک پہلے اُس کی ہتھیلیوں کے سوراخوں کو انگلی ڈال کر دیکھ نہ لے ہرگز یقین نہ کرے گا۔)

(693) عبرانیوں 1:11 ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

(694) 2۔تیمتھیس 12:1 کیونکہ جسکا میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حفاظت کر سکتا ہے۔

151b۔ جب ایک مسیحی کہتا ہے کہ "میں خُدا پر ایمان رکھتا ہوں" تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ وہ خُدا پر بھروسہ رکھتا ہے اور اُسے یقین ہے کہ خُدا کے سارے وعدے پورے ہوں گے۔

152۔ ہم ایماندار تثلیث کے پہلے اقنوم کو "باپ" کیوں کہتے ہیں؟

(695) ملاکی 10:2 کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خُدا نے ہم سب کو پیدا نہیں کیا؟

152a۔ ہم ایماندار تثلیث کے پہلے اقنوم کو اِس لِئے "باپ" کہتے ہیں کیونکہ وہ ہمارا خالق ہے۔

(696) یوحنا 17:20 میں اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تمہارے خُدا کے پاس اوپر جاتا ہوں۔

(697) گلتیوں 5,4:4 جب وقت پورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔

(698) گلتیوں 26:3 کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔

دونوں میں فرق

ایمان	بے ایمانی
جاننا سچے خُدا کو	**نہ جاننا** سچے خُدا کو
قبول کرنا بائبل = خُدا کا کلام	**قبول نہ کرنا** بائبل مُقدّس = خُدا کا کلام
یقین کرنا خُدا اور اُس کے تمام وعدوں پر	**یقین نہ کرنا** خُدا پر اور اُس کے وعدوں پر۔

152b ۔ہم ایمانداروں کی حیثیت سے تثلیث کے پہلے اقنوم کو خُدا ''باپ'' کہہ کر پکارتے ہیں ۔ کیونکہ وہ ہمارے خُداوند یسوؔع کا باپ ہے اور ہمارا بھی یسوؔع میں ایمان کے وسیلہ سے باپ ہے۔

تخلیق

153۔ہم کیوں مانتے ہیں کہ خُدا باپ ''قادرِ مطلق زمین اور آسمان کا خالق ہے؟''

(699) پیدائش 1:1-3:2 (خُدا نے آسمان اور زمین کو نیست سے پیدا کیا)

(700) خروج 11:20 کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا۔

(701) زبور 9,6:33 آسمان خُداوند کے کلام سے بنا . . . کیونکہ اُس نے فرمایا اور ہو گیا۔ اُس نے حکم دیا اور واقع ہوا ۔

(702) زبور 8:124 ہماری مدد خُداوند کے نام سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

153 ۔ہم مانتے ہیں کیونکہ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ خُدا باپ نے تمام چیزیں چھ دِن میں نیست سے اپنے کلام کے وسیلے سے بنائیں۔

154۔بائبل ہمیں انسان کی ابتداء کے متعلق کیا تعلیم دیتی ہے؟

(703) پیدائش 26:1-31 (خُدا نے آدمی اور عورت کو چھٹے دِن بنایا)

(704) پیدائش 27:1 خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

(705) پیدائش 28:1 اور خُدا نے اُن کو برکت دِی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔

(706) پیدائش 7:2 اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا اور انسان جیتی جان ہوا۔

(707) یسعیاہ 12:45 میں نے زمین بنائی اور اُس پر انسان کو پیدا کیا۔

(708) مرقس 6:10 خلقت کے شروع میں اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۔

154 ۔بائبل ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ خُدا نے چھٹے دِن آدمی اور عورت کو اپنی شبیہ پر اشرف المخلوقات بنایا تا کہ

انسان سب کچھ جو خُدا نے پیدا کیا ہے اُس پر حکمرانی کرے۔

155۔بائبل کا یہ کہنا کہ خُدا نے آدمی اور عورت کو ''اپنی شبیہ پر'' پیدا کیا کا کیا مطلب ہے؟

(709) افسیوں 24:4 نئی انسانیت کو پہنو جو خُدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

(710) کُلسیوں 10:3 اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کیلئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔

155۔جب بائبل یہ ارشاد کرتی ہے کہ خُدا نے آدمی اور عورت کو ''اپنی شبیہ پر'' بنایا تو اِس کا مطلب ہے کہ انہیں پاک اور خُدا کے پاک ارادے کے عرفان سے بنایا۔

156۔ہم دُنیا اور انسان کی پیدایش کے متعلق انسان کے بنائے ہوئے مفروضوں کو کیوں حقیقت تسلیم نہیں کرتے؟

(711) ایوب 39,38 (خاص طور پر 4:38 ان تمام چیزوں کی پیدایش کے وقت کوئی انسان موجود نہ تھا)

(712) 2۔پطرس 6,5:3 تو وہ جان بوجھ کر یہ بھول گئے کہ خُدا کے کلام کے ذریعے سے آسمان قدیم سے موجود ہے اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی میں قائم ہے۔اِنہی کے ذریعے اُس زمانے کی دُنیا ڈوب کر ہلاک ہوئی۔

(713) 1۔تیمتھیس 21,20:6 اِس امانت کو حفاظت سے رکھ اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہو اس کی بیہودہ بکواس اور مخالفت پر توجہ نہ کر۔بعض اُس کا اقرار کر کے ایمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔

(714) عبرانیوں 3:11 ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔

156۔ہم انسان کے بنے ہوئے مفروضوں کو حقیقت کے طور پر تسلیم نہیں کرتے کیونکہ وہ وضاحت کرنے کیلئے انسان کی کوششیں ہیں جبکہ ہم انہیں صرف ایمان کے ذریعے جان سکتے ہیں۔

157۔خُدا باپ نے کس طرح میری پیدایش میں اپنی بھلائی اور نیکی ظاہر کی؟

(715) ایوب 15:31 کیا وہی اُس کا بنانے والا نہیں جس نے مجھے بطن میں بنایا؟ اور کیا ایک ہی نے ہماری صورت رحم میں نہیں بنائی؟

(716) ایوب 12,11:10 [کیا تم جانتے ہو] پھر تو نے مجھ پر چمڑا اور گوشت چڑھایا اور ہڈیوں اور نسوں سے مجھے جوڑ دیا؟

(717) متی 28:10 جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو۔

(718) واعظ 7:12 اور خاک خاک سے جا ملے جس طرح آگے ملی ہوئی تھی اور رُوح خُدا کے پاس جس نے اُسے دِیا تھا واپس جائے۔

(719) ایوب 36:38 باطن میں حکمت کس نے رکھی اور دل کو دانش کس نے بخشی؟

(720) خروج 11:4 تب خُداوند نے اُسے کہا آدمی کا منہ کس نے بنایا ہے؟ اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے؟ کیا میں ہی جو خُداوند ہوں یہ نہیں کرتا؟

(721) 1۔کرنتھیوں 26-14,12:12 (خُدا نے جسم کے سب اعضاء کو یہ صلاحیت دی جس سے ہر ایک عضو جسم کی مدد کر سکے۔)

(722) زبور 14:139 دیکھ! میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں جسے تو اے خُداوند! پورے طور پر نہ جانتا ہو۔

157۔ خُدا باپ نے میری پیدایش میں مجھے جسم اور رُوح، آنکھیں کان اور میرے سارے اعضا میرا دماغ اور میری ساری صلاحیتیں اپنی بھلائی ظاہر کرنے کیلئے عطا کیں۔

محفوظ رکھنا

158۔ میرا آسمانی باپ کس طرح مجھے محفوظ رکھنے سے اپنی بھلائی ظاہر کرتا ہے؟

(723) زبور 7,6:36 اے خُدا تو انسان اور حیوان دونوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اے خُدا تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے۔

(724) متی 34-25:6 (خُدا ہماری روزانہ کی خوراک اور لباس عطا کرتا ہے)

(725) زبور 16,15:145 سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں تو اُن کو وقت پر اُن کی خوراک دیتا ہے تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔

(726) 1۔پطرس 7:5 اپنی ساری فکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔

158۔ میرا آسمانی خُداوند مجھے محفوظ رکھنے سے اپنی بھلائی ظاہر کرتا ہے اور مجھے وہ تمام چیزیں جو میرے جسم اور زندگی کیلئے درکار ہیں عطا کرتا ہے۔

159۔ میرا آسمانی باپ کس طرح میری حفاظت کرتا ہے؟

(727) زبور 14:104 وہ چوپایوں کیلئے گھاس اُگاتا ہے اور انسان کے کام کیلئے سبزہ۔ تاکہ زمین سے خوراک پیدا ہو۔

(728) پیدایش 22:8 جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا۔ سردی اور تپش۔ گرمی اور جاڑا۔ دن اور رات موقوف نہ ہوں گے۔

دونوں میں فرق

تخلیق	ارتقاء
خُدا کی آنکھوں دیکھی سرگزشت	انسان کا مفروضہ یا قیاس
چھ دِن	لاکھوں سال میں
نیست سے	بنیادی سیل سے
خُدا کے کلام کے ذریعے	بغیر مداخلت افزائش کا موقع
انسان خُدا کی خاص تخلیق	انسان سب سے اعلیٰ ترقی یافتہ حیوان
خُدا کو جواب دہ	اپنی تقدیر کا خود مالک

(729) پیدائش 3:17-19 (آدمی کو زمین کی پیداوار حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔)

(730) پیدائش 9:3 ہر چلتا پھرتا جانور تمہارے کھانے کو ہوگا۔ ہری سبزی کی طرح میں نے سب کا سب تم کو دے دیا۔

159a میرا آسمانی باپ اکثر میری حفاظت قدرتی ذرائع سے کرتا ہے۔

(731) خروج 16:1-17:7 (خُدا نے معجزے سے بنی اسرائیل کیلئے بیابان میں خوراک مہیا کی)

(732) 1۔سلاطین 17:1-16 (خُدا نے ایلیاہ کو معجزہ سے خوراک بہم پہنچائی)

(733) یوحنا 6:3-13 (یسوعؔ نے معجزے سے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلایا)

(734) متی 19:26 خُدا کے لئے سب چیزیں ممکن ہیں۔

159b۔میرا آسمانی خُدا معجزے کے ذریعے بھی مجھے محفوظ رکھتا ہے۔

160۔کتنے اچھے طریقہ سے میرا آسمانی باپ میری جسمانی ضروریات مہیا کرتا ہے؟

(735) زبور 37:25 میں جوان تھا اب بوڑھا ہوں تو بھی میں نے صادق کو بے کس اور اُس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔

(736) اعمال 14:17 چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لِئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کِئے اور تمہارے دِلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دِیا۔

(737) 2۔کرنتھیوں 9:8 اور خُدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کیلئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

(738) لوقا 11:3 ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر۔

160۔میرا آسمانی باپ روزانہ کثرت کے ساتھ میری جسمانی ضروریات مہیا کرتا ہے۔

حفاظت

161۔میرا آسمانی باپ کن طریقوں سے میری حفاظت کرتا ہے؟

(739) پیدائش 19:1-29 (ابرہام کے ذریعے خُدا نے لوط کو سدوم اور عمورہ کی تباہی سے بچایا۔)

(740) خروج 2:1-10 (خُدا نے موسیٰ کے والدین کو موسیٰ بچے کو برائی سے محفوظ رکھنے کیلئے استعمال کیا۔)

خُدا کی دُور اندیشی

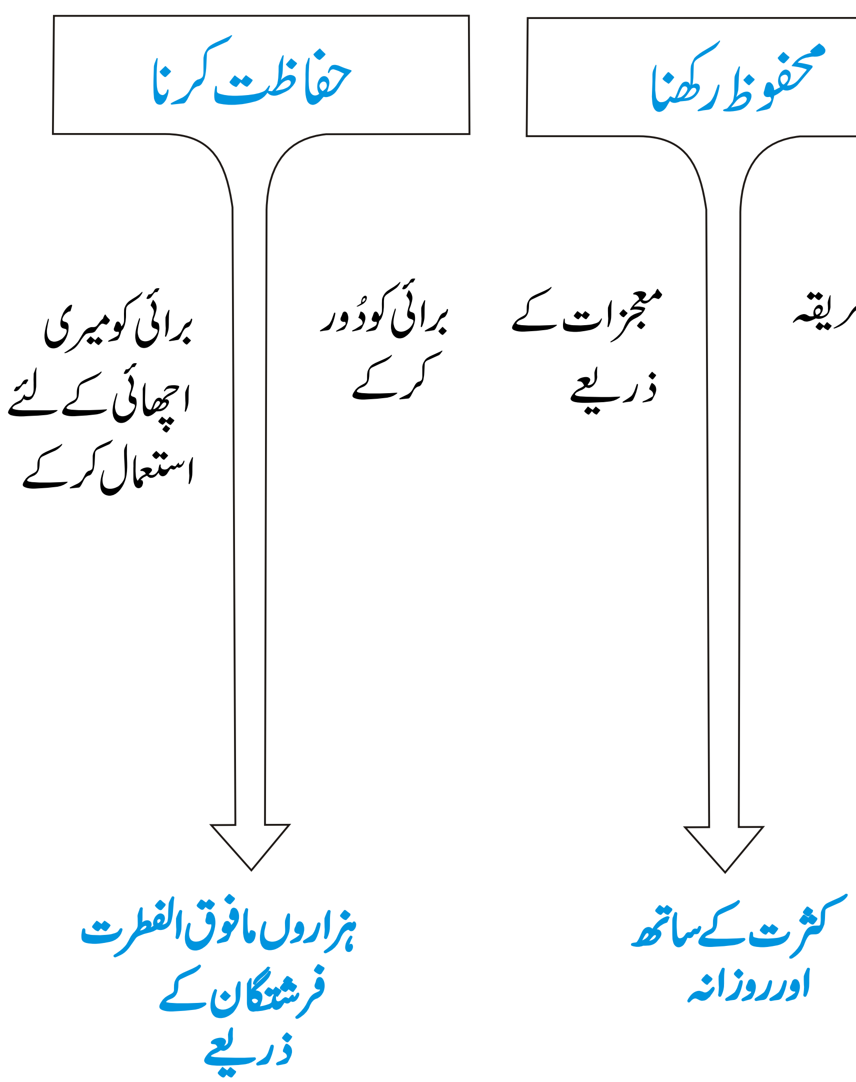

(741) خروج 14 (خُدا نے بنی اسرائیل کیلئے بحرِ قلزم میں سے بچنے کا ایک راستہ مہیا کیا۔)

(742) دانی ایل 23-16:6 (خُدا نے دانی ایل کی شیروں کی ماند میں حفاظت کی۔)

(743) زبور 10,9:91 پر تو اے خُداوند میری پناہ ہے! تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔
تجھ پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔

(744) زبور 15:50 اور مصیبت کے دِن مجھ سے فریاد کر میں تجھے چھڑاؤں گا اور تو میری تمجید کرے گا۔

161a۔ میرا آسمانی باپ برائی کو مجھ سے دور کر کے میری حفاظت کرتا ہے اور مجھے اُس کے نقصان سے بچاتا ہے۔

(745) پیدائش 20:50 تم نے تو مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا تا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے۔

(746) رومیوں 28:8 اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت کرنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔

(747) عبرانیوں 10:12 خُدا ہمارے فائدے کیلئے تنبیہ کرتا ہے تا کہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں۔

161b۔ میرا آسمانی باپ ہر ایک چیز کو میری زندگی میں میری اچھائی کیلئے استعمال کر کے میری حفاظت کرتا ہے۔

162۔ وہ کونسی خاص مخلوق ہے جسے میرا آسمانی باپ میری حفاظت کیلئے بھیجتا ہے؟

(748) زبور 11,10:91 تجھ پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔
کیونکہ وہ تیری بابت فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں پر تیری حفاظت کریں۔

(749) عبرانیوں 14:1 کیا وہ سب خدمت گار روحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟

(750) دانی ایل 23-16:6 (آیت 22 پر غور کریں خُدا نے اپنا فرشتہ بھیج کر دانی ایل کی شیروں کی ماند میں حفاظت کی)

(751) متی 21-13:2 (خُدا نے یوسف کو آگاہ کرنے کیلئے اپنا فرشتہ بھیجا تا کہ وہ بچے کو ہیرودیس کے ہلاک کرنے کے منصوبہ سے بچائے)

(752) اعمال 11-5:12 (ایک فرشتہ نے پطرس کو قید سے رہائی دلائی)

162۔ وہ خاص مخلوق جسے میرا آسمانی باپ میری حفاظت کیلئے بھیجتا ہے وہ اُس کے فرشتے ہیں۔

163۔ یہ کیوں تسلی کا باعث ہے کہ خُدا کے فرشتے میری حفاظت کرتے ہیں؟

(753) مکاشفہ 11:5 اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔

(754) زبور 20:103 اے خُداوند کے فرشتو! اُس کو مبارک کہو تم جو زور میں بڑھ کر ہو اور اُس کے کلام کی آواز سن کر اُس پر عمل کرتے ہو۔

(755) 2۔پطرس 11,10:2 وہ گستاخ اور خودرای ہیں اور عزت داروں پر لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے۔ باوجود یہ کہ فرشتے جو طاقت اور قدرت میں اُن سے بڑے ہیں خُداوند کے سامنے اُن پر لعن طعن کے ساتھ نالش نہیں کرتے۔

(756) زبور 11:91 کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔

(757) عبرانیوں 14:1 کیا وہ سب خدمت گزار روحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟

163۔ یہ جاننا تسلی کا باعث ہے کہ خُدا کے فرشتے میری حفاظت کرتے ہیں کیونکہ وہ بڑی تعداد میں اور طاقتور ہیں جو لگاتار میری نگرانی کرتے ہیں۔

میری شکرگزاری

164۔ میرا آسمانی باپ کیوں میری حفاظت کرتا ہے اور مجھے محفوظ رکھتا ہے؟

(758) زبور 1:118 خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

(759) رومیوں 16:9 پس . . . یہ ارادہ کرنے یا دوڑ دھوپ کرنے والے پر منحصر نہیں بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔

(760) رومیوں 32:8 جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر — اُسے حوالہ کر دیا۔ وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟

(761) پیدائش 10:32 میں تیری سب رحمتوں اور وفاداری کے مقابلہ میں جو تو نے اپنے بندہ کے ساتھ برتی ہے بالکل ہیچ ہوں۔

(762) رومیوں 35:11 کس نے پہلے اُسے کچھ دیا ہے جس کا بدلہ اُسے دیا جائے؟

164۔ میرا آسمانی باپ مجھے محفوظ رکھتا اور میری حفاظت کرتا ہے اس لِئے نہیں کہ یہ میری محنت کا پھل ہے یا

میں اِسکا حقدار ہوں بلکہ وہ رحیم اور بھلا ہے۔

165۔میرا آسمانی باپ مجھ سے کیوں چاہتا ہے کہ میں اُس کی بھلائی اور رحم کیلئے شکر گزاری کا اظہار کروں؟

(763) زبور 1:106 خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

(764) زبور 2,1:103 اے میری جان خُداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس قدّوس نام کو مبارک کہے۔اے میری جان خُداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

(765) 1۔سموئیل 24:12 فقط اتنا ہو کہ تم خُداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دِل اور سچائی سے اُس کی عبادت کرو کیونکہ سوچو کہ اُس نے تمہارے لِئے کیسے بڑے کام کِئے ہیں۔

(766) استثناء 12:10 خُداوند تیرا خُدا تجھ سے اِس کے سوا اور کیا چاہتا ہے کہ تو خُداوند اپنے خُدا کا خوف مانے اور اُس کی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے خُداوند خُدا کی بندگی کرے؟

(767) 1۔کرنتھیوں 31:10 پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خُدا کے جلال کیلئے کرو۔

165۔میرا آسمانی باپ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں اِس بات کا اظہار کروں کہ میں اُس کی بھلائی اور رحم کی قدر کرتے ہوئے اُس کا شکر، ستایش، خدمت اور تابعداری کرتا ہوں۔

خُدا کی تخلیق کی تباہی

166۔خُدا کی تخلیق کیسے برباد ہوئی؟

(768) پیدایش 19-1:3 (آدم اور حوا گناہ میں گر گئے اور اپنے لِئے موت کا سبب بنے۔)

(769) رومیوں 12:5 جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی۔

(770) رومیوں 22:8 ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِزہ میں پڑی رہتی ہے۔

166۔خُدا کی تخلیق اُس وقت تباہ ہوگئی جب گناہ اور موت آدم اور حوا کے ذریعے دُنیا میں آئے۔(گُناہ میں گرنا)

167۔کس نے آدم اور حوا کو آزمایا اور گناہ میں ڈالا؟

(771) پیدایش 6-1:3 (ابلیس نے سانپ کے ذریعے حوا سے باتیں کیں اور اُسے آزمایش میں ڈالا۔)

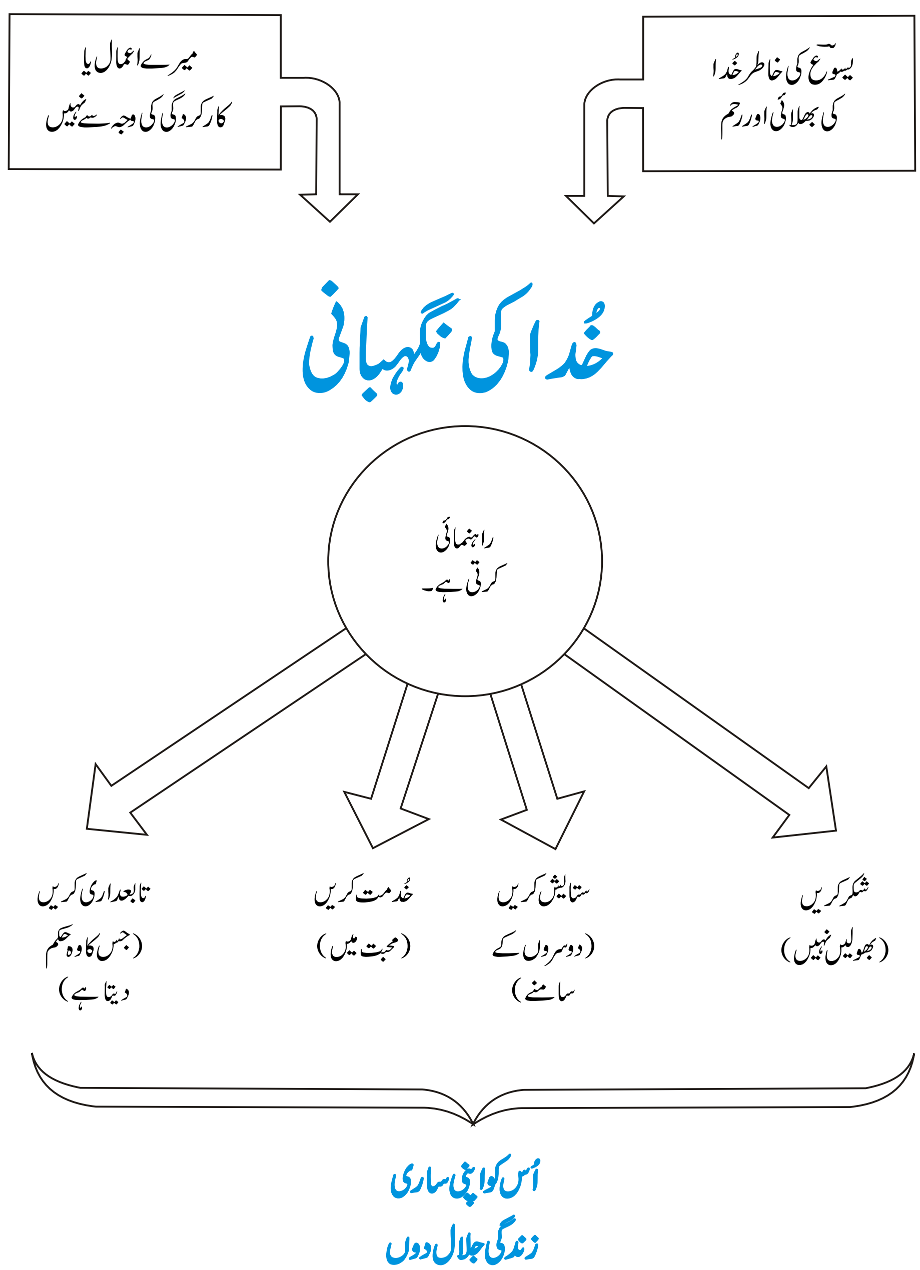
میرے اعمال یا
کارکردگی کی وجہ سے نہیں
یسوعؔ کی خاطر خُدا
کی بھلائی اور رحم
خُدا کی نگہبانی
راہنمائی
کرتی ہے۔
تابعداری کریں
(جس کا وہ حکم
دیتا ہے)
خُدمت کریں
(محبت میں)
ستایش کریں
(دوسروں کے
سامنے)
شکر کریں
(بھولیں نہیں)
اُس کو اپنی ساری
زندگی جلال دوں

(772) 1۔یوحنا8:3 جوکوئی گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔

(773) مکاشفہ 9:12 اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا – دِیا گیا۔

167۔ابلیس نے آدم اور حوا کو ممنوعہ پھل کھانے کی ترغیب دے کر گناہ میں ڈال دیا۔

168۔ابلیس کون ہے؟

(774) 2۔پطرس4:2 خُدا نے گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دِیا تا کہ عدالت کے دِن تک حراست میں رہیں۔

(775) یہوداہ6:1 اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُن کو اُس نے دائمی قید— میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا ہے۔

(776) متی 41:25 اے ملعونو! میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

168۔ابلیس اُن فرشتوں کا لیڈر رہے جنہوں نے گناہ کیا اور جہنم میں ہمیشہ کی آگ کے حوالہ کر دیئے گئے۔

169۔ابلیس نے خُدا کی تخلیق کو کیوں تباہ کیا؟

(777) متی 43-36:13 (یسوعؔ نے ابلیس کے بارے میں کہا کہ وہ خُدا کے کام کا دشمن ہے)

(778) یوحنا44:8[ابلیس] شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے۔

(779) 1۔پطرس 8:5 تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔

(780) مکاشفہ 12:12 اے خشکی اور تری تم پر افسوس! کیونکہ ابلیس بڑے قہر میں تمہارے پاس اتر کر آیا ہے اِس لِئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے۔

(781) 2۔تیمتھیس26,25:2 اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے شاید خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے . . . اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہو کر ابلیس کے پھندے سے چھوٹیں۔

169۔ابلیس نے خُدا کی تخلیق کو تباہ کیا کیونکہ وہ خُدا کا دشمن ہے اور سچ کی مخالفت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمام لوگوں کو اپنے پھندے میں پھنسائے تا کہ وہ بھی جہنم میں اُس کے ساتھ ہوں۔

ابلیس

(اور اُس کے فرشتے)

بغاوت کی
آسمان سے گرا دیا گیا
رد کر دیا گیا۔

اُس نے آدم اور حوا کو گناہ میں دھکیلا

(انسان کا گناہ میں گِرنا)

خُدا کی تخلیق کو گناہ
اور موت سے برباد کیا

چاہتا ہے تمام لوگ جہنم میں اُس
کے ساتھ عذاب میں رہیں

خُدا نے نجات دہندہ
کو بھیجا۔

170۔ خُدا نے تباہ شدہ دُنیا کو برباد کر کے نئی دُنیا کو کیوں نہ شروع کیا؟

(782) نوحہ 22:3 یہ خُداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے۔

(783) حزقی ایل 11:33 مجھے اپنی حیات کی قسم شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ اِس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور زندہ رہے۔

(784) متی 34:25 آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنایِ عالم سے تمہارے لِئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لے لو۔

(785) 1۔یوحنا 8:3 خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔

(786) 2۔تیمتھیس 9:1 [خُدا] نے ہمیں نجات دی . . . ۔ ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادے اور فضل کے موافق جو مسیح یسوعؔ میں ہم پر ازل سے ہوا۔

170۔ خُدا نے تباہ شدہ دُنیا کو برباد نہ کیا کیونکہ اُس نے اپنی پُرفضل محبت میں اپنے بیٹے کو شیطان کے کاموں کو مٹانے اور اِس دُنیا کو بچانے کیلئے بھیجنا پسند کیا۔

171۔ پھر خُدا میرے آسمانی باپ نے میرے لِئے اپنی بھلائی اور رحمت میں مجھے پیدا کرنے، محفوظ رکھنے اور حفاظت کرنے کے علاوہ اور کیا کیا ہے؟

(787) پیدایش 15:3 اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔

(788) 2۔تیمتھیس 10,9:1 جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بلاوے سے بلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوعؔ میں ہم پر ازل سے ہوا مگر اَب ہمارے منجی مسیح یسوعؔ کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کی نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔

(789) یوحنا 17,16:3 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لِئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لِئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

171۔ خُدا میرے آسمانی باپ نے اپنی بھلائی اور رحمت میں اپنے اکلوتے بیٹے کو مجھے نجات دینے کیلئے بھیجا۔

دوسرا آرٹیکل

(نجات)

میں ایمان رکھتا ہوں یسوعؔ مسیح پر جو خُدا کا اکلوتا بیٹا ہمارا خداوند ہے۔ وہ رُوح القدّس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا۔ کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ پنطُس پلاطُوس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا، مصلوب ہوا، مر گیا اور دفن ہوا۔ وہ رُوحوں کے جہان میں میں اتر گیا۔ تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمان پر چڑھ گیا اور خُدا قادرِ مطلق باپ کے دائیں ہاتھ بیٹھا ہے۔ جہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے کیلئے آئے گا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ مسیح حقیقی خُدا ابدیت سے خُدا باپ سے مولود اور حقیقی انسان ہے۔ جو کنواری مریم سے پیدا ہوا وہ میرا خُداوند ہے۔

اُس نے مجھے نجات بخشی میں جو کھویا ہوا اور رَدّ کیا ہوا تھا اُس نے مجھے فدیہ دے کر گناہوں، موت اور ابلیس کی طاقت سے سونا اور چاندی سے نہیں بلکہ اُس نے بے قصور ہونے کے باوجود اذیت سہہ کر، اپنا بیش بہا خون بہا کر اور اذیت ناک صلیبی موت کے وسیلہ سے مجھے نجات بخشی۔

اُس نے یہ سب کچھ کیا تا کہ میں اُس کا برگزیدہ بن کر اُس کے ساتھ اُس کی بادشاہی میں رہوں۔ ابدی راستبازی گناہوں سے پاک اور مبارک حالی میں اُس کی خدمت کروں جس طرح وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور زندہ ہے اور ابد تک بادشاہی کرتا ہے۔

یہ یقیناً سچائی ہے۔

مسیح کا تشخص

172۔میں کیوں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ مسیح حقیقی خُدا ہے؟

(790) 1۔یوحنا20:5 ہم اُس میں جو حقیقی ہے۔یعنی اُسکے بیٹے یسوعؔ مسیح میں ہیں۔حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

(791) رومیوں5:9 مسیح . . . جو سب کے اوپر اور خُدا اِ محمود ہے۔

(792) متی23:1 دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے۔جس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔

(793) لوقا11:2 آج داؤد کے شہر میں تمہارے لِئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔

(794) 2۔پطرس17:1 اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عزت اور جلال پایا جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔''

(795) یوحنا16:3 خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا۔

(796) یوحنا28:20 توما نے جواب میں اُس سے کہا۔''اے میرے خُداوند! اے میرے خُدا۔''

(797) متی16:16 شمعون پطرس نے جواب میں کہا۔''تو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔''

172a۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ حقیقی خُدا ہے کیونکہ بائبل اُسے خُدا کہتی ہے۔(الٰہی ناموں سے)

(798) یوحنا2:1 یہی ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

(799) عبرانیوں8:13 یسوعؔ مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(800) متی20:28 اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

(801) متی18:28 آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دِیا گیا ہے۔

(802) یوحنا17:21 اے خُداوند! تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔

172b۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ حقیقی خُدا ہے کیونکہ اُس میں ایسی خصوصیات ہیں جو صرف خُدا میں ہیں۔(الٰہی خصوصیات)

(803) یوحنا3:1 سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں۔

(804) عبرانیوں3:1 بیٹا اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔

(805) یوحنا11-1:2 (یسوعؔ نے پانی کو مے بنایا)

(806) لوقا 5:17-26 (یسوؔع نے مفلوج کو شفا بخشی)

(807) متی 8:23-27 (یسوؔع نے خوفناک طوفان کو ساکن کیا)

(808) مرقس 5:1-20 (یسوؔع بدروحوں پر اختیار رکھتا تھا)

(809) یوحنا 11:38-44 (یسوؔع نے لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کیا)

(810) متی 28:6،7 (یسوؔع خود مُردوں میں سے جی اُٹھا)

(811) رومیوں 1:4 [یسوؔع] پاکیزگی کی رُوح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب قدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا۔

(812) متی 9:6 ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔

(813) یوحنا 5:22 کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے۔

172c۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوؔع حقیقی خُدا ہے وہ ایسے کام کرتا ہے جو صرف خُدا کر سکتا ہے (الٰہی کام)

(814) یوحنا 5:22،23 باپ نے . . . عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا

172d۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوؔع حقیقی خُدا ہے کیونکہ بائبل مجھے بتاتی ہے کہ اُس کی خُدا کی طرح عزت کرو۔ (الٰہی تعظیم)

173۔ میں کیوں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوؔع مسیح حقیقی انسان ہے؟

(815) 1۔ تیمتھیس 2:5 کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوؔع جو انسان ہے۔

(816) رومیوں 1:3 اُس کا بیٹا . . . جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا۔

(817) اعمال 17:31 [خُدا] نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔

(818) عبرانیوں 2:14 پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا۔

(819) متی 26:2 تم جانتے ہو کہ دو دِن کے بعد ــ عیدِ فسح ہوگی اور اِبنِ آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائیگا۔

173a۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوؔع حقیقی انسان ہے کیونکہ بائبل اُسے انسان کہتی ہے۔

یسوعؔ کا تشخص

حقیقی انسان

— انسان کہا گیا
— انسانی جسم
اور رُوح
— انسانی کام

حقیقی خُدا

— الٰہی نام
— الٰہی خاصیتیں
— الٰہی کام
— الٰہی جلال

دونوں خصوصیات ایک شخص میں
کنواری سے پیدائش
کی وجہ سے

شریعت کے ماتحت ⟷ شریعت کی مکمل تابعداری

مرنا ⟷ سب لوگوں کو فدیہ دے کر چھڑانا

نجات دہندہ

(820) گلتیوں 4:4 خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا۔

(821) لوقا 12:2 تم ایک بچہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔

(822) لوقا 40:2 وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا۔

(823) لوقا 39:24 میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔

(824) متی 38:26 میری جان نہایت غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔

173b۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ حقیقی انسان ہے کیونکہ وہ انسانی جسم اور رُوح رکھتا ہے۔

(825) متی 2:4 چالیس دِن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔

(826) مرقس 38:4 یسوعؔ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔

(827) یوحنا 35:11 یسوعؔ رویا۔

(828) یوحنا 28:19 یسوعؔ نے کہا۔ ''میں پیاسا ہوں''

(829) زبور 24,17-14,2,1:22 (یسوعؔ نے دُکھ اُٹھایا۔)

(830) مرقس 46-44,37:15 (یسوعؔ مر گیا اور اُس کی لاش یوسف آرمتیا کو دفنانے کیلئے دے دی گئی۔)

173c۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ حقیقی انسان ہے کیونکہ اُس نے ایسے کام کِئے جو انسانوں کے طبعی کام ہیں۔

174۔ خُدا کا بیٹا حقیقی انسان کیسے بنا؟

(831) لوقا 38-26:1 (جبرائیل فرشتہ نے کنواری مریم سے کہا کہ جو بچہ اُس سے پیدا ہوگا وہ خُدا کا بیٹا ہو گا۔ آیت 35 پر غور کریں کہ ''رُوح القدّس تجھ پر نازل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔'')

(832) متی 20:1 اے یوسف ابن داؤد اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدّس کی قدرت سے ہے۔

(833) متی 23,22:1 یہ سب کچھ اِس لئے ہوا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ ''دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی۔ اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے۔''

(834) گلتیوں 4:4 لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا۔

174۔ خُدا کا بیٹا اُس وقت حقیقی انسان بنا جب وہ رُوح القدّس کی قدرت سے کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ (کنواری کے بطن سے بچہ کی پیدائش کا معجزہ۔ تجسم)

175۔ پھر میں یسوعؔ کے تجسم کے متعلق کیا ایمان رکھتا ہوں؟

(835) کُلسیوں 9:2 کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُس میں مجسم ہوکر سکونت کرتی ہے۔

(836) 1۔ تیمتھیس 5:2 کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی یسوعؔ مسیح جو انسان ہے۔

175۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوعؔ حقیقی انسان اور حقیقی خُدا ایک ہی ہیں۔

176۔ یسوعؔ کا ایک حقیقی انسان اور حقیقی خُدا دونوں کا ایک ہونا کیوں ضروری تھا؟

(837) گلتیوں 5,4:4 خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑا لے۔

(838) رومیوں 23:3 اِس لِئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔

(839) یوحنا 46:8 تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟

(840) عبرانیوں 15:4 ہمارے پاس ایسا سردار کاہن ہے جو ہماری طرح ___ سب باتوں میں آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔

(841) رومیوں 19:5 ایک ہی شخص کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔

176a۔ یہ ضروری تھا کہ یسوعؔ ایک حقیقی انسان اور حقیقی خُدا دونوں ایک ہی شخص میں ہوتا تاکہ وہ شریعت کے ماتحت رہ کر اُس کی میرے لِئے کامل تابعداری کرتا۔ (کامل تابعداری)

(842) عبرانیوں 14:2 پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُنکی طرح اُن میں شریک ہوا تاکہ موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قدرت ___ حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کردے۔

(843) زبور 8,7:49 اُن میں سے کوئی کسی طرح اپنے بھائی کا فدیہ نہیں دے سکتا نہ خُدا کو اس کا معاوضہ دے سکتا ہے ___ کیونکہ اُس کی جان کا فدیہ گراں بہا ہے۔ وہ ابد تک ادا نہ ہوگا۔

(844) یوحنا 29:1 دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

(845) مرقس 45:10 کیونکہ ابنِ آدم بھی اس لِئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خُدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔

176b۔ کیونکہ یہ ضروری تھا کہ یسوعؔ ایک حقیقی انسان اور حقیقی خُدا دونوں ایک ہی شخص میں ہوں تاکہ وہ میرے لِئے مر کر اپنی موت کے ذریعے میرے گناہوں کے لِئے فدیہ دے کر مجھے رہائی دے۔ (خاموش تابعداری)

یسوعؔ کا رُتبہ

177۔خُدا نے یسوعؔ کو کس رُتبہ پر مسح کیا؟

(846) اعمال 38:10 خُدا نے یسوعؔ ناصری کو رُوح القدّس اور قدرت سے مسح کیا۔

(847) استثناء 15:18 خُداوند تیرا خُدا تیرے لِئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔

(848) عبرانیوں 1:3 اُس رسول اور کاہن یسوعؔ پر غور کرو جس کا ہم اقرار کرتے ہیں۔

(849) یوحنا 37:18 یسوعؔ نے جواب دِیا کہ ''تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔''

177۔خُدا نے یسوعؔ کو نبی۔سردار کاہن اور بادشادہ کے رُتبہ پر مسح کیا۔(''مسیح'' کا مطلب ہے ''مسح'' کیا ہوا۔)

178۔پرانے عہد نامہ کے نبیوں کو کیا کام کرنے کیلئے مسح کیا جاتا تھا؟

(850) 1۔سلاطین 16:19 الیشع کو مسح کر . . . کہ تیری جگہ نبی ہو۔

(851) یرمیاہ 7:1 کیونکہ جس کسی کے پاس میں تجھے بھیجوں گا تو جائے گا اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں گا تو کہے گا۔

(852) اعمال 18:3 مگر جن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائے گا۔

178۔پرانے عہد نامہ کے نبی اِس لِئے مسح کئے جاتے تھے کہ لوگوں کو خُدا کا کلام سُنائیں خاص طور پر آنے والے نجات دہندہ کے متعلق خوشخبری دیں۔

179۔یسوعؔ نے جبکہ وہ دُنیا میں نبی کے طور پر تھا کیا کام کیا؟

(853) یسعیاہ 1:61 خُداوند خُدا کی رُوح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سُناؤں۔

(854) لوقا 1:8 یسوعؔ خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سناتا ہوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا۔

(855) متی 5:17 یہ میرا بیٹا پیارا ہے جس سے میں خوش ہوں اُس کی سنو۔

(856) یوحنا 68:6 اے خُداوند ہم کس کے پاس جائیں۔ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔

179۔نبی کی حیثیت سے مسیح نے خُدا کے کلام کی منادی کی خاص طور سے ہمیشہ کی زندگی کی خوشخبری سُنائی۔

180۔پرانے عہد نامہ کے سردار کاہن کس کام کیلئے مسح کیے جاتے تھے؟

(857) خروج 30:30 تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مسح کرنا اور اُن کو مقدّس کرنا تاکہ وہ میرے لِئے کاہن

کی خدمت کو انجام دیں۔

(858) عبرانیوں 1:5 کیونکہ ہر سردار کاہن آدمیوں میں سے منتخب ہو کر آدمیوں ہی کیلئے اُن باتوں کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں تاکہ نذریں اور گناہوں کی قربانیاں گزرانے۔

(859) احبار 16 (سردار کاہن خُدا کی حضوری میں خون لیکر جاتا تاکہ اسرائیل کو یاد دلائے کہ وعدہ کِیئے ہوئے نجات دہندہ کا خون گناہوں کی معافی کیلئے بہایا جائے گا۔ عبرانیوں 4:10 بھی ملاحظہ کریں۔)

(860) عبرانیوں 7:9 مگر دوسرے میں صرف سردار کاہن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ہے اور بغیر خون کے نہیں جاتا جِسے اپنے واسطے اور اُمت کی بھول چوک کے واسطے گزرانتا ہے۔

180۔ پرانے عہد نامہ کے سردار کاہنوں کو خُدا کے سامنے لوگوں کی نمائندگی کرنے اور لوگوں کے گناہوں کیلئے قربانیاں چڑھانے کیلئے مسح کیا جاتا تھا۔

181۔ مسیح نے زمین پر رہتے ہوئے سردار کاہن کی حیثیت سے کیا کام کیا؟

(861) عبرانیوں 27,26:7 چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا۔ جو پاک اور بے ریا اور بیداغ ہو اور گنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو اور اُن سردار کاہنوں کی مانند اِس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں اور پھر اُمت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے کیونکہ وہ اُسے ایک ہی بار کر گزرا جس وقت اپنے آپ کو قربان کیا۔

(862) عبرانیوں 26,24:9 کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہوا جو حقیقی پاک مکان کا نمونہ ہے بلکہ آسمان ہی میں داخل ہوا تاکہ اب خُدا کے رُوبرو ہماری خاطر حاضر ہو . . . مگر اب زمانوں کے آخر میں ایک بار حاضر ہوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گناہ کو مٹا دے۔

(863) افسیوں 2:5 مسیح نے تم سے محبت رکھی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خُدا کی نذر کر کے قربان کیا۔

(864) یوحنا 29:1 دیکھو یہ خُدا کا برہ ہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

(865) 1۔ یوحنا 2:2 اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گناہوں کا بھی۔

181۔ سردار کاہن کی حیثیت سے مسیح نے ساری دُنیا کی نمائندگی کی اور اپنے آپ کو سب کے گناہوں کیلئے قربان کر دیا۔ (فدیہ کی قربانی)

مسیح کا فرضِ منصبی

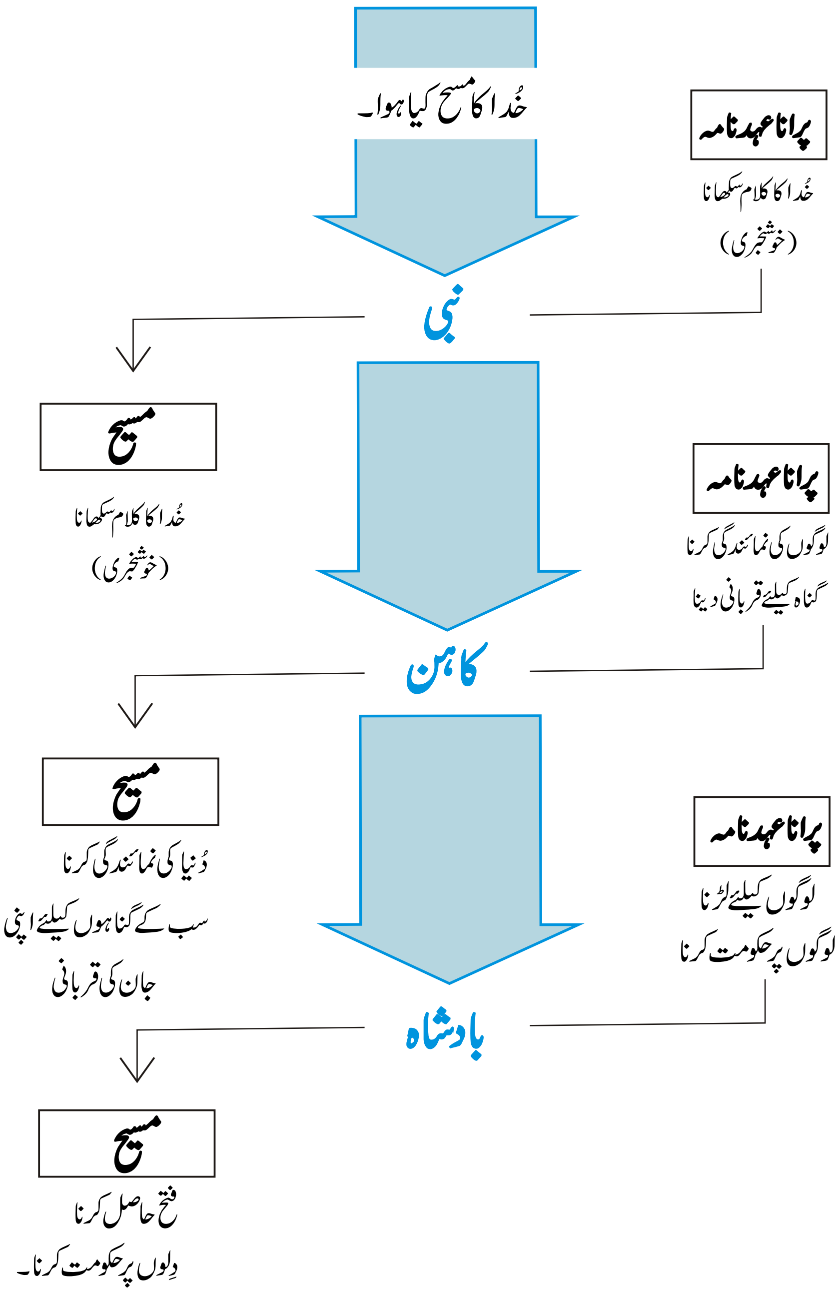

182۔ پرانے عہدنامہ کے بادشاہوں کو کیا کام کرنے کیلئے مسح کیا جاتا تھا؟

(866) 1۔سموئیل 13,12:16 (سموئیل نے داؤد کو مسح کیا کہ وہ بادشاہ ہو۔)

(867) 1۔سموئیل 17:9 جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہوا تو خُداوند نے اُس سے کہا دیکھ "یہی وہ شخص ہے جس کا ذکر میں نے تجھ سے کیا تھا۔ یہی میرے لوگوں پر حکومت کرے گا"

(868) 1۔سموئیل 20:8 تا کہ ہم بھی اور سب قوموں کی مانند ہوں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہماری طرف سے لڑائی کرے۔

182۔ پرانے عہدنامہ کے بادشاہوں کو مسح کیا جاتا تھا تا کہ لوگوں پر حکومت کریں اور اُن کی حفاظت کریں۔

183۔ یسوعؔ نے زمین پر بادشاہ کی حیثیت سے کیا کام کیا؟

(869) 1۔کرنتھیوں 57,56:15 موت کا ڈنگ گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے۔ مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

(870) عبرانیوں 14:2 پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُنکی طرح اُن میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قدرت ــ حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کردے۔

(871) رومیوں 9:14 کیونکہ مسیح اِسی لِئے مُوا اور زندہ ہوا کہ مُردوں اور زندوں دونوں کا خُداوند ہو۔

(872) یوحنا 37,36:18 میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں . . . میں بادشاہ ہوں۔ میں اِس لِئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔

(873) لوقا 21:17 خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔

183۔ بادشاہ کی حیثیت سے مسیح نے گناہ، موت اور ابلیس پر فتح حاصل کی تا کہ وہ اپنے کلام کے وسیلہ سے ایمانداروں کے دِلوں پر بادشاہی کرے۔

مسیح کے کام

184۔ ہم سب فطرتی طور پر کیوں کھوئی ہوئی اور رَدّ کی ہوئی مخلوق ہیں؟

(874) رومیوں 18:7 کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں۔

(875) رومیوں 23,22:3 کیونکہ کچھ فرق نہیں اِس لِئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔

(876) افسیوں 1:2 تم اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔

(877) یوحنا 34:8 جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔

(878) رومیوں 12:5 اور موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔

(879) 1۔یوحنا 8:3 جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے۔

184۔ہم سب کھوئی ہوئی اور رّد کی ہوئی مخلوق ہیں کیونکہ ہم فطری طور سے گُناہ، موت اور ابلیس کے غلام ہیں۔

185۔مسیح کا کام کیا کہلاتا ہے جسکے ذریعے اُس نے ہمیں گناہ کی غلامی، موت اور شیطان سے فدیہ دیکر چھڑایا؟

(880) عبرانیوں 15:9 تا کہ اُس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصوروں کی معافی کیلئے ہوئی ہے بلائے ہوئے لوگ وعدہ کے مطابق ابدی میراث کو حاصل کریں۔

(881) عبرانیوں 12:9 وہ اپنا ہی خون لیکر پاک مکان میں داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی

185۔مسیح کا وہ کام جس کے وسیلہ سے اُس نے فدیہ دے کر ہمیں غلامی سے چھڑایا نجات کہلاتا ہے۔

186۔خُدا نے مسیح سے ہمیں گناہ کی غلامی سے چھڑانے کیلئے فدیہ کی کتنی قیمت ادا کرنے کیلئے کہا؟

(882) احبار 14-10:17 (خُدا نے گناہ کی قیمت دینے کیلئے خون دینے کیلئے کہا کیونکہ بدن کی زندگی خون کی وجہ سے ہے۔)

(883) مکاشفہ 6,5:1 جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی . . . اُس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔

(884) افسیوں 7:1 ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس کے فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔

(885) یسعیاہ 5:53 وہ ہماری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔

(886) متی 28:20 چنانچہ ابنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔

186۔خُدا نے یسوعؔ کو فدیہ کی قیمت ادا کرنے کیلئے اپنا خون بہانے، دُکھ سہنے اور موت برداشت کرنے کیلئے کہا تا کہ وہ ہمیں گناہ کی غلامی سے رہائی دے۔

187۔ ہم یسوعؔ کے خون کو پاک کیوں کہتے ہیں؟

(887) 1۔یوحنا 7:1 اور اُس کے بیٹے یسوعؔ کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔

(888) 1۔پطرس 19,18:1 تم جانتے ہو کہ تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے

نہیں ہوئی . . . بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔

187۔ہم مسیح کے خون کو پاک کہتے ہیں کیونکہ یہ خُدا کے کامل بیٹے کا خون ہے۔

188۔ہم مسیح کے خون کو قیمتی کیوں کہتے ہیں؟

(889) زبور 8,7:49 اُن میں سے کوئی کسی طرح اپنے بھائی کا فدیہ نہیں دے سکتا اور نہ خُدا کو اُس کا معاوضہ دے سکتا ہے ۔ کیونکہ اُس کی جان کا فدیہ گراں بہا ہے وہ ابد تک ادا نہ ہوگا۔

(890) متی 26:16 اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا ؟

(891) 1۔پطرس 19,18:1 تم جانتے ہو کہ تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ نہیں ہوئی . . . بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ بُرے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔

188۔ہم مسیح کے خون کو بیش قیمت کہتے ہیں کیونکہ اس نے ہمارے لِئے فدیہ کی قیمت ادا کی جو ساری دُنیا کا سونا اور چاندی ادا نہ کر سکتے تھے۔

189۔ہم مسیح کے دکھوں اور موت کو بے گناہ کیوں کہتے ہیں؟

(892) 2۔کرنتھیوں 21:5 جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔

(893) عبرانیوں 15:4 ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جو سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا ۔ تو بھی بے گناہ رہا۔

(894) عبرانیوں 27,26:7 چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا اور بے داغ ہو اور گنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو اور اُن سردار کاہنوں کی مانند اس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں اور پھر اُمت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے کیونکہ اُسے وہ ایک ہی بار کر گزرا جس وقت اپنے آپ کو قربان کیا۔

(895) یسعیاہ 6,5:53 وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔

189۔ہم مسیح کے دکھوں اور موت کو بے گناہ کہتے ہیں کیونکہ یسوعؔ ساری دُنیا کے لوگوں کے گناہوں کی قیمت ادا کر رہا تھا نہ کہ اپنی۔ (ہمارا عوضی)

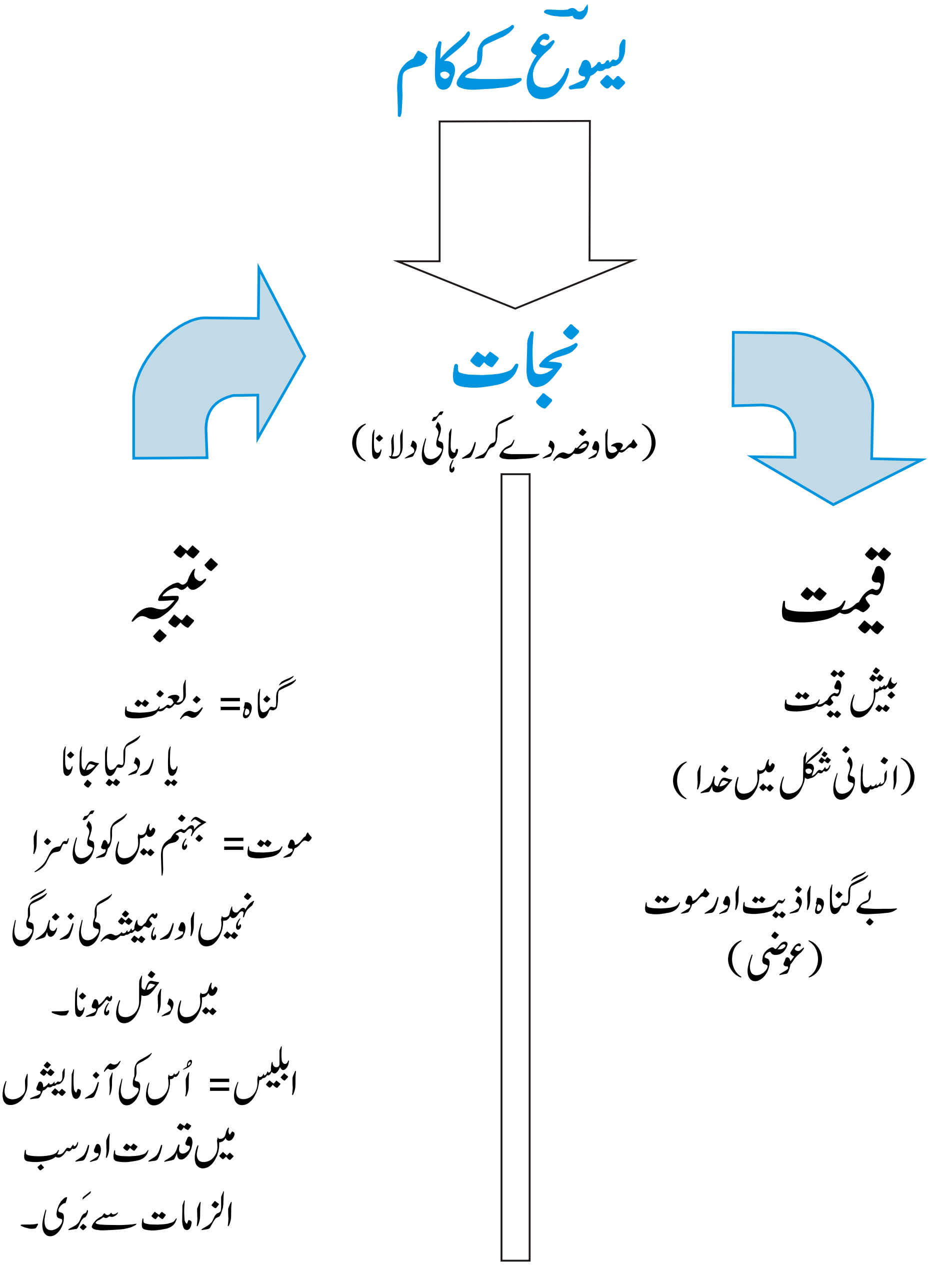
یسوؔع کے کام
نجات
(معاوضہ دے کر رہائی دلانا)
نتیجہ
گناہ = نہ لعنت
یا رد کیا جانا
موت = جہنم میں کوئی سزا
نہیں اور ہمیشہ کی زندگی
میں داخل ہونا۔
ابلیس = اُس کی آزمائشوں
میں قدرت اور سب
الزامات سے بَری۔
قیمت
بیش قیمت
(انسانی شکل میں خدا)
بے گناہ اذیت اور موت
(عوضی)

190۔ مسیح کی نجات نے کس مفہوم میں مجھے گناہ کی غلامی سے نجات بخشی؟

(896) یوحنا 36,34:8 جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔

(897) 1۔یوحنا 7:1 اُس کے بیٹے یسوعؔ کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔

(898) گلتیوں 13:3 مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔

(899) کُلسیوں 13:2 جب تم اپنے قصوروں کے سبب مُردہ تھے . . . خُدا نے تمہیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا اُس نے ہمارے سب قصور معاف کِئے۔

(900) رومیوں 1:8 پس اب جو مسیح یسوعؔ میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔

(901) زبور 10:103 اُس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا۔

190۔ مسیح نے مجھے میرے گناہوں کی سزا جس کا میں مستحق تھا۔ سے رہائی دلائی۔

191۔ کس مفہوم میں مسیح کی نجات نے ہمیں موت کی غلامی سے رہائی دی؟

(902) متی 28:10 اُس سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔

(903) 1۔کرنتھیوں 57,54:15 ''موت فتح کا لُقمہ ہو گئی'' . . . مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

(904) یوحنا 26,25:11 قیامت اور زندگی تو میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان رکھتا ہے ابد تک کبھی نہ مرے گا۔

(905) 2۔تیمتھیس 10:1 ہمارے مُنجی مسیح یسوعؔ . . . موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔

191۔ مسیح کی نجات نے مجھے جہنم کی ابدی موت کی سزا سے آزاد کیا۔

192۔ مسیح کی نجات مجھے میری زمینی زندگی کے متعلق اور کیا ضمانت دیتی ہے؟

(906) لوقا 56-49:8 ؛ یوحنا 11-11:14 (یسوعؔ نے یائر کی بیٹی اور لعزر کی موت کو نیند کہا۔)

(907) اعمال 60-57:7 (ستفنس کی موت کو ایسا بیان کیا گیا ہے جیسے وہ نیند کی حالت میں تھا۔)

(908) اعمال 36:13 کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خُدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سو گیا اور اپنے باپ دادا سے جا ملا اور اُس کے سڑنے کی نوبت پہنچی۔

(909) 1۔تھسلنیکیوں 18-13:4 (پولُس رسُول ایمانداروں کو یقین دلاتا ہے کہ موت صرف ایک نیند ہے جس سے یسوؔع ہمیں جگائے گا تا کہ ہم ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔ آیت 14 پر خاص طور سے غور کریں۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ یسوؔع مر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں یسوؔع کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔)

(910) دانی ایل 2:12 اور جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے بعض حیاتِ ابدی کیلئے اور بعض رسوائی اور ذلت ابدی کیلئے۔

192۔ مسیح کی نجات مجھے یقین دلاتی ہے کہ میری زمینی زندگی کا خاتمہ ایک نیند ہے جس سے میں ابدی زندگی میں داخل ہونے کیلئے جاگ اُٹھوں گا۔

193۔کس مفہوم میں مسیح کی نجات نے مجھے ابلیس کی غلامی سے آزاد کیا؟

(911) پیدائش 15:3 اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔

(912) 1۔یوحنا 8:3 خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔

(913) عبرانیوں 14:2 پس جس صورت میں لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قدرت — حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کردے۔

(914) یعقوب 7:4 ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔

(915) مکاشفہ 11,10:12 اَب ہمارے خُدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اُس مسیح کا اختیار ظاہر ہوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات دِن اُن پر الزام لگایا کرتا تھا گرا دیا گیا۔ وہ برّہ کے خون کے باعث اُس پر غالب آئے۔

(916) رومیوں 34:8 کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوؔع وہ ہے جو مر گیا — بلکہ مُردوں میں سے جی اُٹھا — اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔

193۔ مسیح کی نجات نے مجھے ابلیس کی آزمایشوں اور اُس کے الزامات کی قدرت سے آزاد کیا۔

مسیح کی عاجزی

194۔جب ہم مسیح کی عاجزی کا ذکر کرتے ہیں تو اِس سے ہمارا کیا مطلب ہے؟

(917) فلپیوں 8-6:2 [یسوع مسیح] اُس نے اگرچہ خُدا کی صورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں

دونوں میں فرق
مسیح کی

عاجزی	سربلندی
اپنے آسمانی جلال کا پورے طور پر استعمال ترک کیا	اپنے آسمانی جلال کو پوری طرح استعمال کرنے کو دوبارہ لے لیا
زمین پر فروتنی اور انکساری سے رہنا	سربلندی حالت میں آسمان اور زمین کو معمور کرنا
ہمیں گناہوں سے نجات دینے کیلئے ایسا کیا	ایسا کیا تا کہ ہمیں یقین دلائے کہ ہم نجات پا چکے ہیں

رکھنے کی چیز نہ سمجھا بلکہ اپنے آپکو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔

(918) 2۔کرنتھیوں 9:8 کیونکہ تم ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگر چہ دولت مند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تا کہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاوٗ۔

(919) یوحنا 3:18-6 ؛ متی 26:47-56 (اگر چہ یسوعؔ قدرت رکھتا تھا کہ اُس سپاہی کو نیچے گرا دے اور بہت سے فرشتوں کو اپنی مدد کیلئے بُلائے لیکن اُس نے گرفتار ہونا پسند کیا۔)

194۔مسیح کی عاجزی کا مطلب ہے کہ مسیح اپنے آسمانی اختیار اور جلال کا پوری طرح استعمال نہ کرے بلکہ ادنیٰ حیثیت سے زندگی گزارے اور اپنی جان دے۔

195۔مسیح نے کیسے اپنے آپ کو حلیم بنایا؟

(920) متی 1:18-20 (یسوعؔ عاجزی اور حلیمی سے اِس دُنیا میں آیا جب وہ مریم سے پیدا ہوا)

(921) لوقا 2:1-14 (یسوعؔ بچے کی حیثیت سے غریب والدین کے گھر میں پست حالی میں پیدا ہوا۔)

(922) لوقا 58:9 یسوعؔ نے اُس سے کہا ''کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے پر ابن آدم کیلئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔''

(923) مرقس 15:15 پیلاطُس نے لوگوں کو خوش کرنے کے ارادہ سے اُن کیلئے براباؔ کو چھوڑ دیا اور یسوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا کہ مصلوب ہو۔

(924) مرقس 24,22:15 اور وہ یسوعؔ کو مقام گلگتا پر لائے (جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے) اور اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا۔

(925) مرقس 37:15 پھر یسوعؔ نے بڑی آواز سے چلا کر دم دے دیا۔

(926) مرقس 46:15 یوسف نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی رکھا۔

195۔ مسیح نے عاجزی کی صورت میں مریم کے پیٹ میں پڑنے ،تنگ حالی میں پیدائش، سادہ زندگی، پنطُس پیلاطُس کے عہد میں دکھ اُٹھانے، صلیبی موت اور دفن کئے جانے سے اپنے آپ کو حلیم اور فروتن کیا۔

196۔مسیح نے اپنے آپ کو حلیم کیوں بنایا؟

(927) 2۔کرنتھیوں 9:8 وہ غریب بن گیا تا کہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاوٗ۔

(928) مرقس 45:10 کیونکہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔

196۔ مسیح نے اپنے آپ کو ہمارا نجات دہندہ بننے کیلئے حلیم بنایا۔

مسیح کی سربلندی

197۔ جب ہم مسیح کی سربلندی کی بات کرتے ہیں تو اُس سے ہمارا کیا مطلب ہے؟

(929) فلپیوں 9:2 اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

(930) یوحنا 5:17 اور اب اے باپ! تو اُس جلال سے جو میں دُنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔

(931) افسیوں 10:4 اور یہ اُترنے والا وہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمور کرے۔

(932) عبرانیوں 9:2 البتہ یسوؔع کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوؔع کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے۔

197۔ جب ہم مسیح کی سربلندی کی بات کرتے ہیں تو ہمارا مطلب ہے کہ ''خُدائے مجسم'' کی حیثیت سے اُس نے دوبارہ اپنی آسمانی قدرت اور جلال کا مکمل استعمال کیا۔

198۔ مسیح کیسے سربلند ہوا؟

(933) 1۔پطرس 19:3 اِسی میں اُس نے جا کر قیدی روحوں میں منادی کی۔

(934) رومیوں 4:6 مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا۔

(935) مرقس 19:16 یسوؔع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔

(936) اعمال 42:10 اور اُس نے ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خُدا کی طرف سے زندوں اور مُردوں کا منصف مقرر کیا گیا ہے۔

198۔ مسیح رُوحوں کے جہان میں اُترنے، مُردوں میں سے زندہ ہونے۔ آسمان پر چڑھنے، خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھنے اور مُردوں اور زندوں کا منصف مقرر ہونے سے سربلند کیا گیا ہے۔

199۔ خُدا نے مسیح کو کیوں سربلند کیا؟

(937) اعمال 36,33,32:2 اِسی یسوعؔ کو خُدا نے جِلایا . . . خُدا کے داہنے ہاتھ سے سر بلند ہو کر . . . اُس نے رُوح القدّس نازل کیا جوتم دیکھتے اور سنتے ہو۔ پس اسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یسوعؔ کو جسے تم نے مصلوب کیا خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔

(938) فلپیوں 2:9-11 اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے تاکہ یسوعؔ کے نام پر ہر ایک گُھٹنا جھکے خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا، خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کیلئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوعؔ مسیح خُداوند ہے۔

(939) اعمال 31:5 اُسی کو خُدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سر بلند کیا۔

199۔ خُدا نے مسیح کو سر بلند کیا تاکہ ہمیں یقین دلائے کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

200۔ مسیح کا عالمِ ارواح میں اُترنا ہمیں کس بات کی یاددہانی کرتا ہے؟

(940) 1۔ پطرس 19:3 اُس نے عالمِ اَرواح میں جا کر اُن قیدی روحوں میں منادی کی۔

(941) کُلسیوں 15:2 اُس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔

200۔ مسیح کا عالمِ ارواح میں اُترنا ہمیں ابلیس اور تمام شیطانی فرشتوں پر فتح کی یقین دہانی کرتا ہے۔

201۔ قیامت المسیح ہمیں کس بات کی یقین دہانی کراتی ہے؟

(942) رومیوں 4:1 [یسوعؔ] مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا۔

201a۔ قیامت المسیح ہمیں یقین دلاتی ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔

(943) رومیوں 25:4 وہ ہمارے گناہوں کیلئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کیلئے جلایا گیا۔

(944) 1۔ کرنتھیوں 17:15 اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔

(945) 1۔ پطرس 3:1 [خُدا] نے یسوعؔ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ اُمید کیلئے نئے سرے سے پیدا کیا۔

201b۔ قیامت المسیح ہمیں یقین دلاتی ہے کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

(946) یوحنا 19:14 کیونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے۔

(947) 1۔ کرنتھیوں 23,22:15 مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ لیکن ہر ایک اپنی باری سے پہلا

پھل مسیح پھر مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ۔

(948) یوحنا 25:11 یسوعؔ نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔

201c۔ قیامت المسیح ہمیں یقین دلاتی ہے کہ وہ ہمیں مُردوں میں سے زندہ کرے گا۔

202۔ مسیح کا آسمان پر اُٹھایا جانا ہمیں کس بات کی یقین دہانی کراتا ہے؟

(949) مرقس 19:16 خُداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔

(950) افسیوں 10-7:4 (مسیح کا آسمان پر ایک عظیم فاتح شخصیت کے طور پر اُٹھائے جانا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ اُس نے وہ تمام کام انجام دیا جس کیلئے خُدا نے اُسے بھیجا تھا۔)

202a چونکہ مسیح ایک فاتح شخصیت کے طور پر آسمان پر واپس گیا اُس کا آسمان پر اُٹھایا جانا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

(951) یوحنا 3,2:14 میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لِئے جگہ تیار کروں اور اگر میں جا کر تمہارے لِئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔

202b۔ مسیح کا آسمان پر صعود فرمانا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ وہاں جگہ ہے جہاں ہم ہمیشہ کیلئے اُسکے ساتھ ہوں گے۔

203۔ مسیح کا خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھنا ہمیں کس بات کا یقین دلاتا ہے؟

(952) افسیوں 22-20:1 [خُدا] نے اُسے مُردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست سے بہت بلند کیا . . . سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دیا۔

(953) متی 18:28 آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔

203۔ مسیح کا خُدا کے دہنی طرف بیٹھنا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ وہ کلیسیا کی بھلائی کیلئے سب چیزوں پر حکومت کرتا ہے۔

مسیح کی سربلندی

ہمارے لِئے

نجات کو یقینی بناتی ہے۔

عالمِ ارواح میں اُترنا

(فتح کی پیش قدمی)

قیامت

(خُدا کا بیٹا، نجات دہندہ ہمیں زندہ کرے گا)

آسمان پر صعود فرمانا

(عظیم فاتح شخصیت آسمان پر اعلیٰ مقام)

خُدا کے دہنی طرف بیٹھا ہے

(نبی، کاہن، بادشاہ)

عدالت

(جلالی آدم، ایماندار یا بے ایمان)

204۔مسیح اپنے فرضِ منصبی کو بطور نبی کاہن اور بادشاہ کس طرح انجام دیتا ہے جبکہ وہ خُدا کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے؟

(954) متی 20,19:28 تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تم کو حُکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

(955) مرقس 15:16 تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(956) افسیوں 11,10:4 یہ وہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اوپر چڑھ گیا . . . اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔

204a۔مسیح بحیثیت نبی اپنے اختیار سے ایمانداروں کو ذمہ داری دیتا ہے کہ ہر ایک کو انجیل کی خوشخبری میں شریک کریں۔

(957) عبرانیوں 12:10 لیکن یہ شخص ہمیشہ کیلئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گزران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔

(958) رومیوں 34:8 مسیح . . . خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔

(959) 1۔یوحنا 1:2 اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار–موجود ہے یعنی یسوعؔ مسیح راستباز۔

204b۔مسیح اپنے کاہن کے منصب کو جاری رکھتے ہوئے اب خُدا کے سامنے ہماری شفاعت کرتا ہے۔

(960) 1۔کرنتھیوں 25:15 کیونکہ جب تک وہ سب دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اُسکو بادشاہی کرنا ضرور ہے۔

(961) رومیوں 39,38:8 کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح یسوعؔ میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی، نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں، نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

(962) 2۔تیمتھیس 18:4 خُداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دے گا۔

204c۔مسیح اپنے بادشاہ کے منصب کو ہمارے تمام دشمنوں سے بچانے کیلئے اب بھی جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ ہمیں حفاظت کے ساتھ آسمان کی بادشاہی میں پہنچائے۔

205۔مسیح کا زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنا کس طرح اُس کی سر بلندی کا حصہ ہے؟

(963) متی 32,31:25 جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی۔

(964) اعمال 31:17 [خُدا] نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جِسے اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔

(965) مکاشفہ 7:1 دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے۔

205۔مسیح کا عدالت کرنا بھی اُس کی سربلندی کا حصہ ہے کیونکہ اُس وقت وہ اپنے آسمانی جلال میں ظاہر ہوگا تا کہ سب لوگوں کا انصاف کرے۔

206۔مسیح زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کب آئے گا؟

(966) متی 36:24 لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ۔

206۔کوئی نہیں جانتا کہ مسیح کب زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے آئے گا۔

207۔خُدا کب چاہتا ہے کہ ہم مسیح کی آمدِ ثانی کیلئے تیار رہیں؟

(967) متی 44,42:24 پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خُداوند کس دِن آئے گا۔ اِس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تم کو گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائے گا۔

(968) متی 13-1:25 (پانچ عقلمند کنواریوں کی طرح ہم ہر وقت مسیح کو ملنے کیلئے تیار رہیں۔)

207۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ مسیح کی آمدِ ثانی کیلئے تیار رہیں۔

208۔مسیح کس بنیاد پر لوگوں کا انصاف کرے گا؟

(969) مرقس 16,15:16 تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔

(970) یوحنا 18:3 جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے پر ایمان نہیں لاتا۔

(971) یوحنا 48:12 جو مجھے نہیں مانتا وہ میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دِن وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔

(972) متی 25:31-46 (یسوعؔ ایمان کے کاموں کو جو ایمانداروں نے کِئے اُن کو ایمان کے ثبوت کے طور پر استعمال کرے گا اور ایمان کے کاموں کا فقدان غیر ایمانداروں کے ایمان کی کمی کا ثبوت ہو گا۔)

208۔ مسیح تمام لوگوں کا انصاف اِس بنیاد پر کرے گا کہ کیا وہ اُس پر اور اُس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔

مسیح کا وفادار کارکن ہونا

209۔ مسیح نے مجھے کیوں نجات بخشی؟

(973) 1۔کرنتھیوں 6:19،20 تم اپنے نہیں کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

(974) رومیوں 6:22 مگر اب گناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اُس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔

(975) طِطُس 2:14 [مسیح] نے اپنے آپکو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بیدینی سے چھڑالے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کیلئے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔

(976) 2۔کرنتھیوں 5:15 وہ اِس لِئے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُس کیلئے جو اُن کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔

(977) لوقا 1:68،74،75 خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد ہو کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دِیا۔ . . . کہ وہ ہمیں یہ عنایت کرے گا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر۔ اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بے خوف اُس کی عبادت کریں۔

(978) کُلسیوں 1:10،13 تا کہ تمہارا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے . . . اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضے سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔

209۔ مسیح نے مجھے نجات بخشی تا کہ میں اُس کا برگزیدہ بن کر اپنی ساری زندگی اُس کی بادشاہی میں خدمت کروں۔

210۔ میری یہ خدمت کی زندگی میرے نجات دہندہ کے سامنے راستبازی، بے گناہی اور مبارک حالی کی زندگی کیوں ہے؟

(979) یسعیاہ 61:10 میں خُداوند سے بہت شادمان ہوں گا میری جان میرے خُداوند میں مسرور ہو گی

کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے مُلبس کیا۔

(980) مکاشفہ 14:7 اُنہوں نے اپنے جامے بّرہ کے خون سے دھوکرسفید کئے ہیں۔

210a ۔میری خدمت کی زندگی میرے نجات دہندہ کے واسطے راستبازی کی زندگی ہے کیونکہ وہ میرے سارے گناہوں کو اپنی راستبازی کی خلعت سے ڈھانپ لیتا ہے۔

(981) لوقا 19:1-10 (زکائی کی زندگی تبدیل ہوگئی جب وہ مسیح پر ایمان لے آیا)

(982) زبور 26:5-7 بدکرداروں کی جماعت سے مجھے نفرت ہے میں شریروں کے ساتھ نہیں بیٹھوں گا۔

(983) طِطس 2:11-13 کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے اور ہمیں تربیت دیتا ہے تا کہ بیدینی اور دُنیوی خواہشوں کا "انکار" کر کے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں اور اُس مبارک اُمید—یعنی اپنے بزرگ خُدا اور منجی یسوعؔ مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔

(984) افسیوں 4:24 اور نئی انسانیت کو پہنو جو خُدا کے مطابق سچائی کی راستباری اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

210b ۔میری اپنے نجات دہندہ کیلئے خدمت کی زندگی ایک بے گناہی کی زندگی ہے کیونکہ اپنی نئی انسانیت میں گناہ سے نفرت کرتا اور پاکیزہ زندگی گزارنے کی خواہش رکھتا ہوں۔

(985) یوحنا 12:1-8 (مریم نے قیمتی عطر کے ساتھ یسوعؔ کو مسح کیا تا کہ اپنی محبت اور شکرگزاری ظاہر کر سکے۔)

(986) زبور 100:2,4,5 خوشی سے خُداوند کی عبادت کرو . . . شکرگزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔اُسکا شکر کرو اور اُسکے نام کو مبارک کہو۔کیونکہ خُداوند بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پُشت در پُشت رہتی ہے۔

(987) افسیوں 5:2 محبت سے چلو جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خُدا کی نذر کر کے قربان کیا۔

(988) کُلسیوں 3:17 اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

210c ۔میری خدمت کی زندگی میرے نجات دہندہ کے واسطے ایک مبارک حالی ہے کیونکہ میں شکرگزاری اور محبت میں خوشی سے اُس کی خدمت کرتا ہوں۔

نجات کا مقصد

پوری زندگی مسیح کی خدمت کیلئے

پاکیزگی میں

(اُس کی قدوسیت سے ڈھانپی ہوئی)

بے گناہی میں

(گناہ سے نفرت کرو! اُس کی مرضی بجالاؤ!)

مبارک حالی میں

(خوشی سے ایمان میں بڑھتی ہوئی محبت کے ساتھ)

نامکمل طور پر اب

کامل طور پر آسمان پر

211۔ میں کب اِس قابل ہوں گا کہ اپنے نجات دہندہ کی کامل اور ابدی راستبازی، گناہ سے پاک زندگی اور مبارک حالی میں خدمت کروں؟

(989) مکاشفہ 15,14:7 یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خون سے دھو کر سفید کِئے ہیں۔ اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اُس کے مَقدِس میں رات دِن اُس کی عبادت کرتے ہیں۔

(990) کُلسیوں 4:3 جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کِئے جاؤ گے۔

(991) 2۔پطرس 13:3 لیکن اُس کے وعدہ کے موافق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں جن میں راستبازی بسی رہے گی۔

(992) مکاشفہ 5,4:14 یہ خُدا اور برّہ کیلئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے خرید لِئے گئے ہیں اور اُن کے منہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا تھا وہ بے عیب ہیں۔

(993) زبور 11:16 تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے۔

211۔ میں اپنے نجات دہندہ کی خدمت کامل اور ابدی راستبازی، بے گناہی اور مبارک حالی صرف اُس وقت کے لائق ہوں گا جب وہ مجھے اپنے ساتھ آسمان پر لے جائے گا تا کہ اُس کے ساتھ رہوں۔

212۔ مجھے کیوں یقین ہے کہ میں آسمان پر مسیح کے ساتھ ہوں گا؟

(994) رومیوں 4:1 [یسوعؔ] مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا۔

(995) ایوب 27-25:19 لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہو گا اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی میں اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھوں گا۔ جسے میں خود دیکھوں گا اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی نہ کہ بیگانہ کی۔ میرے گردے میرے اندر فنا ہو گئے ہیں۔

(996) 1۔کرنتھیوں 14:6 اور خُدا نے خُداوند کو بھی جلایا اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلائے گا۔

(997) فلپیوں 21,20:3 اور ہم ایک منجی یعنی خُداوند یسوعؔ مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں وہ اپنی اُس قوت کی تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔ ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت پر بنائے گا۔

(998) مکاشفہ 15:11 دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی ہو گی اور وہ ابدلآباد بادشاہی کریگا۔

مسیح کی دی ہوئی
نجات

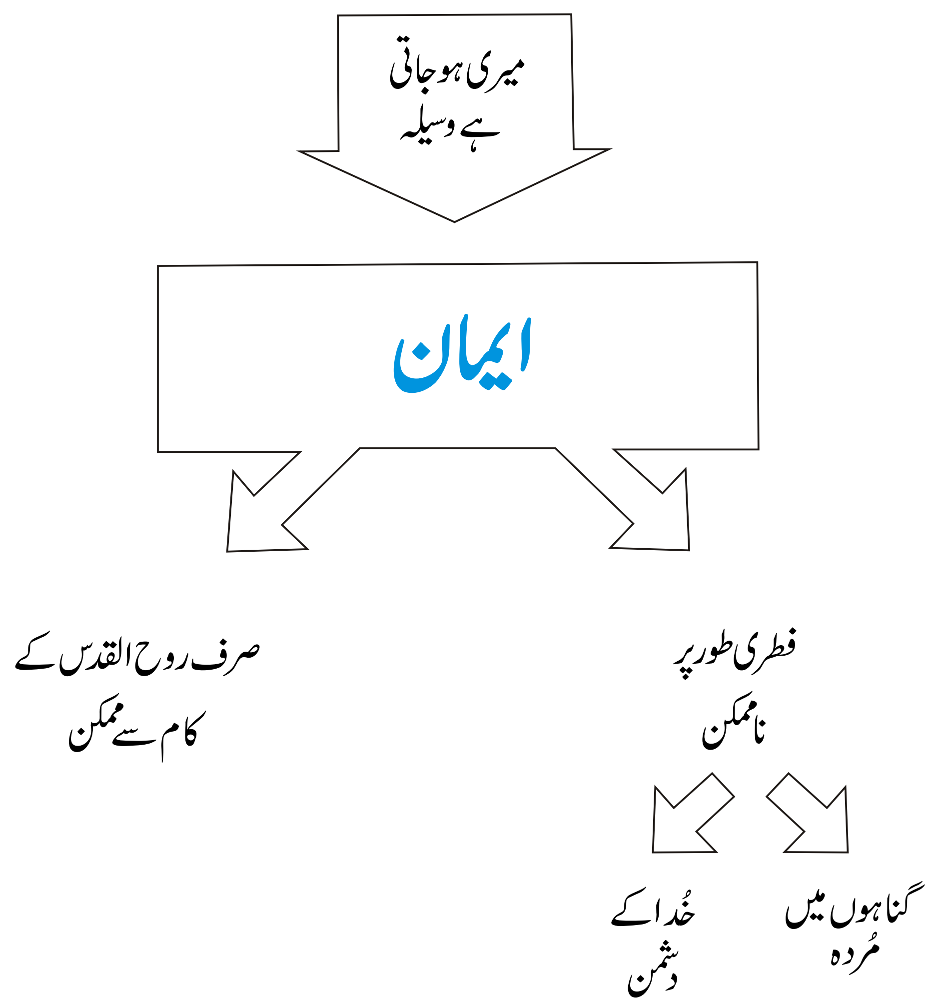

212۔ مجھے یقین ہے کہ میں آسمان پر مسیح کے ساتھ ہوں گا کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور زندہ ہے اور ابد تک بادشاہی کرتا ہے۔

ایمان اور رُوح القدّس

213۔ یسوع مسیح نے جو نجات میرے لِئے خریدی میری اپنی کیسے ہو جاتی ہے؟

(999) لوقا 14:15-24 (بڑی ضیافت کی تمثیل سے یسوعؔ سکھاتا ہے کہ جو اُس ضیافت کی دعوت قبول نہیں کرتے وہ اُسکی ساری برکتوں کو کھو دیتے ہیں۔)

(1000) اعمال 16:30,31 ''اے صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟'' انہوں نے کہا ''خُداوند یسوعؔ پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔''

(1001) مرقس 1:15 خُدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ!

(1002) رومیوں 10:4 کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کیلئے مسیح شریعت کا انجام ہے۔

(1003) یوحنا 3:16 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

213۔ وہ نجات جو مسیح نے میرے لِئے جیتی یسوعؔ مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے اب میری اپنی ہو گئی ہے۔

214۔ میری فطری روحانی حالت کیا ہے؟

(1004) افسیوں 2:1 اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔

(1005) اعمال 26:17,18 میں تمہیں اُن کے پاس بھیجتا ہوں کہ تو اُن کی آنکھیں کھول دے تا کہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خُدا کی طرف رجوع لائیں۔

(1006) رومیوں 8:6,7 اور جسمانی نیت موت ہے . . . اِس لئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے۔

214۔ فطرت کے لحاظ سے میں روحانی طور پر گناہوں میں مردہ ہوں اور شیطان کی طاقت کے تحت روحانی طور پر اندھا اور خُدا کا دشمن۔

215۔ اپنی گناہ آلودہ فطری روحانی حالت کی وجہ سے وہ کونسا کام ہے جس کو کرنا ناممکن ہے؟

(1007) 1۔ کرنتھیوں 1:18 کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک بے وقوفی ہے۔

(1008) 1۔ کرنتھیوں 2:14 مگر نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بے وقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

(1009) زبور 5:82 [شریر] نہ تو کچھ جانتے ہیں نہ سمجھتے ہیں وہ اندھیرے میں اِدھر اُدھر چلتے ہیں۔
(1010) متی 14:13 تم کانوں سے سنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے پر ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
(1011) افسیوں 18,17:4 جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم آئندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔
(1012) یوحنا 16:15 تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمکو چن لیا ہے۔
(1013) زبور 4,3:65 بداعمال مجھ پر غالب آجاتے ہیں پر ہماری خطاؤں کا کفارہ تو ہی ہے۔ مبارک ہے وہ آدمی جسے تو برگزیدہ کرتا اور اپنے پاس آنے دیتا ہے!

215۔ میری فطرتی روحانی حالت میرے لِئے ناممکن بنا دیتی ہے کہ اپنی سوچ اور پسند سے مسیح پر ایمان رکھوں یا اُس کے پاس آؤں۔

216۔ میں یسوعؔ مسیح پر کیسے ایمان لا سکتا ہوں؟

(1014) متی 17,16:16 شمعون پطرس نے جواب میں کہا "تو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔" یسوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا "مبارک ہے تو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔"
(1015) 1۔کرنتھیوں 3:12 کوئی رُوح القدّس کے بغیر نہیں کہہ سکتا کہ "یسوعؔ خُداوند ہے۔"
(1016) رومیوں 5:5 کیونکہ رُوح القدّس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔

216۔ میں یسوعؔ پر صرف اُس وقت ایمان لا سکتا ہوں جب رُوح القدس مجھ میں کام کرتا ہے۔

217۔ پھر خُدا نے اپنی عظیم محبت میں میرے لِئے اِس سے زیادہ اور کیا کیا ہے؟

(1017) یوایل 28:2 اُس کے بعد میں ہر فرد بشر پر اپنی رُوح نازل کروں گا۔
(1018) یوحنا 13,7:16 میرا جانا تمہارے لِئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ جب وہ یعنی رُوحِ حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔
(1019) اعمال 13-1:2 (یسوعؔ نے عید پنتیکوست کے دِن رُوح القدّس کو بھیجا۔)

217۔ خُدا نے اپنی محبت میں وعدہ کیا اور رُوح القدّس کو بھیجا۔

تیسرا آرٹیکل

(تقدیس)

میں ایمان رکھتا ہوں رُوح القدّس پر۔ پاک مسیحی کلیسیا پر، مقدّسوں کی رفاقت، گناہوں کی معافی، بدن کی قیامت اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں اپنی سوچ اور فیصلے سے یسوعؔ مسیح پر جو میرا خُداوند ہے نہ ایمان رکھ سکتا ہوں اور نہ اُس کے پاس آسکتا ہوں۔

بلکہ رُوح القدّس نے انجیل کی خوشخبری کے وسیلہ سے مجھے بلایا۔ اپنی صلاحیتوں سے مجھے آگاہی عطا کی، میری تقدیس کی اور مجھے اپنے سچے ایمان میں قائم رکھا۔ اِس طرح وہ زمین پر ساری مسیحی کلیسیا کو بلاتا، اکٹھا کرتا، علم وحکمت سے آگاہی عطا فرماتا۔ تقدیس کرتا اور یسوعؔ مسیح پر سچے ایمان میں قائم رکھتا ہے۔

اِس مسیحی کلیسیا میں وہ ہر روز اور مکمل طور پر مجھے اور تمام ایمانداروں کے سارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

اور قیامت کے روز وہ مجھے اور تمام مُردوں کو زندہ کرے گا اور مجھے اور مسیح میں سب ایمانداروں کو ابدی زندگی عطا کرے گا۔

یقیناً یہ ہی سچائی ہے۔

رُوح القدّس خُدا ہے

218۔پاک رُوح کون ہے؟

(1020) اعمال 21-1:2 (پنتیکوست کے دِن رُوح القدّس یوایل کی پیشینگوئی کی تکمیل کیلئے قدرت کے ساتھ نازل ہوا)

(1021) متی 19:28پس تم جاکر سب قوموں کوشاگرد بناؤاورانکو باپ اور بیٹے اوررُوح القدّس کےنام سے بپتسمہ دو

(1022) 2۔کرنتھیوں 14:13 خُداوند یسوعؔ مسیح کا فضل اور خُدا کی محبت اور رُوح القدّس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

(1023) متی 17,16:3 (یسوعؔ کے بپتسمہ کے وقت تثلیث خُدا کے تینوں اقنوم موجود تھے)

218۔رُوح القدّس خُدائے ثالوث کے تین اقانیم میں سے ایک ہے۔

219۔میں کیوں ایمان رکھتا ہوں کہ رُوح القدّس حقیقی خُدا ہے؟

(1024) اعمال 4,3:5 پطرس نے کہا ''اے حننیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تو رُوح القدّس سے جھوٹ بولے . . .؟ تو نے آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔''

(1025) 1۔کرنتھیوں 11,6:12 مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔ یہ سب تاثیریں وہی ایک رُوح کرتا ہے۔

(1026) 1۔کرنتھیوں 16:3 کیا تم نہیں جانتے کہ تم خُدا کا مقدس ہواور خُدا کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے؟

(1027) 2۔کرنتھیوں 17:3 اور خُداوند رُوح ہے۔

(1028) متی 28:12اگر میں خُدا کی رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہوں تو خُدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔

219a۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ رُوح القدّس حقیقی خُدا ہے کیونکہ بائبل مُقدّس اُسے خُدا کہتی ہے۔(الٰہی نام)

(1029) زبور 8,7:139 میں تیری رُوح سے بچ کر کہاں جاؤں؟ یا تیری حضوری سے کدھر بھاگوں؟ اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ اگر میں پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے۔

(1030) عبرانیوں 14:9 مسیح . . . جس نے اپنے آپکو ازلی رُوح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بےعیب قربان کردیا۔

(1031) 1۔کرنتھیوں 11,10:2 کیونکہ رُوح سب باتیں بلکہ خُدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کرلیتا ہے . . . اِسی طرح خُدا کے رُوح کے سوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔

(1032) زبور 11:51 مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر اور اپنی پاک روح سے مجھے جُدا نہ کر۔

رُوح القُدّس

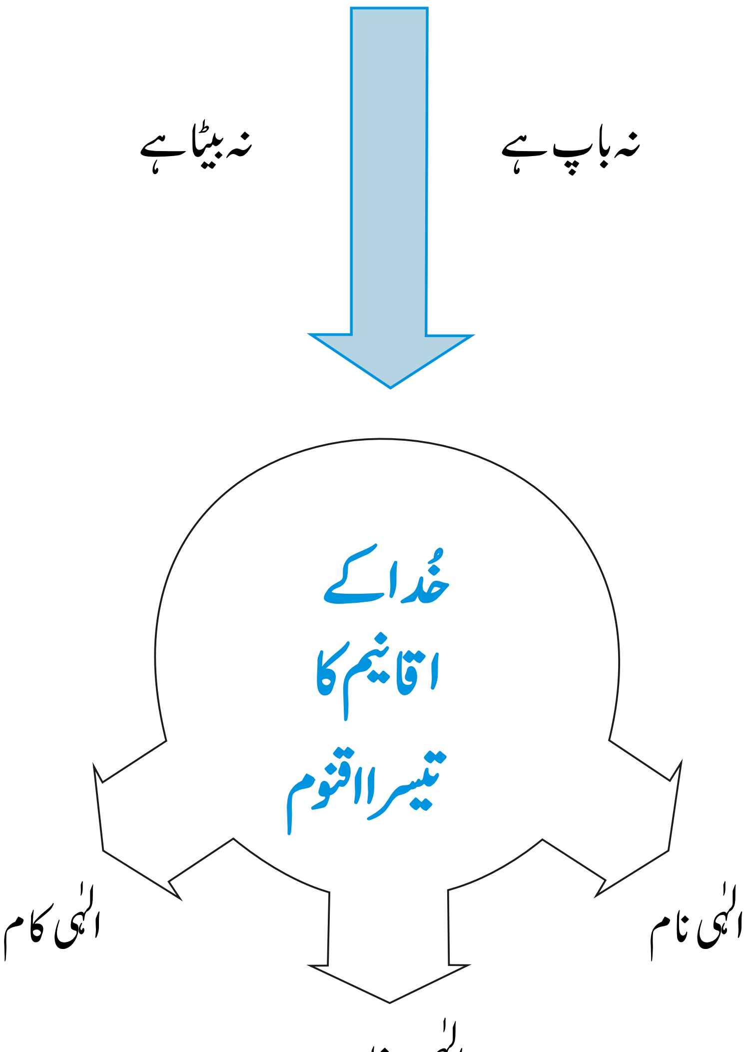

نہ باپ ہے
نہ بیٹا ہے
خُدا کے
اقانیم کا
تیسرا اقنوم
الٰہی نام
الٰہی کام
الٰہی صفات

219b۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ رُوح القدّس حقیقی خُدا ہے کیونکہ وہ ایسی خصوصیات رکھتا ہے جو صرف خُدا کی ہیں۔(الٰہی صفات)

(1033) پیدایش 2،1:1 خُدا نے ابتداء میں زمین اور آسمان کو پیدا کیا . . . اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

(1034) ایوب 4:33 خُدا کی رُوح نے مجھے بنایا ہے اور قادرِ مطلق کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے۔

(1035) طِطُس 5:3 اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدّس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔

(1036) رومیوں 27:8 اور رُوح القدّس خُدا کی مرضی کے موافق مُقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے۔

219c۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ رُوح القدّس حقیقی خُدا ہے کیونکہ وہ ایسے کام کرتا ہے جو صرف خُدا کرسکتا ہے۔(الٰہی کام)

انجیل کے وسیلہ سے بُلائے گئے

220۔ پاک رُوح کے کام کو کیا کہا جاتا ہے؟

(1037) 2۔ تھِسلُنیکیوں 13:2 کیونکہ خُدا نے تمہیں ابتداء ہی سے اِس لِئے چن لیا تھا کہ رُوح کے ذریعے سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ۔

220۔ پاک رُوح کے کام کو تقدیس کہا جاتا ہے۔

221۔ میں کیوں کہتا ہوں کہ رُوح القدّس میری تقدیس کرتا ہے جب وہ مجھے یسوعؔ پر ایمان لانے کی طرف مائل کرتا ہے؟

(1038) 1۔ پطرس 11،9:2 لیکن تم ایک برگزیدہ نسل شاہی کاہنوں کا فرقہ، مُقدّس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے . . . میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر اُن جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔

(1039) 1۔کرنتھیوں 11:6 تم خُداوند یسوعؔ مسیح کے نام سے اور ہمارے خُدا کی رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔

(1040) 1۔کرنتھیوں 2:1 خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرنتھُس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسوعؔ میں پاک کِئے گئے اور مُقدّس لوگ ہونے کیلئے بلائے گئے اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور

اپنے خُداوند یسوعؔ مسیح کا نام لیتے ہیں۔

(1041) 1۔ تھسلنیکیوں 23:5 خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رکھے۔

221۔ میں کہتا ہوں کہ رُوح القدّس میری تقدیس کرتا ہے جب وہ مجھے یسوعؔ پر ایمان لانے کی طرف مائل کرتا ہے کیونکہ وہ مجھے بے اعتقاد دُنیا سے بلا کر پاک کرتا ہے۔(اِس لفظ کے وسیع تر معنوں میں تقدیس کیا ہوا)

222۔ رُوح القدّس نے کس ذریعے سے مجھے یسوع پر ایمان لانے کیلئے بلایا؟

(1042) یوحنا 17:17 اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

(1043) 2۔ تھسلنیکیوں 14,13:2 خُدا نے تمہیں ابتداء ہی سے اِس لِئے چُن لیا تھا کہ رُوح کے ذریعے سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ۔ جس کے لِئے اُس نے تمہیں ہماری خوشخبری کے وسیلہ سے بلایا تا کہ تم ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کا جلال حاصل کرو۔

(1044) اعمال 47-38:2 (اور خُدا کا کلام جسے رسُول سکھاتے تھے کے وسیلہ سے کلیسیاء میں ایمانداروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔)

(1045) اعمال 39-35:8 (حبشی خوجہ نے انجیل کے پیغام کو سُنا اور بپتسمہ لیا)

(1046) اعمال 48-44:10 (اور رُوح القدّس کرنیلیس کے سب گھر والوں پر جنہوں نے کلام سنا نازل ہوا اور اُنہوں نے بپتسمہ لیا)

(1047) رومیوں 17:10 ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔

(1048) 2۔ تیمتھیس 15:3 اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوعؔ پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کیلئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

(1049) اعمال 38:2 پطرس نے اُن سے کہا کہ "توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدّس انعام میں پاؤ گے۔"

(1050) متی 28-26:26 (یسوعؔ پاک عشاء میں اپنا بدن اور خون ہمیں دیتا ہے تا کہ ہمیں گناہوں کی معافی کا یقین دلائے۔)

222۔ رُوح القدّس نے انجیل اور ساکرامنٹ کے وسیلہ مجھے مسیح پر ایمان لانے کیلئے بلایا۔ (فضل کے ذریعے)

223۔ بائبل رُوح القدّس کے کام کی جو وہ میرے اندر کرتا ہے کس طرح تصویر کشی کرتی ہے جب وہ انجیل کے وسیلہ سے مجھے ایمان کی طرف بلاتا ہے؟

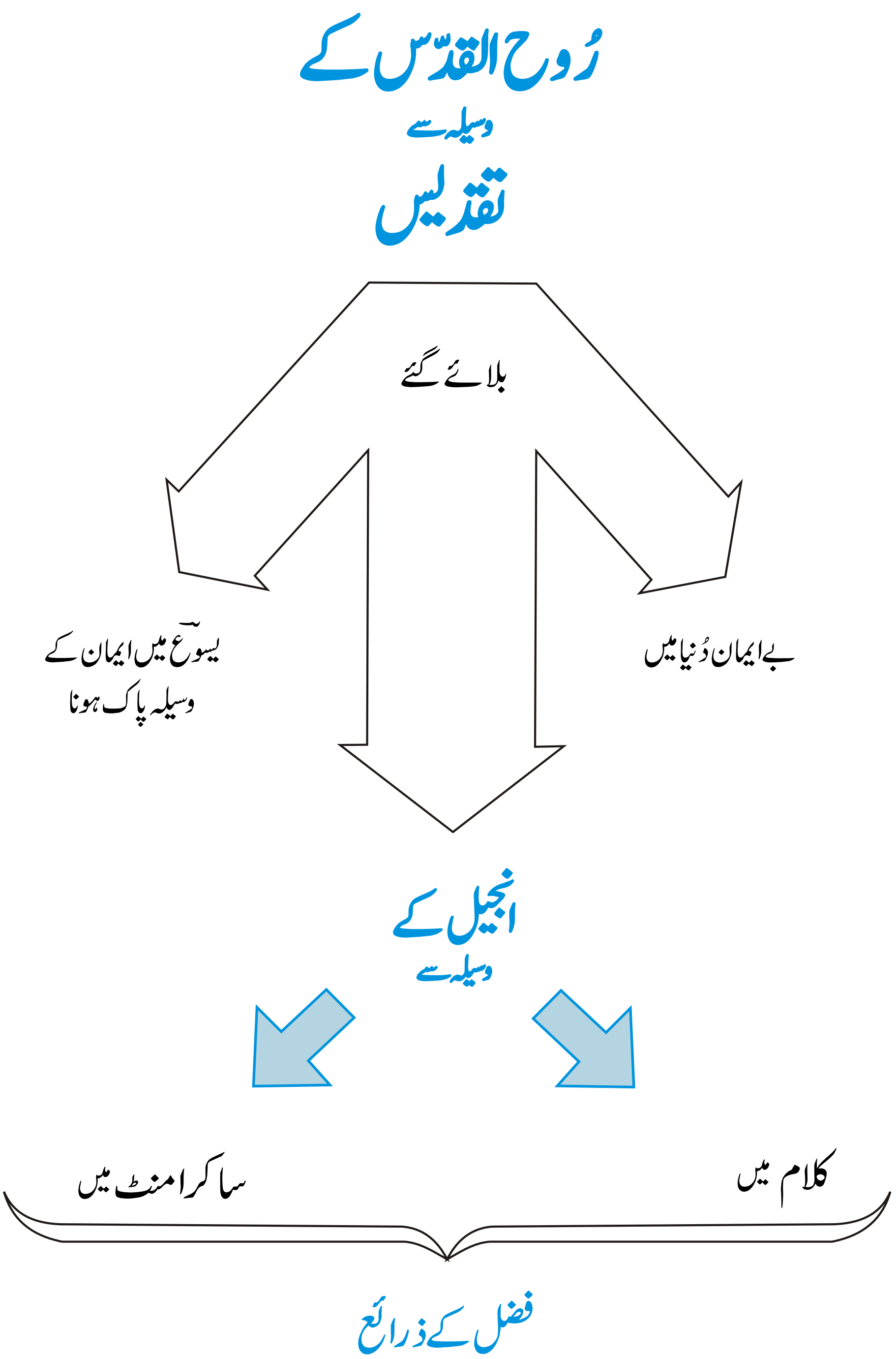
رُوح القدّس کے
وسیلہ سے
تقدیس
بلائے گئے
بے ایمان دُنیا میں
یسوؔع میں ایمان کے
وسیلہ پاک ہونا
انجیل کے
وسیلہ سے
کلام میں
ساکرامنٹ میں
فضل کے ذرائع

(1051) 1۔پطرس 25:2 کیونکہ تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اورنگہبان کے پاس پھر آ گئے ہو۔

(1052) اعمال 21:11 اور خُداوند کا ہاتھ اُن پر تھا اور بہت سے لوگ ایمان لا کر خُداوند کی طرف رجوع ہوئے۔

(1053) اعمال 19:3 توبہ کرو . . . اور رجوع لاؤ تا کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں۔

(1054) زبور 13:51 تب میں خطا کاروں کو تیری راہ سکھاؤں گا اور گنہگار تیری طرف رجوع کریں گے۔

(1055) اعمال 3:15 اُنہوں نے بتایا کہ کس طرح غیر قومیں رجوع لائیں۔

223a۔ بائبل ایمان کے معجزے کی عکاسی کرتی ہے کہ رُوح القدّس مجھ میں کام کرتا ہے اور مجھے بے ایمانی سے خُدا پر ایمان لانے کی طرف مائل کر دیتا ہے۔(ایمان کے وسیلہ تبدیلی)

(1056) یوحنا 6,3:3 یسوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا"میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ رُوح ہے۔

(1057) طِطُس 5:3 اُس نے ہمیں نجات دی نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدّس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔

(1058) 1۔پطرس 23:1 کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔

223b۔ بائبل ایمان کے معجزے کی عکاسی کرتی ہے کہ رُوح القدّس دوسرا جنم لینے کیلئے مجھ میں کام کرتا ہے (نئی زندگی، نئی پیدایش)

(1059) افسیوں 5,4:2 مگر خُدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔

(1060) کُلسیوں 13:2 اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا۔

223c۔ بائبل ایمان کے معجزے کی عکاسی کرتی ہے کہ رُوح القدّس اِس طرح مجھ میں کام کرتا ہے کہ مجھے موت سے زندگی میں داخل کرتا ہے۔(زندہ کرنا)

اُس کی صفات سے عقل وفہم حاصل کرنا

224۔"اُس کی الٰہی صفات سے عقل وفہم حاصل کرنا" کے الفاظ رُوح القدّس کے کام کے بارے میں کیا واضح طور پر بیان کرتے ہیں؟

(1061) یوحنا 12:8 [یسوعؑ] نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا "دُنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا
وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔"
(1062) اعمال 18,17:26 اور میں تجھے اِس لئے بھیجتا ہوں کہ تو اُن کی آنکھیں کھول دے تا کہ اندھیرے
سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خُدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے
باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں۔
(1063) 2۔کرنتھیوں 6,4:4 یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا
کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔ . . .
اِس لئے کہ خُدا . . . ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں نور چمکے اور وہی ہمارے دِلوں میں چمکا تا
کہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوعؑ مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔
(1064) لوقا 23:10 مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو۔

224۔ یہ الفاظ اِس بات کی تشریح کرتے ہیں کہ رُوح القدّس مجھے بے ایمانی کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی میں لایا اور اب میں وہ تمام نعمتیں اور انعام، ایمان کے وسیلہ سے دیکھ سکتا ہوں جو خدا نے مسیح میں مجھے عطا کیں۔

225۔ خُدا کی وہ کونسی چند ایک صفات ہیں جن کی رُوح القدّس نے مجھے آگاہی دی کہ میں اُن کو ایمان کے وسیلہ سے دیکھوں؟

(1065) افسیوں 7:1 ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس
فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔
(1066) رومیوں 13:15 پس خُدا جو اُمید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان
سے معمور کرے تا کہ رُوح القدّس کی قدرت سے تمہاری اُمید زیادہ ہو جائے۔
(1067) رومیوں 1:5 پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسوعؑ مسیح کے
وسیلہ سے صلح رکھیں۔
(1068) یسعیاہ 17:32 اور صداقت کا انجام صلح ہو گا اور صداقت کا پھل ابدی آرام اور اطمینان ہو گا۔
(1069) زبور 5:71 کیونکہ اے خُداوند خُدا تو ہی میری اُمید ہے۔ لڑکپن سے میرا توکل تجھ ہی پر ہے۔
(1070) رومیوں 25,24:8 مگر جس کی اُمید ہے جب وہ نظر آ جائے تو پھر اُمید کیسی کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے
اُسکی اُمید کیا کرے گا؟ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکی اُمید کریں تو صبر سے اُسکی راہ دیکھتے ہیں۔
(1071) طِطس 13:2 اور اُس مبارک اُمید — یعنی اپنے بزرگ خُدا اور منجی یسوعؑ مسیح کے جلال ظاہر ہونے
کے منتظر رہیں۔

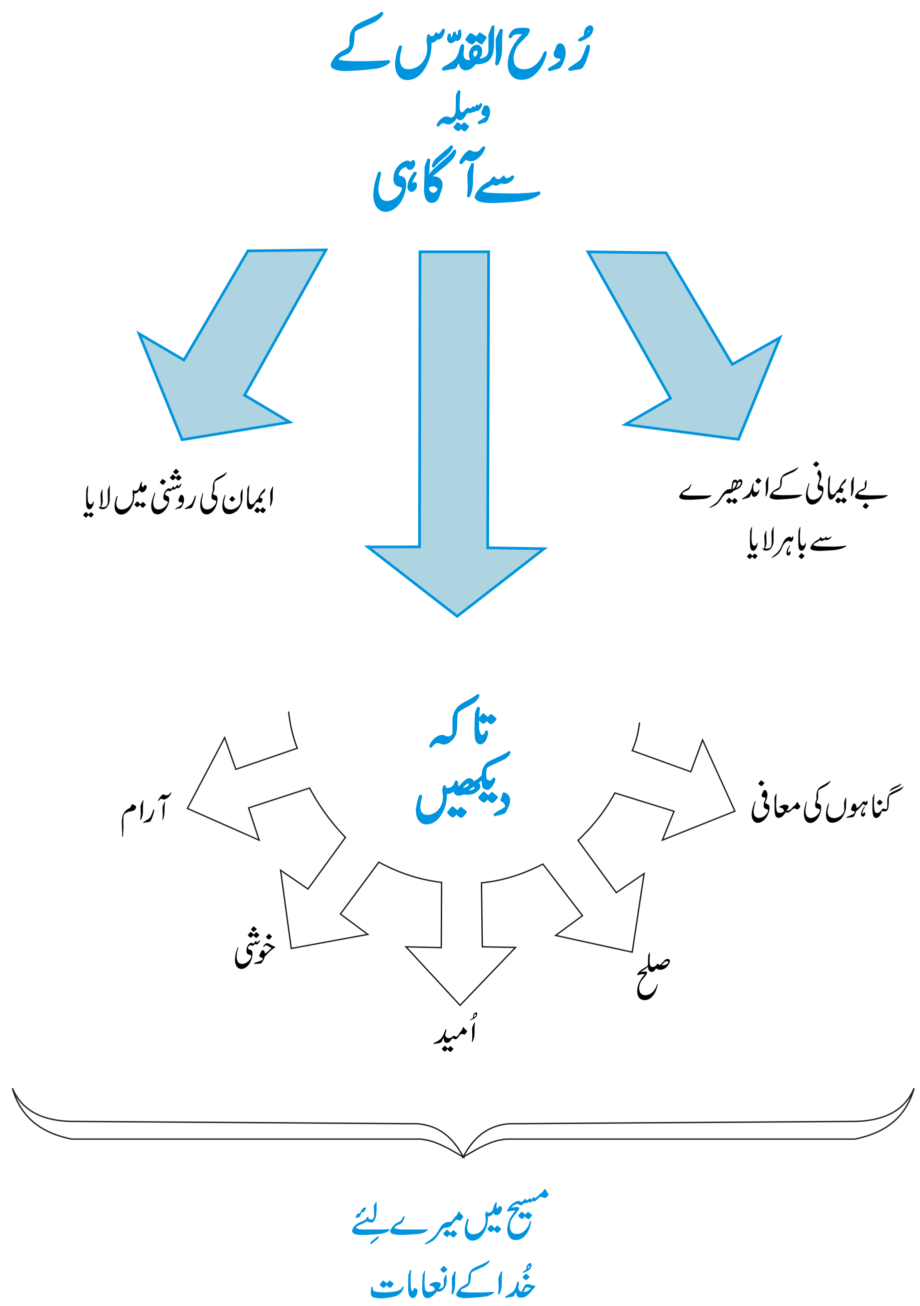
رُوح القدّس کے
وسیلہ
سے آگاہی
بے ایمانی کے اندھیرے
سے باہر لایا
ایمان کی روشنی میں لایا
تاکہ
دیکھیں
گناہوں کی معافی
آرام
صلح
خوشی
اُمید
مسیح میں میرے لِئے
خُدا کے انعامات

(1072) یسعیاہ 10:61 میں خُداوند میں بہت شادمان ہوں گا میری جان میرے خُدا میں مسرور ہوگی کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔اُس نے راستبازی کے خلعت سے مجھے ملبّس کیا۔

(1073) لوقا 10:2 مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ''ڈرومت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی۔''

(1074) رومیوں 3,2:5 اور خُدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں اور یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں۔

(1075) زبور 50:119 میری مصیبت میں یہی میری تسلی ہے کہ تیرے کلام نے مجھے زندہ کیا ہے۔

(1076) 2۔کرنتھیوں 4,3:1 ہمارے خُداوند یسوؔع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خُدا ہے اور ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں۔

225۔ پاک رُوح نے مجھے آگاہی دی کہ خدا کے بیش قیمت انعام اور نعمتیں جیسے گناہوں کی معافی، تسلی، اُمید، شادمانی اور آرام کو ایمان کے وسیلہ سے دیکھ سکوں۔

تقدیس کی تاکہ اچھے کام کروں۔

226۔رُوح القدس میرے اندر کیا تبدیلی لاتا ہے جب وہ انجیل کے ذریعے میری تقدیس کرتا ہے؟

(1077) 2۔کرنتھیوں 17:5 اِسلیئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہوگئیں۔

(1078) افسیوں 10:2 کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوؔع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کیلیئے تیار کیا تھا۔

(1079) 1۔تھسلنیکیوں 7:4 اِس لِئے کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کیلیئے نہیں بلکہ پاکیزگی کیلیئے بلایا ہے۔

(1080) گلتیوں 25,24:5 اور جو مسیح یسوؔع کے ہیں انہوں نے جسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔اگر ہم رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے موافق چلنا بھی چاہیے۔

(1081) زبور 112,104:119 تیرے قوانین سے مجھے فہم حاصل ہوتا ہے اِس لِئے مجھے ہر جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔میں نے ہمیشہ کیلیئے آخر تک تیرے آئین ماننے پر دل لگایا ہے۔

(1082) ططس 14:2 [یسوؔع] نے اپنے آپکو ہمارے واسطے دے دِیا تاکہ فدیہ ہوکر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑالے اور پاک کر کے اپنی خاص مِلکیت کیلیئے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔

(1083) زبور 8:40 اے میرے خُدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے۔

226۔ جب رُوح القدّس انجیل کے وسیلہ سے میری تقدیس کرتا ہے۔ وہ میری راہنمائی کرتا ہے کہ میں گناہ

رُوح القدّس کے
وسیلہ
سے تقدیس

میری رہنمائی کرتا
ہے کہ کرنے کی
خواہش رکھوں

اچھے اعمال

قوت دیتا ہے
(مسیح کے ذریعے جو
مجھ میں زندہ ہے)

ایماندار
کیسا اچھا

کام کرنے کیلئے
اُبھارتا ہے
(مسیح کیلئے میری محبت
اور شکرگزاری
کے ذریعے)

شکرگزاری
کیلئے ایسا کرتا ہے

راہنمائی کی
(کہ جو کچھ خُدا
کا کلام کہتا ہے
ہے وہ صحیح ہے)

خُدا کی مرضی
کے مطابق

سے نفرت کروں اور ایسی پاک زندگی گزارنے کا خواہش مند رہوں جو نیک اعمال سے بھری ہو (اِس لفظ کے محدود تناظر میں تقدیس کے معنی محدود تناظر ہیں)

227۔میں کیوں نیک اعمال کرنے کے قابل ہوں؟

(1084) زبور 10:51 اے خُدا! میرے اندر پاک دِل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نو مستقیم رُوح ڈال۔

(1085) رومیوں 5:8-10 (ایسا اُس وقت ہوگا جب رُوح القدّس مجھ میں نیا دِل ڈالے گا کہ یسوعؔ میں ایمان کے وسیلہ سے میں خُدا کی خوشنودی کی تلاش کروں)

(1086) زبور 32:119 جب تو میرا حوصلہ بڑھائے گا تو میں تیرے فرمان کی راہ میں دوڑوں گا۔

(1087) عبرانیوں 6:11 اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔

(1088) 2۔کرنتھیوں 17:5 اِسلئِے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

(1089) افسیوں 10:2 کیونکہ ہم اُس کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوعؔ میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے۔

(1090) یوحنا 5:15 میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔

(1091) گلتیوں 20:2 میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپکو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔

(1092) فلپیوں 13:2 کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کیلئے پیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے

227۔میں نیک اعمال کرنے کے قابل ہوں کیونکہ رُوح القدّس مجھے صاف دِل دیتا ہے جس میں ایمان کے وسیلہ سے مسیح سکونت کرتا ہے۔

228۔میں کیوں خوش دلی سے نیک اعمال کرتا ہوں؟

(1093) گلتیوں 6:5 ایمان جو محبت کی راہ میں اثر کرتا ہے۔

(1094) 2۔کرنتھیوں 14:5،15 کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اِس لِئے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے اور وہ اس لِئے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُس کے واسطے جو سب کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔

(1095) کُلسیوں 17:3 اور کام یا کلام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

تقدیس کی تا کہ اچھے کام کروں

(1096) ططس 14:2 جس[یسوع] نے اپنے آپکو ہمارے لِئے دیا تا کہ فدیہ ہوکر ہمیں ہرطرح کی بے دینی سے چھڑالے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کیلئے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔

228۔ میں خوشی سے نیک اعمال کرتا ہوں تا کہ میں خُدا کی بھلائی اور بے حد رحمت کیلئے اُس سے محبت اور شکر گزاری کا اظہار کرسکوں۔ (نیک اعمال ایمان لے آنے کا پھل ہیں۔)

229۔ اچھے اعمال کرنے کیلئے میرا راہنما کون ہے؟

(1097) زبور 105:119 تیرا کلام میرے قدموں کیلئے چراغ اور میری راہ کیلئے روشنی ہے۔

(1098) زبور 9:119 جوان اپنی روش کِس طرح پاک رکھے؟ تیرے کلام کے مطابق اُس پر نگاہ رکھنے سے۔

(1099) لوقا 28:11۔ مبارک . . . وہ ہیں جو خُدا کا کلام سنتے اور اُس پرعمل کرتے ہیں۔

(1100) رومیوں 2:12۔ اور اِس کے جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی ـــ تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

229۔ نیک اعمال کرنے میں میرا راہنما اصول خُدا کا ارادہ ہے جو اُس کے کلام میں لکھا ہوا ہے۔

230۔ پھر نیک اعمال کیا ہیں؟

(1101) گلتیوں 20:2 اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں۔

(1102) زبور 105:119 تیرا کلام میرے قدموں کیلئے چراغ ہے۔

(1103) کُلسیوں 17:3 اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

(1104) مرقس 44-41:12 (یسوعؔ نے کنگال بیوہ کی شکر گزاری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایمان اور محبت کا عمل ہے)

(1105) مرقس 9-3:14 (یسوعؔ نے مریم مگدلینی کی تعریف کی کہ اُس نے دفن کیلئے اُس کے بدن پر عطر ملا اِس طرح اُس نے اپنے نجات دہندہ کیلئے پسندیدہ کام کیا)

(1106) لوقا 10-1:19 (جب زکائی ایمان لے آیا تب جو کچھ یسوعؔ نے اُس کیلئے کیا تھا اُس کیلئے اپنی محبت اور شکر گزاری کا اظہار کیا)

(1107) پیدائش 5-3:4 عبرانیوں 4:11 (اگرچہ قائن اور ہابل دونوں نے قربانی چڑھائی لیکن ہابل کی قربانی کو خُدا نے قبول کیا)

230۔ جو کچھ ایک ایماندار خُدا کے کلام کے مطابق خُدا کی ساری بھلائی اور شفقت کی شکر گزاری میں کرتا ہے

وہ نیک اعمال ہے۔

231۔ جب کوئی ایماندار اچھے کام کرتا ہے تو خدا اُنکو کیوں نیک اعمال کہتا ہے؟

(1108) یسعیاہ 6:64 ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔

(1109) رومیوں 16:9 اور یہ . . . نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔

(1110) زبور 11:147 خُداوند اُن سے خوش ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اُسکی شفقت کے اُمیدوار ہیں۔

(1111) کُلسیوں 17:3 اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

231۔ اپنے بڑے رحم اور محبت کے وسیلہ سے جو خدا گنہگار انسان سے کرتا ہے، خدا ایماندار کے اچھے کاموں کو نیک اعمال تصور کرتا ہے۔

232۔ خُدا مجھ سے کتنے اچھے کام کرنے کیلئے کہتا ہے؟

(1112) متی 22,21:18 اُس وقت پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا ’اے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟‘ یسوعؔ نے اُس سے کہا ’’میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک۔‘‘

(1113) 2۔کرنتھیوں 8:9 اور خُدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کیلئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

(1114) طِطُس 8:3 اور میں چاہتا ہوں کہ تو ان باتوں کا یقینی طور پر دعویٰ کرے تا کہ جنہوں نے خُدا کا یقین کیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں۔

(1115) گلتیوں 10:6 پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہل ایمان کے ساتھ۔

232۔ خُدا مجھ سے یہ نہیں چاہتا کہ میں اپنے نیک کاموں کا حساب رکھوں بلکہ چاہتا ہے کہ میں ایسے موقع کی تلاش میں رہوں جب میں ایسا کر سکوں۔

رُوح القُدّس

اِن کے خلاف
میری مدد کرتا ہے

ایمان اور نیک
اعمال کے دشمن

ابلیس

گنہگار دنیا

گنہگار فطرت

کس طرح سے

میرے ایمان کو
مضبوط کرنے سے

میرے جوش کو تازہ کرنے
سے کہ اچھے کام کروں۔

سچے ایمان میں قائم رکھا

233۔میرے ایمان کو کمزور کرنے کیلئے دشمن کیا کوشش کرتے ہیں اور مجھے نیک اعمال کرنے سے روکتے ہیں؟

(1116) 2۔کرنتھیوں 3:11 میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوا کو بہکایا اُسی طرح تمہارے خیالات بھی اُس خلوص اور پاک دامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہیے۔

(1117) افسیوں 12،11:6 خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔کیونکہ ہمیں خون او گوشت سے کشتی نہیں لڑنا بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی روحانی فوجوں سے جو روحانی مقاموں میں رہتی ہیں۔

(1118) 1۔یوحنا 15:2 نہ دُنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

(1119) گلتیوں 17:5 کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔

(1120) رومیوں 23-18:7 (میں اکثر گناہ میں گِر جاتا ہوں کیونکہ میرا پرانا آدم لگاتار نئے آدم کی مخالفت کرتا ہے۔)

233۔ابلیس، دُنیا اور میری اپنی گنہگار فطرت میرے ایمان کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور مجھے نیک اعمال سے روکتے ہیں۔

234۔اِس لئے رُوح القدس مجھے ایمان میں قائم رکھنے کے علاوہ کیا کرتا ہے؟

(1121) یسعیاہ 10:41 تو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خُدا ہوں میں تجھے زور بخشوں گا۔میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔

(1122) افسیوں 16:3 وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُس کے رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔

(1123) 1۔پطرس 5:1 [تم] ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کیلئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو۔

(1124) 1۔پطرس 10:5 اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کیلئے بلایا تمہارے تھوڑی مدت تک دکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کریگا۔

(1125) زبور 12-10:51 اے خُدا میرے اندر پاک دِل پیدا کر اور میرے باطن میں ازسرِنو مستقیم رُوح ڈال مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر اور اپنی پاک روح کو مجھ سے جُدا نہ کر اپنی نجات کی شادمانی مجھے

پھر عنایت کر اور مستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔

234۔ رُوح القدّس میرے ایمان کو بھی مضبوط کرتا ہے اور میری محبت کو تازہ کرتا ہے تا کہ خُدا کی مرضی کو بجا لاؤں جب تک آسمان میں نہ پہنچوں۔

پاک مسیح کلیسیا
مُقدّسوں کی رفاقت

235۔ پاک مسیحی کلیسیا کیا ہے؟

(1126) اعمال 47:2 جو نجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا۔

(1127) اعمال 14:5 اور ایمان لانے والے مرد و عورت خُداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آ ملے۔

(1128) افسیوں 23:5 مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خود بدن کو بچانے والا ہے۔

(1129) 1۔کرنتھیوں 2:1 خُداوند کی کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسوعؔ میں پاک کِئے گئے اور مُقدّس لوگ ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خُداوند یسوعؔ مسیح کا نام لیتے ہیں۔

235۔ پاک مسیحی کلیسیا وہ تمام لوگ ہیں جو ہر جگہ یسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

نوٹ: بائبل اور ناموں کو بھی شامل کرتی ہے جو یسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں مثال کے طور پر خُدا کا شہر (زبور 4:46) خُدا کے لوگ (1 پطرس 10,9:2) خُدا کی ہیکل (1۔کرنتھیوں 17,16:3) صیُّون کا پہاڑ (زبور 2:48) مسیح کی دلہن (مکاشفہ 2:21) مسیح کا بدن (افسیوں 23,22:1) اصطلاح: ''خُدا کی بادشاہی'' اور ''خُداوند کا تاکستان'' بھی پاک مسیحی کلیسیا کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

236۔ سب جگہوں کے ایمانداروں کو پاک مسیحی کلیسیاء اور مُقدّسوں کی شراکت کیوں کہا جاتا ہے؟

(1130) رومیوں 7:1 اُن سب کے نام جو رومہ میں خُدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں۔

(1131) 1۔کرنتھیوں 2:1 خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسوعؔ میں پاک کئے گئے اور مُقدّس لوگ ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خُداوند یسوعؔ مسیح کا نام لیتے ہیں۔

(1132) افسیوں 27-25:5 مسیح نے کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔ تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔ اور ایک ایسی

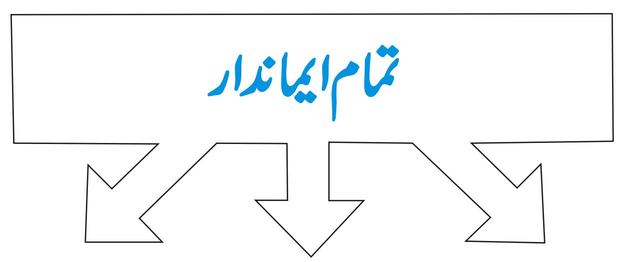

"پاک یا مُقدّسین"
(یسوعؔ کے وسیلہ سے گناہ سے دھل گئے)

"مسیحی"
(صرف مسیح پر ایمان رکھتے ہیں)

"رفاقت"
(مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے متحد ہیں۔)

غیر مَرئی

پاک مسیحی کلیسیا
یا
مُقدّسوں کی رفاقت

جلال والی کلیسیاء بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی ایسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔

(1133) مکاشفہ 6,5:1 اُس کے نام جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ — کے لِئے کاہن بھی بنا دیا۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔!

236۔تمام ایمانداروں کو ہر جگہ پاک اور مُقدسین کہا جاتا ہے کیونکہ اُنکے سارے گناہ یسوعؔ کے وسیلہ سے دھل گئے ہیں۔

237۔سارے ایمانداروں کو ہر جگہ پاک مسیحی کلیسیا کیوں کہتا جاتا ہے؟

(1134) افسیوں 20,19:2 اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مُقدسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوعؔ ہے تعمیر کئے گئے ہو۔

(1135) اعمال 26:11 شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۔

(1136) 1۔کرنتھیوں 11:3 کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوعؔ مسیح ہے کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا۔

(1137) 1۔تیمتھیس 1:1 پولُس کی طرف سے جو ہمارے منجی خُدا اور ہمارے امید گاہ مسیح یسوعؔ کے حکم سے مسیح یسوعؔ کا رسُول ہے۔

237۔ہر جگہ تمام ایماندار مسیحی کہلاتے ہیں کیونکہ اُن کی کامل اُمید یسوعؔ پر ہے۔

238۔پاک مسیحی کلیسیا مقدسوں کی رفاقت کیوں کہلاتی ہے؟

(1138) یوحنا 16:10 اور میری اور بھی بھیڑیں جو اِس بھیڑ خانہ کی نہیں۔ مجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سُنیں گی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔

(1139) 1۔کرنتھیوں 13:12 ہم نے ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا۔

(1140) رومیوں 5:12 اِسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا۔

(1141) افسیوں 23:5 مسیح کلیسیاء کا سر اور اُس کا بدن ہے۔

(1142) افسیوں 6-3:4 اور اُسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگت صلح کے بند سے بندھی رہے۔ ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے اُمید بھی ایک ہی ہے۔ ایک ہی خُداوند ہے ایک ہی ایمان ایک ہی بپتسمہ ایک ہی خُداوند اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔

238۔ پاک مسیحی کلیسیا کو ایک رفاقت کہا گیا ہے کیونکہ مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے پاک رُوح سارے ایمانداروں کو ایک ہی بدن میں اکٹھا کرتا ہے۔

239۔صرف خُدا اکیلا ہی کیوں پاک مسیحی کلیسیا کے ممبران کو جانتا ہے؟

(1143) 1۔سلاطین 19:9-18 (ایلیاہ سمجھتا تھا کہ وہی اکیلا ایماندار بچا ہے لیکن خُدا نے اُسے کہا کہ 7000 ایماندار ابھی باقی بچے ہوئے ہیں)

(1144) لوقا 17:20,21 خُدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئے گی اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ "دیکھو یہاں ہے" یا "وہاں ہے!" کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔

(1145) 1 سموئیل 16:7 انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دل پر نظر کرتا ہے۔

(1146) 2۔ تیمتھیس 2:19 خُداوند اپنوں کو پہنچانتا ہے۔

239۔ پاک مسیحی کلیسیا کے ممبران کو صرف خُدا جانتا ہے کیونکہ وہی اکیلا جانتا کہ کس کے دِل میں ایمان ہے (نادیدنی کلیسیاء)

240۔کن ذرائع سے پاک رُوح زمین پر ساری مسیحی کلیسیا کو بلاتا، اکٹھا کرتا، آگاہی دیتا اور تقدیس کرتا ہے اور اُن کو یسوع مسیح میں پاک ایمان میں محفوظ رکھتا ہے؟

(1147) اعمال 2:38-47 (شاگردوں کا پاک کلام کی تعلیم دینے سے کلیسیا میں ایمانداروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا)

(1148) افسیوں 5:25,26 مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو حوالہ کر دیا تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔

(1149) یوحنا 10:16 میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں مجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔

240۔روح القدّس پاک مسیحی کلیسیاء کی انجیل کے الفاظ اور ساکرامنٹ کے ذریعے حفاظت کرتا ہے اور اُس کو بلاتا ہے، متحد کرتا، آگاہی دیتا اور اُس کی تقدیس کرتا ہے (دیکھیں سوال 222)۔

241۔صرف پاک مسیحی کلیسیاء پھر کہاں موجود ہو؟

(1150) متی 28:19,20 پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے۔

(1151) یسعیاہ 11,10:55 کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہ وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تا کہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔ اِسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لِئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔

(1152) متی 20:18 جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں۔

241۔ پاک مسیحی کلیسیا صرف وہاں موجود ہوتی ہے جہاں انجیل کی منادی کی جاتی ہے اور ساکرامنٹوں کو ادا کیا جاتا ہے۔

دیدنی مسیحی کلیسیائیں

242۔ لوگوں کی ایسی جماعت کو جو اکٹھے انجیل کا پیغام سننے کیلئے آتے ہیں کلیسیا کیوں کہا جاتا ہے؟

(1153) اعمال 1:13؛ 23:14 ; 41:15 ; 5:16 (مختلف شہروں میں مسیحی جماعتوں کو کلیسیائیں کہا جاتا تھا۔)

(1154) یسعیاہ 11:55 [میرا کلام] بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لِئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔

(1155) مکاشفہ 4:3 البتہ سردیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے ایسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہوئے میرے ساتھ سیر کریں گے کیونکہ وہ اِس لائق ہیں۔

242۔ لوگوں کی ایسی جماعت کو جو اکٹھے کلام سُننے کیلئے آتے ہیں ہم کلیسیا کہتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ رُوح القدّس انجیل کو استعمال کر کے اِس جماعت کے لوگوں کو ایمان کی طرف لائے گا۔ (ایک دیدنی کلیسیاء۔ ایمانداروں کی جماعت، مسیح کا بدن)

243۔ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے کہ ہر دیدنی کلیسیا سے جو خدا کے کلام کی تعلیم دیتی ہے ہم کیسا برتاؤ کریں؟

(1156) 1۔ یوحنا 1:4 اے عزیزو! ہر ایک رُوح کا یقین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔

(1157) 1۔ تھسلنیکیوں 22,21:5 سب باتوں کو آزماؤ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو۔

243۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہر ایک دیدنی کلیسیاء کو بڑی احتیاط سے آزمائیں۔

244۔ جب ہم مُرئی کلیسیا کا جائزہ لیتے ہیں تو خُدا ہم سے کس بات کا مشاہدہ کرنے کو کہتا ہے؟

(1158) متی 20,19:28 پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ . . . اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے۔

(1159) یوحنا 31:8 یسوعؔ نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔"

(1160) مکاشفہ 10-8:3 (یسوعؔ نے فلدلفیہ کی کلیسیا کی تعریف کی کیونکہ اِس نے خُدا کے کلام پر عمل کیا۔)

(1161) مکاشفہ 16-13:2 (یسوعؔ نے پرگمن کی کلیسیا کو قصوروار ٹھہرایا کیونکہ اُس نے خُدا کے کلام کی تعلیم کے ساتھ ساتھ جھوٹی تعلیم کی اجازت بھی دی۔)

(1162) 2۔ تیمتھیس 4,3:4 کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنا لیں گے اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہوں گے۔

(1163) عبرانیوں 9:13 مختلف بیگانہ تعلیم کے سبب سے بھٹکتے نہ پھرو۔

(1164) 2۔ یوحنا 9:1 جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُس کے پاس خُدا نہیں۔ جو اُس تعلیم پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔

(1165) مکاشفہ 19,18:22 (خُدا کے کلام میں سے نہ کچھ بڑھاؤ اور نہ کچھ گھٹاؤ۔)

244۔ جب ہم دیدنی کلیسیاء کو پرکھتے ہیں تو خُدا چاہتا ہے کہ ہم مشاہدہ کریں آیا یہ خُدا کے خالص کلام پر قائم ہے یا یہ جھوٹی باتوں کو خُدا کے کلام میں شامل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ (سچی اور جھوٹی مُرئی کلیسیائیں)

اقرار الایمان کی ضرورت

چونکہ ہم نہیں جان سکتے کہ آیا کلیسیا کے لوگ اپنے دِلوں میں ایمان رکھتے ہیں یا نہیں (سوال نمبر 239 دیکھیں) ہمارا کسی کلیسیا کو پرکھنے کا معیار اِس بنیاد پر ہونا چاہیے کہ یہ کلیسیا کن باتوں کا اقرار کرتی ہے۔ (رومیوں 10:10 متی 37:12)

زیادہ تر کلیسیاوں کے پاس تحریری بیان ہوتا ہے جس سے ہم جان سکتے ہیں کہ اُن کا ایمان کیا ہے اور وہ کیا تعلیم دیتے ہیں۔ انہی تحریروں کو اقرار الایمان کہا جاتا ہے لیکن چونکہ کلیسیائیں عملی طور پر ہمیشہ ایسا نہیں کرتیں جن کی تعلیم وہ دیتیں اور اقرار کرتی ہیں۔ اِس لئے ہمیں کلیسیاء کی عملی صورتِ حال اور اُس کے اقراری بیان کو بھی پرکھنا ہوگا۔

بعض اوقات لوگ کہیں گے کہ وہ ان غلطیوں کو جو اقرارالایمان میں کی جاتی ہیں یا کلیسیاء کے عملی طریقہ کو جس سے اُن کا تعلق ہے نہیں مانتے لیکن اُس کے باوجود اُس بدعتی کلیسیاء میں اپنی شمولیت جاری رکھتے ہیں اور اُس کی حمایت کرتے ہیں۔ پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اِس کلیسیاء کے اقرارالایمان میں شامل ہیں اور اُس کو مانتے ہیں۔

(2۔یوحنا 11,10)

ہمارے لوتھرن چرچ کے اقرارالایمان کی جزئیات

1۔دی سمال کیٹی کزم (مصنف لوتھر 1529)

2۔مفصل کیٹی کزم (مصنف لوتھر 1529)

3۔آگسبرگ کا اقرارایمان (مصنف Melanchthon 1530)

4۔The Apology (مصنف Melanchthon 1530)

5۔The Smalcald Articles (مصنف لوتھر 1537)

6۔The Formula of Concord (تصنیف لوتھرن کمیٹی 1577)

اقرارالایمان کی یہ تمام کتابیں اصلاحِ کلیسیاء کے وقت لکھی گئیں اور اکٹھی چھپوائی گئیں ایک مجموعہ The Book of Concord 1580 میں لکھی گئی ہے۔

چونکہ چند ایک بدعتوں نے لوتھرن چرچ کیلئے 1900 عیسوی کی دہائی میں مشکلات پیدا کیں اِس لئے ہماری Wisconsin Synod نے ایک اقرارالایمان کا مقالہ "This We Believe" شائع کیا۔ یہ مقالہ واضح کرتا ہے کہ سچائی کیا ہے اور خُدا کے کلام کے مطابق بدعت کیا ہے جس کی نئی اختراع آج چرچ کیلئے مشکل کا باعث بن رہی ہیں۔

ایک سچی لوتھرن کلیسیاء کی ہمیشہ یہ خواہش ہوگی کہ وہ خُدا کے کلام کی پوری سچائی کا اقرار کرے اور سب کچھ جو بدعت ہے اُسے مسترد کردے (سوال 12 دیکھیں)

245۔جب ہم ایسے لوگوں کو ملتے ہیں جو خُدا کے سچے کلام پر قائم ہیں تو پھر خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں؟

(1166) یوحنا 31:8 یسوؔع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ ''اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔''

(1167) یوحنا 21,20:17 میں صرف ان ہی کیلئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُس کیلئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔

(1168) اعمال 2:41-47 (ایمانداروں نے شاگردوں کی راہنمائی میں ایک جماعت تشکیل دی۔)
(1169) اعمال 11:22،29 (انطاکیہ اور یروشلیم کی کلیسیائیں ایک دوسرے کی مدد کرتیں۔)
(1170) اعمال 15 (جب ایمان کی تعلیم کے بارے میں سوال اُٹھا تو کلیسیاؤں نے خُدا کے کلام کے مطابق اکٹھے اُس کی اطاعت میں عمل کیا۔)
(1171) 1۔یوحنا 1:3 اور جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تمہیں بھی اُسکی خبر دیتے ہیں تا کہ تم بھی ہمارے شریک ہو۔

245۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم بھی اُن سب کے ساتھ شامل ہو جائیں جو خُدا کے سچے کلام پہ قائم ہیں۔

246۔ہم کس طرح اُن کے ساتھ جو خُدا کے سچے کلام پہ قائم ہیں شامل ہو سکتے ہیں؟

(1172) کُلسیوں 3:16 مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کیلئے مزامیر گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔
(1173) عبرانیوں 10:24،25 محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کیلئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں۔ اور جس قدر اُس دِن کو نزدیک آتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔
(1174) رومیوں 1:11،12 کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں . . . غرض میں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلی پاؤں جو تم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے۔
(1175) گلتیوں 6:2 تم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔
(1176) 1۔تھسلنیکیوں 5:11 پس تم ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی کا باعث بنو۔ چنانچہ تم ایسا کرتے بھی ہو۔
(1177) افسیوں 4:11-16 (ایک ہی بدن کے اعضاء ہونے کے ناطے ہم مل کر مسیح میں رفاقت کے وسیلہ سے مضبوط ہوتے جاتے ہیں۔)

246a۔ہم ایک دوسرے کی رفاقت میں پرستش کرنے اور لگاتار خُدا کے کلام کا اکٹھے مطالعہ کرنے سے شامل ہوتے ہیں۔(کلیسیائی رفاقت)

(1178) اعمال 1:14 وہ سب ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغول رہے۔
(1179) اعمال 2:42 اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔
(1180) 1۔تیمتھیس 2:1-4،8 (پولُس مسیحیوں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ پاک

ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں۔)

(1181) یعقوب 16:5 پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرو تا کہ شفاء پاؤ۔

246b۔ہم ایک دوسرے کے ساتھ اور ایک دوسرے کے واسطے دُعا کے ذریعے رفاقت میں شامل ہوتے ہیں۔ (دعائیہ رفاقت)

(1182) زبور 78:4-7 ہم آئندہ پشت کو خُداوند کی تعریف اور اُس کی قدرت اور عجائب جو اُس نے کِئے بتائیں گے۔کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک شہادت قائم کی۔اور اسرائیل میں شریعت مقرر کی۔ جن کی بابت اُس نے ہمارے باپ دادا کو حکم دیا کہ وہ اپنی اولاد کو تعلیم دیں۔تا کہ آئندہ پشت یعنی وہ فرزند جو پیدا ہوں گے اُن کو جان لیں اور وہ بڑے ہو کر اپنی اولاد کو اُن کی تعلیم دیں کہ وہ خُدا پر آس رکھیں اور اُس کے کاموں کو بھول نہ جائیں بلکہ اُس کے حکموں پر عمل کریں۔

(1183) یوایل 3:1 تم اپنی اولاد سے اُس کا تذکرہ کرو اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے بیان کرے۔

(1184) یوحنا 15:21 تو میرے برّے چرا۔

(1185) مرقس 15,14:10 بچوں کو میرے پاس آنے دو اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔

(1186) 2۔تیمتھیس 15:3 اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوعؔ پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کیلئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

(1187) امثال 6:22 لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔وہ بوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مڑے گا۔

246c۔ہم اکٹھے کام کرنے سے ایک دوسرے کی رفاقت میں شامل ہوتے ہیں تا کہ والدین کی اُن کے بچوں کو خُدا کا کلام سکھانے میں مدد کریں۔(مسیحی تعلیمات)

(1188) متی 19:28 پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔

(1189) مرقس 15:16 تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(1190) اعمال 4:8 پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔

(1191) اعمال 1:6-7 (آدمیوں کو رسولوں کی مدد کرنے کیلئے چُنا گیا تا کہ رسُول اپنا پورا وقت کلام کی خدمت

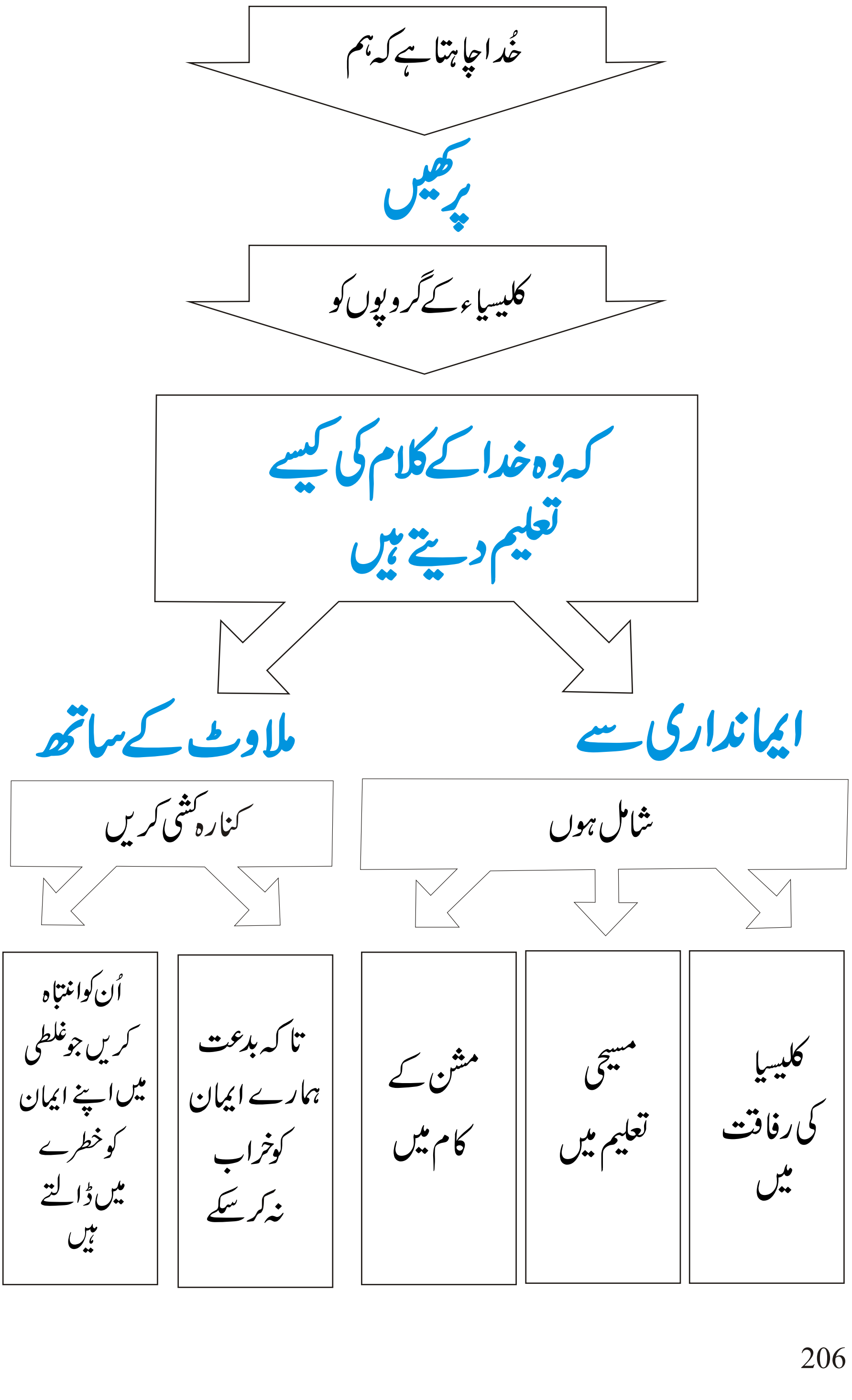
خُدا چاہتا ہے کہ ہم
پرکھیں
کلیسیاء کے گروپوں کو
کہ وہ خدا کے کلام کی کیسے تعلیم دیتے ہیں
ایمانداری سے
ملاوٹ کے ساتھ
شامل ہوں
کنارہ کشی کریں
کلیسیا کی رفاقت میں
مسیحی تعلیم میں
مشن کے کام میں
تاکہ بدعت ہمارے ایمان کو خراب نہ کرسکے
اُن کو انتباہ کریں جو غلطی میں اپنے ایمان کو خطرے میں ڈالتے ہیں

میں وقف کرسکیں۔)

(1192) فلپیوں 16-14:4 (فلپیوں نے پیسے بھیجے تا کہ پولُس اپنا پورا وقت خُدا کے کلام کی خدمت میں وقف کر سکے۔)

(1193) 3 یوحنا 8-5 (یوحنا نے گیُس کی تعریف کی کہ اُس نے اُن مشنریوں کی مدد کی جو غیر ایمانداروں میں خدمت کرتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس بہت تھوڑی آمدنی ہے اور بعض کے پاس بالکل نہیں ہوتی۔)

246d۔ ہم اکٹھے کام کرنے سے ایک دوسرے کی رفاقت میں شامل ہوتے ہیں تا کہ تمام لوگوں تک انجیل کی منادی کی جا سکے۔ (منادی کا کام)

247۔ خُدا ہمیں کیا کرنے کا حکم دیتا ہے اگر کچھ لوگ جو ہماری کلیسیا کے ممبر نہیں ہیں ہم سے ہمارے ایمان کے متعلق دریافت کرتے ہیں؟

(1194) 1۔ پطرس 15:3 جو کوئی تم سے تمہاری اُمید کی وجہ دریافت کرے اُس کو جواب دینے کیلئے ہر وقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ۔

(1195) 2۔ تیمتھیس 14:2 خُداوند کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں۔ جس سے کچھ حاصل نہیں بلکہ سننے والے بگڑ جاتے ہیں۔

(1196) متی 6:7 پاک چیز کتوں کو نہ دو اور اپنے موتی سُوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں تلے روندیں اور پلٹ کر تم کو پھاڑیں۔

(1197) 1۔ یوحنا 3:1 اور جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے تمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تا کہ تم بھی شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوعؔ مسیح کے ساتھ ہے۔

247۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم ہر وقت ہمارے ایمان کے بارے میں سوالات کرنے والوں سے اپنے ایمان کو بیان کریں اور اُنھیں اِس میں شریک کرنے کیلئے تیار رہیں۔

248۔ خُدا ہم سے کیا چاہتا ہے اگر ہمارا ایسے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے جو خُدا کے کلام میں بدعتوں کو شامل کرنے کا اصرار کرتے ہیں؟

(1198) رومیوں 17:16 جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھلانے کا باعث ہیں ان کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔

(1199) 2۔ کرنتھیوں 17,14:6؛ 1:7 بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جُتو . . . اِس واسطے

خُداوندفرماتاہے کہ . . . ”اُن میں سے نکل کرالگ رہو“ اورناپاک چیزکونہ چھوؤ تو میں تم کوقبول کرلوں گا۔

(1200) طِطس 10:3 ایک دوبارنصیحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر۔

(1201) 2۔یوحنا 11,10 اگرکوئی تمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دواور نہ سلام کرو۔کیونکہ جوکوئی ایسے شخص کوسلام کرتا ہے وہ اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے۔

248۔خُدا ہر ایسے شخص سے رفاقت رکھنے سے منع کرتا ہے جوکسی بھی بدعت کوخُدا کے کلام میں شامل کرنے کا اصرار کرتا ہے۔

249۔خُدا کیوں ہمیں کسی ایسے شخص سے علیحدہ ہونے کیلئے کہتا ہے جوکسی بدعت کوخُدا کے کلام میں شامل کرنے کیلئے اصرار کرتا ہے؟

(1202) 1۔یوحنا 6,5:1 خُدا نور ہے اوراُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں۔اگرہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اورپھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اورحق پرعمل نہیں کرتے۔

(1203) 2۔کرنتھیوں 8:13 کیونکہ ہم حق کے خلاف کچھ نہیں کرسکتے مگر صرف حق کیلئے کرسکتے ہیں۔

(1204) زبور 105-103,31,30:119 میں نے وفاداری کی راہ اختیار کی ہے . . . میں تیری شہادتوں سے لپٹا ہوا ہوں اے خُداوند! . . . تیری باتیں میرے لئے کیسی شیریں ہیں وہ میرے منہ کوشہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہے۔تیرے قوانین سے مجھے فہم حاصل ہوتا ہے۔اِسلئے مجھے ہرجھوٹی راہ سے نفرت ہے۔تیرا کلام میرے قدموں کیلئے چراغ اورمیری راہ کیلئے روشنی ہے۔

249a۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم دنیاوی رغبتوں سے کنارہ کشی کرکے اپنے آپ کوخداوند کے ایسے فرزندوں کے طور پر مخصوص کریں جوسچائی سے معمور ہوں اورجھوٹ سے نفرت رکھتے ہوں۔(خدا کے کلام سے محبت کی بناپرعلیحدگی)

(1205) متی 15:7 جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جوتمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑئے ہیں۔

(1206) 2۔یوحنا 11:1 کیونکہ جوکوئی ایسے شخص کوسلام کرتا ہے وہ اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے۔

(1207) 2۔کرنتھیوں 1:7 آؤ ہم اپنے آپ کو ہرطرح کی جسمانی اورروحانی آلودگی سے پاک کریں۔

(1208) 2۔تیمتھیس 17:2 اوراُن کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔

(1209) گلتیوں 9:5 تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہوئے آٹے کوخمیر کردیتا ہے۔

(1210) 2۔کرنتھیوں 3:11 میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہوکہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوا کو بہکایا اُسی طرح تمہارے خیالات بھی اُس خلوص اورپاکدامنی سے ہٹ جائیں جومسیح کے ساتھ ہونی چاہیے۔

249b۔خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو دنیا سے الگ رکھیں تا کہ جھوٹ ہمیں گمراہ کر کے ہمارے ایمان کو کمزور اور برباد نہ کر دے۔(اپنی روح کو بچانے کے لئے علیحدگی)

(1211) مکاشفہ 19,18:22 (جو کوئی خُدا کے کلام میں کچھ بڑھائے یا اُس میں سے کچھ نکال ڈالے وہ اپنی نجات کو خطرے میں ڈالے گا۔)

(1212) 2۔تیمتھیس 18-16:2 لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر کیونکہ ایسے شخص اور بھی بے دینی میں ترقی کریں گے اور اُن کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔ ہمُنیُس اور فلیتُس اُن ہی میں سے ہیں وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں۔

(1213) طِطُس 11:1 اُن کا منہ بند کرنا چاہیے۔یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشائستہ باتیں سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔

(1214) 2۔پطرس 1:2 جھوٹے نبی . . . پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے۔

(1215) طِطُس 10:3 ایک دو بار نصیحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر۔

(1216) طِطُس 14,13:1 پس اُنہیں سخت ملامت کیا کرتا کہ اُن کا ایمان درست ہو جائے اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور اُن آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں۔

(1217) یعقوب 20,19:5 اگر تم میں سے کوئی راہِ حق سے گمراہ ہو جائے اور کوئی اُس کو پھیر لائے تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی اُس گنہگار کو اُس کی گمراہی سے پھیر لائے گا وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا اور بہت سے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔

249c۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو اُن سے علیحدہ کر لیں جو کسی قسم کی بدعت خُدا کے کلام میں شامل کرتے ہیں اور اُنکو بڑے خطرے سے آگاہ کریں جو اُنکی روحوں کو درپیش ہے۔(دوسروں کی روحوں کو بچانے کیلئے علیحدگی)

250۔یہ کیوں ممکن ہے کہ بدعتی دیدنی کلیسیا کے لوگوں کو اگر خُدا کے کلام کی تعلیم دی جائے تو وہ نجات حاصل کر سکتے ہیں؟

(1218) 1۔سلاطین 18-14:19 جب جھوٹے نبیوں نے بہت سے اسرائیلیوں کو گمراہ کر دیا اور ایلیاہ نے سوچا کہ وہ اکیلا ہی ایماندار رہ گیا ہے تو خُدا نے اُس کو بتایا کہ ابھی اُس نے 7,000 ایمانداروں کو بچا کر رکھا ہوا ہے۔

(1219) یسعیاہ 11:55 [میرا کلام] بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہو گی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لِئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہو گا۔

250۔یہ ممکن ہے کیونکہ بدعتی دیدنی کلیسیا میں بھی رُوح القدّس خُدا کا کلام استعمال کر کے اُس بدعتی کلیسیاء کو

ایمان کی طرف راغب کرسکتا ہے۔

گناہوں کی معافی

251۔خُدا کیسے گناہ معاف کرتا ہے؟

(1220) رومیوں 4:6-8 داؤد . . . اُس کی مبارک حالی اس طرح بیان کرتا ہے جس شخص کیلئے خُدا بغیر اعمال کے راستبازی محسُوب کرتا ہے۔"مبارک وہ ہیں جن کی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خُدا محسُوب نہ کریگا۔"

(1221) 2۔کرنتھیوں 5:19 خُدا نے مسیح میں ہوکر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کرلیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا۔

(1222) زبور 51:9 میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیر لے اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔

(1223) زبور 85:2,3 تو نے اپنے لوگوں کی بدکاری معاف کردی ہے تو نے اُن کے سب گناہ ڈھانپ دیئے ہیں۔تو نے اپنا غضب بالکل اُٹھالیا ہے۔تو اپنے قہر شدید سے باز آیا ہے۔

(1224) یرمیاہ 31:34 میں اُن کی بدکاری کو بخش دوں گا اور اُن کے گناہ کو یاد نہ کروں گا۔

(1225) 1۔یوحنا 1:9 وہ . . . ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

(1226) رومیوں 8:33 خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خُداوند وہ ہے جو اُنکو راستباز ٹھہراتا ہے۔

251۔ خدا جو کمرہ عدالت میں بیٹھے ہوئے جج کی طرح ہمارے گناہ معاف کرتا ہے۔جو مجرم کو کہتا ہے کہ اب اُسکے خلاف کوئی الزام نہیں اور اُسکے بے گناہ اور بے قصور ہونے کا اعلان کرتا ہے (راستباز ہونے کا اعلان کرتا ہے،تصدیق)

252۔خُدا کس بنیاد پر خطا کار گنہگار کو راستباز ٹھہراتا ہے؟

(1227) یسعیاہ 53:5,6 حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُدا نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔

(1228) 2۔کرنتھیوں 5:19,21 خُدا نے مسیح میں ہوکر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کرلیا اور اُن کی تقصیروں

کواُن کے ذمہ نہ لگایا . . . جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔

(1229) رومیوں 3:23-26 (تا کہ خُدا ایک اچھا منصف ہو سکے اور پھر گنہگاروں کو راستباز ٹھہرائے اُس نے مسیح کے وسیلہ سے اُن کے قرض ادا کئے جو گنہگاروں کو اپنے گناہ کیلئے ادا کرنے تھے)

252۔خُدا نے خطا کار گنہگار کو راستباز ٹھہرایا کیونکہ یسوعؔ نے اُن کا عوضی بن کر اُن کے گناہوں کا پورا معاوضہ ادا کیا۔

253۔کتنے لوگوں کو خُدا نے راستباز ٹھہرایا؟

(1230) 1۔تیمتھیس 2:3,4 ہمارا منجی خُدا . . . چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔

(1231) مرقس 16:15 تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(1232) یوحنا 3:17 خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

(1233) رومیوں 5:18 جیسا کہ ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔

(1234) 2۔کرنتھیوں 5:19 خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا۔

(1235) 1۔یوحنا 2:2 اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گناہوں کا بھی۔

(1236) یوحنا 1:29 دیکھو یہ خُدا کا برہ ہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

253۔خُدا نے سب لوگوں کو راستباز ٹھہرایا۔ (معروضی تصدیق)

254۔بہت سے لوگ کامل راستبازی کو کیسے مُسترد کرتے ہیں جسے یسوعؔ نے اُن کیلئے حاصل کیا؟

(1237) لوقا 14:16-24 (بہت لوگوں نے ضیافت کیلئے دعوت کو مسترد کر دیا۔)

(1238) رومیوں 10:3 اِس لئے کہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر اور اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کر کے خُدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔

(1239) رومیوں 4:6 خُدا بغیر اعمال کے راستبازی محسوب کرتا ہے۔

گناہوں کی معافی

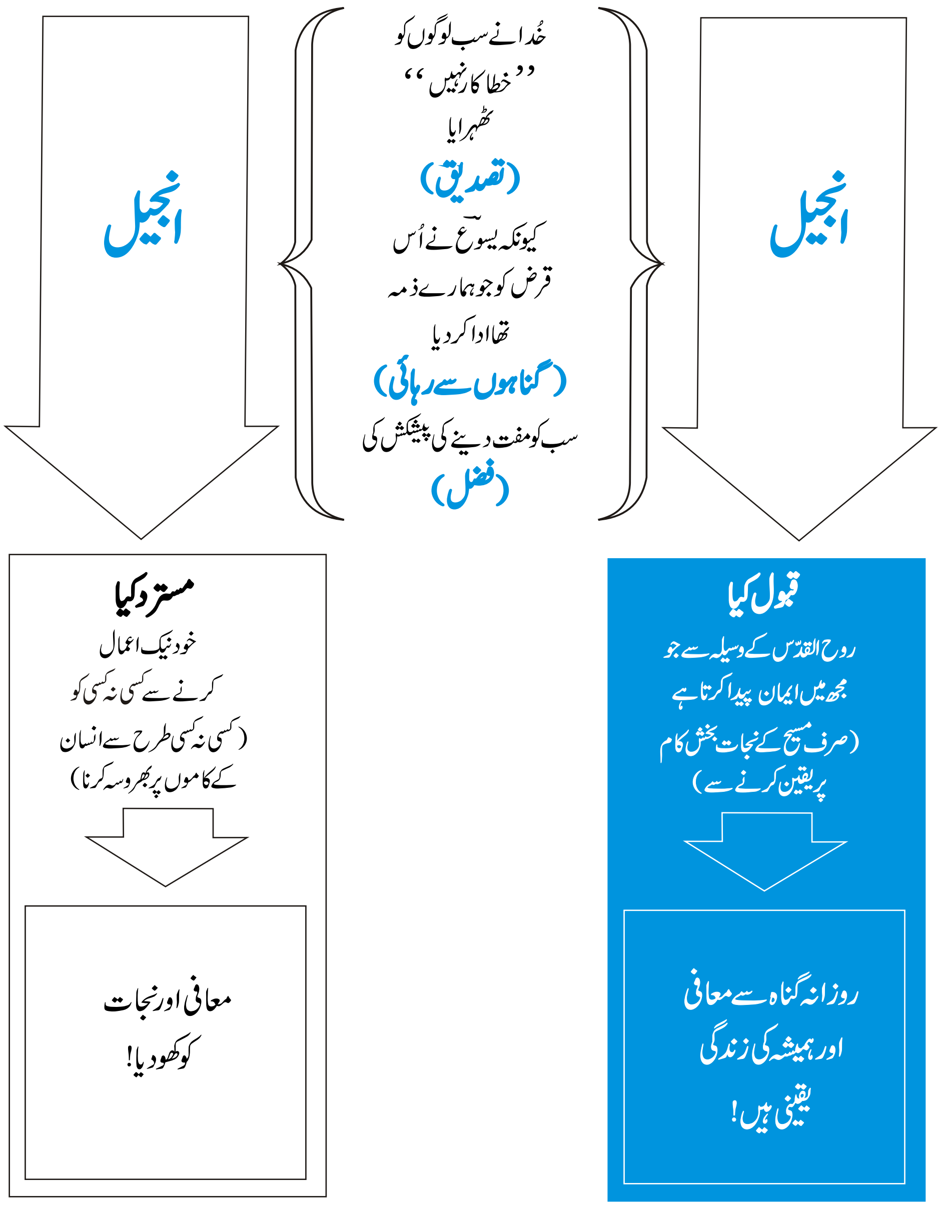

(1240) گلتیوں 4:5 تم جو شریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم۔

(1241) رومیوں 6:11 اگر فضل سے برگزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ رہا۔

(1242) طِطس 5:3 تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں بلکہ اپنی رحمت کے مطابق۔

254۔ بہت سے لوگ خدا کی عطا کردہ کامل راستبازی کو مسترد کرتے ہیں اور خُدا کے سامنے اپنے نیک اعمال سے راستبازی حاصل کرنا چاہتے ہیں (ذاتی اعمال سے حاصل کردہ راستبازی)

255۔ پھر یہ کیوں ضروری ہے کہ رُوح القدّس مجھ میں ایمان پیدا کرے؟

(1243) فلپیوں 3:7-11 (پولُس نے اپنے ذاتی کاموں کو گندی دھجیاں قرار دیا اور صرف اُس پر یقین کیا جو مسیح نے اُس کیلئے کیا۔)

(1244) افسیوں 9,8:2 کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور۔ یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے اور۔ نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔

(1245) گلتیوں 27,26:3 کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے خُدا کے فرزند ہو اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔

(1246) رومیوں 28,22:3 یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے . . . انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔

(1247) رومیوں 5:4 مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرنے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے۔

(1248) رومیوں 17:1 انجیل میں خُدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔''

255۔ یہ ضروری ہے کہ رُوح القدّس مجھ میں ایمان پیدا کرے تا کہ میں اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کروں بلکہ صرف راستبازی پر جو خُدا مسیح میں فضل کے وسیلہ سے مجھے دیتا ہے۔ (غیر معروضی تصدیق)

256۔ میں بطورِ ایمان دار خُدا کی نجات کی بخشش سے اتنا پُر اعتماد کیونکر ہو سکتا ہوں؟

(1249) رومیوں 16:4 اِس واسطے وہ میراث ایمان سے ملتی ہے تا کہ فضل کے طور پر ہو نہ صرف اُس نسل کیلئے جو شریعت والی ہے بلکہ اُس کیلئے بھی جو ابرہام کی مانند ایمان والی ہے۔

(1250) فلپیوں 9,8:3 میں اپنے خُداوند مسیح یسوعؔ کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سے [سب چیزوں کو]

کوڑا سمجھتا ہوں تا کہ مسیح کو حاصل کروں اور اُس میں پایا جاؤں ۔ نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ
جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح یسوعؔ پر ایمان لانے کے سبب سے
ہے اور — خُدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔

(1251) گلتیوں 16:2 تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوعؔ پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح پر ایمان لائے تا کہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔

(1252) افسیوں 12:3 جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔

256۔ میں خُدا کی نجات کا یقین کر سکتا ہوں کیونکہ یہ اُس پر منحصر نہیں جو میں کرتا ہوں بلکہ پورے طور پر اُس پر جو مسیح نے میرے لِئے کیا ہے۔

257۔خدا کی عطا کردہ نجات میرے لِئے یقینی طور پر ایک عظیم برکت کیوں ہے؟

(1253) رومیوں 25-14:7 (ہم ہر روز گناہ کرتے ہیں اپنے پرانے آدم یعنی — ''گنہگار فطرت'' کی وجہ سے)

(1254) زبور 5-1:32 (گناہوں کی معافی میری اذیت کو جس میں میں اپنی خطاؤں کی وجہ سے مبتلا ہوں دُور کر دیتی ہے۔)

(1255) متی 29,28:11 اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا ۔ میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن ۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

(1256) نوحہ 23,22:3 یہ خُداوند کی شفقت ہے ہم فنا نہیں ہوئے ۔ کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے وہ ہر صبح تازہ ہے تیری وفاداری عظیم ہے۔

257a۔ خدا کی عطا کردہ نجات واقعی میرے لِئے ایک بڑی برکت ہے کیونکہ مجھے خُدا سے گناہوں کی معافی کی یقین دہانی کی ہر روز ضرورت ہے۔

(1257) رومیوں 21,20:5 جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہوا۔ تا کہ جس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

(1258) طِطس 7:3 [اُس نے ہمیں نجات بخشی] تا کہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔

(1259) افسیوں 14,13:1 اوراُسی میں تم پربھی جب تم نے کلامِ حق کوسُنا جوتمہاری نجات کی خوشخبری ہے اوراُس پرایمان لائے پاک موعودہ رُوح کی مہرلگی۔وہی خُدا کی ملکیت کی مخلصی کیلئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے۔

257b۔خدا کی عطا کردہ نجات حقیقتاً میرے لِئے ایک عظیم برکت ہے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میں ابدی زندگی کا وارث ہوں۔

حیاتِ ابدی کیلئے قیامت

258۔جب ایک شخص مرتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

(1260) واعظ 7:12 اور خاک خاک سے جا ملے جس طرح آگے ملی ہوئی تھی اور رُوح خُدا کے پاس جس نے اُسے دِیا تھا واپس جائے۔

(1261) ایوب 26:19 ، یوحنا 39:11 (جسم گل سڑ جاتا ہے۔)

(1262) لوقا 23,22:16 اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہام کی گود میں پہنچا دیا اور دولتمند بھی مُوا اور دفن ہوا۔اُس نے عالم ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔

(1263) لوقا 43:23 اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

(1264) لوقا 46:23 (یسوعؔ نے اپنی رُوح خُدا کے ہاتھ میں سونپی۔)

(1265) 2۔کرنتھیوں 8:5 ہمیں یقین ہے . . . ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

(1266) فلپیوں 24,23:1 میں دونوں کے درمیان پھنسا ہوا ہوں میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے۔

258۔جب کوئی شخص مرتا ہے تو اُس کا جسم گل سڑ جاتا لیکن اُس کی روح یا تو دوزخ میں یا آسمان میں خُدا کے پاس ہوتی ہے۔

259۔قیامت کے روز کیا وقوع پذیر ہوگا؟

(1267) یوحنا 29,28:5 اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی آواز سن کر نکلیں گے — جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔

(1268) دانی ایل 2:12 اور جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے بعض حیات

ابدی کیلئے اور بعض رسوائی اور ذلتِ ابدی کیلئے۔

(1269) اعمال 15:24 راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی۔

(1270) ایوب 19:25-27 اور میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا اور اپنی کھال کے اس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی میں اپنے اس جسم میں خُدا کو دیکھوں گا۔ جسے میں خود دیکھوں گا اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی — نہ کہ بیگانہ کی میرے گُردے میرے اندر فنا ہو گئے ہیں۔

(1271) یوحنا 40:6 کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں اُسے آخری دِن پھر زندہ کروں۔

(1272) مکاشفہ 13:20 اور سمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا۔

(1273) 1۔کرنتھیوں 14:6 اور خُدا نے خُداوند کو جلایا اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلائے گا۔

259۔آخری دِن خُدا اپنی قدرت کو استعمال کریگا اور سب لوگوں کے مردہ جسموں کو زندہ کریگا۔

260۔اُن غیر ایمانداروں کا کیا ہوگا جنہوں نے خُدا کے نجات بخش فضل کو رد کر دیا؟

(1274) مرقس 16:16 جو ایمان نہیں لاتا وہ سزا پائے گا۔

(1275) متی 46,41:25 پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا ''اے ملعونو! میرے سامنے سے اُس آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کیلئے تیار کی گئی ہے'' . . . اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے۔

(1276) مکاشفہ 15:20 اور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔

(1277) لوقا 24,23:16 اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ اُس نے پکار کر کہا ''اے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ میں اِس آگ میں تڑپتا ہوں۔''

(1278) متی 10:22-13 (شادی کی ضیافت کی تمثیل میں یسوعؑ سکھاتا ہے کہ جو خُدا کے فضل کو رد کرتے ہیں وہ اندھیرے میں پھینکے جائیں گے جہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔)

(1279) یسعیاہ 24:66 اُنکا کیڑا نہ مرے گا اور اُنکی آگ نہ بجھے گی اور وہ تمام بنی آدم کیلئے نفرتی ہوں گے۔

260۔غیر ایماندار خُدا سے علیحدہ کئے جائیں گے تاکہ ابدی اذیت کیلئے دوزخ کی آگ میں ڈالے جائیں۔

261۔ اُن ایمانداروں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائیگا جن میں رُوح القدس نے مسیح پر ایمان رکھنے کیلئے کام کیا؟

(1280) متی 46,34:25 اُس وقت بادشاہ اپنی دہنی طرف والوں سے کہے گا ''آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنایِ عالم سے تمہارے لِئے تیار کی گئی تھی اُسے میراث میں لو'' پھر . . .

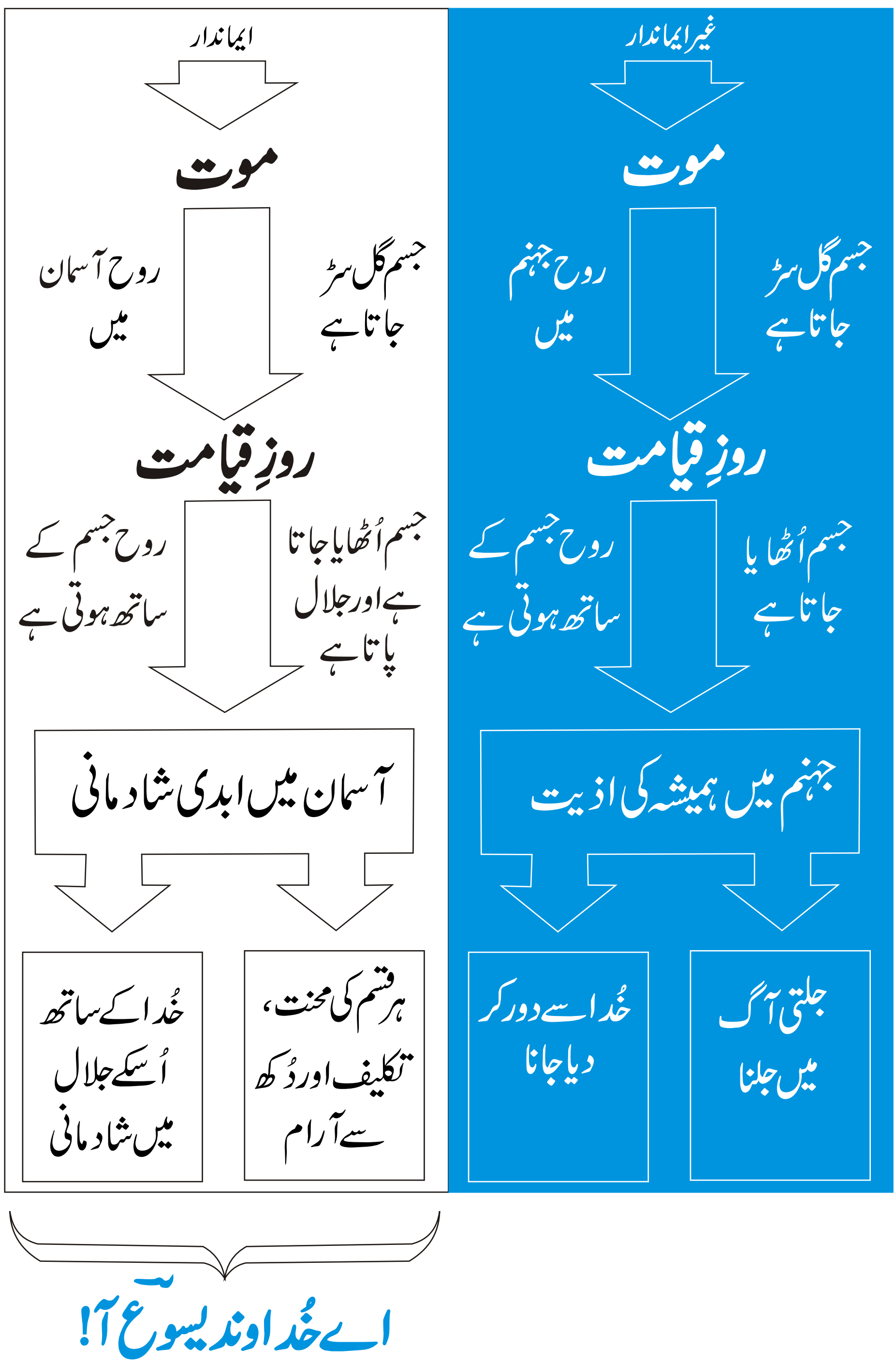
ایماندار
موت
روح آسمان میں
جسم گل سڑ جاتا ہے
روزِ قیامت
روح جسم کے ساتھ ہوتی ہے
جسم اُٹھایا جاتا ہے اور جلال پاتا ہے
آسمان میں ابدی شادمانی
خُدا کے ساتھ اُس کے جلال میں شادمانی
ہر قسم کی محنت، تکلیف اور دُکھ سے آرام
غیر ایماندار
موت
روح جہنم میں
جسم گل سڑ جاتا ہے
روزِ قیامت
روح جسم کے ساتھ ہوتی ہے
جسم اُٹھایا جاتا ہے
جہنم میں ہمیشہ کی اذیت
خُدا سے دور کر دیا جانا
جلتی آگ میں جلنا
اے خُداوند یسوع آ!

راستباز [جائیں گے] ہمیشہ کی زندگی کیلئے۔

(1281) 1۔تھسلنیکیوں 17:4 ہم ہمیشہ خُدا کے ساتھ رہیں گے۔

(1282) زبور 6:23 میں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔

261۔ایمانداروں کو مسیح اپنے ساتھ آسمان پر لے جائے گا تا کہ وہ ہمیشہ تک اُس کے ساتھ سکونت کریں۔

262۔میری زندگی کس کی مانند ہوگی جب میں آسمان میں خُدا کے ساتھ ہوں؟

(1283) مکاشفہ 17-15:7 (جو آسمان میں خُدا کے ساتھ ہیں وہ زمین پر زندگی کے ہر ایک دکھ اور غم سے آزاد ہیں)

(1284) مکاشفہ 4,3:21 دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُنکے ساتھ سکونت کریگا. . . وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اُس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

(1285) عبرانیوں 10,9:4 باقی ہے . . . خُدا کی اُمت کیلئے سبت کا آرام، کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔

262a۔جب میں آسمان میں خُدا کے ساتھ ہوں میں ہر قسم کی محنت، مشکلات اور زمینی زندگی کے غموں سے آزاد ہوں گا۔

(1286) مکاشفہ 13:14 مبارک ہیں وہ مُردے جو اب خُداوند میں مرتے ہیں۔

(1287) مکاشفہ 9:19 مبارک ہیں وہ جو برہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔

(1288) زبور 11:16 تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے۔

(1289) کُلسیوں 4:3 جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔

262b۔جب میں خُدا کے پاس آسمان میں خُدا کے جلال میں رہونگا تو ہمیشہ کی خوشی اور شادمانی حاصل کرونگا۔

263۔یسوعؔ میرے جسم کو کس طرح تبدیل کرے گا کہ میں اُس کے ساتھ آسمان میں رہ سکوں؟

(1290) 2۔کرنتھیوں 2,1:5 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارے خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔ چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے مُلبس ہو جائیں۔

(1291) فلپیوں 21:3 [مسیح] ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن صورت پر بنائے گا۔

(1292) 1۔کرنتھیوں 53,52:15 اور یہ ایک دم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

(1293) 1۔کرنتھیوں 42:15-44 مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں اُٹھتا ہے۔بے حرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور قوت کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔نفسانی جسم بویا جاتا ہے اور روحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔

263۔ مسیح میرے جسم کو تبدیل کر دے گا تا کہ یہ اُس کے جسم کی طرح جلالی ہو اور اِس قابل ہو کہ ہمیشہ تک اُس کے ساتھ آسمان میں رہے۔

264۔اب جبکہ روح القدس نے مجھے ایمان کی طرف مائل کر دیا ہے تو میں قیامت کے روز کا کس طرح انتظار کرتا ہوں؟

(1294) 2۔تھسلنیکیوں 13:2 کیونکہ خُدا نے تمہیں ابتداء ہی سے اس لئے چن لیا تھا کہ رُوح کے ذریعے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ۔

(1295) لوقا 28:21 جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اوپر اُٹھانا اِس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔

(1296) فلپیوں 20:3 ہمارا وطن آسمان ہے اور ہم ایک منجی یعنی خُداوند یسوعؔ مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں۔

(1297) 2۔تیمتھیس 8:4 آئندہ کیلئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دے گا— اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو جو اُسکے ظہور کے آرزومند ہوں۔

(1298) مکاشفہ 20:22 جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ کہتا ہے کہ ''بے شک میں جلد آنے والا ہوں'' آمین۔اے خُداوند یسوعؔ آ۔

264۔کیونکہ رُوح القدّس نے ایمان لانے کیلئے میری رہنمائی کی۔میں آخری دِن کا بڑی آرزو اور شوق سے انتظار کرتا ہوں۔

فضل کے ذرائع: انجیل
خُدا کا کلام اور ساکرامنٹس

بائبل میں ''خُدا کے فضل'' کے بیان کی اصطلاح اکثر اُس کی ''غیر مستحق محبت ہوتی ہے جو ساری دُنیا کو مفت گناہوں کی معافی، زندگی اور نجات عطا کرتی ہے۔ان تینوں آرٹیکلوں کے مطالعہ سے ہم نے سیکھا کہ صرف مسیح کے وسیلہ سے خُدا اپنے فضل سے سب گناہوں کو معاف کرتا اور ہمیں زندگی اور نجات بھی عطا کرتا ہے''۔ اب ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ ''ہم کس ذریعہ سے خُدا کے فضل کی بابت جان لیتے ہیں؟'' خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے۔پس ہم کہتے ہیں کہ جس ذریعہ سے خُدا ہمیں اپنے فضل کی آگہی دیتا اور ہمیں اپنا فضل عطا کرتا ہے وہ اُس کا زندہ کلام ہے۔

لیکن شروع میں ہم نے سیکھا کہ خُدا کا کلام دو بنیادی تعلیمات اور عقیدوں پر مشتمل ہے۔شریعت اور انجیل۔ان دو عقیدوں میں سے انجیل ہے جو ہمیں خُدا کے فضل کے متعلق آگاہ کرتی ہے۔ اگر ہم اِس کو ٹھیک اور واضح طور پر بیان کریں تو وہ ذریعہ جس سے خُدا ہمیں فضل عطا کرتا ہے وہ انجیل ہے۔

ہم فضل کے اِس ذریعے کو پانی کے پائپ کی مثال سے واضح کر سکتے ہیں۔واٹر پائپ ایک ذریعہ ہے اِس کے ذریعے سے پانی واٹر ٹاور یا کنوئیں میں سے ہمارے باتھ روم یا واش بیسن میں آتا ہے۔اِسی طرح انجیل جو خُدا کا کلام ہے ایک ذریعہ ہے جس کے ذریعے خُدا کا فضل (گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی) ہمیں عطا کیا جاتا ہے۔

تیسرے آرٹیکل میں ہم نے سیکھا کہ کس طرح انجیل خُدا کا کلام فضل کے ذریعہ کے طور پر کام کرتا

ہے اب ہم دو پاک اعمال کا مطالعہ شروع کر رہے ہیں جن میں انجیل بھی فضل کے ذریعہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اِن کو پاک بپتسمہ اور پاک شراکت کہا جاتا ہے۔

جب ہم ساکرامنٹ کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں تو ہمارا مطلب ہوتا ہے ایک مقدس عمل جس کی تین خصوصیات ہیں۔

1۔ ساکرامنٹ ایک مُقدّس عمل ہے جس کو مسیح خُداوند نے مسیحیوں کیلئے مقرر کیا۔

2۔ ساکرامنٹ ایک مُقدّس عمل ہے جس میں مسیح ہم سے کہتا ہے کہ خُدا کے کلام کے ساتھ زمینی عناصر بھی استعمال کریں۔(پانی، روٹی اور مے)

3۔ ساکرامنٹ ایک مُقدّس عمل ہے جس میں مسیح ہمیں گناہوں کی معافی کی پیش کش کرتا ہے اور اُس پر مہر لگا دیتا ہے تا کہ ہم زندگی اور نجات بھی پائیں۔

ہمارا ساکرامنٹ کے مطالعہ میں جسے آنے والے صفحات میں ہم پڑھیں گے اُن میں اِن تینوں خصوصیات پر زور دیا گیا ہے تیسری خاصیت پر بالخصوص غور کریں جس میں ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ انجیل جو ساکرامنٹوں میں استعمال کی جاتی ہے وہ ذریعہ ہے جس کی وساطت سے خُدا ہمیں فضل عطا کرتا ہے۔

مختصر طور پر اگر ہم جاننا چاہیں کہ فضل کے ذریعہ کا کیا مطلب ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ فضل کا ذریعہ یا راستہ وہ ہے جس کی وساطت سے خُدا ہمیں گناہوں کی معافی، زندگی اور نجات عطا کرتا ہے۔اگر ہم پوچھیں کہ فضل کا وہ ذریعہ کیا ہے؟ تو جواب یہ ہے۔فضل کا ذریعہ انجیل ہے یعنی خُدا کا کلام اور ساکرامنٹ

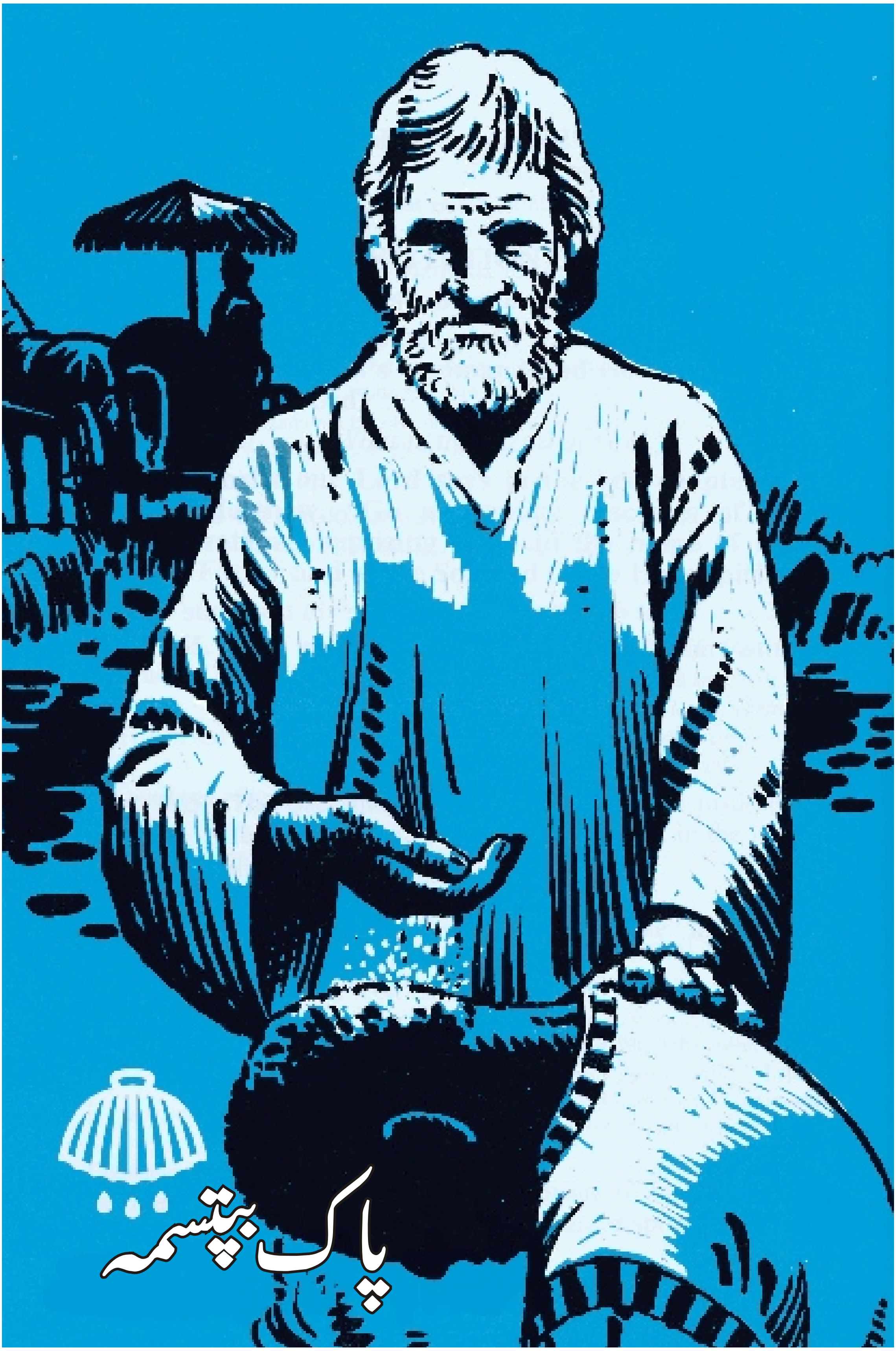
پاک بپتسمہ

بپتسمہ کی رسم

پہلا: بپتسمہ کیا ہے؟

بپتسمہ صرف سادہ پانی نہیں بلکہ یہ وہ پانی ہے جو خُدا کے حکم سے استعمال کیا جاتا ہے اور اِس کا تعلق خُدا کے پاک کلام سے ہے۔

خُدا کا وہ پاک کلام کیا ہے؟

مسیح ہمارا خُداوند متی کی انجیل کے آخری باب میں حکم دیتا ہے۔ کہ "تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔"

265۔ پاک بپتسمہ کا ساکرامنٹ کس طرح مقرر کیا گیا؟

(1299) متی 19,18:28 یسوعؔ نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ "آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔"

265۔ پاک بپتسمہ کا ساکرامنٹ یسوعؔ نے خود اپنے حکم سے مقرر کیا کہ سب قوموں کو خدائے ثالوث کے نام سے بپتسمہ دو۔

266۔ یونانی لفظ بپتسمہ کا کیا مطلب ہے؟

(1300) مرقس 8:1 میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔

(1301) مرقس 4,3:7 فریسی اور تمام یہودیوں میں یہ رواج تھا کہ وہ کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا کرتے تھے [یونانی: طریقہ طہارت] یہ روایت اِنہیں اِن کے بزرگوں سے مِلی وہ جب بھی بازار سے یا باہر سے آ کر گھر میں داخل ہوتے۔ وہ اکثر نہایا کرتے تھے۔ [یونانی: بپتسمہ] اِس کے علاوہ وہ اپنے برتنوں کو گھڑوں اور کیتلیوں کو بھی اچھی طرح دھویا کرتے تھے یونانی: بپتسمہ]

[نیچے بیان ۔اور کھانا کھانے کے بیٹھنے کی میز]

266 ۔ یونانی لفظ بپتسمہ کا مطلب پانی کومختلف طریقوں سے استعمال کرنا ہے جیسے غوطہ دینا، دھونا، انڈیلنا اور چھڑکنا۔

267۔پاک بپتسمہ کا ساکرامنٹ پانی کا عام استعمال کیوں نہیں؟

(1302) متی 19:28 [یسوعؑ نے کہا] ''تم جا کر سب قوموں کوشاگرد بناؤ اور اُن کو بپتسمہ دو۔''

267a۔بپتسمہ کا ساکرامنٹ پانی کا روایتی عام استعمال نہیں ہے کیونکہ یہ پانی خُدا کے حکم سے استعمال کیا جاتا ہے۔

(1303) متی 19:28 اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔

(1304) افسیوں 26,25:5 مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔

267b۔بپتسمہ کا ساکرامنٹ پانی کا روایتی استعمال نہیں کیونکہ یہ پانی خُدا کے پاک کلام سے جُڑا ہوا ہے۔

268۔خُدائے ثالوث کے نام سے بپتسمہ دینے کا کیا مطلب ہے؟

(1305) گنتی 27:6 اِس طرح وہ میرے نام کو بنی اسرائیل پر رکھیں اور میں اُن کو برکت بخشوں گا۔

(1306) گلتیوں 27:3 اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔

(1307) 1۔کرنتھیوں 13:12 ہم سب نے ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا۔

(1308) افسیوں 19:2 اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مُقدسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔

268۔خُدائے ثالوث کے نام سے بپتسمہ دینے کا مطلب ہے کہ خُدا ہمیں اپنے مبارک گھرانے کا رُکن بناتا ہے۔

269۔یسوعؑ کے اِس ارشادِ اعظم کا کہ ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے بپتسمہ لے'' کیا مطلب ہے؟

(1309) اعمال 39,38:2 تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے بپتسمہ . . . یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد سے ہے۔

(1310) اعمال 8:26-40 (ایتھوپیا کے حبشی نے بپتسمہ لینے کی درخواست کی۔)

(1311) اعمال16:29-34 (داروغہ نے خود اپنے لئے اور اپنے خاندان کو بپتسمہ دینے کی درخواست کی)

269۔یسوعؔ نے ''سب قوموں'' کو بپتسمہ دینے کا حکم دیا اِس کا مطلب ہے کہ ہمیں سب کو جو خود یا اپنے بچوں کو بپتسمہ دینے کی درخواست کرتے ہیں بپتسمہ دینا ہے۔

270۔بائبل مقدس ہمیں بالغوں کو بپتسمہ دینے سے پہلے کیا کرنے کی تعلیم دیتی ہے؟

(1312) اعمال8:26-40 (حبشی کو پہلے یسوعؔ کی انجیل کی تعلیم دی گئی اور پھر بپتسمہ دیا گیا۔)

(1313) اعمال16:29-34 (فلپی کے داروغہ کو پہلے یسوعؔ کی انجیل کی تعلیم دی گئی اور پھر بپتسمہ دیا گیا۔)

270۔بائبل ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ بالغوں کو پہلے یسوعؔ کی انجیل کی تعلیم دیں اور پھر بپتسمہ دیں۔

271۔ہم بچوں کو کیوں بپتسمہ دیتے ہیں؟

(1314) متی28:19 تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔

(1315) اعمال2:39 یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد سے ہے۔

271a۔ہم بچوں کو بپتسمہ دیتے ہیں کیونکہ وہ مسیح کے الفاظ کے مطابق ''سب قوموں'' میں شامل ہیں۔

(1316) زبور51:5 دیکھ! میں نے بدی میں صورت پکڑی اور میں گناہ کی حالت میں پیٹ میں پڑا۔

(1317) یوحنا3:5،6 جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہوا رُوح ہے۔

271b۔ہم بچوں کو بپتسمہ دیتے ہیں کیونکہ وہ فطرتی طور پر گنہگار ہیں اور نجات حاصل کرنے کیلئے اُن کو نئی پیدایش کی ضرورت ہے۔

(1318) متی18:6 لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لئے بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔

(1319) لوقا18:15-17 پھر لوگ . . . . چھوٹے بچوں کو بھی یسوعؔ کے پاس لانے لگے تا کہ وہ اُن کو چھوئے۔ شاگردوں نے دیکھ کر اُن کو جھڑکا۔ مگر یسوعؔ نے بچوں کو اپنے پاس بلایا اور کہا ''بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔''

271c۔ ہم بچوں کو بپتسمہ دیتے ہیں کیونکہ وہ بھی ایمان لا سکتے ہیں۔

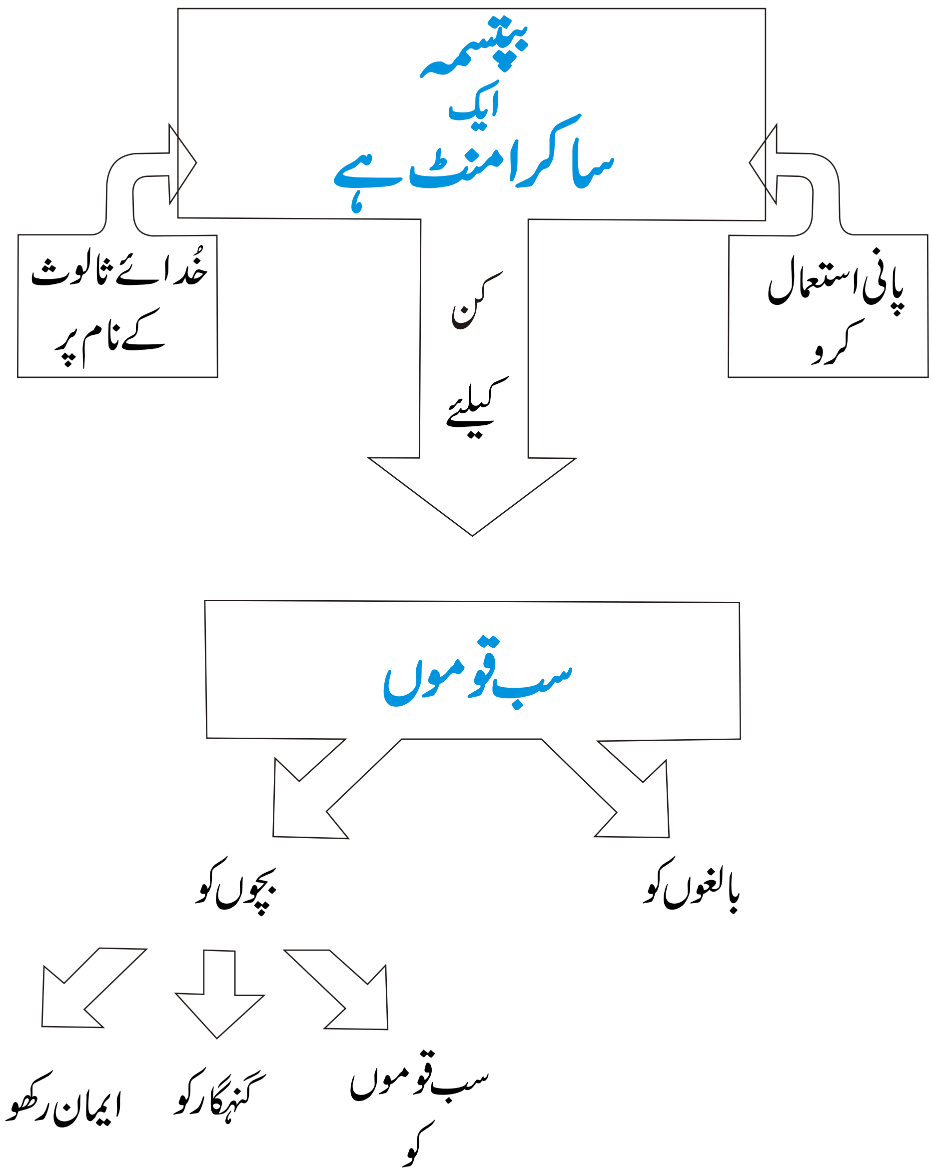

بپتسمہ
ایک
ساکرامنٹ ہے
خُدائے ثالوث
کے نام پر
پانی استعمال
کرو
کن
کیلئے
سب قوموں
بچوں کو
بالغوں کو
ایمان رکھو
گنہگار کو
سب قوموں
کو

پاسبان بپتسمہ دیتا ہے

یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو بپتسمہ دینے کا حکم دیا۔ اِس کا مطلب ہے کہ تمام ایماندار یسوعؔ کی طرف سے بپتسمہ دینے کا حق رکھتے ہیں۔ (سوال نمبر 305 دیکھیں) پھر ہمارے پاسبان حسبِ معمول کلیسیا میں کیوں بپتسمہ دیتے ہیں؟ خُدا چاہتا ہے کہ ''ہم ہر کام سلیقے اور موزوں طریقہ سے کریں'' (1۔کرنتھیوں 40:14-) اِس لِئے ہم بھی بدانتظامی سے بچنے کے لئے جس شخص کی اپنے چرچ میں پاسبان کے منصب پر فائز ہونے کیلئے بلاہٹ کرتے ہیں تو اُس کو بپتسمہ دینے کیلئے بھی کہتے ہیں۔

ہنگامی بپتسمہ

اگر کوئی بچہ قریب المرگ ہے اور پاسبان موجود نہیں تو پھر کسی بھی مسیحی کو بپتسمہ کا انتظام کرنا چاہیے اور یہ ضروری نہیں ہے کہ بعد میں پاسبان آ کر اُس کو پھر بپتسمہ دے۔ بپتسمہ میں یہ چیز ضروری نہیں ہے کہ بپتسمہ کون دیتا ہے بلکہ یہ کہ بپتسمہ اُسی طرح دیا جائے جس طرح یسوعؔ نے حکم دیا ہے یعنی پانی سے جس کا تعلق خُدا کے کلام سے ہے۔ ہنگامی حالت میں ہمیں پانی لیکر بچہ پر انڈیلنا یا چھڑکنا یا اُس کے سر پر ڈالنا چاہیے اور یہ الفاظ کہنے چاہیں ''میں تمہیں باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں'' اگر وقت ہو تو پھر بپتسمہ دیتے وقت کلام کی تلاوت کرنی چاہیے مثال کے طور پر لوقا 18:15-17 اور پھر دُعا کر کے دُعائے ربانی کہنی چاہیے۔(صفحہ 14 مسیحی پرستش دیکھیں۔لوتھرن گیت کی کتاب، ہنگامی بپتسمہ کیلئے)

دینی ماں باپ اور گواہ

بپتسمہ کے وقت دینی ماں باپ کی موجودگی کیلئے خُدا نے کوئی حکم نہیں دیا اِس لِئے بپتسمہ کیلئے یہ عوامل ضروری نہیں ہیں۔ یہ ایک روایت ہے جو ہماری کلیسیا میں رائج ہے کیونکہ یہ ایک خاص بات ہے جو دینی ماں باپ بچہ کیلئے کر سکتے ہیں۔

دینی ماں باپ بچے کیلئے ایمان نہیں رکھتے مگر والدین دینی ماں باپ سے کہتے ہیں کہ وہ بچے کی روحانی بہتری کیلئے مختلف طرح سے اپنا تعلق اور نیک تمنائیں رکھیں۔ دینی ماں باپ بچے کو اُس کے بپتسمہ کی

یاد دہانی کروا سکتے ہیں اور بپتسمہ کا مطلب سمجھا سکتے ہیں۔ اگر وہ کبھی اِس کے متعلق شک میں مبتلا ہو تو وہ اُسے بتا سکتے ہیں کہ وہ بپتسمہ یافتہ ہے۔ دینی ماں باپ بچے کیلئے دُعا کر سکتے ہیں اور خُدا کے کلام کا ایمانداری سے مطالعہ کرنے کیلئے اُس کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ اِس طرح دینی ماں باپ والدین کو یقین دلا سکتے ہیں کہ اگر اُن کی موت واقع ہو تو اُس وقت بچے کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے اور بچے کی پرورش سچے ایمان میں کرنے کیلئے کسی کی موجودگی ضروری ہوگی۔

گواہی کی ذمہ داری دینی ماں یا باپ سے مختلف ہوتی ہے۔ اگر کسی کو بچے کے بپتسمہ کے وقت گواہ بننے کیلئے کہا جاتا ہے تو ہم اُس شخص کو بچے کے بپتسمہ کا گواہ بننے کیلئے اِس لئے کہتے ہیں تا کہ وہ تصدیق کرے کہ بچہ بپتسمہ یافتہ ہے۔ اگر وہ شخص کسی اور عقیدے پر یقین رکھتا ہے تب ہم اُس کو صرف گواہ بننے کیلئے کہہ سکتے ہیں بجائے دینی ماں یا باپ بننے کے ہم یہ اِس لِئے کرتے ہیں کیونکہ ہم اپنے اقرار الایمان پر قائم رہنا چاہتے ہیں جس کا حکم خُدا ہمیں دیتا ہے کہ سب کے ساتھ بے شک وہ آپ کی رفاقت میں نہ ہوں اچھے اور خوشگوار تعلق رکھیں (سوال 246 ,247 دیکھیں)

بپتسمہ کی برکات

دوسرا: بپتسمہ ہمارے لِئے کیا کرتا ہے؟

بپتسمہ گناہوں کی معافی کا کام کرتا، موت اورابلیس سے رہائی دیتا ہےاورسب جو اِس پر ایمان رکھتے ہیں انہیں حیاتِ ابدی عطا کرتا ہے جس طرح خُدا کا کلام اوراُس کے وعدے اِس بات کا اعلان کرتے ہیں۔

خُدا کے الفاظ اور وعدے کیا ہیں؟

مرقس کی انجیل کے آخری باب میں مسیح ہمارا خُداوند کہتا ہے "جو کوئی ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے وہ نجات پائے گا لیکن جو کوئی ایمان نہیں لاتا وہ سزا پائے گا۔"

272۔خُدا بپتسمہ میں ہمیں کیا برکتیں دینے کی پیش کش کرتا اورعطا فرماتا ہے؟

(1320) اعمال 38:2 توبہ کرواورتم میں سے ہرایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوعؔ مسیح کے نام پربپتسمہ لے۔

(1321) اعمال 16:22 بپتسمہ لےاوراُس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو دھوڈال۔

272a۔بپتسمہ میں خُدا ہمیں گناہوں کی معافی دیتا ہے۔

(1322) رومیوں 3:6 کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوعؔ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟

(1323) عبرانیوں 15,14:2 وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اُس کو جسے موت —پرقدرت حاصل تھی یعنی ابلیس —کو تباہ کر دے اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑا لے۔

272b۔بپتسمہ میں خُدا ہمیں موت اورابلیس کی قدرت سے رہائی بخشتا ہے۔

(1324) مرقس 16:16 جو کوئی ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے وہ نجات پائے گا۔

(1325) 1۔پطرس 21,20:3 اُس میں [نوح کی کشتی] تھوڑے سے آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں اور یہ پانی کا مُشابہ یعنی بپتسمہ اب تمہیں بچاتا ہے۔

بپتسمہ کی

برکتیں

گناہوں کی
معافی

ہمیشہ کی نجات
کیلئے

موت اور ابلیس
سے رہائی

خُدا کا بیٹا
اور
زندگی کا وارث

272c۔ بپتسمہ میں خُدا ہمیں ابدی نجات عطا کرتا ہے۔

273۔ پھر بپتسمہ فضل کا ذریعہ کیوں ہے؟

(1326) رومیوں 3:6 کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوعؔ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟

(1327) 1۔پطرس 21:3 بپتسمہ . . . اب تمہیں بچاتا ہے ۔اُس سے جسم کی نجاست دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خُدا کا طالب ہونا مراد ہے۔ یہ تمہیں یسوعؔ مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے بچاتا ہے۔

(1328) گلتیوں 27:3 تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔

273۔ بپتسمہ فضل کا ذریعہ ہے کیونکہ بپتسمہ میں خُدا ہمیں وہ تمام برکتیں عطا کرتا ہے جنہیں مسیح نے ہمارے لِئے حاصل کیا۔

274۔ پھر بپتسمہ میرے لِئے اتنے اطمینان کا باعث کیوں ہے؟

(1329) یوحنا 5,3:3 جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو . . . جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

(1330) گلتیوں 27,26:3 تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔ تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔

(1331) طِطُس 7-5:3 اُس نے ہمیں اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدّس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے نجات دی۔ جسے اُس نے ہمارے منجی یسوعؔ مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کیا تا کہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔

274۔ میرا بپتسمہ میرے لِئے بڑے اطمینان کا باعث ہے کیونکہ مجھے یقین دلاتا ہے کہ نئی پیدایش پا کر میں خُدا کا تصدیق شدہ فرزند اور ابدی حیات کا وارث ہوں۔

بپتسمہ کی قدرت

تیسرا: پانی کس طرح اتنے بڑے کام کرسکتا ہے؟

یہ یقیناً پانی نہیں ہے جو اتنے بڑے کام کرتا ہے بلکہ خُدا کا کلام جو اِس پانی میں ہے اور ایمان جو اِس کلام پر یقین رکھتے ہوئے پانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

کیونکہ خُدا کے کلام کے بغیر یہ پانی صرف عام پانی ہے اور بپتسمہ نہیں۔لیکن کلام کے ساتھ یہ بپتسمہ ہے یعنی زندگی کا پُرفضل پانی جو نئی پیدائش کیلئے رُوح القدّس سے دھوتا ہے۔

یہ کہاں مرقوم ہے؟

پولُس رسُول طِطس کے عام خط کے باب 3 میں کہتا ہے "[خُدا] نے ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونے اور رُوح القدّس کے ذریعے نیا مخلوق بننے کیلئے دھویا اور نجات بخشی جسے اُس نے یسوعؔ مسیح ہمارے نجات دہندہ کے وسیلہ افراط سے نازل کیا تا کہ اُس کے فضل سے تصدیق ہو کر ہم اُس کے وارث بن جائیں اور ابدی حیات کی اُمید رکھیں۔یہ بات قابلِ یقین ہے۔"

275۔بپتسمہ کیونکر اِس قابل ہے کہ اتنی بڑی برکتیں دے سکے؟

(1332) یوحنا 5:3 جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔

(1333) اعمال 38:2 توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوعؔ مسیح کے نام کا بپتسمہ لے تو تم رُوح القدّس انعام میں پاؤ گے۔

(1334) طِطس 5:3 اُس نے ہمیں نجات دی نئی پیدائش کے غسل اور رُوح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔

275۔بپتسمہ اِس لائق ہے کہ وہ ہمیں اتنی بڑی برکتیں دے کیونکہ بپتسمہ دیتے وقت روح القدس کام کرتا ہے۔

بپتسمہ کی
قدرت

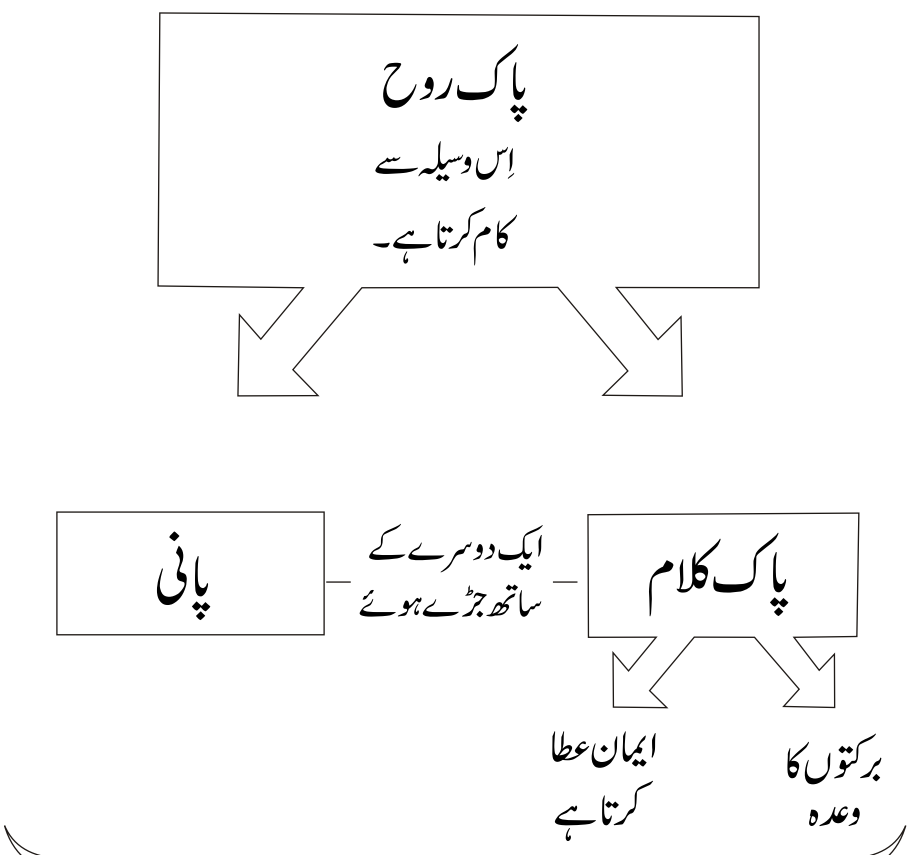

"نئی پیدائش کیلئے دُھلنا"

(فضل کا ذریعہ)

276۔پاک رُوح کس ذریعہ سے بپتسمہ میں اپنا کام کرتا ہے؟

(1335) افسیوں 26,25:5 مسیح نے کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔

(1336) 1۔پطرس 23:1 تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔

276۔پاک رُوح بپتسمہ میں خُدا کے پاک کلام کے ذریعے جو پانی سے جُڑا ہوا ہے اپنا کام کرتا ہے۔

277۔پاک رُوح بپتسمہ میں خُدا کے پاک کلام کے ذریعے کیا کرتا ہے؟

(1337) اعمال 39,38:2 توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدّس انعام میں پاؤ گے اِس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد سے ہے۔

277a۔پاک رُوح بپتسمہ میں خُدا کے پاک کلام کے ذریعے سے ہمیں برکتیں دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

(1338) مرقس 16:16 جو کوئی ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔

(1339) کُلسیوں 12:2 [تم] اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور ایمان لا کر اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔

(1340) طِطس 7,5:3 تو اُس نے ہم کو نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدّس کے نیا بنانے کے وسیلہ سے نجات دی . . . تا کہ ہم اُسکے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔

(1341) اعمال 39-26:8 (بپتسمہ سے وہ حبشی اپنے ایمان میں مضبوط ہو گیا اور خوشی کرتا ہوا روانہ ہوا۔)

277b۔رُوح القدّس بپتسمہ میں خُدا کے کلام کے وسیلہ سے ہم میں ایمان پیدا کرتا اور ہمارے ایمان کو مضبوط بناتا ہے۔اِس طرح ہم خُدا کے وعدہ پر یقین کرتے ہیں اور بپتسمہ کی برکتوں کو حاصل کر لیتے ہیں۔

278۔پھر خُدا کا کلام بپتسمہ کو کیا بناتا ہے؟

(1342) 1۔پطرس 21:3 بپتسمہ . . . اب تمہیں بھی بچاتا ہے ــ اُس سے جسم کی نجاست دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خُدا کا طالب ہونا مراد ہے

(1343) طِطس 7-5:3 اُس نے ہم کو بھی نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدّس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ

سے۔ تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔

278۔ خُدا کا کلام بپتسمہ کو پاک روح کے وسیلہ سے پُرفضل زندگی کا پانی بناتا اور نئی پیدایش کیلئے دھوتا ہے۔

ہماری روزمرہ زندگی میں بپتسمہ کا مطلب

چوتھا: پانی کے ساتھ بپتسمہ سے کیا مراد ہے؟

بپتسمہ کا مطلب ہے کہ ہم میں پرانا گنہگار انسان اپنے گناہوں کی پشیمانی اور توبہ کے ذریعے مٹا دیا جائے اور اُس کے بُرے کاموں اور خواہشوں کو یکسر ختم کر دیا جائے۔ اِس کا یہ بھی مطلب ہے کہ نیا آدم خُدا کے سامنے راستبازی اور پاکیزگی کے ساتھ ہر روز زندہ کیا جائے۔

یہ کہاں لکھا ہے؟

مُقدّس پولُس رسُول رومیوں کے 6 باب میں لکھتے ہیں "ہم . . . [مسیح] میں بپتسمہ کے ذریعے موت میں دفن کئے گئے تا کہ جس طرح مسیح خُدا کے جلال کے ذریعے مُردوں میں سے زندہ کیا گیا اِسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں زندہ رہیں۔"

279۔ رُوح القدّس بپتسمہ کے ذریعے میرے اندر کونسی نئی خواہش پیدا کرتا ہے؟

(1344) رومیوں 6,3:6 کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوعؔ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بے کار ہو جائے تا کہ ہم آئندہ کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔

(1345) رومیوں 5,4:6 پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔

279۔ بپتسمہ کے ذریعہ خُدا مجھ میں ایمان پیدا کرتا ہے کہ گناہ کی غلامی کو اُتار پھینکوں اور ایک نئی اور پاک زندگی بسر کروں۔

280۔ پرانا آدم کس طرح میرے اندر کی اِس خواہش کی مخالفت کرتا ہے؟ (سوال 127,126 دیکھیں پرانے آدم کے متعلق تفصیل)

(1346) گلتیوں 17:5 کیونکہ جسم رُوح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تا کہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔

(1347) گلتیوں 21-19:5 اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری ، ناپاکی ، شہوت پرستی ، بت پرستی، جادوگری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقے، جُدائیاں، بدعتیں، بغض، نشہ بازی، ناچ رنگ اور اور ان کی مانند۔

280۔ پرانا آدم میرے اندر اِس نئی خواہش کی مخالفت کرتے ہوئے مجھے مختلف قسم کے بدی کے کاموں اور بُری خواہشات کی طرف لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔

281۔ میرا بپتسمہ ہر روز پرانے آدم سے کیا کرنے کی یاددہانی کراتا ہے؟

(1348) کُلسیوں 12,11:2 اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اِس میں خُدا کی قوت پر ایمان لا کر جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔

(1349) رومیوں 13,12,6,3,2:6 ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گزاریں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوعؔ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے۔ تا کہ ہم آئندہ کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں اِسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خُدا کے اعتبار سے مسیح یسوعؔ میں زندہ سمجھو۔ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کِیا کرو۔

281۔ میرا بپتسمہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ میں پرانے آدم کو روزانہ اُتار پھینکوں۔

282۔ میں پرانے آدم کو ہر روز کس طرح اُتار پھینکتا ہوں؟

(1350) زبور 18:38 اِس لئے کہ میں اپنی بدی کو ظاہر کروں گا اور اپنے گناہ کے باعث غمگین رہوں گا۔

(1351) لوقا 21:15 بیٹے نے اُس سے کہا ”اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب میں اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔“

بپتسمہ کا مطلب

روزانہ

مسیح کے ساتھ دفن کیا جانا	مسیح کے ساتھ زندہ کیا جانا
بُرے کاموں اور خواہشوں سے نفرت	راستبازی اور پاکیزگی سے محبت رکھنا
پرانے آدم کو اُتار دینا	نئے آدم کو پہن لینا
پشیمانی اور توبہ کے ذریعہ	محبت اور شکرگزاری میں رہنا

(1352) زبور 17,4:51 میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے . . . شکستہ رُوح خُدا کی قربانی ہے۔ اے خُدا تو شکستہ اور خستہ دِل کو حقیر نہ جانے گا۔

(1353) 2۔کرنتھیوں 10:7 کیونکہ خُدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس کا انجام نجات ہے۔

(1354) اعمال 21:20 بلکہ یہودیوں اور یونانیوں کے رُوبرو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح پر ایمان لانا چاہیے۔

(1355) متی 75:26 ؛ یوحنا 21:15-17 (پطرس اپنے گناہ پر رویا اور یسوعؔ مسیح اپنے نجات دہندہ کی محبت کا اعتراف کیا۔)

282۔میں ہر روز پرانے آدم کو اپنے گناہوں سے تائب ہو کر اور اِس بات پر ایمان رکھ کر کہ خُدا مسیح کی خاطر میرے گناہوں کو معاف کرتا ہے اُتار پھینکتا ہوں۔(پشیمانی اور توبہ)

283۔میرا بپتسمہ مجھے ہر روز کس بات کی یاد دلاتا ہے۔جو میرے نئے آدم سے تعلق رکھتی ہے؟(سوال 130 دیکھیں نئے انسان اور نئی پیدائش کے تجربہ کی وضاحت کے لئے)

(1356) رومیوں 4:6 ہم . . . موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔

(1357) افسیوں 22:4-24 تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے . . . اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خُدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

(1358) رومیوں 13:6 اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضاء راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خُدا کے حوالہ کرو۔

(1359) لوقا 1:19-10 (زکائی کی توبہ نے اُس کی نئی زندگی کی طرف رہنمائی کی۔)

(1360) گلتیوں 23,22:5 مگر رُوح کا پھل محبت ، خوشی ، اطمینان ، تحمل ، مہربانی ، نیکی ، ایمانداری، حلم، پرہیزگاری ہے۔

283۔میرا بپتسمہ مجھے ہر روز کسی بات کی یاد دلاتا ہے۔جو میرے نئے آدم سے تعلق رکھتی ہے؟(نئے انسان اور نئی پیدائش کے تجربہ کی وضاحت کے لئے سوال 130 دیکھیں)

284۔ میرا بپتسمہ مجھے روز بروز نیا کیوں بناتا ہے تاکہ میں نئی اور پاک زندگی گزارنے کی خواہش کروں؟

(1361) گلتیوں 27:3 اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔

(1362) 2۔کرنتھیوں 15,14:5 مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے . . . وہ اِس لِئے سب کیلئے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُس کیلئے جو اُن کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔

(1363) کُلسیوں 7,6:2 پس جس طرح تم نے مسیح یسوعؔ خُداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مضبوط رہو۔ اور خوب شکرگزاری کیا کرو۔

284۔ میرا بپتسمہ ہر روز مجھ میں اِس خواہش کی تجدید کرتا ہے کیونکہ جو برکتیں اِس بپتسمہ میں مسیح مجھے دیتا ہے وہ میری رہنمائی کرتی ہیں کہ میں ساری زندگی اُس کی شکرگزاری کی خواہش رکھوں۔

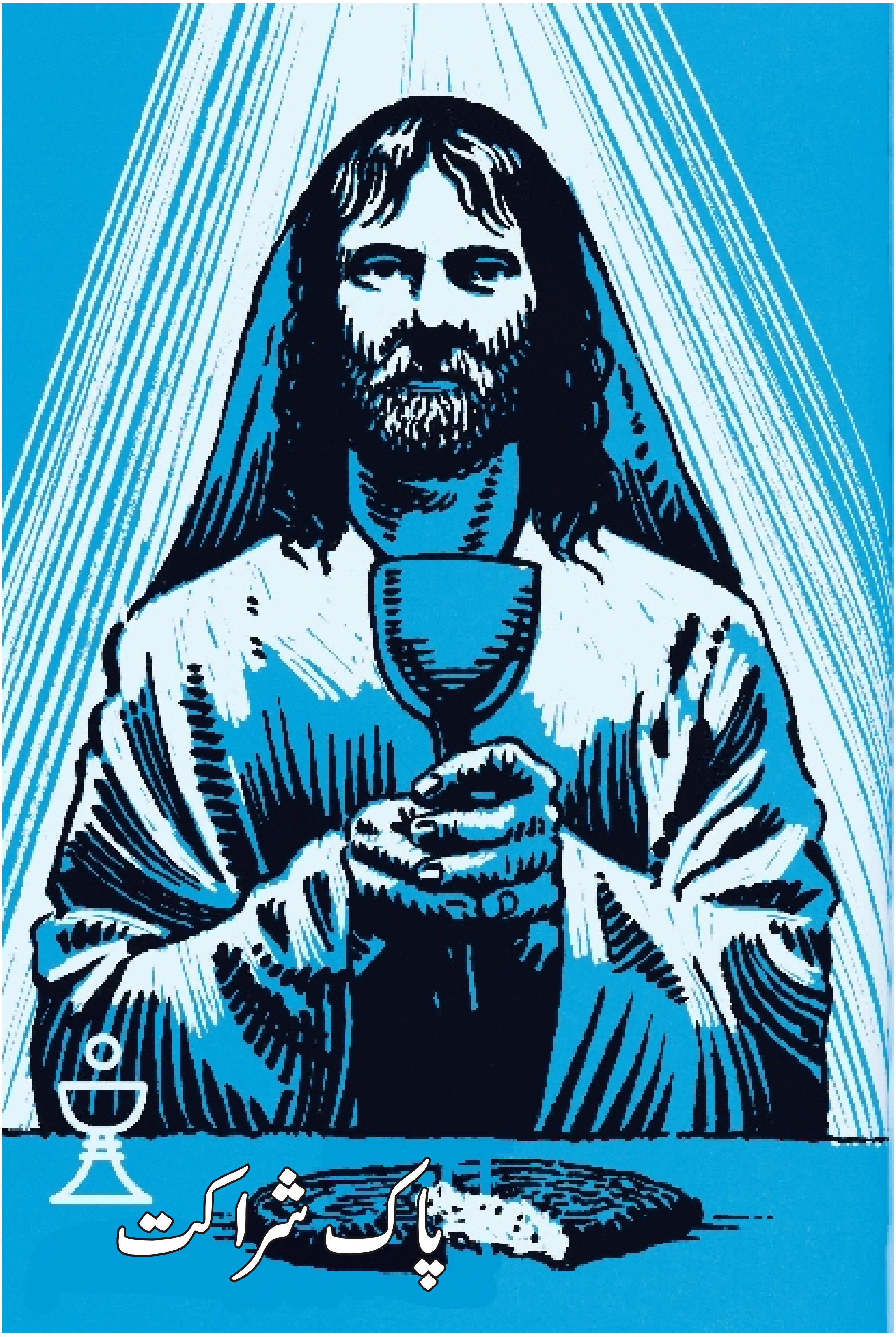
پاک شراکت

پاک شراکت کی رسم

اول: پاک شراکت کی رسم کیا ہے؟

یہ خُداوند یسوعؔ مسیح کا حقیقی بدن اور خون ہے جو روٹی اور مے میں پوشیدہ ہے۔ یہ ساکرامنٹ یسوعؔ نے ہم مسیحیوں کیلئے کھانے اور پینے کیلئے مقرر کیا۔

یہ کہاں لکھا ہوا؟

مقدّس مبشر متی، مرقس، لوقا اور پولُس رسُول ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح جس رات وہ حوالہ کردیا گیا نے روٹی لی اور اُس پر برکت چاہی اور اُس کو توڑا اور اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کردی کہ "اِسے لو اور کھاؤ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لِئے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو۔"

پھر اُس نے پیالہ کو لیا اور اُس پر برکت چاہی اور یہ کہہ کر اُنکو دیا "کہ تم سب اِس میں سے پیو یہ نئے عہد میں میرا خون ہے جو تمہارے لِئے گناہوں کی معافی کیلئے بہایا جاتا ہے۔ جب اِسے پیو میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو۔"

285۔ پاک شراکت کا ساکرامنٹ کس طرح مقرر کیا گیا ہے؟

(1364) متی 26:26-29 ، مرقس 14:22-25 ، لوقا 22:14-20 (مسیح نے پاک شراکت کی رسم اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کا کھانا کھاتے ہوئے مقرر کی)

(1365) 1۔کرنتھیوں 11:23-25 خُداوند یسوعؔ مسیح نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور کہا "یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لِئے ہے میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو" اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا "یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے جب کبھی پیو میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔"

285۔ پاک شراکت کا ساکرامنٹ یسوعؔ کے حکم سے جس رات وہ حوالہ کردیا گیا عمل میں لانے کیلئے مقرر کیا گیا۔

نوٹ: پاک شراکت کو عشائے ربانی (1۔کرنتھیوں 11:20)، خُداوند کا دسترخوان (1۔کرنتھیوں 10:21)، آلٹر کا ساکرامنٹ اور مسیح کا بدن کہا گیا ہے۔ (1۔کرنتھیوں 11:24)

286۔یسوؔع نے پاک شراکت کے ساکرامنٹ میں ہمیں کیا کرنے کیلئے کہا؟

(1366) متی 26:26-29 یسوؔع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا ''لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے۔'' پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُن کو دیکر کہا ''تم سب اِس میں سے پیو کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کیلئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا اُس دِن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔''

286۔یسوع ہمیں روٹی کھانے اور انگور کا شیرہ پینے کیلئے کہتا ہے۔

287۔یسوؔع پاک شراکت میں روٹی اور مے کے ساتھ کس چیز کی موجودگی کے متعلق کہتا ہے؟

(1367) مرقس 14:22-24 یسوؔع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور انکو دی اور کہا ''لو یہ میرا بدن ہے'' پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا۔ اُس نے اُن سے کہا ''یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کیلئے بہایا جاتا ہے۔''

(1368) لوقا 22:19,20 پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ ''یہ میرا بدن ہے'' جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔ اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا کہ ''یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔''

287۔یسوؔع ہمیں بتاتا ہے کہ اُس کا حقیقی بدن اُس روٹی کے ساتھ شامل ہے اور اُس کا حقیقی خون مے کے ساتھ شامل ہے۔(خُداوند کی بدنی موجودگی)

288۔پھر ہم پاک شراکت میں روٹی اور مے کے ساتھ کیا حاصل کرتے ہیں؟

(1369) 1۔کرنتھیوں 10:16 وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی شراکت نہیں؟ [یونانی شریک ہونا] وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں؟ [یونانی شریک ہونا]

(1370) 1۔کرنتھیوں 11:27 جو کوئی نامناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پیئے وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔

288۔پاک شراکت میں ہم مسیح کا حقیقی بدن روٹی میں اور مسیح کا حقیقی خون مے کے ساتھ لیتے ہیں۔

289۔ہم یسوؔع کے حقیقی بدن اور خون کی پاک شراکت میں موجودگی کی تعلیم پر کیوں ایمان رکھتے ہیں جبکہ ہم اِس کی وضاحت نہیں کرسکتے؟

(1371) لوقا 1:34-37 (ایمان خُدا کے معجزوں کو سمجھ نہیں سکتا لیکن یہ جانتا ہے کہ خُدا جو کچھ کہتا ہے وہ

سب کچھ کرسکتا ہے۔)

(1372) گنتی 19:23 خُدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے۔

(1373) زبور 4:33 کیونکہ خُدا کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام باوفا ہیں۔

289۔ہم مسیح کے حقیقی بدن اور خون کی تعلیم پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ خُدا اپنے سچائی کے کلام میں ہم پر اِس بات کا انکشاف کرتا ہے۔

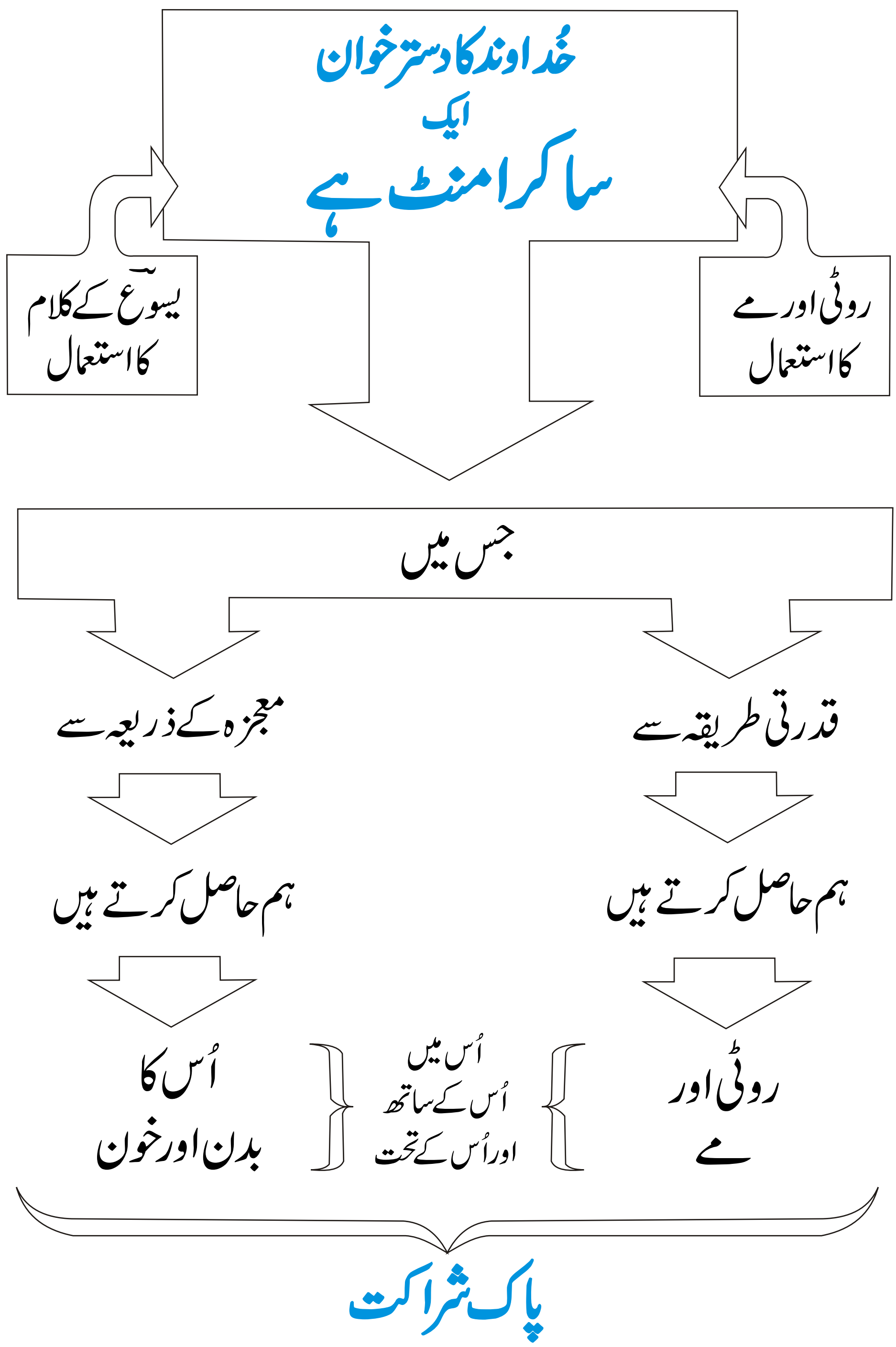
خُداوند کا دسترخوان
ایک
ساکرامنٹ ہے
یسوعؑ کے کلام
کا استعمال
روٹی اور مے
کا استعمال
جس میں
معجزہ کے ذریعہ سے
قدرتی طریقہ سے
ہم حاصل کرتے ہیں
ہم حاصل کرتے ہیں
اُس کا
بدن اور خون
اُس میں
اُس کے ساتھ
اور اُس کے تحت
روٹی اور
مے
پاک شراکت

پاک شراکت کی برکتیں

دوم: ہم کھانے اور پینے سے کیا برکت حاصل کرتے ہیں؟

وہ ہمیں ان الفاظ میں دکھائی گئی ہیں۔ "دی گئی" اور "انڈیلا تمہارے لِئے گناہوں کی معافی کیلئے"۔ ان الفاظ کے وسیلہ سے ہم اس ساکرامنٹ میں گناہوں کی معافی، زندگی اور نجات حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ جہاں گناہوں کی معافی ہے وہاں زندگی اور نجات بھی ہے۔

290۔ مسیح نے کیوں اپنے بدن کو موت کے حوالہ کیا اور ہمارے لِئے اپنا خون بہایا؟

(1374) 1۔پطرس 24:2 وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا . . . اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفاء پائی۔

(1375) افسیوں 7:1 ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔

290۔ یسوعؔ نے اپنا بدن موت کے حوالہ کر دیا اور ہمارے گناہوں کی معافی کیلئے اپنا خون بہایا۔

291۔ یسوعؔ پاک شراکت میں اپنا بدن اور خون ہمیں دینے سے کونسی برکات کی پیشکش کرتا ہے؟

(1376) متی 28:26 یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کیلئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

(1377) لوقا 20,19:22 یہ میرا خون ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے . . . یہ پیالہ میرا اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

(1378) 1۔کرنتھیوں 25,24:11 یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لِئے ہے . . . یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔

(1379) رومیوں 27:11 اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا جبکہ میں اُن کے گناہوں کو دُور کر دوں گا۔

291a۔ یسوعؔ پاک شراکت میں اپنا بدن اور خون ہمیں دیتا ہے اور ہمیں گناہوں کی معافی عطا کرتا ہے۔

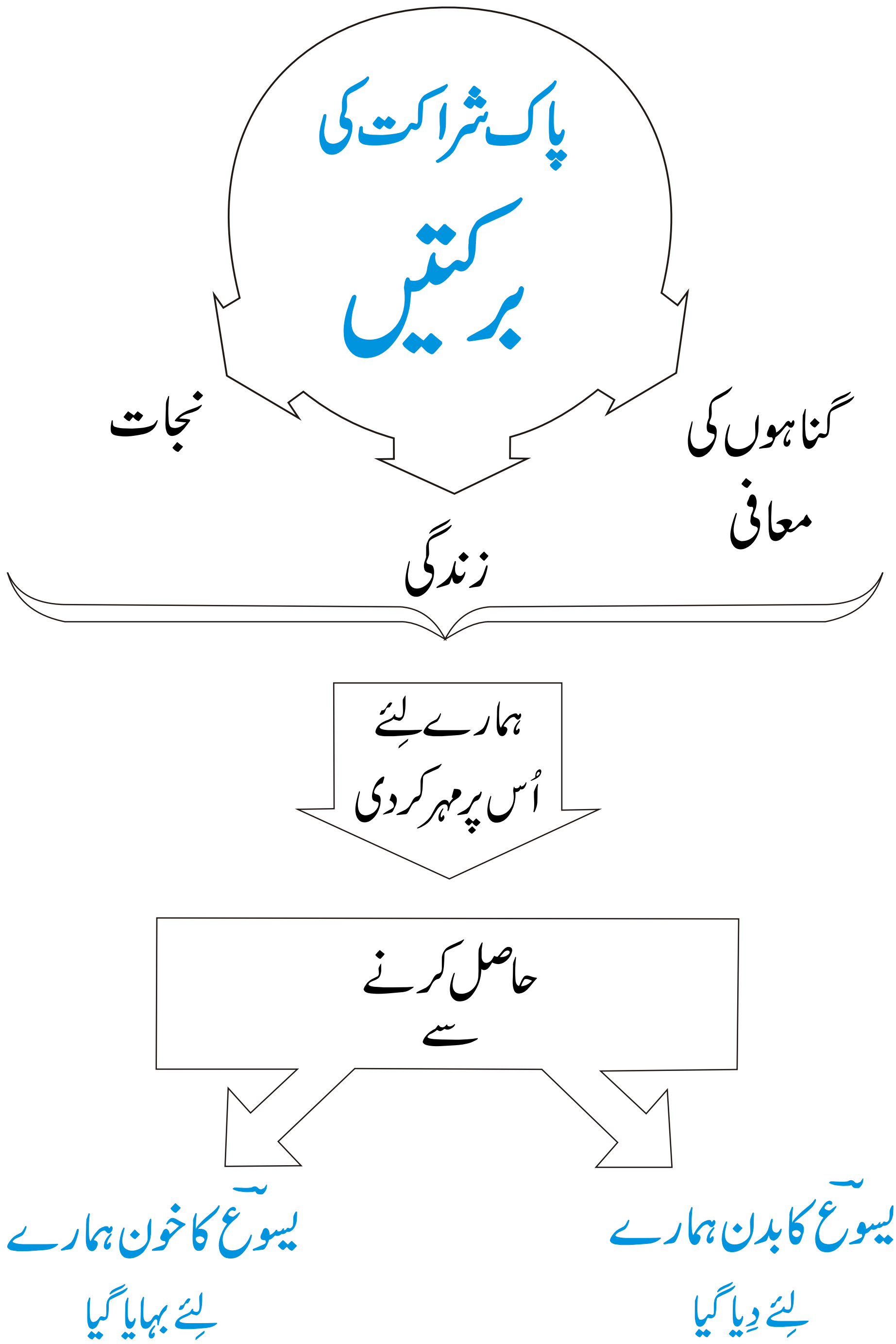
پاک شراکت کی
برکتیں
گناہوں کی معافی
زندگی
نجات
ہمارے لِئے
اُس پر مہر کر دی
حاصل کرنے
سے
یسوعؔ کا بدن ہمارے
لِئے دِیا گیا
یسوعؔ کا خون ہمارے
لِئے بہایا گیا

(1380) رومیوں 9:5 پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔

(1381) رومیوں 23,22:6 مگر اب گناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اُسکا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوعؔ میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

291b۔ پاک شراکت میں یسوعؔ ہمیں زندگی اور نجات بھی عطا کرتا ہے۔

292۔ پھر پاک شراکت میرے لئے اتنی اطمینان بخش کیوں ہے؟

(1382) لوقا 20,19:22 یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے . . . یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

(1383) 1۔ کرنتھیوں 26,25:11 یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے جب کبھی [یونانی: حقیقی موجودگی] پیو میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔ کیونکہ جب کبھی [یونانی: حقیقی موجودگی] تم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔

292۔ پاک شراکت میرے لِئے بڑے اطمینان کا باعث ہے کیونکہ اِس میں یسوعؔ بار بار مجھے شخصی طور پر گناہوں کی معافی، زندگی اور نجات کا یقین دلاتا ہے۔

پاک شراکت کی قدرت

سوم: کھانا اور پینا اتنے بڑے کام کیسے کر سکتے ہیں؟

یہ یقیناً صرف کھانا اور پینا نہیں جو اتنے بڑے کام کرتا ہے بلکہ یہ الفاظ تمہارے لِئے "دیا" اور "بہایا گیا تمہارے گناہوں کی معافی کیلیئے۔"

یہ الفاظ اِس ساکرامنٹ میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں جب یہ کھانے اور پینے کے ساتھ استعمال کیئے جاتے ہیں۔ اور جو کوئی ان الفاظ پر جو سچائی اور بے ساختگی سے کہے گئے ہیں ایمان رکھتا ہے گناہوں کی معافی پاتا ہے۔

293۔ پاک شراکت کیوں اِس قابل ہے کہ ہمیں اتنی بڑی برکتیں دے سکے؟

(1384) 1۔کرنتھیوں 11:23-25 خُداوند یسوعؔ . . . روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور کہا "یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے ہے میری یادگاری میں یہی کیا کرو" اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا "یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پیو میری یادگاری کیلیئے یہی کیا کرو۔"

(1385) یوحنا 6:63 جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔

293۔ پاک شراکت ایسی قدرت رکھتی ہے کہ اتنی بڑی برکتیں دے سکے۔ کیونکہ یسوعؔ نے ہمیں یہی الفاظ کھانے اور پینے کے ساتھ استعمال کرنے کیلیئے بتائے ہیں۔

294۔ یسوعؔ پاک شراکت میں اپنے کلام کے ذریعہ کیا کام کرتا ہے؟

(1386) متی 26:26,28 لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے۔ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کیلیئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

294a۔ پاک شراکت میں اپنے کلام کے وسیلہ سے یسوعؔ اپنا بدن اور خون ہمارے گناہوں کی معافی کے واسطے دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

پاک شراکت کی

قدرت

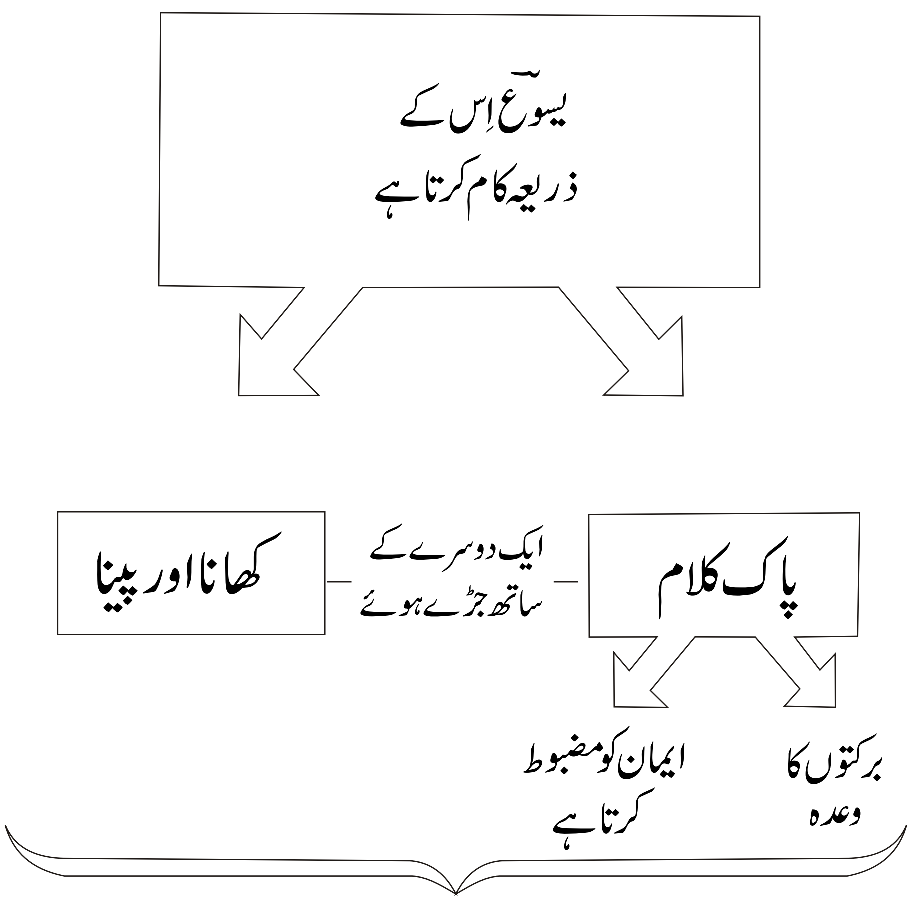

فضلکے ذرائع

294a۔ پاک شراکت میں اپنے کلام کے ذریعہ یسوع اپنے بدن اور خون کو ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

(1387) رومیوں 17:10 پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔

(1388) گنتی 21:4-9 (پھر اُن اسرائیلیوں نے جنہوں نے پیتل کے سانپ کی طرف ایمان کے ساتھ دیکھا شفا پائی۔)

(1389) عبرانیوں 1:11 اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

294b۔ پاک شراکت میں اُس کے کلام کے وسیلہ سے یسوعؔ ہمارے ایمان کو مضبوط کرتا ہے تا کہ ہم اُس کے وعدہ کا یقین کریں اور اِس ساکرامنٹ کی برکتوں کو اپنا بنالیں۔

295۔ پھر پاک شراکت کو مسیح کا کلام کیا بناتا ہے؟

(1390) 1۔ کرنتھیوں 16:10 وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی شراکت نہیں؟ وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں؟

(1391) رومیوں 25,24:3 [سب] اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ خُدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو۔

295۔ مسیح کا کلام پاک شراکت کے کھانے اور پینے کو پاک کرتا ہے جس کے وسیلہ سے خُدا اپنے فضل سے سب برکتیں ہمیں دیتا ہے جو مسیح نے ہمارے لِئے حاصل کیں۔ (فضل کے ذرائع)

پاک شراکت لینا

چہارم: پھر کون مناسب طرح سے تیار ہوتا ہے کہ پاک شراکت میں شریک ہو؟

روزہ اور دوسری تیاریاں اچھا مقصد حاصل کرسکتی ہیں۔ لیکن جو اِن الفاظ پر ایمان رکھتا ہے "تمہارے لِئے گناہوں کی معافی کے واسطے دیا" اور "بہایا گیا" مناسب طریقہ سے تیار ہے۔

لیکن جو ان الفاظ پر ایمان نہیں رکھتا یا اُن پر شک کرتا ہے وہ اِس میں شریک ہونے کیلئے تیار نہیں ہے کیونکہ الفاظ اور کچھ نہیں صرف "ہمارے" دِل میں ایمان کو دیکھتے ہیں۔

296۔ ہم پاک شراکت لینے کیلئے اپنے آپ کو کیوں تیار کرتے ہیں؟

(1392) 1۔کرنتھیوں 28,27:11 اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پئے وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپکو آزمالے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور پیالے میں سے پئے۔

296۔ ہم اپنے آپ کو پاک شراکت کیلئے تیار کرتے ہیں تا کہ ہم مسیح کے بدن اور خون کو نامناسب طریقہ سے لینے کی وجہ سے قصوروار نہ ٹھہریں۔

297۔ پاک شراکت کی تیاری میں روزہ اور دوسری بیرونی تیاریاں کونسا اچھا مقصد حاصل کرتیں ہیں؟

(1393) 1۔کرنتھیوں 22-20:11 (کرنتھیوں نے اپنے خیالات کو خُداوند کی ضیافت کے معنی سمجھنے کیلئے مرکوز نہ کیا۔)

(1394) احبار 32-26:23 (پرانے عہد نامہ میں خُدا اپنے لوگوں سے چاہتا تھا کہ وہ اُس دن کوئی کام نہ کریں اور خود انکاری کریں یا روزہ رکھیں تا کہ وہ اپنے خیالات کو کفارہ کے دِن کے معنی پر مرکوز کرسکیں۔)

297a۔ روزہ اور دوسری بیرونی تیاریاں ہماری مدد کرسکتی ہیں تا کہ ہم اپنے خیالات خُدا کے دسترخوان کے

معانی پر مرکوز کر سکیں۔

(1395) 1۔کرنتھیوں 21:10 تم خُداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خُداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔

(1396) خروج 10:19 (موسیٰ نے لوگوں کو اپنے کپڑے خُدا کی تکریم میں دھو کر تیار رہنے کو کہا کیونکہ خُدا کوہِ سینا پر اُن کے پاس آ رہا تھا۔)

297b۔روزہ اور دوسری بیرونی تیاریاں ایک طریقہ ہے جس سے یسوعؔ کی تعظیم ظاہر ہوتی ہے جو ہمیں اپنی میز پر کھانے اور پینے کیلئے مدعو کرتا ہے۔

298۔پھر ان میں سے وہ ایک کونسی چیز ہے جو خُداوند کی ضیافت میں شریک ہونے کیلئے ہمیں مناسب طریقہ سے تیار کرتی ہے؟

(1397) لوقا 20,19:22 یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دِیا جاتا ہے . . . یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

(1398) 1۔کرنتھیوں 11:27-29 (اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پئے وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔)

298۔صرف ایمان ہی ہمیں پاک شراکت کے لئے مناسب طور سے تیار کرتا ہے کیونکہ یسوع کے الفاظ ''تمھارے لئے'' سوائے ایمان کے لبریز دلوں کے کسی اور چیز کا تقاضہ نہیں کرتے۔

299۔جب ہم دوسرے ایمانداروں کے ساتھ پاک شراکت میں شریک ہوتے ہیں تو ہم اپنے ایمان کے بارے میں کس چیز کا اقرار کرتے ہیں؟

(1399) 1۔کرنتھیوں 11:24-26 ''یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لِئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو'' . . . ''یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے جب کبھی پیو میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو'' کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

(1400) 1۔کرنتھیوں 17:10 چونکہ روٹی ایک ہی ہے اِس لِئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں کیونکہ ہم سب اُسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔

299۔جب ہم ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے پاک شراکت میں شریک ہوتے ہیں ہم اپنے ایمان کی یگانگت جو ہمارے خُداوند یسوعؔ پر ہے کا اعتراف کرتے ہیں۔

300۔ہم پاک شراکت میں شریک ہونے کیلئے مدعو کرنے میں کیوں محتاط ہوتے ہیں؟

(1401) 1۔کرنتھیوں 30,29,27:11 جو کوئی نا مناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پئے وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا . . . کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سوبھی گئے۔

300۔ہم محتاط ہیں کہ پاک شراکت لینے کیلئے کس کو دعوت دیں کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ کسی کو نامناسب طریقہ سے پاک شراکت میں شریک کرنے کیلئے لا کر خُدا کی سزا کا سزاوار ٹھہریں۔

301۔خُدا کیسے چاہتا ہے کہ ہم عشائے ربانی دیں؟

(1402) 1۔یوحنا 9,8:1 اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ . . . ہمارے گناہوں کو معاف کرے گا۔

(1403) متی 18-15:18 (خُدا کہتا ہے کہ توبہ نہ کرنے والے گنہگار ہیں نہ تو اُن کے گناہ معاف کرو اور نہ ہی رفاقت رکھو۔)

301a۔خُدا چاہتا ہے ہم اُن گنہگاروں کو جو اپنے گُناہوں سے توبہ کرتے ہیں پاک شراکت دیں۔

(1404) 1۔کرنتھیوں 26,24:11 ''میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔'' . . . کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

(1405) عبرانیوں 13:5 ؛ 1:6 کیونکہ دودھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا اِس لئے کہ وہ بچہ ہے۔پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔

301b۔خُدا ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اُن کو پاک شراکت دیں جن کو تعلیم دی گئی ہے کیونکہ وہ مسیح کی موت کے معنی جانتے ہیں (استحکام کی تعلیم)

(1406) 1۔کرنتھیوں 29,28:11 پس آدمی اپنے آپ کو آزما لے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پئے کیونکہ جو کوئی کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔

پاک شراکت لینا

گہری رفاقت

1۔کیسے؟

تیار رہو!
(ایمان)

2۔کیا؟

اقرار!
(ایمان)

3۔کب؟

اکثر!

4۔کیوں؟

گناہوں کو معاف کرتا ہے!
ایمان کو مضبوط کرتا ہے!
ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے!
مسیحی زندگی کو مضبوط کرتا ہے!

301c ۔خداچاہتا ہے کہ ہم صرف انہیں پاک شراکت دیں جو اپنے آپ کا جائزہ لینے کے قابل ہیں۔(دیکھیں مسیحی سوالات صفحہ 320)

(1407) 1-کرنتھیوں 10 :17 چونکہ روٹی ایک ہی ہے اسلئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں کیونکہ سب سب اُسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔

(1408) رومیوں 17:16 اے بھائیو میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔

(1409) 2-یوحنا 11:10 اگر کوئی تمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام کرو کیونکہ جو کوئی ایسے شخص کو سلام کرتا ہے وہ اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے۔

301d ۔خدا چاہتا کہ ہم صرف اُنکو پاک شراکت میں شریک کریں جو ہمارے ایمان اور تعلیم میں ہمارے ساتھ پوری یگانگت رکھتے ہیں۔

302-یسوع کیوں چاہتا ہے کہ ہم اکثر پاک شراکت میں شریک ہوں؟

(1410) 1-کرنتھیوں 25:11 یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے جب کبھی [یونانی: جیسے اکثر کرتے ہیں] پیو میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔

(1411) رومیوں 7:4 مبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جن کے گناہ ڈھانکے گئے۔

(1412) رومیوں 19:7 چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا — اُسے کر لیتا ہوں۔

(1413) متی 11: 28 اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دونگا۔

302a- یسوع خواہش رکھتا ہے کہ ہم اکثر اُس کے پاس آئیں کیونکہ وہ پاک شراکت کے ذریعے ہمیں یقین دلانا چاہتا ہے کہ وہ ہمارے سارے گناہ معاف کرتا ہے۔

(1414) مرقس 24:9 میں اعتقاد رکھتا ہوں۔تو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔

(1415) عبرانیوں 16,15:4 کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے . . . پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

302b۔ یسوع چاہتا ہے کہ ہم اکثر اُس کے پاس آئیں کیونکہ پاک شراکت کے ذریعے وہ ہمارے کمزور ایمان کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔

(1416) 1-کرنتھیوں 26:11 جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

(1417) 1- کرنتھیوں 17:10 کیونکہ روٹی ایک ہے اسلئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں۔

(1418) عبرانیوں 25-23:10 اپنی امُید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں . . . اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کیلئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں — اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔

302c۔ یسوع چاہتا ہے کہ ہم اکثر اکٹھے ہوں جیسے کہ ہم اپنے خداوند کی موت کا ایمان کی یگانگت سے اعلان کرتے ہیں، ہم ایک دوسرے کے مسیحی ایمان اور زندگیوں میں بھی حوصلہ افزائی کریں۔

303-عشائے ربانی میں شریک ہونا کیونکر ہماری مسیحی طرزِ زندگی کی مضبوطی کا باعث بھی ہوگا؟

(1419) 1-کرنتھیوں 21:10 تم خداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ سکتے۔ خداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔

(1420) 2-کرنتھیوں 15,14:5 مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے . . . وہ اسلئے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لئے جو اُن کے واسطے مُوا اور جی اُٹھا۔

(1421) کُلسیّوں 7, 6:2 پس جس طرح تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مضبوط رہو اور خوب شکرگزاری کیا کرو۔

303۔ خداوند کے دسترخوان سے برکتیں حاصل کرنا ہمارے مسیحی رہن سہن کو بھی مضبوط بنا تا ہے کیونکہ یہ ہمارے اندر اِس خواہش کی تجدید کرتا ہے کہ ہم مسیح کی جس نے ہماری محبت میں سب کچھ کیا شکرگزاری کریں۔

کُنجیوں اور ایمان کا استعمال

کنجیاں

اوّل: کنجیوں کا استعمال کیا ہے؟

کنجیوں کا استعمال ایک خاص قوت اور حق ہے جو مسیح نے زمین پر اپنی کلیسیا کو دیا: پشیمان ہونے والے گنہگار کے گناہ معاف کرنا لیکن جو پشیمان نہیں ہوتا اُس کے گناہ معاف کرنے سے انکار کر دینا جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے۔

یہ کہاں لکھا ہوا ہے؟

مقدس یوحنا باب 20 میں لکھتا ہے "[یسوع] نے یہ کہہ کر [اپنے شاگردوں] اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا، رُوح القدس لو۔ جنکے گناہ تم بخشو گے انکے بخشے گئے ہیں اور جن کے گناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔"

304- یسوع کا کیا مطلب ہے جب وہ کنجیوں کے بارے میں بات کرتا ہے؟

(1422) متی 19:16 میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دونگا اور جو کچھ تو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا وہ آسمان پر کُھلے گا۔

(1423) یوحنا 23:20 جن کے گناہ تم بخشو اُنکے بخشے گئے ہیں۔ جنکے گناہ تم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں۔

304- کنجیوں سے مسیح کا مطلب ہے وہ خاص قوت اور حق جو وہ ہمیں گناہوں کو معاف کرنے کا (کھولنے کی کنجی) یا گناہوں کو قائم رکھنے کا دیتا ہے (قائم رکھنے کی کنجی)

305- کنجیوں کے استعمال کو "خصوصی قوت اور حق" کیوں کہا گیا ہے؟

(1424) یوحنا 20 :21-23 یسوعؔ نے کہا "تمہاری سلامتی ہو جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں" اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا "رُوح القدس لو۔ جنکے گناہ تم بخشو اُنکے بخشے گئے ہیں جن کے گناہ تم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں۔"

(1425) 1- پطرس 9:2 لیکن تم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُسکی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔

(1426) متی 20,18:18 جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ

آسمان پر کھُلے گا۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں۔

305۔ کنجیوں کے استعمال کو "خاص قوت اور حق" کہا گیا ہے کیونکہ خدا یہ کنجیاں صرف مُقدس لوگوں کو دیتا ہے۔ مثال کے طور پر تمام ایمانداروں کو اور کلیسیا کو۔ (تمام ایمانداروں کی کہانت)

306- ایمانداروں کا کنجیوں کو استعمال کرنا کتنا جائز اور یقینی ہے؟

(1427) متی 20,18:18 میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھُلے گا۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں انکے بیچ میں ہوں۔

306۔ ایمانداروں کا کنجیوں کا استعمال آسمان میں بھی جائز اور یقینی ہے کیونکہ یہ ایسے ہی ہے جیسے یسوع خود ہمارے ساتھ اِس معاملے میں شریک ہے۔

307- خدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہم باندھنے والی کنجیوں کا استعمال کریں؟

(1428) 1-یوحنا 1: 10,8 اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہے۔

(1429) لوقا 14-10:18 (فریسی کی خدا کے حُضور تصدیق نہیں ہوئی کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر نادم نہیں تھا۔)

(1430) متی 18-15:18 (اگر کوئی شخص سننے سے انکار کردے جب اُس شخص کو اُس گناہ کے متعلق جو وہ کر رہا ہے بتایا جائے تو پھر ہمیں اُس کو بتانے کی ضرورت ہے کہ وہ خدا کی سزا کا سزاوار ہے۔)

(1431) یوحنا 23:20 جنکے گناہ تم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں۔

307- خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی گناہ باندھنے والی کنجی استعمال کرتے ہوئے گناہوں پر نادم نہ ہونے والے شخص کے گناہ معاف کرنے سے انکار کردیں جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے۔

308- یسوع ہمیں گناہ باندھنے والی کنجی استعمال کرنے کو کیوں کہتا ہے؟

(1432) متی 17,15:18 جا اور خلوت میں بات چیت کرکے اپنے بھائی کو سمجھا . . . اگر وہ سننے سے انکار کرے . . . تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔

(1433) متی 15:18 اگر وہ تیری سُنے تو تو نے اپنے بھائی کو پالیا۔

(1434) 1-کرنتھیوں 5:5 ایسا شخص جسم کی ہلاکت کیلئے شیطان کے حوالہ کیا جائے تا کہ اُسکی روح خداوند یسوع کے دن نجات پائے۔

(1435) متی 18:18 جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا۔

308۔خدا چاہتا ہے کہ ہم گناہ قائم رکھنے والی کنجی کو استعمال کرتے ہوئے نادم نہ ہونے والے گنہگار کی توبہ کی طرف رہنمائی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے یہ اعلان کریں کہ خدا اُسکی ہولناک عدالت کرنے والا ہے۔

309-خدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہم گناہ بخشنے والی کنجی کا استعمال کریں؟

(1436) 1-یوحنا 9:1 اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادل ہے۔

(1437) لوقا 14,13:18 (محصول لینے والا پشیمان گنہگار خدا کی نظر میں راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔)

(1438) اعمال 19:3 توبہ کرو۔ ۔ ۔ .اور رجوع لاؤ تا کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں۔

(1439) یوحنا 23:20 جن کے گناہ تم بخشواُ نکے بخشے گئے ہیں۔

309-خدا چاہتا ہے کہ ہم گناہ بخشنے والی کنجی استعمال کریں اور توبہ کرنے والے گنہگار کے گناہ معاف کریں۔

310- خدا ہمیں گناہ معاف کرنے والی کنجی استعمال کرنے کو کیوں کہتا ہے؟

(1440) زبور 3:38-22,21,18,7 (داؤد کو توبہ کرنے والے گنہگار کی طرح، ضرورت تھی اور اُسکی خواہش تھی کہ خدا اُسکے گناہوں کی معافی کا یقین دلائے۔)

(1441) زبور 51 :8 ,9 مجھے خوشی اور خرّمی کی خبر سُنا تا کہ وہ ہڈیاں جو تو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں میرے گناہوں کی طرف سے اپنا مُنہ پھیر لے اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔

(1442) 2-کرنتھیوں 7:2 اُسکا قصور معاف کرو اور تسلی دو تا کہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔

310- خدا چاہتا ہے کہ ہم گناہ معاف کرنے والی کنجی کو استعمال کریں اور تائب گنہگار کو تسلی دیں کہ خدا اُسکے گناہ معاف کرتا ہے۔

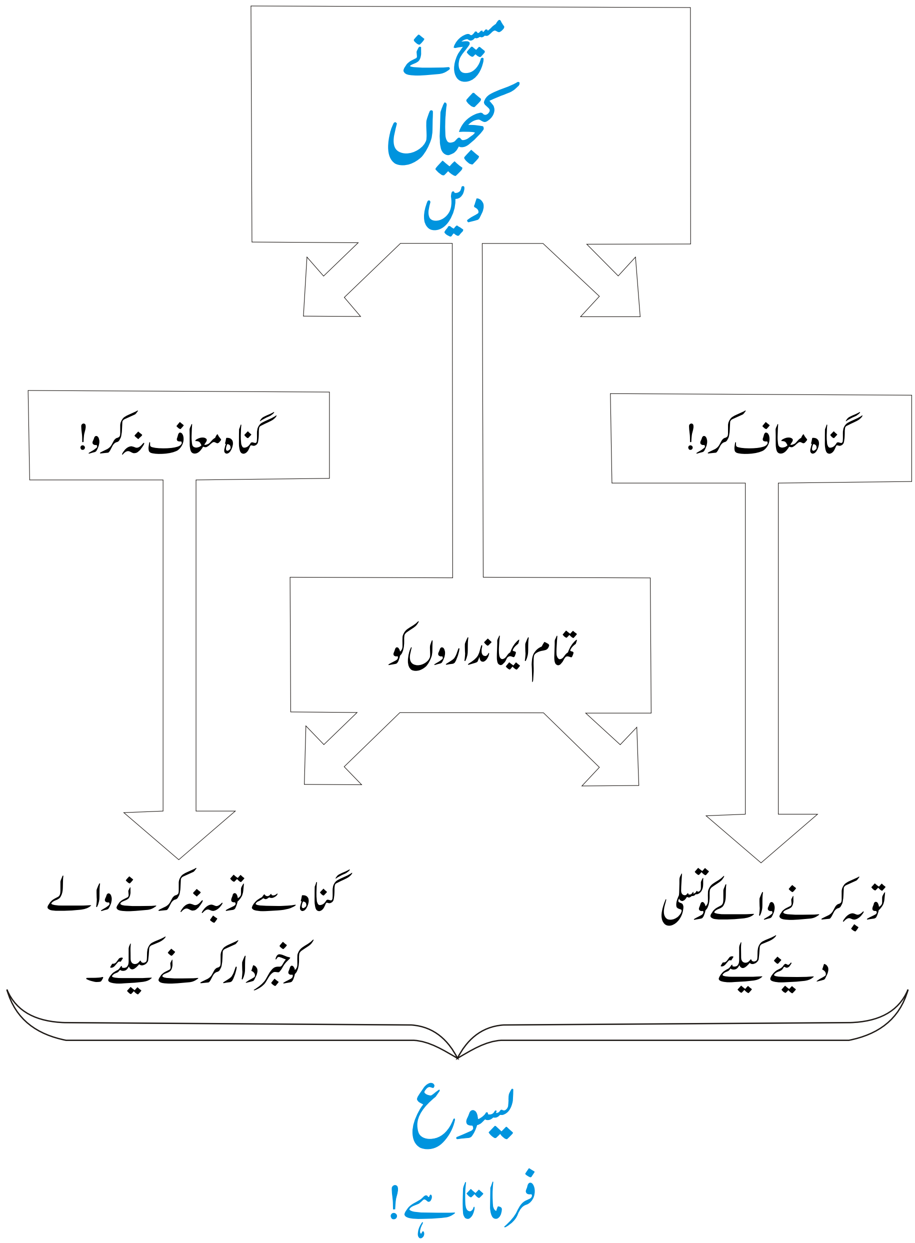
مسیح نے
کنجیاں
دیں
گناہ معاف کرو!
گناہ معاف نہ کرو!
تمام ایمانداروں کو
توبہ کرنے والے کو تسلی
دینے کیلئے
گناہ سے توبہ نہ کرنے والے
کو خبردار کرنے کیلئے۔
یسوع
فرماتا ہے!

کنجیوں کا عام استعمال

دوم: مسیحی جماعت ان کنجیوں کو کیسے استعمال کرتی ہے؟

مسیحی جماعت اپنے بلاہٹ کئے ہوئے مسیح کے خادم کے ذریعے مسیح کے حکم کے مطابق اُن سب کو جو اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور اپنے آپ کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اُن کیلئے کنجیوں کا استعمال کرتی ہے اور اُن کو جو اپنے گناہوں سے بالکل تائب نہیں ہوتے کہ توبہ کریں مسیحی جماعت سے خارج کرتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ جب ایسا کیا جاتا ہے تو یہ آسمان میں بھی جائز اور یقینی ہوتا ہے ایسے ہی جیسے مسیح ہمارا پیارا خداوند خود ہمارے ساتھ ایسا کرتا ہے۔

یہ کہاں لکھا ہوا ہے؟

یسوع متی رسول کی انجیل کے 18 باب میں کہتا ہے "جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھولا جائیگا۔"

311- مسیحی جماعت میں کس کے ذریعے سے ان کنجیوں کا نفاذ کیا جاتا ہے؟

(1443) 2-کرنتھیوں 10:2 جسے تم معاف کرتے ہو اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں . . . مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر معاف کیا۔

(1444) عبرانیوں 17:13 اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدے کیلئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑیگا۔

311 ۔ مسیحی جماعت میں سب کیلئے کنجیوں کا نفاذ پاسبان کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔

312- مسیحی جماعتوں میں پاسبان کیوں مقرر کئے جاتے ہیں؟

(1445) عبرانیوں 13 :17 اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو۔

(1446) افسیوں 11:4 [مسیح] نے بعض کو . . . چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔

(1447) طِطُس 5:1 میں نے تجھے کریتے میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ تو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر بزرگوں کو مقرر کرے۔

(1448) 1-پطرس 2:5 خدا کے اُس گلہّ کی گلہّ بانی کرو جو تم میں ہے۔

312- ہماری مسیحی جماعتوں میں پاسبان ہوتے ہیں کیونکہ خدا اُن کی مخصوصیت کرتا ہے کہ مسیحی جماعتوں میں لوگوں کے راہنما ہوں۔ (پبلک کی خدمت کا عہدہ)

313- ہماری مسیحی جماعتوں میں کون پاسبان کے طور پر خدمت کرنے کا مجاز ہے؟

(1449) 1-تیمتھیس 3:1-7 طِطُس 1 :6-9 (خدا صلاحیتوں کا خاص معیار مقرر کرتا ہے جو پاسبان میں ہونا چاہیے۔)

(1450) 1- تیمتھیس 2:11-13 عورت کو چُپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیے اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سیکھائے یا مرد پر حُکم چلائے بلکہ چُپ چاپ رہے کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا پھر اُس کے بعد حوّا۔

(1451) 1-کرنتھیوں 14:33,34,37 جیسا مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں جیسا توریت میں بھی لکھا ہے . . . جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کا حکم ہیں۔

313 a۔ صرف وہ آدمی جو ہر قسم کی اہلیت رکھتے ہیں جنہیں خُدا نے مقرر کیا ہے وہ ہماری مسیحی جماعتوں میں بطور پاسبان خدمت کر سکتے ہیں۔

(1452) اعمال 28:20 پس اپنی اور اُس سارے گلہّ کی خبرداری کرو جسکا رُوح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا۔

(1453) اعمال 23:14 پولُس اور برنباس نے ہر ایک کلیسیا میں اُنکے لئے بزرگوں کو مقرّر کیا۔ [وضاحت: بزرگوں کا انتخاب کیا]

313b- صرف وہی آدمی جن کی مسیحی جماعتوں میں رُوح القدس نے چُننے میں رہنمائی کی ہو بطور پاسبان اُن کلیسیاؤں میں خدمت کر سکتے ہیں۔ (الٰہی بلاہٹ)

314- مقامی کلیسیا پاسبان کی بلاہٹ کرنے کیلئے کس سے اختیار حاصل کرتی ہے؟

(1454) متی 19:16 میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دونگا اور جو کچھ تو زمین پر باندھیگا وہ آسمان

پر بندھیگا اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا وہ آسمان پر کھُلے گا۔

314- مقامی کلیسیا مسیح سے اختیار حاصل کرتی ہے کہ پاسبان کی بلاہٹ کرے۔

315- کلیسیا کے ایماندار پاسبان کو کیا کرنے کیلئے اُسکی بلاہٹ کرتے ہیں؟

(1455) مرقس 15:16 تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(1456) 2- تیمتھیس 5,2:4 کلام کی منادی کر . . . ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے — اور ملامت اور نصیحت کر . . . بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔

(1457) 1- تیمتھیس 4 : 13 جب تک میں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ رہ۔

315a- مسیحی جماعت میں ایماندار اپنے پاسبان کی بلاہٹ کرتے ہیں کہ وہ خدا کے کلام کی منادی کرے اور کھُلے عام تعلیم دے۔

(1458) متی 28 :19 تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انکو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔

(1459) 1- کرنتھیوں 25,24:11 یہ میرا بدن ہے . . . میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو . . . یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے . . . میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔

(1460) 1- کرنتھیوں 40,33:14 کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے . . . سب باتیں شایستگی اور قرینہ کیساتھ عمل میں آئیں۔

315 b- مسیحی جماعت میں ایماندار نظم و نسق کیلئے اپنے پاسبان کی بلاہٹ کرتے ہیں تا کہ بپتسمہ دے اور پاک شراکت کی رسم کو عمل میں لائے۔

(1461) متی 18:18 جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھُلے گا۔

(1462) 1- تیمتھیس 5 :20 گناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت کرتا کہ اوروں کو بھی خوف ہو۔

315C- ایماندار اپنی کلیسیا میں پاسبان کی اِس لئے بھی بلاہٹ کرتے ہیں کہ وہ خدا کے کلام کے مطابق باندھنے اور کھولنے کی کنجیاں کلیسیائی طور پر استعمال کریں۔

316- ایک مسیحی کلیسیا کس طرح اپنے بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان کے ساتھ باندھنے والی کنجی استعمال کرے گی؟

(1463) متی 17:18 اگر وہ انکی سننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سننے سے بھی انکار کرے تو تو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔

(1464) 1- کرنتھیوں 13,5,4:5 جب تم ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ جمع ہو . . . ایسا شخص شیطان کے حوالہ کیا جائے تا کہ اُسکی رُوح خداوند یسوع کے دن نجات پائے . . . پس اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو۔

316- ایک مسیحی کلیسیا اپنے بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان کے ساتھ باندھنے والی کنجی استعمال کریگی تا کہ جو اپنے گناہوں سے پشیمان نہیں ہوتے اور توبہ کی طرف رجوع نہیں لاتے اُنکو جماعت سے خارج کریں۔ (مسیحی جماعت سے اخراج)

نوٹ: سوال 308 دیکھیں کہ کس وجہ سے باندھنے والی کنجی کا استعمال کرتے ہوئے کلیسیا سے خارج کرنا محبت کا عمل ہے نہ کہ نفرت کا۔

317- ایک مسیحی جماعت کس طرح اپنے پاسبان کے ساتھ کھولنے والی کنجی کو استعمال کریگی؟

(1465) 2- کرنتھیوں 10,8-6:2 سزا جو اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی ایسے شخص کے واسطے کافی ہے۔ پس برعکس اِسکے یہی بہتر ہے کہ اُسکا قصور معاف کرو اور تسلی دو تا کہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو اِسلیئے میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ اُس کے بارے میں محبت کا فتویٰ دو۔ جسے تم کچھ معاف کرتے ہو اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں . . . مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر معاف کیا۔

(1466) متی 8:3 پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔

317a- ایک مسیحی جماعت اپنے بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان کے ساتھ کسی کو معاف کرنے اور کلیسیا سے خارج کئے ہوئے شخص کو جو اپنے گناہوں سے تائب ہوتا ہے اور اپنی اصلاح کرنے کی خواہش رکھتا ہے کھولنے والی کنجی کو استعمال کرتے ہوئے اُس کو کلیسیا میں واپس آنے کیلئے خوش آمدید کہتے ہیں۔

(1467) یسعیاہ 40 :1 ,2 تسلی دو تم میرے لوگوں کو تسلی دو تمہارا خدا فرماتا ہے۔ یروشلیم کو دلاسا دو اور اُسے پکار کر کہو . . . اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلہ دو چند پایا۔

عوام الناس
کیلئے
خدمت کا منصب

خدا کا مخصوص کیا ہوا	خادم کیلئے لازم ہے کہ	کھلے عام خدمت کرے
(صرف انسانی رواج نہ ہو)	— اہل — بلا ہٹ کیا ہوا	— کلام اور ساکرامنٹس — باندھنے اور کھولنے والی کنجیاں

"مسیح کے خادم"

(1468) 1-تھسلنیکیوں 12,11:2 چنانچہ تم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے
. . . اُسی طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے . . . اور تمہیں دلاسا دیتے رہے۔

317 b - ایک مسیحی جماعت اپنے بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان سے کہتی ہے کہ وہ کھولنے والی کنجی استعمال کرتے ہوئے ہماری پرستش کی عبادات میں سب کی موجودگی میں خدا کا گنہگاروں کو معاف کرنے کا اعلان کرے اور پوشیدگی میں افراد کے گناہوں کا (گناہوں کو معاف کرنا)۔

318- ایک مسیحی جماعت کا اپنے بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان کے ساتھ ان کنجیوں کا استعمال کتنا جائز اور یقینی ہے؟

(1469) متی 20,18:18 میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلے گا۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکھٹے ہیں میں اُن کے بیچ میں ہوں۔

(1470) 1-کرنتھیوں 5,4:5 جب تم ہمارے خداوند یسوع کے نام سے جمع ہو . . . اور ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ تو ایسے شخص کو شیطان کے حوالہ کیا جائے۔

(1471) 1-کرنتھیوں 1:4 آدمی ہم کو مسیح کا خادم اور خدا کے بھیدوں کا مختار سمجھے۔

318- مسیحی جماعت کا اپنے پاسبان کے ساتھ ان کنجیوں کا سب کے سامنے استعمال آسمان میں بھی اتنا ہی جائز اور یقینی ہے جیسے مسیح ہمارا پیارا خداوند ہمارے ساتھ خود ایسا کرتا۔

پاک خدمت کے اور طریقے

پچھلے سوالوں میں ہم نے پاک خدمت کے ایک ہی طریقے پر غور کیا یعنی پاسبان کے رُتبہ کا۔ پھر بھی ہم نے سوال 312 میں دیکھا کہ خدا نے کلیسیا میں ایمانداروں کی خدمت کو بھی مخصوص کیا ہے۔ ان بیانات میں جن کا ذکر کیا گیا ہے اُس میں مبشر۔ استاد۔ ایلڈر اور نگران (بشپ صاحبان) بھی پاسبانوں کے ساتھ شامل ہیں۔ ایک اور خدمت کا عہدہ جس کا ذکر نئے عہد نامہ میں کیا گیا ہے وہ ڈیکن ہے (1-تیمتھیس 3 :8)۔

اِس سے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ خدا نے عوام کی خدمت کیلئے صرف ایک ہی عہدہ مقرر نہیں کیا۔ بلکہ

اُس نے ایمانداروں کو یہ حق دیا کہ وہ خدمت کے مختلف عہدے مقرّر کریں جہاں وہ مناسب سمجھیں (دیکھیں اعمال 6 :1-7)۔ ایک مقامی کلیسیا عام منسٹری میں خدمت کیلئے ایک شخص کو بھی یہ کام سونپ سکتی ہے یعنی پاسبان کو یا بہت سے لوگ بھی خدمت کیلئے مقرر کرسکتی ہے ایک یا دو پاسبان، استاد اور ایلڈر مبشر اور وکرز وغیرہ۔

خدا جو کچھ پاسبانوں کے متعلق کہتا ہے دوسروں کیلئے بھی وہی معیار ہے جو عوامی منسٹری میں خدمت کرتے ہیں (1) خدمت کرنے والوں کے پاس قابلیت ہونی چاہیے جن کا معیار خداوند نے خدمت کرنے والوں کیلئے خود مقرر کیا ہے (جواب 313a) (2) کوئی بھی پاک روح کی بلاہٹ کے بغیر جو کلیسیا کیلئے کی جائے پبلک منسٹری میں خدمت نہ کرے (جواب 313 b)۔ ہر ایک وہی خدمت کرے جس کیلئے کلیسیا نے اُسکی بلاہٹ کی ہے۔ ایک خاتون کو کسی دفتر میں خدمت کیلئے رکھا جاسکتا ہے جہاں اُس کو اپنا اختیار آدمیوں پر استعمال کرنے کی ضرورت نہ پڑے (1- تیمتھیس 12:2)۔

جب کلیسیا ایک ایسوی ایشن یا سِنڈ کے طور پر جمع ہوتا کہ مسیحی تعلیم یا مشن ورک کرسکیں (دیکھیں سوال 246) تب وہ ایسے لوگوں کی بلاہٹ کریں گے جیسے پروفیسرز۔ پاسبان۔ مشنری ناظم وغیرہ۔ ہر ایک اپنی بلاہٹ کے مطابق کام کریگا تا کہ وہ خاص ضروریات جو اُس تنظیم یا کلیسیا یا سنڈ کی ہیں اُن کو احسن طریقہ سے پورا کرسکے۔

جس قسم کی منسٹری بھی ہو اور اُس میں جو بھی اُن کی رُوح القُدس کے وسیلہ سے ایمانداروں کے ایک گروپ کے ذریعے بلاہٹ کی جاتی ہے تا کہ وہ خداوند کی خدمت بجالائیں۔

اعتراف

اوّل: اعتراف کیا ہے؟

اعتراف کے دو حصے ہیں۔ پہلا جس میں ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ اور دوسرا جس میں ہم اپنے پاسبان سے اس طرح بخشش یا گناہوں سے معافی حاصل کرتے ہیں جیسے خدا سے، بغیر شک کئے بلکہ پورے دل سے یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ اِسی طرح ہمارے گناہ خدا کے سامنے آسمان پر معاف کر دئے گئے ہیں۔

دوم: ہمیں کونسے گناہوں کا اعتراف کرنا چاہیئے؟

ہمیں خدا کے سامنے اُن سارے گناہوں جن کے ہم قصور وار ہیں اعتراف کرکے معافی کیلئے التجا کرنی چاہیے بلکہ اُن گناہوں سے بھی جن سے ہم آگاہ نہیں جس طرح ہم دُعائے ربّانی میں کرتے ہیں۔ لیکن پاسٹر کے روبرو ہمیں ان گناہوں کا اقرار کرنا ہے جن کا اقرار ہم دلی طور پر کرتے ہیں۔

سوم: ہم ان گناہوں کو کیسے پہچان سکتے ہیں؟

ہم اپنی حیثیت کو دس حکموں کے معیار پر پرکھیں۔ کیا آپ ایک باپ۔ ماں ۔ بیٹا۔ بیٹی۔ مالک یا کارکن ہیں؟ کیا آپ نافرمان ۔ بے وفا یا سُست ہیں؟ کیا آپ نے کسی کو اپنے الفاظ یا کام سے دُکھ پہنچایا ہے؟ یا آپ نافرمان۔ بے پرواضائع کرنے والے یا کوئی اور غلط کام کرنے والے ہیں؟

چہارم: پاسبان کس طرح پشیمان ہونے والے گنہگار کو گناہوں کی معافی کا یقین دلائے گا؟

وہ کہے گا "مسیح کے دیئے گئے اختیار سے میں تمہارے گناہوں کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام میں معاف کرتا ہوں۔ آمین"

319- اعتراف کا پہلا حصہ کیا ہے؟

(1472) زبور 5:32 میں نے تیرے حضور اپنے گناہوں کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔

(1473) لوقا 21:15 بیٹے نے اُس سے کہا ''اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں''

(1474) زبور 4,3:51 کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں۔ اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔ میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے۔اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے۔تاکہ تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے۔اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔

319-اعتراف کا پہلا حصہ یہ ہے کہ ہم تسلیم کریں کہ ہم گنہگار ہیں اور خدا کی سزا کے مستحق بھی۔

320- ہم اپنے گناہوں کو کیوں مان لیتے ہیں؟

(1475) یشوع 19:7 (یشوع نے عکن سے تقاضا کیا کہ وہ اپنے گناہ کو مان لے)

(1476) عزرا 11:10 پس خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے آگے اقرار کرو اور اُسکی مرضی پر عمل کرو۔

(1477) یعقوب 16:5 تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔

320 a۔ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں کیونکہ خدا اپنے کلام میں ہمیں ایسا کرنے کو کہتا ہے۔

(1478) یعقوب 16,15:5 اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو اُنکی بھی معافی ہو جائیگی پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔

(1479) 1-یوحنا 9:1 اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے سارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

320b-ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم جانتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ خدا ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

321- خدا ہمیں کیا کہنا چاہتا ہے جب ہم اُس کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں؟

(1480) زبور 5:51 دیکھ! میں نے بدی میں صورت پکڑی اور میں گناہ کی حالت میں پیٹ میں پڑا۔

(1481) یسعیاہ 6:64 اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔

(1482) یعقوب 2 :10 جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں

قصوروارٹھہرا۔

(1483) زبور 12:19 کون اپنی بھُول چوک کو جان سکتا ہے؟ تو مجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔

321 a- خداچاہتا ہے کہ ہم اپنی پوری گناہ کی حالت کا اقرار کریں۔ دونوں طرح سے کہ ہم فطرتاً گنہگار ہیں۔اورہم نے خیال،قول اورفعل سے اُس کے خلاف گناہ کیا ہے۔

(1484) یسعیاہ 12:59 کیونکہ ہماری خطائیں تیرے حضور بہت ہیں اور ہمارے گناہ ہم پر گواہی دیتے ہیں۔

(1485) یسعیاہ 2:59 تمہاری بدکرداری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دی ہے۔

(1486) رومیوں 12:3 سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمّے بن گئے۔

(1487) رومیوں 23:6 گناہ کی مزدوری موت ہے۔

321 b- خداچاہتا ہے کہ ہم اقرار کریں کہ ہمارے گناہوں نے ہمیں اُس سے جُدا کر دیا ہے اور ہم موت کی سزا کے مستحق ہیں۔

322- خدا کس طرح گناہ کے اعتراف کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے؟

(1488) رومیوں 20,19:3 شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہوجائے . . . شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

(1489) رومیوں 7:7 بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ "تو لالچ نہ کر" تو میں لالچ کو نہ جانتا۔

(1490) رومیوں 24,19:7 چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے — کر لیتا ہوں۔ہائے میں کتنا کمبخت آدمی ہوں!

(1491) زبور 18,6-3:38 تیرے قہر کے سبب سے میرے جسم میں صحت نہیں۔اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں کیونکہ میری بدی میرے سر سے گزر گئی۔ اور وہ بڑے بوجھ کی مانند میرے لئے نہایت بھاری ہے۔میری حماقت کے سبب سے میرے زخموں سے بدُبو آتی ہے۔وہ سڑ گئے ہیں۔میں پُر درد اور بہت جھُکا ہوا ہوں۔میں دن بھر ماتم کرتا پھرتا ہوں۔میں اپنی بدی کو ظاہر کرونگا اور اپنے گناہ کے باعث غمگین رہونگا۔

322- خدا اپنی شریعت کو استعمال کرتا ہے تاکہ ہم اپنے گناہوں کو جانیں اور انہیں محسوس کریں اور اُن کا اعتراف کریں۔

323- اعتراف کا دوسرا حصہ کیا ہے؟

(1492) 2۔سموئیل 12:1-13 (جب داؤد نے اپنا گناہ مان لیا تو ناتن نے اس کیلئے خدا کی بخشش کا اعلان کیا۔)

(1493) زبور 32:5 میں نے کہا،''میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کرونگا'' اور تو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔

(1494) امثال 28:13 جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا۔لیکن جو اُنکا اقرار کرکے اُنکو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔

(1495) 1-یوحنا 1:9 اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

(1496) 2- کرنتھیوں 2:7 یہی بہتر ہے کہ اُسکا قصور معاف کرو اور تسلی دو تا کہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔

(1497) متی 9:2 یسوع. . . نے مفلوج سے کہا''بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے۔''

323- اقرار کا دوسرا حصہ تسلی کا اعلان سُننا ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔(بخشش)

324- ہمارا پاسبان کب باقاعدگی سے ہمارے لِئے تسلی کا یہ اعلان کرتا ہے؟

(1498) زبور 32:5 میں نے کہا'' میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کرونگا''— اور تو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔

(1499) یوحنا 20:22,23 [یسوع] نے یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور کہا''. . . جن کے گناہ تم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں جن کے گناہ تم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں۔''

324- ہمارا پاسبان یہ تسلی کے کلمات کا اعلان باقاعدگی سے ہماری پرستش کی عبادات میں کرتا ہے۔ جب وہ کہتا ہے''مسیح کے دیئے گئے اختیار کے ساتھ میں تمہیں تمہارے گناہوں کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام میں معاف کرتا ہوں۔''

325- اپنے پاسبان کے سامنے علیحدگی میں اعتراف کرنا ہمارے لئے کب مددگار ہوتا ہے؟

(1500) زبور 38:4 میری بدی میرے سر سے گزر گئی وہ بڑے بوجھ کی مانند میرے لئے نہایت بھاری ہے۔

(1501) 1-تھسلنیکیوں 2:11,12 چنانچہ تم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تمہیں. . . دلاسا. . . دیتے ہیں۔

(1502) 2-تیمتھیس 4:2 تُو کلام کی منادی کر وقت بے وقت مُستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے

اعتراف

گناہوں اور قصوروں کا اقرار سے

کو

معافی کے تسلی بخش پیغام کو سُننے سے

سے

1- خدا	1- خدا اپنے کلام میں
2- پاسبان	2- پاسبان
3- مسیحی ساتھی	3- مسیحی ساتھی

ساتھ سمجھا دے — اور ملامت اور نصیحت کر۔

(1503) ططُس 9:1 اور ایمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے موافق ہے قائم ہو تا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے۔

325- جب ہم اپنے کسی گناہ سے جو خاص طور سے ہمارے ضمیر کیلئے تکلیف کا باعث ہو معافی کیلئے یقین دہانی چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے پاسبان سے علیحدگی میں اعتراف کرنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنا بہتر ہے۔

326- پاسبان کی طرف سے کہے گئے الفاظ سے ہم کس طرح مغفرت حاصل کرینگے؟

(1504) متی 19:16 میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تُجھے دونگا . . . اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔

326- ہم اپنے پاسبان سے اِس طرح مغفرت حاصل کرتے ہیں جیسے برائے راست خدا سے یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ ہمارے گناہ آسمان پر خدا کے سامنے معاف ہو چکے ہیں۔

327- خدا کب چاہتا ہے کہ ہم اپنے مسیحی ایماندار بھائی سے اپنے گناہ کا اعتراف کریں؟

(1505) یعقوب 16:5 تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔

(1506) متی 24,23:5 اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آ کر اپنی نذر گذران۔

(1507) لوقا 21:15 اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار رہوا۔

327۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے مسیحی ایماندار بھائی سے جب ہم اُسکے خلاف غلط کام کرتے ہیں اعتراف کریں۔

328- ہم کس طرح اپنے مسیحی بھائی کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ سے مغفرت پائیں گے؟

(1508) متی 19:16 میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دونگا . . . جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔

328- ہم اپنے مسیحی بھائی کے کہنے سے مغفرت حاصل کرینگے جیسے براہِ راست خدا سے یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ ہمارے گناہ اِسی طرح آسمان پر خدا کے حضور معاف کئے گئے ہیں۔

دُعائے ربّانی

دُعا

329- دُعا کیا ہے؟

(1509) دانی ایل 19,3:9 اور میں نے خداوند خدا کی طرف رُخ کیا اور مِنت اور مناجات کر کے . . .
''اے خداوند، سُن! . . . اے خداوند سن لے اور کچھ کر!''

(1510) متی 9,8:15 یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے، مگر اِن کا دل مجھ سے دُور رہے۔ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔

329- دُعا پرستش کا ایک عمل ہے جس میں ہم خدا سے اپنے دل سے بات کرتے ہیں۔

330- خدا کس کی دُعا سُنتا ہے؟

(1511) یسعیاہ 1 : 15 جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو میں تم سے آنکھ پھیر لونگا، ہاں جب تم دُعا پر دُعا کرو گے تو میں نہ سنونگا۔

(1512) عبرانیوں 6:11 اور بغیر ایمان کے اُسکو پسند آنا ناممکن ہے۔

(1513) یوحنا 23:16 اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُمکو دیگا۔

(1514) 1 پطرس 3 :12 کیونکہ خداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اور اُسکے کان اُنکی دُعا پر لگے ہیں۔ مگر بدکار خداوند کی نگاہ میں ہیں۔

330- خدا صرف اُن کی دُعاؤں کو سنتا ہے جو یسوع میں ایمان کے وسیلہ سے اُس کو قبول کرتے ہیں۔ (اِس کا یہی مطلب ہے کہ یسوع کے نام میں دُعا کریں۔)

331- ایک ایماندار کس قسم کی دُعائیں خدا کے حضور پیش کر سکتا ہے؟

(1515) 1- تیمتھیس 1:2 میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کیلئے کی جائیں۔

(1516) فلپیوں 6:4 کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسیلہ سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

331- ایک ایماندار خدا کے سامنے مناجات اور شُکرگزاریاں کسی بھی شخص یا بات کیلئے پیش کر سکتا ہے۔

دُعا

پرستش

ہے

جس میں

ایماندار

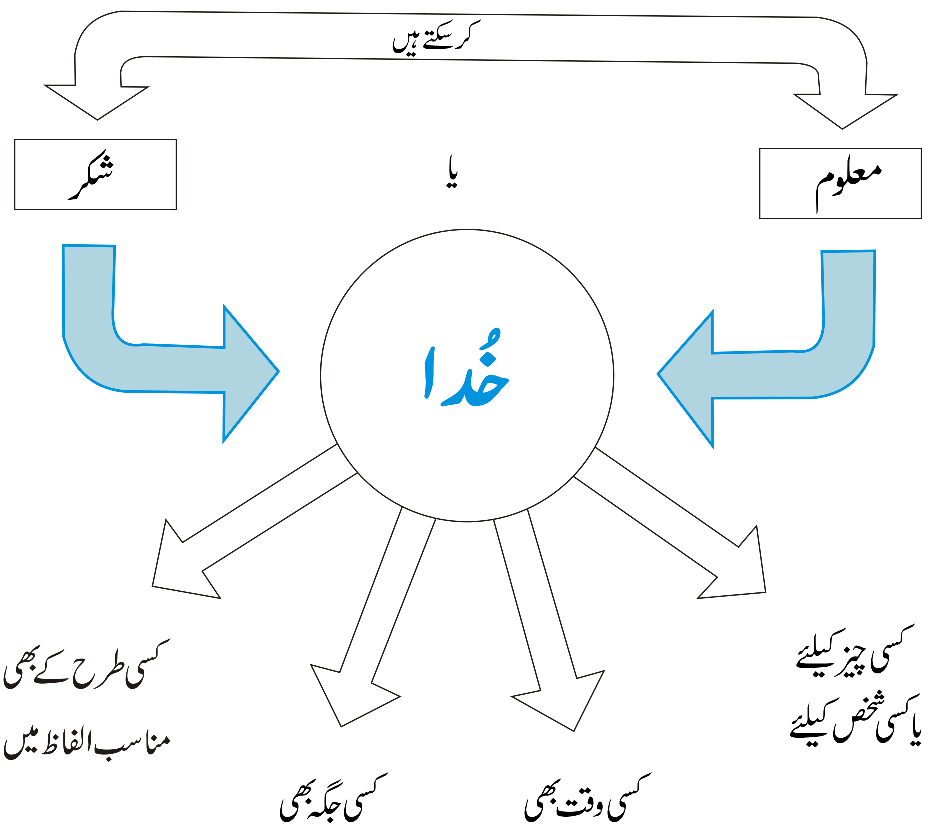

332- ایک ایماندار کب اور کہاں دُعا کر سکتا ہے؟

(1517) 1- تھسلنیکیوں 17:5 ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو۔

(1518) افسیوں 18:6 اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں منّت اور دُعا کرتے رہو۔

(1519) متی 6:6 جب تو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔

(1520) 1- تیمتھیس 8:2 میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دُعا کیا کریں۔

(1521) متی 20:28 اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

332- ایک ایماندار کسی وقت اور کسی جگہ بھی دُعا کر سکتا ہے۔

333- ایک ایماندار کن الفاظ میں دُعا کرے؟

(1522) 1- سموئیل 16-10:1 (حنّہ نے دُعا میں خدا کے سامنے اپنا دل انڈیل دیا۔)

333a- ایک ایماندار دُعا میں اپنے الفاظ استعمال کر سکتا ہے۔

(1523) لوقا 1:11 (جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سکھایا۔)

(1524) ہوسیع 2:14 کلام لیکر خداوند کی طرف رجوع لاؤ اور کہو: "ہماری تمام بدکرداری کو دُور کر اور فضل سے ہمکو قبول کر۔"

333b- ایک ایماندار دوسرے شخص کے دیئے ہوئے الفاظ کو استعمال کر کے بھی دُعا کر سکتا ہے۔

(1525) متی 13-9,7:6 اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سنی جائیگی . . . اِس طرح . . . تم دُعا کیا کرو۔ "اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض معاف کر اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔"

333c ۔ ایک ایماندار یقیناً مختصر کے الفاظ جو ہمارے خداوند نے بطور ایک نمونہ دعائے ربّانی میں ہمیں دیئے استعمال کریگا۔ (خداوند کی سکھائی ہوئی دُعا یا دُعائے ربّانی)

خطاب

ہمارے آسمانی باپ

اِس کا کیا مطلب ہے؟

ان الفاظ کے ساتھ خدا ہمیں بڑی نرمی کیساتھ ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے کہ وہ ہمارا حقیقی باپ ہے اور ہم اُس کے حقیقی بچے ہیں تا کہ ہم اُس سے بڑی جرات اور اعتماد کے ساتھ اُسی طرح جیسے عزیز بچے اپنے پیارے باپ سے مانگتے ہیں دُعا کر سکیں۔

334- یسوعؔ کیا چاہتا ہے کہ خدا کو مخاطب کرتے ہوئے ہم یاد رکھیں جب ہم اُسے "اے ہمارے آسمانی باپ" کہہ کر پکارتے ہیں؟

(1526) گلتیوں 26:3 کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔

(1527) گلتیوں 5,4:4 خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لیکر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔

(1528) 1-یوحنا 1:3 دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے!

334- جب یسوع ہم سے کہتا ہے کہ خدا کو "اے ہمارے آسمانی باپ" کہہ کر مخاطب کریں تو وہ چاہتا ہے کہ ہم یہ یاد رکھیں کہ ایمان کے وسیلہ سے وہ ہمارا حقیقی باپ ہے اور ہم اُس کے حقیقی بچے ہیں۔

335- یسوع کیوں چاہتا ہے کہ ہم وہ رشتہ یاد رکھیں جو ایمان کے وسیلہ سے ہمارا خدا سے ہے؟

(1529) رومیوں 15:8 کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم "ابّا یعنی اے باپ" کہہ کر پکارتے ہیں۔

(1530) افسیوں 12:3 جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔

باپ

یسوع میں
ایمان کے
وسیلہ سے
ہم ہیں

خدا کے بچے

جرأت
اوراعتماد
کےساتھ
دُعاکریں
کیونکہ ہم ہیں

خدا کے بچے

خطاب

”اے ہمارے آسمانی باپ
ہم تیرے
پیارے بچے ہیں!“

(1531) متی 7:9-11 تم میں ایسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اسے پتھر دے؟
یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ پس تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو
تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا!

335- یسوع ہم سے چاہتا ہے کہ ہم باپ کے ساتھ ایمان کے وسیلہ سے اپنے رشتہ کو یاد رکھیں تا کہ ہم اپنے آسمانی باپ سے دعا کرتے ہوئے خود کو آزاد محسوس کریں جرأت اور اعتماد کے ساتھ مانگیں جیسے پیارے بچے اپنے پیارے باپ سے مانگتے ہیں۔

336- پھر اِس خطاب میں یسوع ہمیں کس طرح دُعا کرنا سکھاتا ہے؟

336- اِس خطاب میں یسوع ہمیں جرأت اور اعتماد کے ساتھ دُعا مانگنا سکھاتا ہے۔

پہلی درخواست

تیرانام پاک ماناجائے۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

خدا کا نام اپنی ذات میں یقینی طور پر پاک ہے لیکن اِس درخواست میں ہم دُعا کرتے ہیں تاکہ ہم بھی اُسے پاک مانیں۔

خدا کا نام کس طرح پاک مانا جاتا ہے؟

خدا کا نام اُس وقت پاک مانا جاتا ہے جب اُس کا کلام سچائی اور پاکیزگی سے سکھایا جاتا ہے اور ہم خدا کے بچوں کی حیثیت سے پاک زندگی گزارتے ہیں۔اے ہمارے پیارے آسمانی باپ، ایسا کرنے میں ہماری مدد فرما۔لیکن جو کوئی خدا کے کلام کے منافی تعلیم دیتا اور اِسی طرح کی زندگی گزارتا ہے وہ ہم میں خدا کے نام کی بے عزتی کرتا ہے۔اے ہمارے آسمانی باپ تو ہمیں اپنے نام کو پاک ماننے کی توفیق دے۔

337- خدا کا کیا نام ہے؟

(1532) یسعیاہ 8:42 یہوواہ میں ہوں؛ یہی میرا نام ہے!

(1533) متی 21:1 تو اُس کا نام یسوع رکھنا۔

(1534) خروج 7-5:34 خداوند نے . . . اُس کے نام کا اعلان کیا . . . ''خُداوند، خداوند، خدایِ رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی ہزاروں پر فضل کرنے والا۔ گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا۔لیکن وہ مجرم کو ہرگز بری نہیں کریگا۔''

(1535) یوحنا 8,6:17 میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا. . . کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا۔

337- خدا کا نام اُس کے خطابات ہیں اور سب کچھ جو اُس نے اپنے متعلق پاک کلام میں ہم پر ظاہر کیا ہے اُسکا نام ہے۔

338- ہم خدا کے نام کو پاک کیوں نہیں بنا سکتے؟

(1536) زبور 1:103 اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قدُوس نام کو مبارک کہے۔

(1537) رومیوں 2:1 اُس نے وعدہ کیا . . . کتاب مقدس میں اپنے نبیوں کی معرفت۔

(1538) مکاشفہ 7:3 جو قدُوس اور برحق ہے وہ فرماتا ہے۔

338- ہم خدا کے نام کو پاک نہیں بنا سکتے کیونکہ جس طرح اُس کے کلام میں ظاہر کیا گیا ہے وہ اپنی ذات میں ابد سے ہی پاک ہے۔

339- ہم کس طرح خدا کے نام کو پاک رکھتے ہیں؟

(1539) زبور 10:48 اے خدا! جیسا تیرا نام ہے ویسی ہی تیری ستایش زمین کی انتہا تک ہے۔

(1540) یوحنا 17:17 انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر— تیرا کلام سچائی ہے۔

(1541) یرمیاہ 28:23 جس کے پاس میرا کلام ہے وہ میرے کلام کو دیانتداری سے سُنائے۔

(1542) استثنا 2:4 جس بات کا میں تم کو حُکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا۔

339 a۔ ہم خدا کے کلام کو سچائی اور پاکیزگی کے ساتھ سکھانے سے اُس کے نام کو پاک مانتے ہیں۔

(1543) افسیوں 1:4;15,14:3 میں اُس باپ کے آگے گُھٹنے ٹیکتا ہوں جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے . . . میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

(1544) متی 16,14:5 تم دنیا کے نور ہو . . . اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔

(1545) 1- کرنتھیوں 31:10 پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کیلئے کرو۔

(1546) 2- تھسلنیکیوں 12,11:1 اِسی واسطے ہم تمہارے لئے ہر وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خدا . . . نیکی کی ہر ایک خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قدرت سے پورا کرے۔ ہم یہ دُعا کرتے ہیں تاکہ ہمارے خداوند یسوع کا نام تم میں جلال پائے۔

339 b- ہم خدا کا نام پاک مانتے ہیں جب ہم اُس کے بچے ہوتے ہوئے اُس کے کلام کے مطابق پاک زندگی گزارتے ہیں۔

340- ہمارے درمیان خدا کا نام کب بے عزت ہوتا ہے؟

(1547) ملاکی 1:6-8؛ 2:7,8 (کاہن خدا کے نام کی بے عزتی کرتے تھے جب وہ لوگوں کو خدا کے کلام کے منافی تعلیم دیتے تھے۔)

(1548) 2-پطرس 2:1,2 تم میں جھوٹے اُستاد ہونگے . . . اور بہتیرے انکی شہوت پرستی کی پیروی کرینگے جنکے سبب سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی۔

340a- ہمارے درمیان خدا کے نام کی بدنامی ہوتی ہے جب کوئی شخص خدا کے کلام کے منافی تعلیم دیتا ہے۔

(1549) حزقی ایل 23:36 میں اپنے بزرگ نام کی جو قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا جسکو تم نے انکے درمیان ناپاک کیا تقدیس کرونگا۔

(1550) 2-سموئیل 12:7-14 (داؤد کے گناہوں نے خدا کے دشمنوں کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ خدا کے نام کی بے عزتی کریں۔)

(1551) رومیوں 2:23,24 تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدول سے خدا کی کیوں بیعزتی کرتا ہے؟ ''کیونکہ تمہارے سبب سے غیر قوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہے۔'' چنانچہ یہ لکھا بھی ہے۔

340 b- ہمارے درمیان خدا کے نام کی بیعزتی کی جاتی ہے جب کوئی شخص خدا کے کلام کے خلاف زندگی بسر کرتا ہے۔

341- پھر ہم پہلی درخواست میں کس بات کیلئے دُعا کر رہے ہیں؟

341- پہلی درخواست میں ہم خدا سے التجا کر رہے ہیں کہ وہ ہماری مدد فرمائے کہ ہم اُسکے کلام کی اِس طرح تعلیم دیں اور اپنی زندگیوں کو اِس طرح گزاریں جس سے اُس کا نام پاک مانا جائے۔

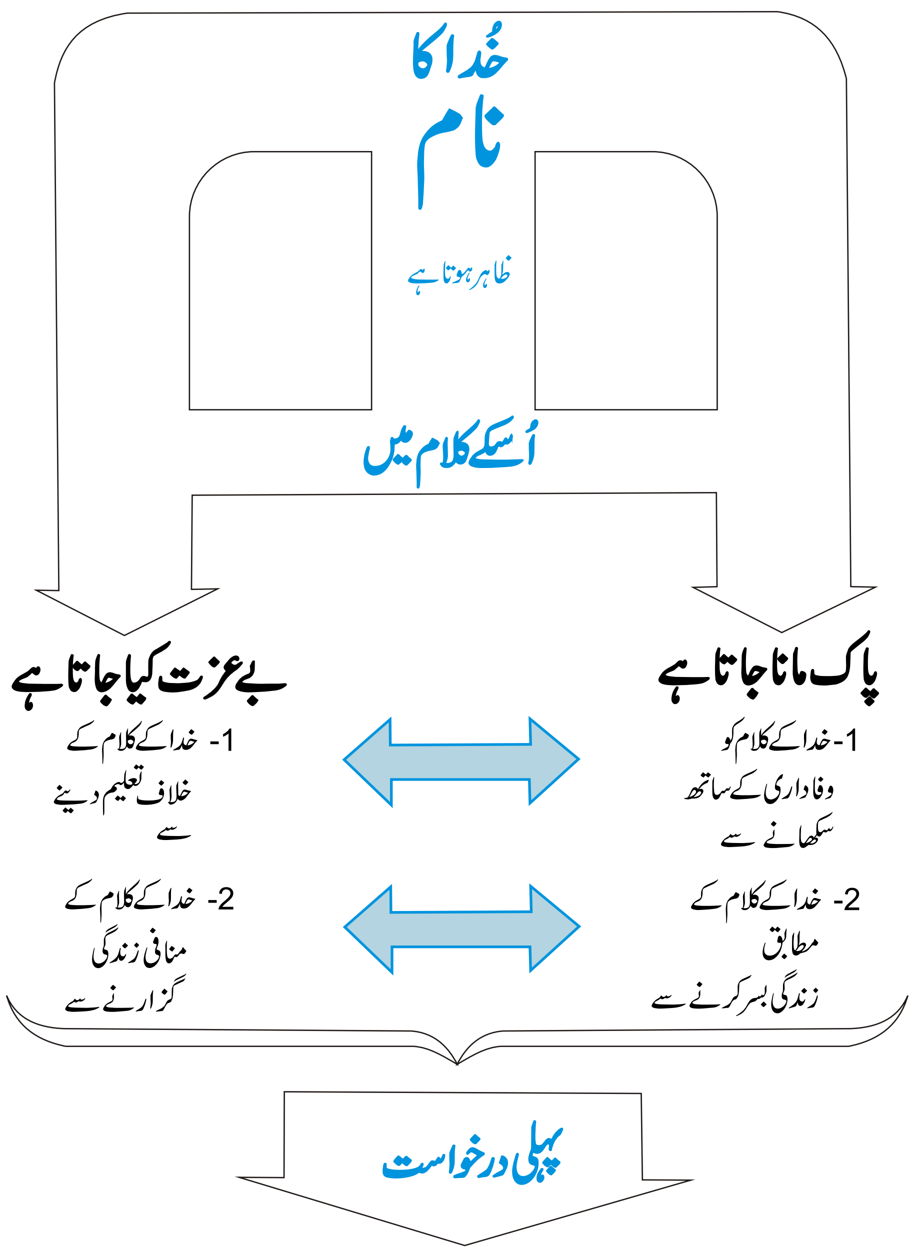

”ہماری مدد فرما کہ
تیرے کلام کی صحیح طریقہ سے تعلیم دیں
اور زندگی گزاریں!“

دوسری درخواست

تیری بادشاہی آئے۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

خدا کی بادشاہی یقینی طور سے خود ہی آتی ہے ہماری دُعا کے بغیر بھی لیکن ہم اِس عرضداشت میں یہ التجا کرتے ہیں کہ یہ ہمارے لئے بھی آئے۔

خدا کی بادشاہی کس طرح آتی ہے؟

خدا کی بادشاہی اُس وقت آتی ہے جب ہمارا آسمانی باپ اپنا رُوح القدس دیتا ہے تا کہ اُس کے فضل سے ہم اُسکے پاک کلام پر ایمان لائیں اس وقت زمین پر اور ہمیشہ کیلئے آسمان پر پاک زندگی گزاریں۔

342- خدا کی بادشاہی، جس کے متعلق ہم اِس درخواست میں التجا کرتے ہیں کیا ہے؟

(1552) لوقا 21,20:17 جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئیگی تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا ''کہ خدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئیگی اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔''

(1553) یوحنا 37,36:18 یسوع نے جواب دیا ''کہ میری بادشاہی اِس دنیا کی نہیں . . . میں بادشاہ ہوں۔ میں اسلیئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں جو کوئی حقانی ہے میری آواز سُنتا ہے۔''

(1554) یوحنا 4,3:10 وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلاتا ہے . . . اور بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہولیتی ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز پہچانتی ہیں۔

(1555) کُلسّیوں 16,15:3 مسیح کا اطمینان تمہارے دلوں پر حکومت کرے . . . مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو۔

342- خدا کی بادشاہی جس کے لئے ہم دُعا کرتے ہیں وہ مسیح کی بادشاہی ہے جو اُسکے کلام کے وسیلہ سے ہمارے دلوں میں ہے۔

343- یہ بادشاہی کس طرح ہمارے پاس آتی ہے؟

(1556) 1-کرنتھیوں 3:12 کوئی خدا کے رُوح کے بغیر نہیں کہہ سکتا کہ یسوع خداوند ہے۔

(1557) رومیوں 17:14 کیونکہ خدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔

(1558) رومیوں 16:9 یہ نہ . . . ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر۔

(1559) رومیوں 5:5 کیونکہ رُوح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔

343- خدا کی بادشاہی جو کچھ ہم کرتے ہیں اِس کے ذریعے سے نہیں آتی بلکہ جب ہمارا آسمانی باپ اپنے فضل سے ہمیں اپنا رُوح القدس عطا کرتا ہے تب یہ خود ہی آ جاتی ہے۔

344- ہم کیوں دُعا کرتے ہیں کہ مسیح ہمارے دلوں پر بادشاہی کرے؟

(1560) متی 30-28:11 اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تمکو آرام دونگا میرا جوا اپنے اوپر اٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن تو تمہاری جانیں آرام پائینگی۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

(1561) یوحنا 32,31:8 پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر ”تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے اور سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تم کو آزاد کریگی۔“

(1562) رومیوں 17:14 کیونکہ خدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔

344a- ہم مسیح سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے دلوں میں بادشاہی کرے کیونکہ اُس کے کلام کے وسیلہ سے ہم نجات کی سچائی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں۔

(1563) 2-کرنتھیوں 17,15:5 اور وہ اسلئے سب کے واسطے مؤا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لئے جو سب کے لئے مؤا اور پھر جی اُٹھا . . . اسلئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

(1564) گلتیوں 20:2 مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر

دیا۔

(1565) کلُسّیوں 4,3:3 تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔ جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔

344 b۔ ہم مسیح سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے دلوں پر حکومت کرے کیونکہ وہ ہمیں اِس قابل بناتا ہے کہ اِس وقت زمین پر اور ہمیشہ کیلئے آسمان پر پاک زندگی بسر کریں۔

345- ہم خدا کی بادشاہی کے آنے کیلئے کیوں مسلسل دُعا کرتے رہتے ہیں جبکہ مسیح پہلے ہی ہمارے دلوں پر حکومت کرتا ہے؟

(1566) مرقس 24:9 میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر!

(1567) 2- پطرس 18,17:3 کیونکہ تم پہلے سے آگاہ ہو اسلئے ہوشیار رہو تاکہ تم . . . اپنی مضبوطی کو چھوڑ نہ دو۔ بلکہ ہمارے خداوند اور منجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔

345 a۔ ہم متواتر خدا کی بادشاہی کے آنے کیلئے دُعا کرتے ہیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ خدا ہمارے دلوں میں ایمان کو مضبوط کرنے سے مسیح کی حکومت کو بڑھائے۔

(1568) یوحنا 16:10 میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑ خانہ کی نہیں۔ مجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے۔ وہ میری آواز سنینگی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔

345 b- ہم خدا کی بادشاہی کے آنے کیلئے دُعا کرنا جاری رکھتے ہیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ خدا مسیح کی حکومت کو اور بہت سے دلوں تک جو ابھی تک مسیحی نہیں بڑھائے۔ (کلیسیاؤں کیلئے دُعا)

346- پھر ہم دوسری درخواست میں کیا التجا کر رہے ہیں؟

346- دوسری درخواست میں ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ اپنا رُوح القدس بھیجے تاکہ مسیح ہمارے دلوں پر بلکہ اوروں کے دلوں پر بھی حکومت کرے۔

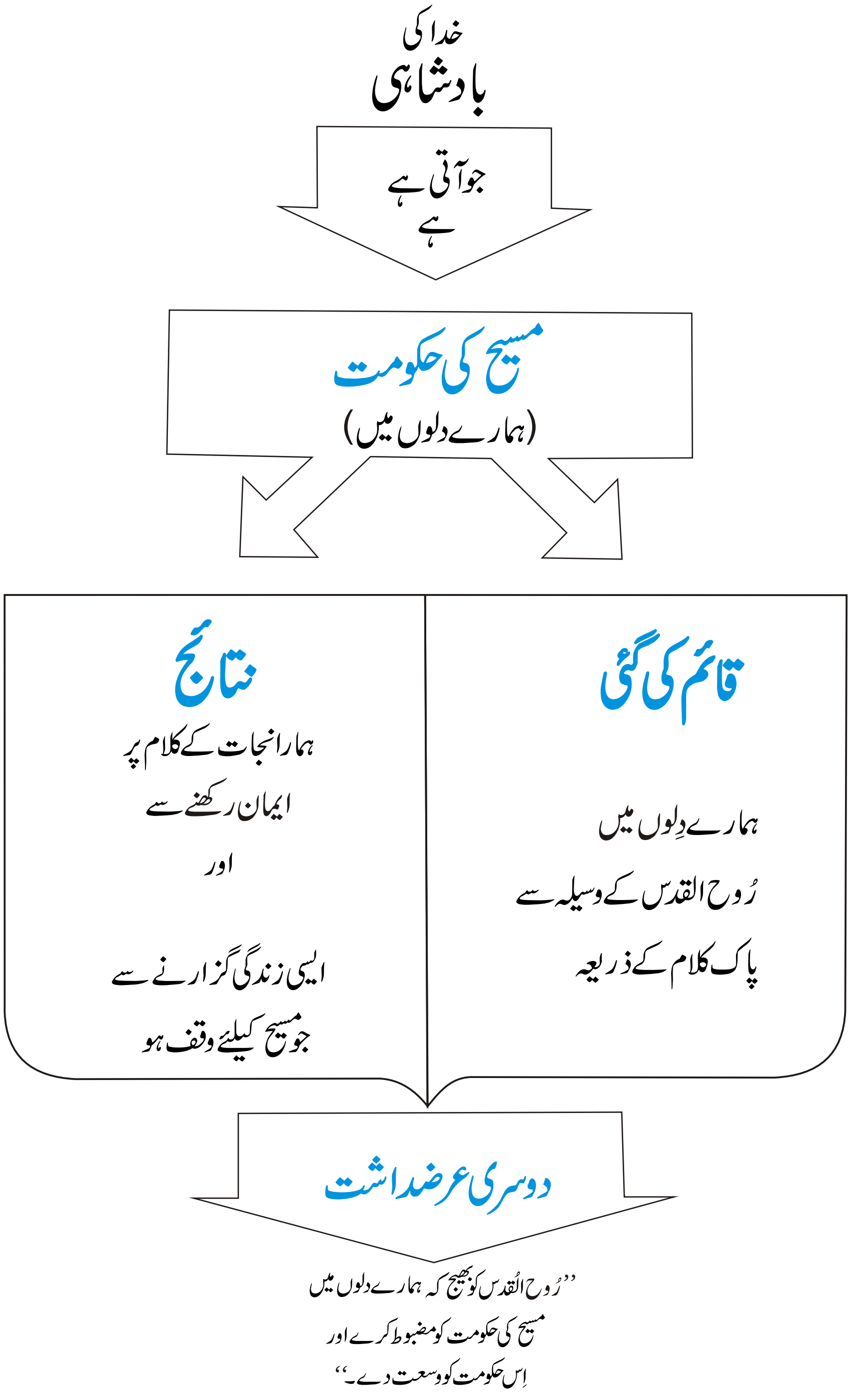
خدا کی
بادشاہی
جو آتی ہے
ہے
مسیح کی حکومت
(ہمارے دلوں میں)
قائم کی گئی
ہمارے دِلوں میں
رُوح القدس کے وسیلہ سے
پاک کلام کے ذریعہ
نتائج
ہمارا نجات کے کلام پر
ایمان رکھنے سے
اور
ایسی زندگی گزارنے سے
جو مسیح کیلئے وقف ہو
دوسری عرضداشت
"رُوح القدس کو بھیج کہ ہمارے دلوں میں
مسیح کی حکومت کو مضبوط کرے اور
اِس حکومت کو وسعت دے۔"

تیسری درخواست

تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو

اس سے کیا مراد ہے؟

خدا کی نیک اور پُرفضل مرضی یقیناً ہماری دُعا کے بغیر بھی پوری ہوتی ہے۔ لیکن اِس درخواست میں ہم التجا کرتے ہیں کہ یہ مرضی ہمارے درمیان بھی پوری ہو۔

خدا کی مرضی کیسے پوری ہوتی ہے؟

خدا کی مرضی اُس وقت پوری ہوتی ہے جب وہ ہر ایک شیطانی منصوبہ اور ابلیس کا مقصد دنیا اور ہمارا گناہ آلودہ بدن جو خدا کے نام کو پاک ماننے اور اُسکی بادشاہی کے آنے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے توڑتا اور شکست دیتا ہے۔ اور خدا کی مرضی اُس وقت پوری ہوتی ہے جب وہ ہمیں اپنے کلام اور ایمان میں ہماری زمینی زندگی کے دوران مضبوط اور ثابت قدم رکھتا ہے۔ یہ اُس کی نیک اور پُرفضل مرضی ہے۔

347- خدا کی نیک اور پُرفضل مرضی کیا ہے؟

(1569) مرقس 15:16 تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(1570) یرمیاہ 28:23 جسکے پاس میرا کلام ہے وہ میرے کلام کو دیانتداری سے سُنائے۔

347a - خدا کی عمدہ اور فضل سے بھری مرضی یہ ہے کہ اُسکا کلام سب لوگوں کو سچائی اور پاکیزگی کے ساتھ سکھایا جائے (جواب 339a دیکھیں)

(1571) یوحنا 40:6 میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

(1572) 1- تیمُتھیس 4,3:2 یہ ہمارے مُنجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔

347 b- خدا کی عمدہ اور پُرفضل مرضی یہ ہے کہ سب لوگ یسوع پر ایمان لائیں اور نجات پائیں (جواب دیکھیں 343 اور 344 a)

(1573) 1-تھسلنیکیوں 3,1:4 ہم نے تمہیں نصیحت کی کہ کس طرح مناسب چال چلیں تا کہ خدا کو خوش کریں . . . چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرامکاری سے بچے رہو۔

(1574) 1-پطرس 15:2 کیونکہ یہ خدا کی مرضی ہے کہ تم نیکی کر کے نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو۔

347 c خدا کی عمدہ اور پُرفضل مرضی یہ ہے کہ ہم پاک زندگی بسر کریں۔ (دیکھیں جواب 339b۔)

348- خدا کی مرضی کس طرح آسمان اور زمین میں پوری ہوتی ہے؟

(1575) زبور 20:103 اے خداوند کے فرشتو! اُسکو مبارک کہو تم جو زور میں بڑھکر ہو اور اُسکے کلام کی آواز سُنکر اُس پر عمل کرتے ہو۔

(1576) متی 10:18 میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُنکے فرشتے میرے آسمانی باپ کا منہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔

348a- آسمان پر فرشتے ہر وقت خدا کی مرضی کو پورا کرتے ہیں۔

(1577) زبور 3:115 ہمارا خدا تو آسمان پر ہے اُس نے جو کچھ چاہا وہی کیا۔

(1578) افسیوں 11:1 [خدا] اپنے ارادہ کے موافق اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے۔

348 b- زمین پر خدا کی مرضی اُسی طرح پوری ہوتی ہے جس طرح وہ چاہتا ہے چاہے ہم اِس کیلئے نہ بھی دُعا کریں۔

349- کون خدا کے نام کو پاک ماننے اور اُسکی بادشاہی کے آنے میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے؟

(1579) متی 11-1:4 (ابلیس نے یسوع کو گناہ میں پھنسانے کیلئے آزمایش میں ڈالا تا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ نہ ہو سکے)

(1580) 1-تھسلنیکیوں 18:2 ہم نے تمہارے پاس آنا چاہا . . . مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا۔

(1581) متی 7:18 ٹھوکروں کے سبب سے دنیا پر افسوس ہے جسکے باعث سے ٹھوکر لگے!

(1582) یعقوب 4:4 جو کوئی دنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خدا کا دشمن بناتا ہے۔

(1583) گلتیوں 17:5 کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔

(1584) رومیوں 8:8 جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

349- ابلیس۔ دنیا اور گناہ آلودہ فطرت (نفسانی خواہشات) خُدا کی مرضی کو پورا ہونے سے روکتے ہیں۔

350- ابلیس، دنیا اور ہماری گناہ آلودہ فطرت (نفسانی خواہشات) کس طرح لگاتار کوشش کرتے ہیں کہ زمین پر خدا کی مرضی کو پورا ہونے سے روکیں؟

(1585) پیدائش 3:1-6 (ابلیس نے آدم اور حوّا کو خدا کے کلام کے بارے میں شک میں ڈال کر گناہ کرنے پر اُکسایا۔)

(1586) 2- کرنتھیوں 3:11 لیکن میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تمہارے خیالات بھی اُس خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہیے۔

(1587) 2-کرنتھیوں 4:4 یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جنکی عقلوں کو اِس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُسکے جلال کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔

(1588) 1-یوحنا 8:3 جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔

(1589) 1-پطرس 8:5 تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔

350a- ابلیس خدا کی مرضی کو پورا ہونے سے روکنے کیلئے لوگوں کو خدا کے کلام سے دُور لے جاتا ہے تاکہ وہ بے ایمانی اور گناہ میں زندگی گزاریں۔

(1590) 1- یوحنا 16,15:2 نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔ کیونکہ جو کچھ دنیا ہے — یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش۔ اور زندگی کی شیخی — وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

(1591) لوقا 14:8 اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے سُنا لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کی فکروں اور دولت اور عیش وعشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں۔

(1592) لوقا 54:22-61 (پطرس کو مسیح کے دشمنوں کے خوف نے یسوع سے انکار کی طرف اکسایا۔)

(1593) 1- کرنتھیوں 33:15 فریب نہ کھاؤ۔ ''بُری صُحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔''

350 b۔ لوگ اور دنیا کا مال خدا کی مرضی کے پورا ہونے میں رُکاوٹ کا باعث اُس وقت بنتے ہیں جب وہ یسوع کو نظر انداز کرنے۔ بھول جانے اور اُس کا انکار کرنے کی طرف مائل کرتے ہیں۔

(1594) رومیوں 7:8 جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے۔

(1595) رومیوں 25,19:7 چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا — اسے کر لیتا ہوں . . . [میں] جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں۔

(1596) گلتیوں 21-19,17:5 کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف . . . اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بُت پرستی، جادوگری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقے، جدائیاں، بدعتیں، بغض، نشہ بازی، ناچ رنگ اور ان کی مانند۔

350 c۔ سب لوگوں کی گناہ کی فطرت (نفسانی خواہشات) خُدا کی مرضی کو پورا ہونے سے روکتی ہے جب وہ خدا کے کلام کے خلاف نفرت اور گناہ میں لذت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

351- ہمارے درمیان خدا کی مرضی کیسے پوری ہو سکتی ہے؟

(1597) 1- یوحنا 8:3 خدا کا بیٹا اِسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ گناہ کو مٹائے۔

(1598) زبور 14:17 اپنے ہاتھ سے اے خداوند! مجھے لوگوں سے بچا۔ یعنی دنیا کے لوگوں سے جنکا بخرہ اِسی زندگی میں ہے۔

(1599) یوحنا 33:16 تم دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو! میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔

(1600) رومیوں 6:6 چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُسکے ساتھ اسلئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے۔ تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔

351a۔ خدا کی مرضی ہمارے درمیان صرف اُس وقت پوری ہو سکتی ہے جب خدا ہر ایک شیطانی منصوبہ اور شیطانی مقصد۔ دنیا اور ہماری گنہگار فطرت کو توڑتا اور شکست دیتا ہے۔ (نفسانی خواہشات)

(1601) یعقوب 7:4 اپنے آپ کو تابع کرو . . . خدا کے۔ ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائیگا۔

(1602) 1- پطرس 9,8:5 تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے تم ایمان میں مضبوط ہو کر اُسکا مقابلہ کرو۔

(1603) 2- پطرس 20:2 وہ خداوند اور منجی یسوع مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دنیا کی آلودگی سے چھوٹ

گئے ہیں۔

(1604) گلتیوں 14:6 خدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سوا اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے دنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے اعتبار سے۔

(1605) 1 پطرس 10:5 خدا ہر طرح کے فضل کا چشمہ . . . کریگا . . . تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط۔

(1606) افسیوں 10:6-18 (ایمان میں قائم رہنے کا ایک ہی راستہ ہے کہ جب ہم نے سب ہتھیار پہن لئے تو یہ وہ طاقت ہے جو خدا ہمیں مہیا کرتا ہے۔)

(1607) 1- پطرس 5:1 [تم] جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کیلئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کیلئے تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو۔

b 351- خدا کی مرضی صرف اُسی وقت پوری ہوسکتی ہے جب خدا ہماری زندگیوں میں ہمیں مضبوط کرتا اور اُسکے کلام اور ایمان میں قائم رکھتا ہے۔

352- پھر ہم تیسری درخواست میں کیا دُعا کر رہے ہیں؟

352- ہم تیسری درخواست میں یہ دُعا کر رہے ہیں کہ خدا کی عمدہ اور پُر فضل مرضی پوری ہو۔ نہ کہ ابلیس۔ دنیا اور ہماری گناہ آلودہ فطرت کی (نفسانی خواہشات)۔

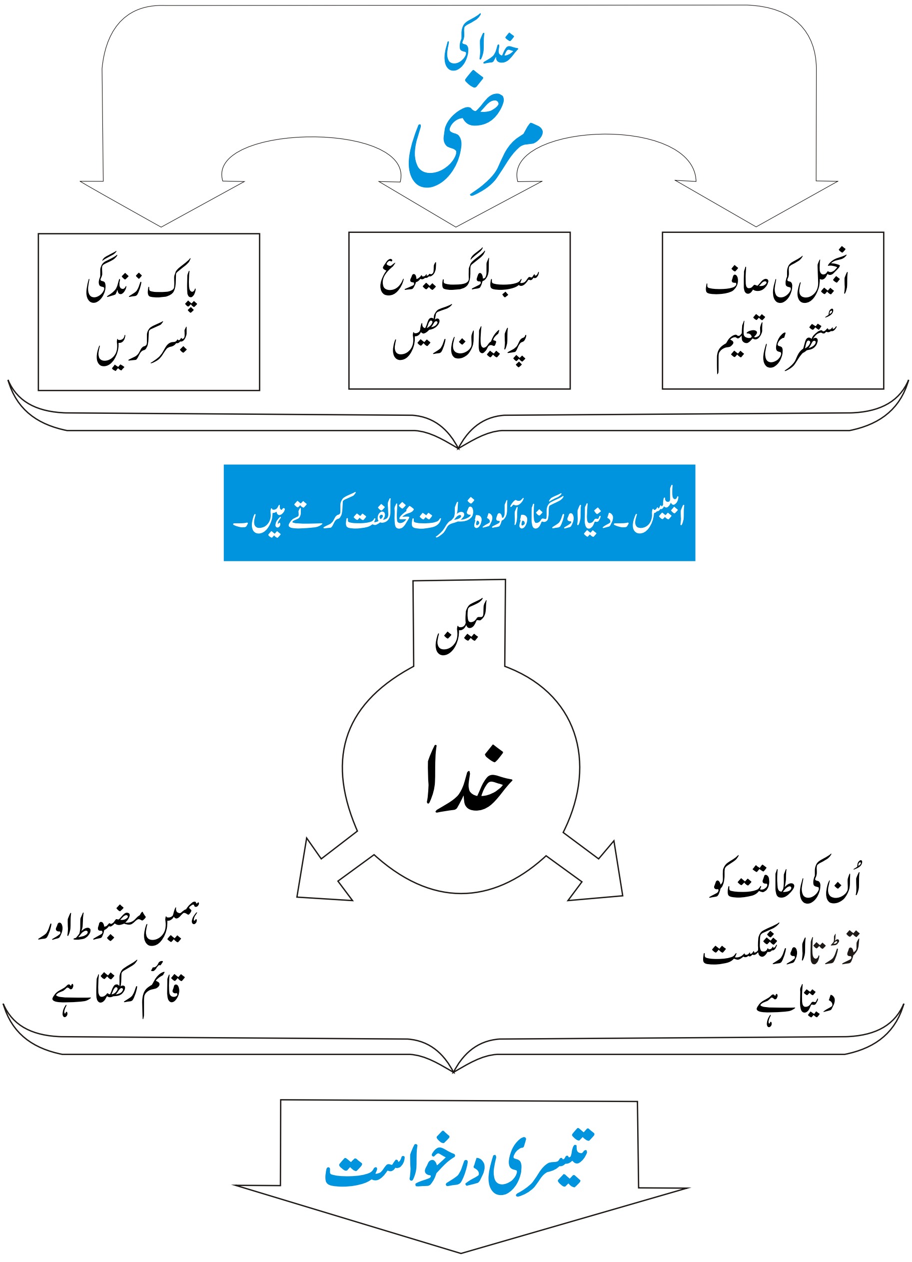

''تیرا نجات بخشنے والا منصوبہ پورا ہو نہ کہ تینوں
ناپاک یعنی ابلیس، دنیا اور گنہگار فطرت کا!''

چوتھی درخواست

ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

اس سے کیا مراد ہے؟

خدا یقیناً ہماری روز کی روٹی مانگے بغیر دیتا ہے، حتیٰ کہ سب شریروں کو بھی، لیکن اِس درخواست میں ہم التجا کرتے ہیں کہ وہ ہم میں اِس عالمگیر سچائی کے آفاقی وجود کا احساس پیدا کرے اور ہم اپنی روز کی روٹی شکر گزاری کے ساتھ حاصل کریں۔

پھر روز کی روٹی سے کیا مراد ہے؟

روز کی روٹی میں وہ سارے لوازمات شامل ہیں جو ہمارے جسم کی بہبود اور صحت کیلئے ضروری ہیں مثال کے طور پر خوراک اور مشروب، ملبوسات اور جوتے، مکان اور گھر، زمین اور مویشی، پیسہ اور چیزیں، نیک سیرت شریک حیات، نیک اولاد، ایماندار کارندے، ایماندار اور وفادار رہنما، اچھی حکومت، سُہانا موسم، امن و امان، صحت، اچھی شہرت، وفادار دوست، وفادار پڑوسی اور اس طرح کی اور چیزیں۔

353- پھر روز کی روٹی سے کیا مراد ہے؟

(1608) زبور 26,25:37 میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوں تو بھی میں نے صادق کو بیکس اور اُسکی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا وہ دن بھر رحم کرتا ہے اور قرض دیتا ہے۔

(1609) زبور 16,15:145 سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔ تو اُنکو وقت پر انکی خوراک دیتا ہے۔ تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔

(1610) یعقوب 16,15:2 اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی کی کمی ہو اور تم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ ''سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو'' مگر جو چیزیں تن کیلئے درکار ہیں وہ انہیں نہ دے تو کیا فائدہ؟

(1611) فلپیوں 19:4 میرا خدا تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا۔

353- روز کی روٹی کا مطلب خوراک اور وہ تمام چیزیں ہیں جو ہمارا خدا ہماری جسمانی ضروریات کیلئے دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

354- خدا کس کو روز کی روٹی دیتا ہے؟

(1612) زبور 16,15:145 سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں تو اُنکو وقت پر اُن کی خوراک دیتا ہے تو اپنی مُٹھی کھولتا ہے اور ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔

(1613) متی 45:5 کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔

(1614) متی 8:6 کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔

354- خدا سب کو روز کی روٹی اُنکے مانگے بغیر دیتا ہے۔ حتیٰ کہ سب شریروں کو بھی۔

355- اِس درخواست سے مسیح ہم مسیحیوں کو کیا سکھانا چاہتا ہے؟

(1615) یعقوب 17:1 ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے۔

(1616) 1- پطرس 7:5 اپنی ساری فکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔

(1617) رومیوں 32:8 جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا — وہ اُسکے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟

355a۔ یسوع ہمیں یہ احساس دلانا چاہتا ہے کہ جو کچھ ہم اپنی جسمانی ضروریات کیلئے حاصل کرتے ہیں وہ ہمارے آسمانی باپ کا پُرفضل انعام ہے۔

(1618) فلپیوں 6:4 تمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

(1619) زبور 1:118 خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔

355 b-یسوع ہمیں سکھاتا ہے کہ اپنی ساری جسمانی ضروریات کو شکر گزاری کے ساتھ حاصل کریں۔

356-یسوع ہمیں کیوں سکھاتا ہے کہ ہم صرف آج کی روٹی کیلئے درخواست کریں؟

(1620) متی 34-25:6 (خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس پر اعتقاد رکھیں۔ پرندوں اور جنگلی سوسن کے درختوں کی طرح وہ ہماری ہر روز کی ضروریات پوری کرتا ہے اور کل کی فکر کرنے سے منع کرتا ہے۔)

(1621) 1- پطرس 7:5 اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔

(1622) یعقوب 4:13-15 تم جو یہ کہتے ہو کہ ہم "آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگری کر کے نفع کمائیں گے اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سنو تو! تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے ابھی نظر آئے ابھی غائب ہو گئے یوں کہنے کی جگہ تمہیں یہ کہنا چاہیے کہ اگر خداوند چاہے تو ہم زندہ بھی رہینگے اور یہ یا وہ کام بھی کرینگے"

(1623) لوقا 11:3 ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر۔

356- یہ سکھانے سے کہ ہمیں صرف آج کی روٹی مانگنا چاہیے یسوع ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ جو کچھ ہر روز کی ہماری ضرورت ہے وہ خدا پر اعتقاد رکھ کر مانگیں اور مستقبل کیلئے فکرمند نہ ہوں۔

357- پھر ہم چوتھی درخواست میں کس چیز کیلئے التجا کر رہے ہیں؟

357- چوتھی درخواست میں ہم اپنے آسمانی باپ سے التجا کر رہے ہیں کہ وہ ہماری جسمانی ضروریات کو روز کے روز پورا کرے۔

روز کی

روٹی

ہے

ہماری ساری
جسمانی ضروریات

خدا کا پُرفضل انعام
بھرپور برکتیں

ہم اُن کو شکرگزاری
کے ساتھ حاصل کرتے
ہیں

جنہیں ہر روز مہیا
کرنے کیلئے ہم خدا
پر اعتقاد رکھتے ہیں

چوتھی درخواست

’’ہماری جسمانی ضروریات
روز کے روز پوری کر!‘‘

پانچویں درخواست

ہمارے قصُور معاف کر جیسے ہم بھی اپنے قصُورواروں کو معاف کرتے ہیں۔

اس سے کیا مراد ہے؟

ہم اس درخواست میں التجا کرتے ہیں کہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے ہمارے گناہوں پر غور نہ کرے یا اُن کی وجہ سے ہماری دُعاؤں کو رَد نہ کرے۔ کیونکہ ہم کسی بھی چیز کے مانگنے کے لائق تو نہیں اور نہ ہی ہم اُن کے مستحق ہیں لیکن ہم اُس سے مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں ساری چیزیں اپنے فضل سے عطا کرے کیونکہ ہم روزانہ بہت گناہ کرتے ہیں اور ہم خدا کی کسی نعمت کا استحقاق نہیں رکھتے بلکہ صرف سزا کا۔

کیونکہ ہم بھی اُن کو جو ہمارے خلاف گناہ کرتے ہیں دل سے معاف کرینگے اور خوشی کے ساتھ ان سے نیکی کرینگے۔

358- گناہ سے ہمارا کیا مطلب ہے؟

(1624) متی 15,14:6 اسلیئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصُور معاف کریگا۔ اگر تم آدمیوں کا قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔

(1625) لوقا 4:11 اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں۔

358- گناہ سے ہمارا مطلب وہ سب کچھ جو ہم نے کہا۔ سوچا اور غلط کیا ہے۔

359- ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہم اپنے متعلق کیا حقیقت جانتے ہیں؟

(1626) یسعیاہ 2:59 بلکہ تمہاری بدکرداری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دی ہے اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے رُوپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔

(1627) 1-سموئیل 20:6 کس کی مجال ہے کہ خداوند خدایِ قدوس کے آگے کھڑا ہو؟

(1628) رومیوں 12,10:3 کوئی راستباز نہیں، ایک بھی نہیں . . . سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے، کوئی بھلائی کرنیوالا نہیں، ایک بھی نہیں۔

(1629) پیدایش 10:32 میں تیری سب رحمتوں اور وفاداری کے مقابلہ میں جو تو نے اپنے بندہ کے ساتھ

برتی ہے بالکل ہیچ ہوں۔

359a- اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم جانتے ہیں کہ جو چیزیں بھی ہم خدا سے مانگتے ہیں ہم اُن کو لینے کا حق نہیں رکھتے۔

(1630) یسعیاہ 12:59 کیونکہ ہماری خطائیں تیرے حضور بہت ہیں اور ہمارے گناہ ہم پر گواہی دیتے ہیں کیونکہ ہماری خطائیں ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی بدکرداری کو جانتے ہیں۔

(1631) کُلسّیوں 25:3 کیونکہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی کا بدلہ پائیگا۔ وہاں کسی کی طرفداری نہیں۔

(1632) رومیوں 23:6 گناہ کی مزدوری موت ہے۔

359 b- کیونکہ ہم ہر روز بہت سے گناہ کرتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے کچھ بھی لینے کے مستحق نہیں سوائے سزا کے۔

360- جب ہم معافی کی درخواست کرتے ہیں تو ہم خدا سے کیا مانگتے ہیں؟

(1633) زبور 9,2,1:51 اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹا دے۔ میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔ میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیر لے اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔

(1634) افسیوں 32:4 اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

360 a- جب ہم گناہوں کی معافی کیلئے دعا کرتے ہیں تو ہم خدا سے مسیح کے وسیلہ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے گناہوں پر نظر نہ کرے۔

(1635) زبور 2,1:55 اے خدا میری دعا پر کان لگا اور میری منّت سے منہ نہ پھیر! میری طرف متوجہ ہو اور مجھے جواب دے۔

(1636) زبور 20:66 خدا مبارک ہو جس نے نہ میری دُعا کو رد کیا اور نہ اپنی شفقت کو مجھ سے باز رکھا!

(1637) زبور 16:69 اے خداوند مجھے جواب دے کیونکہ تیری شفقت خوب ہے۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری طرف متوجہ ہو۔

(1638) یسعیاہ 19:30 وہ تیری فریاد کی آواز سنکر یقیناً تجھ پر رحم فرمائیگا! وہ سنتے ہی تجھے جواب دیگا۔

360b- ہم خدا سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہماری دُعاؤں کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے رد نہ

کرے بلکہ اپنے بڑے فضل سے ہمیں وہ سب کچھ عطا کرے جس کی ہم درخواست کرتے ہیں۔

361- ہم اپنے گناہوں کی معافی کیلئے کس طرح خدا کے سامنے اپنی شکر گزاری کا اظہار کرتے ہیں؟

(1639) پیدائش 50:15-21 (یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا اور خوشی سے اُن کو غلہ مہیا کیا)

(1640) افسیوں 32:4 ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصُور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصُور معاف کرو۔

(1641) متی 18:32-35 ''مالک نے اُس کو پاس بلا کر اُس سے کہا اے شریر نوکر! میں نے وہ سارا قرض تجھے اِس لئے بخش دیا کہ تو نے میری منّت کی تھی۔ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟'' اور اُسکے مالک نے خفا ہو کر اُسکو جلادوں کے حوالہ کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اِسی طرح کریگا۔ اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے۔

(1642) لوقا 33:6،35،36 اگر تم اُن ہی کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے؟ . . . اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو . . . جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل ہو۔

361- ہم گناہوں کی معافی کیلئے خدا سے شکر گزاری کا اُسی طرح اظہار کرتے ہیں جب ہم اُن کو جو ہمارے خلاف گناہ کرتے ہیں دل سے معاف کرتے ہیں اور خوشی کے ساتھ اُن سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔

362- پھر ہم پانچویں درخواست میں کیا دُعا کرتے ہیں؟

362- پانچویں درخواست میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا اپنے فضل سے ہمارے سارے گناہوں کو معاف کرے اور ہماری اِس طرح رہنمائی کرے کہ جو بھی ہمارے خلاف گناہ کرتا ہے ہم اُسے معاف کریں۔

گناہوں کی معافی

ذریعہ

یقین دلاتا ہے

خدا اپنے فضل
سے ہمارے سارے
گناہوں کو مسیح کی خاطر
معاف کرتا ہے

خدا اپنے فضل سے
ہمیں سب کچھ عطا
کرتا ہے جس کی ہم
درخواست کرتے ہیں

ہمیں تحریک دیتا ہے کہ ہم انہیں معاف
کریں جو ہمارے خلاف گناہ کرتے ہیں

پانچویں درخواست

”اپنے فضل سے ہمارے گناہ کے قرض کو معاف کر
اور ہماری رہنمائی کر کہ ہم بھی ایسا ہی کریں“

چھٹی درخواست

ہمیں آزمائش میں نہ لا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

خدا یقیناً کسی کو گناہ کی آزمائش میں نہیں ڈالتا۔لیکن ہم اِس درخواست میں التجا کرتے ہیں کہ خدا ہماری حفاظت کرے اور محفوظ رکھے تا کہ ابلیس، دنیا اور ہماری نفسانی خواہشات ہمیں دھوکہ نہ دے سکیں یا ہمیں جھوٹے ایمان، مایوسی یا دوسرے بڑے اور شرمناک گناہوں کی طرف نہ لے جاسکیں، اور اگرچہ ہم اِس دنیا میں رہتے ہوئے گناہ کی آزمائش میں پڑجاتے ہیں ہم دُعا کرتے ہیں کہ ہم اُن پر غالب آئیں اور اِس جنگ میں فتح یاب ہوں۔

363۔آزمائش سے کیا مراد ہے؟

(1643) یعقوب 15,14:1 ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔ پھر خواہش حاملہ ہوکر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے۔

(1644) پیدائش 6-1:3 (ابلیس نے حوا کو جھوٹے ایمان کے ذریعے دھوکہ دیا۔)

(1645) 1- تھسلنیکیوں 5:3 اس واسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کرسکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔کہیں ایسا نہ ہوا ہو کہ آزمانے والے نے تمہیں آزمایا ہو اور ہماری محنت بیفائدہ گئی ہو۔

363a- آزمائش کا مطلب ہے کوئی بھی موقع جس میں کسی شخص کو دھوکہ دیا جاسکتا ہے یا بھٹکا کر جھوٹے ایمان کی طرف لیجایا جاسکتا ہے۔

(1646) متی 5-3:27 (یہوداہ کو ورغلایا گیا کہ یسوع کو پیسوں کیلئے دھوکہ دے اور پھر گناہوں کی معافی کیلئے مایوسی کا شکار ہو۔)

(1647) 2- کرنتھیوں 7:2 اُسکا قصور معاف کرو اور تسلی دو تا کہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔

(1648) رومیوں 35:8 کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ

یا تلوار؟

363b- آزمایش کا مطلب ہے کوئی بھی ایسا موقع جس میں کوئی شخص مایوسی میں بھٹک سکتا ہے۔

(1649) امثال 9,8:30;31:23;26:12;25:6;10:1 اے میرے بیٹے! اگر گنہگار تجھے پھُسلائیں۔ تو رضامند نہ ہونا۔ تو اپنے دل میں اُسکے حُسن پر عاشق نہ ہو۔ اور وہ تجھکو اپنی پلکوں سے شکار نہ کرے۔ صادق اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہے لیکن شریروں کی روش انکو گمراہ کر دیتی ہے۔ جب مے لال لال ہو۔ جب اُسکا عکس جام پر پڑے اور جب وہ روانی کے ساتھ نیچے اُترے تو اُس پر نظر نہ کر! . . . اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند . . . ایسا نہ ہو کہ میں سیر ہو کر انکار کروں . . . یا مبادا محتاج ہو کر چوری کروں۔

(1650) 1- تیمتھیس 10,9:6 لیکن جو دولت مند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمایش اور پھندے اور بہت سی بیہُودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔ کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے جسکی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا۔

363c- آزمایش کا مطلب ہے کوئی موقع جس میں وہ شخص بھٹک کر بڑے اور شرمناک گناہوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

364- کون ہمیں آزمایش کے ذریعے دھوکہ دیکر گمراہ کرتا ہے؟

(1651) مکاشفہ 9:12 بڑا اژدہا گرا دیا گیا — یعنی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے۔

(1652) 1-یوحنا 16:2 کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے — یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف — سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

(1653) 2- پطرس 18:2 وہ گھمنڈ کی بیہُودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی کے کے ذریعے سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہشوں میں پھنساتے ہیں۔

364۔ ابلیس۔ دنیا۔ اور ہماری گنہگار فطرت (نفسانی خواہشات) ہمیں گمراہ کرتے ہیں۔

365۔ ہم اپنے باپ کے متعلق جو آسمان پر ہے آزمایش کے ضمن میں کیا جانتے ہیں؟

(1654) یعقوب 13:1 جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ ”میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے“

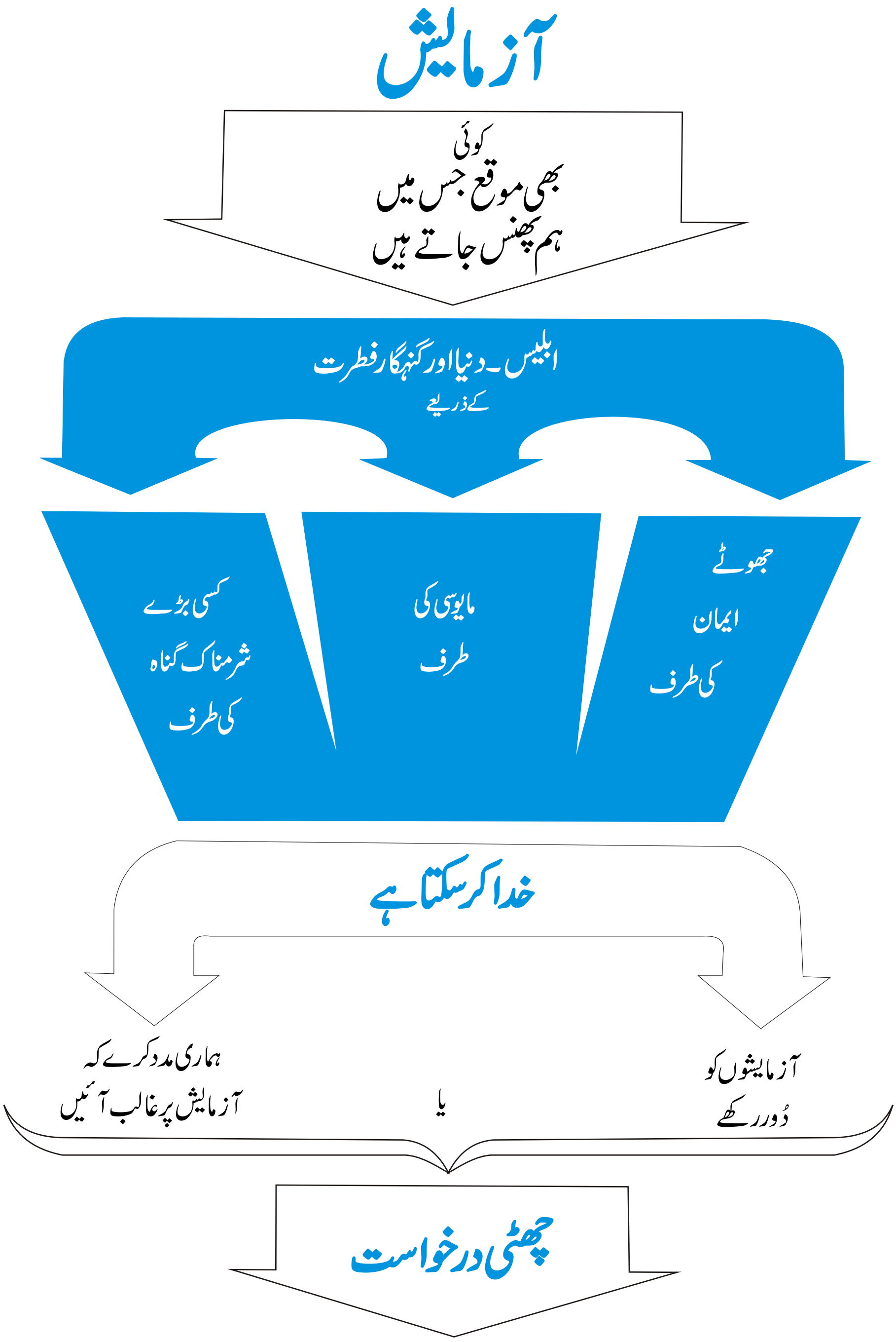

''ہماری مدد کر کہ ہم ایسی صورتِ حال میں
نہ پڑیں جو ہمیں گناہ کی طرف لے جائے!''

کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جاسکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔

365۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے ہمیں آزمایش میں نہیں ڈالتا۔

366۔ پھر ہم کیوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے ہمیں آزمایش میں نہ لا؟

(1655) متی 41:26 جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔

(1656) 1-کرنتھیوں 13,12:10 پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گر نہ پڑے۔ تم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا تاکہ تم برداشت کرسکو۔

(1657) عبرانیوں 15:4 ہمارے پاس ایسا سردار کاہن ہے جو سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا—تو بھی بیگناہ رہا۔

(1658) عبرانیوں 18:2 کیونکہ جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُنکی بھی مدد کرسکتا ہے جنکی آزمایش ہوتی ہے۔

(1659) رومیوں 8:37-39 مگر اُن سب حالتوں میں اُسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بڑا غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی، نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں، نہ قدرت نہ بلندی، نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

366- ہم اپنے باپ سے جو آسمان پر ہے درخواست کرتے ہیں کیونکہ وہی اکیلا قدرت اور اختیار رکھتا ہے کہ ہماری حفاظت کرے اور ہمیں آزمایشوں سے محفوظ رکھے یا ہماری مدد کرے کہ آزمایشوں پر غلبہ پا کر فتح حاصل کریں۔

367- پھر ہم چھٹی درخواست میں کیا التجا کرتے ہیں؟

367- چھٹی درخواست میں ہم اپنے آسمانی باپ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری رہنمائی کرے تاکہ کوئی آزمایش ہم پر غالب نہ آسکے۔

ساتویں درخواست

بلکہ بُرائی سے بچا۔

اِس سے کیا مراد ہے؟

نتیجتاً ہم اِس درخواست میں التجا کرتے ہیں کہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے ہمیں ہر اُس بُرائی سے بچائے جو ہمارے جسم اور رُوح جائیداد اور ساکھ کو خطرے سے دوچار کرتی ہے اور آخرکار جب ہمارا آخری وقت آتا ہے اُس وقت کو ہمارے لئے مبارک بنائے اور اپنے بے حد رحم سے اِس دُکھ بھری دنیا سے اپنے پاس آسمان پر لے جائے۔

368۔ بُرائی سے کیا مراد ہے؟

(1660) پیدائش 31:1 خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اُچھا ہے۔

(1661) پیدائش 16:3-24,23,19 (گناہ میں گرنے سے جنت چھن گئی اور اِس دنیا میں دکھ اور مصیبت انسان کی زندگی کا حصہ بن گئے۔)

(1662) رومیوں 22:8 کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زِہ میں پڑی تڑپتی ہے۔

(1663) گلتیوں 4:1 [یسوع] نے ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے موافق ہمیں اِس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشی۔

368۔ برائی کا مطلب ہے وہ تمام خراب چیزیں جو آدم کے گناہ میں گرنے کے نتیجے میں زمین پر ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔

369۔ دنیا میں برائی کس طرح ہماری زندگیوں پر اثرانداز ہوتی ہے؟

(1664) ایوب 13:1-19;7:2,11-13;17:1;19:13-20 (ایوب کی زندگی میں دُکھوں کے سبب اُسکا مال ومتاع اور بچوں کا چھن جانا اور بیماری جس نے اُسکو اتنا کمزور کردیا کہ

وہ موت کے دہانے تک پہنچ گیا اور عزیزوں اور دوستوں نے اُسے چھوڑ دیا۔)

(1665) زبور 31:9-13 اے خداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ میں مصیبت میں ہوں۔ میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے مارے گھلے جاتے ہیں کیونکہ میری جان غم میں اور میری عمر کراہنے میں فنا ہوئی۔ میرا زور میری بدکاری کی وجہ سے جاتا رہا اور میری ہڈیاں گھل گئیں۔ میں اپنے سب مخالفوں کے سبب سے اپنے ہمسایوں کیلئے ازبس انگشت نما اور اپنے جان پہچانوں کے لئے خوف کا باعث ہوں . . . میں ٹوٹے برتن کی مانند ہوں . . . ہرطرف خوف ہی خوف ہے۔ جب انہوں نے ملکر میرے خلاف مشورہ کیا تو میری جان لینے کا منصوبہ باندھا۔

(1666) اعمال 22:14 ضرور ہے کہ ہم بہت سی مصیبتیں سہہ کر خدا کی بادشاہی میں داخل ہوں۔

369- دنیا میں بُرائی ہماری زندگیوں میں بہت سی مشکلات لاتی ہے کیونکہ بُرائی ہمارے جسموں، روحوں، مال ومتاع اور ساکھ سب کیلئے خطرہ ہے۔

370- خدا اِس دنیا میں بدی کے خلاف کیا کرتا ہے؟

(1667) زبور 91:10 تجھ پر کوئی آفت نہ آئیگی اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔

(1668) زبور 121 (خداوند ہر وقت ہماری نگرانی کرتا ہے تا کہ ہمیں ہر بلا سے محفوظ رکھے۔)

370a- خدا بُرائی کو ہم سے دور رکھتا ہے۔

(1669) پیدائش 45:4-8؛20:50 (خدا نے یوسف کے بھائیوں کی یوسف سے برائی کو آخر کار اُن کی بھلائی میں بدل دیا۔)

(1670) اعمال 2:23؛36:3؛17,18 (خدا نے یہودیوں کو یسوع کو مصلوب کرنے سے نہ روکا لیکن اِس سے خدا نے تمام دنیا کو نجات دینے کے وعدہ کو پورا کیا۔)

(1671) رومیوں 8:28 اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔

(1672) 2- کرنتھیوں 4:17 کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے ازحد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔

370 b- جب خدا بُرائی کو ہماری زندگی میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہے تو وہ اُسے ہماری بھلائی کیلئے کام میں لاتا ہے۔

(1673) 2-کرنتھیوں 12:7-10 (پولُس جانتا تھا کہ جب بھی اُس کی زندگی میں مشکلات آئیں خدا کی

برائی

خدا	ابلیس
1- اِس کو ہم سے دور رکھتا ہے 2- اس کو اجازت دیتا ہے لیکن — اِسکو ہماری بھلائی کیلئے استعمال کرتا ہے۔ — اِس کو برداشت کرنے کیلئے ہماری مدد کرتا ہے۔ 3- اِس سے آسمان پر ہمیں مکمل خلاصی دیتا ہے۔	1- زمین پر گرنے سے اِسکو زمین پر لایا 2- اِس کو ہماری زندگیاں مشکل بنانے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

ساتویں درخواست

”زندگی کی بہت سی مشکلات میں سے گزرنے کے بعد ہمیں محفوظ طریقہ سے آسمان پر ہمارے گھر لے جاتا ہے!“

قدرت اُس کوتقویت دینے کیلئے کام کرتی رہی۔)

(1674) زبور 94:17-19 اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا۔تو میری جان کب کی عالمِ خاموشی میں جا بسی ہوتی۔ جب میں نے کہا میرا پاؤں ''پھسل چلا تو'' اے خداوند! تیری شفقت نے مجھے سنبھال لیا جب میرے دل میں فکروں کی کثرت ہوتی ہے تو تیری تسلی میری جان کو شاد کرتی ہے۔

(1675) 1-پطرس 10:5 اب خدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کیلئے بُلایا تمہارے تھوڑی مدت تک دُکھ کے بعد آپ ہی تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کریگا۔

(1676) زبور 23۔(خاص طور پر 4 آیت) میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

370 c -جب خدا بُرائی کو ہماری زندگیوں میں داخل ہونے دیتا ہے وہ ہمیں مضبوط کرتا اور ہماری حمایت کرتا ہے ایسا کہ ہمیں اُس کو برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔

371- خدا ہمیں کب مکمل طور پر اِس جہان کی تمام بُرائی سے چھٹکارا دیگا؟

(1677) 2-تیمتھیس 18:4 خداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائیگا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دیگا۔

(1678) گنتی 10:23 کاش میں صادقوں کی مانند مروں اور میری عاقبت بھی اُن ہی کی مانند ہو!

(1679) فلپیوں 23:1 میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔

(1680) مکاشفہ 4,3:21 خُدا اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خُدا ہوگا۔اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا اُسکے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا نہ آہ و نالہ نہ درد۔پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

371۔خُدا ہمیں پورے طور پر برائی سے اُس وقت رہائی دے گا جب وہ ہمارے انجام کو مبارک بنا کر اور ہمیں اِس دُکھ بھری دُنیا سے اُٹھا کر اپنے پاس آسمان پر لے جائے گا۔

372۔پھر ہم ساتویں درخواست میں کیا دُعا کر رہے ہیں؟

372۔ساتویں درخواست میں ہم اپنے آسمانی باپ سے التجا کر رہے ہیں کہ وہ اِس دُنیا کی بُرائی سے ہمیں حفاظت سے نکال کر ہمارے آسمانی گھر میں پہنچا دے۔

حمد و ستائش

کیونکہ بادشاہی قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین

اِس سے کیا مراد ہے؟

ہمیں یقین ہے کہ یہ درخواستیں آسمان پر ہمارے باپ کو قبول ہیں اور اُس نے سُن لی ہیں اور اُس نے خود ہمیں حُکم دیا ہے کہ اِس طرح دُعا کیا کرو اور ہماری دُعاؤں کو سننے کا وعدہ کیا ہے۔ اسلئے ہم "آمین کہتے ہیں۔ ہاں ایسا ہی ہوگا۔"

373- ہم کس طرح یقین کر سکتے ہیں کہ یہ درخواستیں ہمارے باپ کو جو آسمان پر ہے قبول ہونگی؟

(1681) متی 9:6 تم اِس طرح دعا کیا کرو کہ "اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے . . . "

(1682) لوقا 2:11 اُس نے اُن سے کہا "جب تم دُعا کرو تو کہو اے باپ تیرا نام پاک مانا جائے . . . "

373a- ہم یقین کر سکتے ہیں کہ یہ درخواستیں ہمارے باپ کو جو آسمان پر ہے قبول ہونگی کیونکہ یسوع نے ہمیں حُکم دیا کہ اِس طرح دُعا کیا کرو۔

(1683) 1-یوحنا 14:5 اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُسکا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنُتا ہے۔

(1684) متی 33:6 تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائیں گی۔

373b- ہم یقین کر سکتے ہیں کہ یہ درخواستیں ہمارے باپ کو جو آسمان پر ہے قابل قبول ہیں کیونکہ ان درخواستوں میں یسوع ہمیں سکھاتا ہے کہ جیسے خدا چاہتا ہے پہلے اُسکی بادشاہی کی تلاش کریں۔

(1685) 1-تواریخ 11:29 اے خداوند عظمت اور قدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت تیرے ہی لئے ہیں کیونکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں ہے تیرا ہے۔

373c- ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ درخواستیں ہمارے باپ کو جو آسمان پر ہے قابل قبول ہیں

کیونکہ جب ہم اُس سے کچھ بھی مانگتے ہیں ہم خدا ہی کو پورا جلال اور عزت دیتے ہیں۔

374- ہم کیوں یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ درخواستیں ہمارا باپ جو آسمان پر ہے سُنے گا؟

(1686) رومیوں 32:8 جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر حوالہ کر دیا — وہ اُسکے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشیگا؟

(1687) متی 8,7:7 مانگو تو تم کو دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمارے واسطے کھولا جائیگا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔

(1688) یوحنا 13:14، 14 اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کرونگا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کرونگا۔

(1689) یعقوب 2:4، 3 تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں تم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اسلئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تا کہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو۔

374a- ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ درخواستیں ہمارا باپ جو آسمان پر ہے ضرور سنے گا کیونکہ اُس کا وعدہ ہے کہ جو کچھ ہم یسوع کے نام میں اور اُسکے جلال کیلئے مانگیں گے وہ ہمیں عطا کریگا۔

(1690) خروج 7-11 (خدا نے دس مہلک وبائیں بھیج کر اپنی بڑی قدرت ظاہر کر کے بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے رہائی دلائی۔)

(1691) افسیوں 20:3 [خدا] کی قدرت، ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتی ہے۔

(1692) لوقا 37:1 خدا سے کچھ بھی ناممکن نہیں۔

374b- ہمیں پورا یقین ہے کہ یہ درخواستیں ہمارا باپ جو آسمان پر ہے کے حضور سُنی جائیں گی کیونکہ جو کچھ ہم درخواست کرتے ہیں وہ اُس کے کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

375- ہم اپنی دُعا کو "آمین" کے لفظ سے کیوں ختم کرتے ہیں؟

آمین

یقینی ہونے کا اظہار

کہ میری دعائیں

قابلِ قبول ہیں

باپ کے حضور

کیونکہ

1- اُس نے ہمیں دعا کرنے کا حکم دیا۔

2- ہم اُس کی بادشاہی اور اُسکے جلال کیلئے دعا کرتے ہیں

سنی جاتی ہیں

باپ کے حُضور

کیونکہ

1- اُس نے ہماری دعاؤں کے سننے کا وعدہ کیا ہے

2- ہم دُعا کرتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہماری دعاؤں کا جواب دینے کی قدرت رکھتا ہے

حمد وستایش

"ہمیں یقین ہے کہ تو ہماری دُعاؤں کو سُنے گا اور جواب دیگا!"

(1693) یعقوب 7,6:1 مگر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اچھلتی ہے۔ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مجھے خداوند سے کچھ ملیگا۔

375- ہم اپنی دعا کو ''آمین'' کے لفظ سے ختم کرتے ہیں کیونکہ ہم شک نہیں کرتے بلکہ پورے وثوق سے ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے نہ صرف ہماری دعائیں سُنے گا بلکہ اُن کا جواب بھی دیگا۔

376- پھر ہم خدای قدوس کی تمجید اور ستایش میں کیا کہہ رہے ہیں؟

376- خداوند کی تمجید وستایش میں ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے ہماری درخواستوں کو سُنے گا اور اُن کا جواب دیگا۔

مسیحی سوالات

یہ سوالات اُن کیلئے ہیں جو عشائے ربّانی میں شریک ہونے کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔

1- کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ گنہگار ہیں؟

ہاں میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں گنہگار ہوں۔

2- آپ یہ کیسے جانتے ہیں؟

میں دس حکموں کی وجہ سے جانتا ہوں جن پر میں نے عمل نہیں کیا۔

3- کیا آپ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں؟

ہاں میں شرمندہ ہوں کہ میں نے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔

4- آپ اپنے گناہوں کی وجہ سے خدا سے کس چیز کے مستحق تھے؟

میں خدا کے قہر اور غُصہ۔ جسمانی موت اور ابدی عذاب کا مستحق تھا۔

5- کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ نجات پا چکے ہیں؟

ہاں میں ایمان رکھتا ہوں۔

6- آپ کس پر ایمان رکھتے ہیں؟

میں اپنے پیارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔

7- یسوع مسیح کون ہے؟

یسوع مسیح خدا کا بیٹا۔ حقیقی خدا اور انسان ہے۔

8- خدا کتنے ہیں؟

صرف ایک ہی خدا ہے۔ جسکے تین اقنوم ہیں: باپ، بیٹا اور رُوح القدس۔

9- مسیح نے آپ کے لئے کیا کیا ہے کہ آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟

وہ میرے لئے مُوا اور میرے گناہوں کی معافی کیلئے اُس نے صلیب پر اپنا خون بہایا۔

10- کیا باپ بھی آپ کے لئے مُوا؟

نہیں وہ نہیں مُوا۔ بیٹے نے جو کامل خُدا اور کامل اِنسان ہے نے صلیب پہ اپنا خون بہایا اور میرے لِئے جان دے دی۔

11- آپ یہ کیسے جانتے ہیں؟

مجھے یہ انجیل مُقدس اور پاک شراکت کے ساکرامنٹ کے الفاظ سے معلوم ہوا ہے۔

12- وہ کونسے الفاظ ہیں؟

ہمارا خداوند یسوع مسیح جس رات وہ حوالہ کر دیا گیا۔ اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اپنے شاگردوں کو دی۔ ''اِسے لو اور کھاؤ میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو۔''
پھر اُس نے پیالے کو لیا۔ اُس پر شکر کیا اور یہ کہہ کر اپنے شاگردوں کو دیا۔ ''تم سب اِس میں سے پیو۔ یہ میرا نئے عہد میں خون ہے جو تمہارے گناہوں کی معافی کیلئے بہایا جاتا ہے۔ جب اِسے پیو میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو۔''

13- پھر کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح کا حقیقی بدن اور خون اِس ساکرامنٹ میں موجود ہے؟

ہاں۔ میں ایمان رکھتا ہوں۔

14- یہ ایمان رکھنے کیلئے کیا چیز تحریک دیتی ہے؟

مسیح کے یہ الفاظ مجھے ایمان رکھنے کیلئے تحریک دیتے ہیں
'' لو اور کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے . . . تم سب اِس میں سے پیو۔ نئے عہد میں یہ میرا خون ہے۔''

15- یسوع ہمیں کیا کہنا چاہتا ہے جب عشائے ربانی میں ہم اُسکا گوشت کھاتے اور اُسکا خون پیتے ہیں؟

یسوع چاہتا ہے کہ میں اُسے یاد رکھوں اور اُس کی موت اور اُس کے خون کے بہائے جانے کا اعلان کروں جیسے اُس نے سکھایا۔ ''جب کبھی اِسے پیو میری یادگاری میں ایسے ہی کیا کرو''

16- یسوع کیوں چاہتا ہے کہ ہم اُسکی موت کو یادرکھیں اور اُس کا اعلان کریں؟

وہ چاہتا ہے کہ میں یہ کروں تاکہ (۱) میں یہ ایمان رکھنا سیکھوں کہ کوئی بھی مخلوق میرے گناہوں کیلئے تسلی کا باعث نہیں ہوسکتی تھی سوائے مسیح کے۔ جو حقیقی خدا اور انسان ہے۔ جو ایسا کرسکتا تھا اور اُس نے کیا۔(2) میں اپنے گناہوں کو بڑے خوف سے دیکھتا ہوں اور میں نے سیکھا کہ وہ واقعی بڑے ہیں۔(3) مجھے صرف یسوع میں خوشی اور تسلی ملتی ہے اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ مجھے یسوع میں ایمان کے وسیلہ سے نجات ملی ہے۔

17- اُس کو کس چیز نے تحریک دی کہ مَرے اور میرے گناہوں کا مکمل فدیہ ادا کرے؟

اُس کو یہ تحریک باپ کی عظیم محبت سے ملی اور اُس نے میرے اور دوسرے گنہگاروں کی محبت میں ایسا کیا۔ جیسے پاک کلام سکھاتا ہے۔(یوحنا 31:14 ؛ رومیوں 8:5 ؛گلتیوں 20:2 ؛افسیوں 2:5)

18- آپ پاک شراکت کیوں لینا چاہتے ہیں؟

میں اِس لئے پاک شراکت لینا چاہتا ہوں تاکہ میں یہ ایمان رکھنا سیکھوں کہ مسیح عظیم محبت میں میرے گناہوں کیلئے مُوا۔ اور میں بھی اُس کی طرح خدا باپ سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا سیکھوں۔

19- مجھے کونسی چیز یہ ہدایت اور تحریک دیتی ہے کہ میں اکثر پاک شراکت لوں؟

مسیح میرے خداوند کا حکم اور وعدہ مجھے یہ ہدایت اور تحریک دیتا ہے۔ اس کے علاوہ گناہ کا بوجھ جو مجھ پر بھاری ہے اُس کی وجہ سے میں پاک شراکت کیلئے بھوک اور پیاس محسوس کرتا ہوں

20- لیکن ایک انسان کیا کرسکتا ہے اگر وہ اِس بوجھ سے آگاہ نہ ہو اور پاک شراکت کیلئے بھوک اور پیاس محسوس نہ کرے؟

ایسے انسان کو اِس سے اچھی نصیحت نہیں دی جاسکتی کہ پہلے وہ اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر رکھے اور محسوس کرے کہ کیا وہ ابھی زندہ ہے اور وہ پوری طرح ایمان رکھتا ہے کہ پاک کلام اِس کیلئے کیا کہتا ہے۔(گلتیوں 17:5، 21-19 یسعیاہ 6:64 ؛رومیوں 18:7)

دوسری بات کہ وہ دیکھے کہ اگر وہ ابھی دنیا میں زندہ ہے تو یادرکھے جیسا پاک کلام کہتا ہے کہ دنیا میں گناہ اور دُکھوں

کی کمی نہ ہوگی۔(یوحنا 15:18-25: متی 24:9-13 اعمال 14:22) تیسری بات کہ شیطان بھی دنیا میں اُس کے اردگرد ہوگا۔دن رات اُس کے ساتھ رہنے اورقتل وغارت کرنے کیلئے اور شیطان اُس کا چین چھین لیگا۔(یوحنا 8:44؛1-پطرس 5:8 ؛افسیوں 6:10-12 ؛ 2- تیمتھیس 2:26)

21- آپ کیا کر سکتے ہیں اگر آپ بیمار ہیں اور پاک شراکت کیلئے نہیں آسکتے؟

پھر میں اپنے پاسبان کو اطلاع دے سکتا ہوں کہ میرے ساتھ دُعا کریں اور مجھے ذاتی طور پر پاک شراکت دیں۔

22- ایسا کرنے کیلئے مناسب وقت کونسا ہے؟

اِس کیلئے صرف وہی وقت نہیں جب موت قریب ہو بلکہ اِس سے پہلے جب ساری جسمانی اور ذہنی قوت کام کرنا چھوڑ دیں۔

23- آپ ایسا کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

میں ایسا کرنے کی خواہش رکھتا ہوں تا کہ پاک شراکت سے مجھے یقین دہانی ہو کہ میرے سارے گناہ معاف ہو گئے ہیں اور مجھے نجات مل گئی ہے۔

ضمیمہ

تشریحات

ا

احترام۔ عزت کرنا۔توقیر

ابّا ۔ یہودیوں کی زبان میں باپ کیلئے لفظ

اسقاط۔ پیدائش سے پہلے حمل کو ضائع کرنا

افراط۔ کثرت میں ہونا

آمد۔ Advent واردہونا۔آنا۔کلیسیائی سال کا حصہ جس میں ہم مسیح کا انسان کے روپ میں آنے کی خوشی مناتے ہیں۔

اجنبی۔ ناواقف۔غیرملکی

آمین۔ ''ہاں۔ایساہی ہوگا'' یہ لفظ دُعا کے آخر میں بولا جاتا ہےاوراطمینان کا اظہار کیا جاتا ہے کہ دعا سُنی جائیگی۔

اذیت۔ انتہائی دُکھ۔رنج۔

اقتدار۔ کسی کام کے کرنے کا اختیاراورطاقت

ایمان رکھنا۔ کسی بات کوسچائی کے طور پر ماننا۔یقین یا بھروسہ کرنا

اعتراف کرنا۔ تسلیم کرنا کہ اُس نے گناہ کیا ہے۔اپنے ایمان کا اقرار کرنا

اعتراف۔ گناہ کا ماننا۔اقرارالایمان

آرزومندہونا۔ کسی چیز کیلئے شدت سے خواہش کرنا۔

آلودہ۔ گندا کرنا۔ناخالص

ابلیس۔ آسمان سے گرائے ہوئے فرشتوں کا سردار۔ خدا کا سب سے بڑادشمن بدرُوح۔آسیب

ایسٹر۔ خداوندیسوع المسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا دن

ایلڈر۔ وہ شخص جسکوکلیسیا میں روحانی ذمہ داریاں دی گئی ہوں

آگاہی حاصل کرنا۔ علم وحکمت حاصل کرنا۔روشن خیالی

اپیفنی۔ مسیح کا خدا کا بیٹااورنجات دہندہ کےطور پر لوگوں پر ظاہر ہونا مسیحی سال کا تہوار جو 6 جنوری کومنایا جاتا ہے۔مسیح کا خدا کے بیٹے کی صورت میں ظاہر ہونا۔

اشتعال دلانا۔ بھڑکانا۔غصہ دلانا۔

استحصال۔ ناجائز فائدہ اُٹھانا۔اپنے مقصد کیلئے استعمال کرنا

ایمان۔ اعتقاد۔ حقیقی خدا پر ایمان اور نجات پر یقین جو مسیح نے ہمارے لئے حاصل کی۔

انجیل۔ خوشخبری جس میں خدا نے انسان کی محبت میں یسوع کو بھیجا کہ دنیا کے گناہ اُٹھالے جائے۔ نئے عہد نامہ کی پہلی چار کتابیں

آسمان۔ ہمیشہ کی زندگی کی جگہ جہاں خدا کی موجودگی میں تسلی۔ اطمینان اور شادمانی ہوگی۔

اُمید۔ خدا کے وعدوں پر پُر اعتماد خواہش رکھنا

ہوا میں ایک ہی جگہ منڈلاتے پھرنا۔ فضا میں ایک ہی جگہ پر اُڑنا۔ (Hover)

اخلاقی قانون۔ خدا کا ارادہ ساری دنیا اور ہر زمانہ کیلئے جو دس حکموں میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ (سوال 23 اور 24 دیکھیں)

اولین گناہ۔ جرم اور گناہ جو سب لوگوں نے آدم کے گناہ میں گرنے کی وجہ سے وراثت میں پایا۔

ایذا رسانی۔ وہ تکالیف جو دنیا کے غیر ایماندار مسیحیوں کو پہنچاتے ہیں کیونکہ وہ مسیح کے دشمن ہیں۔

اشیائے خوردنی۔ کھانے پینے کی چیزیں۔ بہم رسانی

آزمائش۔ کوئی موقع جس میں کوئی گناہ میں گر سکتا ہے۔

آزمانا۔ کسی کو گناہ کی طرف مائل کرنا۔ جھوٹا ایمان۔ مایوسی

اِلتجا۔ درخواست۔ دُعائے ربّانی میں سات درخواستیں ہیں ہم اُن کو سات التجائیں کہتے ہیں۔

ابلیس۔ شیطان کا نام۔ مخالف۔ انسان کا دشمن

انکشاف۔ کسی چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا۔

ب

باز رہنا۔ کوئی کام کرنے سے پرہیز کرنا۔

بدکاری۔ اپنی منکوحہ بیوی کے علاوہ کسی کے ساتھ جنسی ملاپ۔ جنسی باتوں کے متعلق الفاظ یا خیالات۔

بیگانہ کرنا۔ تعلقات توڑنا۔ کھچے کھچے رہنا۔

بعل۔ کنعانیوں کے جھوٹے خدا کا نام

بپتسمہ۔ ایک سا کرامنٹ جس میں خدائے ثالوث کے نام میں پانی استعمال کیا جاتا ہے تا کہ خدا کے خاندان میں شامل کیا جائے۔

بپتسمہ دینا۔ پانی استعمال کرنا غوطہ دینے۔ دھوُنے۔ انڈیلنے یا چھڑکنے کیلئے۔

بنجر۔ بے اولاد۔ بچّہ پیدا کرنے کے نا قابل

بائبل۔ خدا کا لکھا ہوا کلام۔ 66 کتابوں کا مجموعہ جو خدا کے الہام سے لکھا گیا۔

باندھنے کی کنجی۔ وہ اختیار اور حق جو مسیح نے اپنی کلیسیا کو دیا کہ جو اپنے گناہوں سے نادم نہ ہوں اُن کے گناہ معاف کرنے سے انکار کرنا۔ (سوال 307، 308)

نگران۔ کلیسیا کا رہنما جو کلیسیا کی جماعتوں کی حفاظت کرتا ہے۔

بدعنوان۔ رشوت لینے والا۔ اخلاقی طور سے دیوالیہ

برائی۔ اخلاقی گراوٹ۔ شرارت۔ آدم کا گناہ میں گرنے کے بعد کوئی بُرا کام جو زمین پر رہتے ہوئے ہماری زندگیوں کا حصہ ہے۔

بائیکاٹ۔ کلیسیا سے نکال دینا۔ حُقہ پانی بند کرنا۔

بیکار۔ فضول۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ

بُت۔ جھوٹا خدا خاص طور مجسمہ یا کسی چیز کی صُورت

بُت پرستی۔ جھوٹے خدا کی پوجا کرنا۔

غیر اخلاقی۔ اخلاقی قوانین کے منافی۔ بُرا

غیر نادم۔ اپنے گناہوں پر پشیمان نہ ہونے والا۔ توبہ نہ کرنے والا گنہگار۔

بے اندازہ۔ وافر۔ کثیر۔ فیاضی سے عطا کرنا۔

بُغض۔ کینہ۔ کسی کو نقصان پہنچانے کی خواہش

بُت پرستی۔ کسی چیز یا شخص کی پرستش کرنا۔ خدائے ثالوث کے علاوہ کسی کی پرستش کرنا بت پرستی ہے۔

بہشت۔ باغِ عدن۔ آسمان کا نام

بے راہرو۔ برائی پر تُلا ہوا۔

بے داغ۔ بغیر کسی داغ اور جُھری کے۔ غلطی سے مُبّرہ

بلاہٹ۔ جب کوئی شخص یا مسیحی جماعت اپنے پاسبان کے ساتھ مل کر کسی کو کلیسیا میں خدمت کرنے کیلئے بُلاتے ہیں۔

بتدریج۔ قدم بہ قدم۔ عبادت کے دوران استعمال ہونے والی اصطلاح جس میں خطوط کی تلاوت سے انجیل کی تلاوت کی طرف آتے ہیں۔
(Gradual)

بدعت۔ جھوٹا عقیدہ اور تعلیم

بےحرمتی کرنا۔ کسی مقدس چیز کی بے عزتی کرنا

—پ—

پیدائشی حق۔ پہلوٹھے کا حق کہ وہ خاص برکت اور میراث حاصل کرے۔

پشیمانی۔ گناہ کی وجہ سے کسی کے اندر توبہ کرنے کا ڈر یا خوف پیدا ہونا۔

پوشاک۔ لباس۔

پاک ترین مقام۔ خیمہءاجتماع میں یا ہیکل میں وہ کمرہ جہاں عہد کا صندوق رکھا گیا تھا۔ اُس میں سردار کاہن سال میں صرف ایک دفعہ بنی اسرائیل کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کیلئے خون چھڑکا کرتا تھا۔

پاسٹر۔ ''گڈریا''۔ کوئی شخص جسکی بلاہٹ کی گئی ہوتا کہ ایک مسیحی جماعت کی خدا کے کلام مقدس کے ذریعے خدمت کرے۔

پشیمان۔ اپنے گناہوں سے تائب اور آئیندہ گناہ نہ کرنے کیلئے رضامند

پینتکوست۔ کلیسیائی سال کا تہوار جو ایسٹر کے 50 دن کے

بعد منایا جاتا ہے۔ اِس دن یسوع کے شاگردوں پر رُوح اُلقدس نازل ہوا۔

پرستش۔ بڑے جوش اور جذبے اور خوشی سے خُدا کی بھلائی کا اظہار کرنا۔

پاسبان۔ (1) ایک ایسا شخص جو خدا کے کلام کی تعلیم دیتا ہے اور سا کرامنٹ ادا کرتا ہے (2) وہ شخص جسے پرستش کرنے والے لوگوں کی رہنمائی کرنے اور اُن کیلئے قربانی چڑھانے کیلئے چُنا جاتا ہے۔

پیشینگوئی۔ نبی کا خدا کے پیغام کو بول کر یا لکھ کر لوگوں کو پہنچانا۔ اکثر یہ پیغام مستقبل کی پیشینگوئی ہوتا ہے

پاک کرنا۔ راستباز ٹھہرانا۔

پاک ترین مقام۔ پاک جگہ جو خدا کی پرستش کیلئے علیحدہ کی گئی ہو

پوشیدہ بت پرستی۔ خدا کی بجائے کسی شخص یا چیز کو دل میں اوّل جگہ دینا۔ (سوال 37 دیکھیں)

پرستش۔ خیالات۔ الفاظ یا اعمال جو ہم خدا کی حمد و ستایش اور تعریف میں کہتے یا کرتے ہیں وہ پرستش ہے۔

پرانا آدم۔ گنہگار فطرت۔ اس کو پرانا آدم اِس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ حالت وراثت میں ملی ہے یعنی آدم اور حوّا سے (سوال 126، 127)

پچھتاوا۔ توبہ۔ پشیمانی۔ گناہوں کی وجہ سے سوچ میں تبدیلی گناہوں پر افسوس کرنا اور گناہوں کی معافی کیلئے ایمان رکھنا۔

پہلے پھل۔ فصل کا وہ حصہ جس کی پہلے کٹائی کی جائے۔

ت

تجسّم۔ خدا کے بیٹے کا انسانی ذات اختیار کرنا۔ اِس طرح سے خدا انسان بنا۔ رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے مقدسہ مریم کا حاملہ ہونا اور یسوع کی پیدایش۔

تسلیم کرنا۔ کسی کے عہدے یا کام کی پذیرائی کرنا۔ تعریف کرنا۔ (ا) کسی کام کی اعلیٰ کارکردگی کی تعریف (Commend)(2) کسی چیز کو محفوظ رکھنے کیلئے کسی کے حوالہ کرنا

ترس۔ کسی کو دُکھ اور کرب میں دیکھ کر اُس پر رحم آنا اور اُس کی مدد کرنے کی خواہش رکھنا

تقلید۔ کسی دوسرے کے لئے کام کی پیروی کرنا۔

تغیر۔ تبدیلی۔ غیر ایماندار کا مسیح پر ایمان لانے کا عمل

تخلیق کرنا۔ پیدا کرنا۔ بنانا

تخلیق۔ پیدایش۔ کسی چیز کے بنانے کا عمل

تادیب۔ نظم و ضبط سکھانا۔ غلط کام کرنے پر سزا دینا۔

تفرقہ۔ نا اتفاقی۔

تقصیر۔ خدا کی شریعت پر عمل کرنے میں ناکامی۔ گناہ۔ قصور

تخلیقی تحریک۔ وہ معجزہ جس سے خدا نے نبیوں اور رسولوں پر

روُح پھونکی کہ وہ بائبل میں وہ لکھیں جو وہ چاہتا ہے۔اس کو زبانی تحریک کہا جاتا ہے جس میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا نے اُن کو وہ خاص الفاظ عطا کئے جو وہ اُن سے لکھوانا چاہتا تھا۔

تصدیق- خدا اعلان کرتا ہے کہ وہ لوگ جنکے گناہوں کا فدیہ یسوع نے دیا ہے اور وہ اب قصوروار نہیں ہیں (معروضی اور غیر معروضی تصدیق)

تصدیق کرنا- بے گناہ گردانا۔ یہ لفظ ایک جج کی جو کورٹ روم میں ہے تصور کشی کرتا ہے جب وہ ایک مجرم کو یہ کہتا ہے کہ کیونکہ اب اُس کے خلاف کوئی الزامات نہیں اسلئے وہ بری کیا جاتا ہے۔ (سوال 251 دیکھیں)

تعمیل کرنا- عمل میں لانا۔ جیسے شریعت کی تعمیل کرنا۔

تمثیل- ایک کہانی جو روحانی سچائی یا سبق سکھانے کیلئے بتائی جاتی ہے۔

تابناک- درخشاں۔ چمکنے والا۔ چمکدار

تجدید- نیا بنانا۔ روُح القُدس کا انجیل کے وسیلہ سے ہمارے اندر نیا آدمی پیدا کرنا۔

تقدیس- روُح القُدس کا فضل کے ذریعے کام

تقدیس کرنا- پاک کرنا۔ ایک ایماندار کی رہنمائی کرنا کہ وہ گناہ سے نفرت کرے اور پاک زندگی گزارنے کی خواہش کرے

تہمت- بہتان۔ جھوٹی باتیں جو کسی کی ساکھ کو نقصان پہنچائیں۔

توہم پرستی- اُن چیزوں پر ایمان رکھنا جنہیں خدا نے منع کیا ہے۔

تثلیث- خدائے ثالوث۔ باپ۔ بیٹا اور روُح القُدس

تکمیل کرنا- پورا کرنا۔ یسوع نے شریعت کی تابعداری کر کے اُس کو کامل طور پر پورا کیا۔

تبلیغ- منادی۔ خداوند کی انجیل کو اُن لوگوں تک پہنچانا جنہوں نے اِس کے پیغام کو اِس سے پہلے نہیں سُنا۔

تحریری شریعت- خدا کی شریعت جو بائبل کی صورت میں لکھی ہوئی ہے۔

ث

ثالث- جو دو فریقوں میں مصالحت کرانے کا کام کرتا ہے

ثابت قدم- پکا۔ مستقل مزاج۔ جنبش نہ کھانے والا۔

ثالوث- خدائے ثالوث تین اقنوم لیکن صرف ایک خدا

ج

جرم- گناہ۔ کوئی کام جو دوسرے ایماندار کے ایمان کو کمزور کرنے کا باعث بنتا ہے۔

جھوٹا نبی- کوئی شخص جو یہ دعویٰ کرے کہ وہ خدا کے کلام کی تعلیم دیتا ہے لیکن اُس کی تعلیم اور عقیدے میں وہ باتیں شامل کرے جو سچائی پر مبنی نہ ہوں۔

جھوٹی دیدنی کلیسیائیں- وہ گروپ جو جھوٹی تعلیم دیں یا ایسی تعلیم اور عقیدے کی اجازت دیں

جہنم۔ دائمی موت اور سزا کی جگہ۔ ابلیس۔ اُسکے فرشتے اور بے ایمان ہمیشہ کی اذیت کیلئے وہاں جائیں گے

جذباتی۔ پُرجوش۔ شدید احساس

جادُو۔ طلسم۔ ساحر۔ ایسا طلسم جو شیطان کی مدد سے کیا جائے

جن آشنا۔ کوئی شخص جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مُردوں کی رُوحوں سے رابطہ رکھتا ہے۔

جرم۔ شریعت کی خلاف ورزی۔ خدا کی شریعت کے کسی حُکم کو توڑنا۔ گناہ۔ خطا۔

جادوگرنی۔ کوئی عورت جو مافوق الفطرت طاقت کی تلاش میں بُری روحوں سے ناطہ جوڑتی ہے۔

جادو۔ شیطان کی طاقت سے کام کرنے کی کوشش

جھوٹی قسم کھانے والا۔ قسم اُٹھا کر جھوٹا ثبوت دینے والا

چ

چپلین۔ ایک پاسبان جو لوگوں کی روحانی ضروریات کا خاص ماحول میں ذمہ دار ہوتا ہے۔ (مثال کے طور پر فوج اور صحت کے ادارے)

حقارت۔ نفرت۔ یہ احساس رکھنا کہ کوئی چیز یا شخص بُرا ہے اور کسی کام کا نہیں۔

ح

حاملہ ہونا۔ امید سے ہونا conceive (1) سوچنا۔ (2) حاملہ ہونا

ہم آہنگی۔ اتفاق۔

حیاتِ ابدی۔ ہمیشہ کی زندگی۔ آسمان پر ہمیشہ کیلئے خدا کی برکتوں کی شادمانی۔

حماقت۔ بیوقوفی۔ خدا کی شریعت کی حکم عدولی کرنے کی بیوقوفی

حُکم۔ ایک اصول۔ نصیحت۔ تعلیم

حفاظت۔ ہمیں محفوظ رکھنا۔ اور ہمارے جسم اور زندگی کی ضروریات کو پورا کرنا خدا کا کام ہے۔

حقیقی موجودگی۔ پاک شراکت میں روٹی اور مے میں یسوع کی معجزانہ طور پر حقیقی بدن اور خون کی موجودگی

خ

خصوصیت۔ کسی کا وصف۔ صفت

خطاب۔ خداوند کی سکھائی ہوئی دُعا کے پہلے الفاظ یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ یہ دُعا کس کو مخاطب کر کے مانگی جارہی ہے۔ دُعائے ربانی کے پہلے الفاظ۔

ختنہ۔ آدمی کے نفسانی عضو کے اگلے حصے کی چمڑی کو کاٹنا۔ جس سے پرانے عہدنامہ کے لوگ خدا کے خاندان کے لوگ بن جاتے اور اُن پر فرض عائد ہوتا کہ وہ پرانے عہدنامہ کی شریعت کو مانیں۔

خدائی۔ مُقدس۔ خدا کا۔ خدا سے متعلق۔

خواجہ سرا۔ ہیجڑا۔ ایک شخص جو جسمانی طور پر باپ بننے کے قابل نہ ہو۔

خدا کا خوف۔ خدا کے غصہ سے ڈرنا۔ خدا کے جلال۔ احترام

یا اُسکے حکموں میں ایمان کے نتیجے میں اُس سے ڈرتے رہنا۔

خطاکار۔ کسی کی وہ حالت جس میں گناہ کرنے کے بعد سزا کا مستحق ٹھہرایا جائے۔

خدا کا عکس۔ خدا کے ارادے کی پاکیزگی اور علم جس سے آدم اور حوّا کو خلق کیا۔ آدم اور حوّا کے گناہ میں گِرنے سے وہ الٰہی صفات اُن سے چھِن گئیں۔ پھر بھی رُوح اُلقدس کے کام سے وہ عکس اور صفات پھر بحال کی گئیں

خواہش۔ آرزو رکھنا۔

خدا کی بادشاہی۔ پاک کلام کے وسیلہ سے مسیح کی اُسکے ایمانداروں کے دلوں میں حکومت

خداوند۔ جب یہ لفظ بڑے (Capital) حروف میں لکھا جائے خاص کر انگریزی زبان میں تو یہ یہوواہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ خدا کا نام جو اُسکے وعدوں کیلئے اُسکے فضل اور وفاداری پر زور دیتا ہے۔

خادم۔ پاسبان۔ کوئی شخص جسکی لوگوں کی خدمت کیلئے بلاہٹ کی گئی ہو۔

خُدا کا نام۔ خُدا کے القاب اور جو کچھ اُس نے اپنی ذات کے متعلق انکشاف کیا ہے

خدائے علیم وبصیر۔ سب کچھ جاننے والا۔ ماضی۔ حال اور مستقبل کو

خودکشی۔ اپنے آپ کو جان سے مارنا۔

خیمہ اجتماع۔ بنی اسرائیل عبادت کیلئے ایک خیمہ استعمال کرتے تھے جب اُن کو کوہِ سینا پر شریعت دی گئی۔ یہ خیمہ اُس وقت تک استعمال ہوتا رہا جب تک سلیمان بادشاہ نے ہیکل تعمیر نہ کروائی۔

خدا کا کلام۔ وہ کلام جو خدا نے برائے راست کیا۔ فرشتوں نبیوں یا رسُولوں کے ذریعے کیا۔ بائبل خدا کے کلام کی گواہ ہے۔

د

دائمی۔ جس کی کوئی ابتدا یا انتہا نہ ہو۔ ہمیشہ رہنے والا۔ ابدی

دائمی موت۔ خدا کی برکتوں سے ہمیشہ کیلئے محرومی۔ دوزخ کی آگ کی اذیت

دغا۔ فریب ۔دھوکہ۔ دوسروں کے مال کو دھوکہ سے حاصل کرنا

دیوتاؤں کا قصہ۔ دیو مالا۔ من گھڑت داستان۔ وہ کہانی یا تعلیم جو تاریخی طور پر سچی معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت میں وہ من گھڑت کہانی ہوتی ہے۔

دُعا۔ پرستش کا وہ عمل جس میں ہم خدا کے ساتھ اپنے

دل سے بولتے ہیں۔

دُعائیہ رفاقت۔ ایک ہی ایمان رکھنے کا اظہار کرنے کیلئے ہم دوسروں کے ساتھ مل کر دُعا کرتے ہیں۔

دوسرا جنم۔ دوبارہ پیدا ہونا۔ رُوح القُدس کے وسیلہ سے ایمان کا معجزہ۔ پرانی انسانیت ترک کر کے نئی پہن لینا۔

دستبردار ہونا۔ ترک کر دینا۔ اُس شخص سے کسی قسم کا سروکار نہ رکھنے کا ارادہ کرنا۔

دشنام ترازی۔ گالیاں دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔

دینی باپ۔ وہ شخص جو بچے کے بپتسمہ کے وقت حاضر ہوتا ہے اور بچے کی روحانی بہبود کی اُس کے بالغ ہونے تک خیال رکھتا ہے۔ دینی والدین کے متعلق بائبل میں کوئی ذکر نہیں۔ کلیسیا نے بچے کی روحانی دیکھ بھال اور بہبود کیلئے یہ رسم مقرر کی ہے۔ (سوال 271)

دیدنی کلیسیائیں۔ ایمانداروں کی جماعتیں جو پرستش کیلئے اکٹھی ہوتی ہیں تاکہ فضل کے ذریعہ خُدا کی برکات پائیں۔ (سوال 242، 244)

دستکاری۔ وہ چیز جو بنائی گئی ہے۔

دغا دینا۔ اپنے دوست کو دشمن کے حوالہ کرنا۔ کسی بھید کو افشاں کرنا۔

دہشت۔ خوف۔ ہول۔ مصیبت کو دیکھ کر حوصلہ ہارنا۔

ڈ

ڈیکن۔ کلیسیا میں کسی شخص کا چناؤ کرنا تاکہ وہ چرچ میں خدمت کرے پاسبان کا مددگار رہو اور ضرورت مندوں کا چرچ کی طرف سے مددگار

ڈاکہ۔ دوسروں کے مال کو طاقت کے ذریعے چھین لینا۔

ڈانٹنا۔ غلط کام کرنے پر کسی کی ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔

ر

رُوح۔ جان۔ غیر فانی عنصر۔ ایک روحانی جاندار جب جسم کے ساتھ ملاپ کرتا ہے تو ایک زندہ انسان معرضِ وجود میں آتا ہے۔

روحانی موت۔ خدا کی روحانی برکات سے علیحدگی یا محرومی

روزوں کے ایام۔ چرچ کیلنڈر کے مطابق سال کا وہ حصہ جو اپفنی کے تہوار اور ایسٹر کے درمیان آتا ہے جس میں مسیح کے دُکھوں اور موت پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اس کو مسیح کے دُکھوں کا سیزن کہا جاتا ہے۔ کلیسیا اِس میں مسیح کے دُکھوں میں شریک ہوتی ہے اور روزے رکھتی ہے۔

رسُول۔ خاص آدمی جنہیں مسیح نے خود چُنا اور انہیں انجیل کی تعلیم دینے کیلئے بھیجا۔

رحمت۔ کوئی اچھی چیز جو خدا کی طرف سے دی گئی ہے۔

رسومات کا قانون۔ موسیٰ کی شریعت کا ایک حصہ جو بنی اسرائیل کو یہ ہدایات دیتا کہ خدا کی پرستش کیسے کرنی ہے۔

رد کرنا۔ کسی کو گناہ کا قصوروار ٹھہرانا۔ سزا کا مستحق

رسوائی۔ بدنامی۔ بے عزتی۔ بُری شہرت

روزہ۔ کسی خاص مقصد کیلئے کچھ وقت کیلئے فاقہ کرنا

رُکنیت۔ دوسروں کے ساتھ ایک ہی ایمان رکھنا۔ ممبر ہونا اکھٹے پرستش اور دُعا کرنا (سوال 246 دیکھیں)

روگردانی۔ بے وفائی۔ دست برداری خاص طور سے اپنے شریک حیات سے

رُوح القدس۔ خدائے ثالوث کے اقانیم میں سے ایک اقنوم پاک رُوح۔ تسلی دینے والا۔ صلاح کار۔

ریاکار۔ جو ایماندار ہونے کا دکھاوا کرے لیکن حقیقت میں ایسا نہ ہو۔

رائج کرنا۔ قائم کرنا۔ رواج دینا۔ بنیاد رکھنا۔

رؤیا۔ خواب۔ بصارت۔ جو نارمل نظر کے علاوہ دیکھی جائے جیسے نیند میں۔ وجد میں

راستبازی۔ اعمال سے راستبازی کا حصول۔ خُدا کے سامنے اپنے اعمال سے راستبازی حاصل کرنے کی کوشش۔ بے گُناہی

رحیم۔ الٰہی رحم دکھانے والا۔ رحیم و کریم۔

ــ ز ــ

زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ تعریف کے پُل باندھنا۔ بہت تعریف کرنا۔

زندہ کرنا۔ مردُہ کو دوبارہ زندگی دینا۔ ایمان کے وسیلہ سے پاک رُوح کے کام۔

ــ س ــ

سبت۔ عبرانی لفظ جسکا مطلب آرام ہے۔

ستائش۔ حمد۔ خدائے بزرگ و برتر کی تعریف کا بیان۔

سلطنت۔ حکومت۔ کسی حکمران کا وہ علاقہ جس پر اُس کی عملداری ہو۔

سیلاب۔ بارش کی وجہ سے دریاؤں کے پانی کا نشیبی جگہوں پر پھیل جانا

صوبہ دار۔ رومی فوج کا افسر جسکے ماتحت 100 سپاہی ہوتے تھے۔

سول لاء۔ موسیٰ کی شریعت کا وہ حصہ جو بنی اسرائیل پر بحیثیت ایک قوم حکمرانی کرتا تھا۔ مسیح کے زمانہ سے اب خدا نہیں چاہتا کہ کلیسیا شریعت کے اِس حصہ پر عمل کرے۔

سازش۔ کسی کے خلاف کوئی منصوبہ بنانا۔

سردار کاہن۔ شریعت کے مطابق پاک ترین مقام میں صرف سردار کاہن جا سکتا تھا۔ اور قوم کے گناہوں کی معافی کیلئے کفارہ دیتا تھا۔ یسوع ہمارا سردار کاہن ہے کیونکہ اُس نے ہمارے گناہوں کیلئے اپنے آپ کو قربان کرکے ساری دنیا کیلئے کفارہ ادا کیا (سوال 180، 181)

سینڈ- کلیسیاؤں کا ایسا ادارہ جو خدا کے کام کی ترویج اور ترقی کیلئے اتحاد کرتا ہے۔

سنبھالے رکھنا- بوجھ اٹھانا۔ سہارا دینا۔

سحر- جادُو۔ لفظوں کی خاص ترتیب جس پر یقین کیا جاتا ہے کہ اُن میں جادُو کی طاقت ہے۔

رُوح- (1) ایک بے جسم شخص جیسے خُدا، فرشتے، ابلیس، بدروحیں۔ (2)۔ رُوح کو عام طور سے پاک رُوح کہا جاتا ہے۔ (3)۔ نیا آدم جو ایمانداروں کو رُوح القدس کے وسیلے سے دِیا جاتا ہے۔

ساکرامنٹ- ایک پاک عمل جو مسیح نے اپنی کلیسیا کیلئے قائم کیا جس میں زمینی اجزا خدا کے کلام کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں تا کہ ہمارے گناہ معاف ہوں اور ہم زندگی اور نجات پائیں۔

سبت کا دن- آرام کا دن۔ خدا نے بنی اسرائیل کو شریعت دی اور اُن کو حکم دیا کہ وہ ہفتہ کے ساتویں دن اپنے کام سے آرام کریں۔ (ہفتہ کا دن)

راستباز- بے گناہ۔ اخلاقی کاملیت۔ خدا راستباز ہے اور وہ ہم سے بھی یہی راستبازی چاہتا ہے۔ ایمان کے وسیلہ سے اُسکی راستبازی ہمیں عطا کی جاتی ہے۔

سب ایمانداروں کی پاسبانی- پاسبانی کا عہدہ سب ایمانداروں کیلئے ہے اور اُن کی یہ حق دیتا ہے کہ وہ خدا سے برائے راست دُعا کریں اور اُسکے کلام کو استعمال کریں اور ساکرامنٹس ادا کریں۔

سلطنت- بادشاہی

ش

شگون- فال۔ کوئی واقعہ جس کو خاص نشان سمجھا جائے جو مستقبل کی خبر دیتا ہے۔

شہادت- ایک بیان جس میں بیان دینے والے کا دعویٰ ہوتا ہے کہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے سچ ہے۔ اکثر شہادت کو خدا کے کلام کے حوالہ سے جانا جاتا ہے۔

شہادت دینا- حلفیہ بیان دینا۔ گواہی دینا

شکست دینا- کسی چیز کا کنٹرول حاصل کر لینا۔ فتح کرنا۔

شہوت پرستی- اپنے آپ کو گناہ آلودہ جسمانی لذت اور خوشی حاصل کرنے کی اجازت دینا۔

شرکت کرنا- حصہ حاصل کرنا خاص طور پر کھانے والی چیز کا

شریعت- خدا کے وہ حکم جو لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔

شرارت- بڑا گناہ

شراکت- کلیسیا کو مقدسوں کی شراکت کہا گیا ہے۔ کیونکہ تمام مسیحی ایمان کے ذریعے سے مسیح میں متحد ہیں۔

شیطانی فرشتہ- آسمان سے گرائے گئے فرشتے۔ بدروحیں

شناخت- صاف صاف دیکھنا۔امتیاز کرنا۔فرق پہچاننا۔

شاگرد- جوکوئی سیکھنے کیلئے کسی کی پیروی کرتا ہے۔اکثر یسوع کے بارہ ساتھیوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔یہ لفظ کسی مسیحی کیلئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

شفاعت کرنا- دوسروں کیلئے مانگنا یا درخواست کرنا۔

ص

صیّون- وہ پہاڑی جس پر یروشلیم شہر بسا ہے داؤد بادشاہ عہد کے صندوق کو وہ صیّون میں لایا اور اُس وقت سے یہ پہاڑی متبرک سمجھی جانے لگی۔اِس نام کو اکثر تمثیلی طور پر یہود کلیسیا اور تنظیم اور آسمان کیلئے بھی استعمال کیا گیا ہے۔

صعُود- مسیح کے جی اُٹھنے کے 40 دن بعد ظاہری طور پر آسمان پر اُٹھائے جانا۔

ض

ضمیر- وہ آواز جو خدا ہمارے اندر پیدا کرتا ہے جو اُس کی شریعت کی شہادت دیتی ہے۔

ط

طمع- لالچ۔اُس چیز کی خواہش کرنا جسے خدا منع کرتا ہے

طلاق- کسی شادی کو عدالتی قانون سے ختم کرنا۔

طبعی- جسمانی۔مادی۔(روحانی نہیں)

ظ

ع

عہدنامہ- قول۔قسم۔پرانہ عہدنامہ میں بائبل مقدس کی کتابیں شریعت۔تواریخ۔مزامیر اور صحائف انبیاء شامل ہیں۔

اور نیا عہدنامہ میں خدا کا نیا عہد جو خداوند یسوع المسیح نے شریعت کو کامل طور سے پورا کر کے۔ہمارے لئے صلیب پر مر کر گناہوں کی معافی حاصل کر کے قائم کیا۔(سوال 7،6)

عیش وعشرت- رنگ رلیاں

عصمت فروشی- آبرو بیچنا۔پیشہ کرنا۔پیسے لیکر جنسی گناہ کرنا۔

عیدِ فسح- بنی اسرائیل کا سالانہ تہوار جس میں وہ برّہ کی قربانی اِس یاد میں کرتے تھے کہ کس طرح خدا نے اُن کو مصر کی غلامی سے آزادی دی۔

عوامی پاسبانی خدمت- خدا کے کلام کی تعلیم دینا اور ساکرامنٹس کو عمل میں لانا۔(پاسٹر۔اُستاد) جن کی خدا کی طرف سے بلاہٹ ہوئی ہو۔ (سوال 312،315،318)

عیاشی- بدمعاشی۔نفسانی خواہش

عوضانہ- کسی کے عوض میں ادائیگی کرنا۔ہمارے گناہوں کیلئے یسوع کی قربانی جسے باپ نے ہمارے گناہوں کے فدیہ کے طور پر قبول کیا۔ (سوال 181)

عینی شاہد- گواہ۔کوئی شخص جو وقوع کے وقت حاضر تھا۔ کوئی شخص جو قسم کھا کر گواہی دیتا ہے۔رسول یسوع کے جی اٹھنے کے گواہ تھے۔

عداوت- نفرت۔دشمنی

عنصر- بنیادی۔کل کا حصہ۔پاک بپتسمہ میں پانی اور

پاک شراکت میں روٹی اور مے کو earthly elements کہا گیا ہے کیونکہ جو کچھ ساکرامنٹ میں کھایا اور پیا جاتا ہے وہ صرف کل کا ایک حصہ ہے۔

عہد- ایک سنجیدہ معاہدہ۔ خاص طور سے وہ معاہدہ جس میں خدا برکت بخشنے اور نجات دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

عقیدہ- ایک بیان جو یہ ظاہر کرے کہ کوئی شخص یا جماعت کیا ایمان رکھتی ہے اور اُسکی تعلیم کیا ہے؟

عیاشی- نفسانی اور شہوانی خواہشات کی طرف حد سے زیادہ مائل

عدالتی فیصلہ- عدالت کی طرف سے حکم جاری کرنا۔

عمانوایل- ''خدا ہمارے ساتھ'' مسیح کا ایک نام (متی 23:1)

_غ_

غیر راستباز- اخلاقی طور پر نامکمل۔ گنہگار۔

غور کرنا- کسی چیز کے متعلق گہرائی میں سوچنا۔

غوطہ- پانی میں ڈبونا۔

غیر قوم - غیر یہودی (gentile)

غوں غاں کرنا- بے وقوفی کی باتیں کرنا۔

غیب دانی- دل کا حال جاننا۔ پوشیدہ چیزوں کی پیشینگوئی کرنا۔

غضب- قہر۔ انتہائی غصہ

_ف_

فدیہ- معاوضہ دیکر رہائی دلانا۔ ادائیگی کرنے کے بعد غلامی سے چھڑانا

فدیہ دینا- معاوضہ دیکر چھڑانا۔ نجات دلانا۔ ادائیگی کرنے کے بعد قید یا غلامی سے رہائی دلانا۔

فدیہ- مسیح نے فدیہ دیکر ساری دنیا کو گناہ۔ موت اور ابلیس سے نجات دلائی۔ اُس نے یہ ادائیگی اپنا خون دیکر اور دُکھوں اور موت سے گزر کر کی۔

فرماں روا- سب سے اعلیٰ اختیار رکھنے والا حکمران۔

فضل کا ذریعہ- انجیل کے الفاظ اور ساکرامنٹس کے ذریعے خدا ہمیں گناہوں کی معافی۔ زندگی اور نجات عطا کرتا ہے۔ (سوال 264)

فضل کا وقت- زمین پر کسی کی زندگی کا وقت جو خدا کسی شخص کو دیتا ہے۔ صرف یہی موقع جس میں وہ مسیح پر ایمان لا سکتا ہے اور نجات پا سکتا ہے۔

فریب دینا- دھوکا دینا۔ مکاری

فلکی- آسمانی

فدیہ- وہ ادائیگی جو گناہ کے جرم کو دُور کرنے کیلیئے دی گئی تا کہ خدا گناہوں کو حساب میں نہ لائے۔

فہمائش- نصیحت۔ گناہ سے روکنے کیلیئے ہدایت

فرشتہ- ایلچی۔ ایک رُوح جو جسم نہیں رکھتی۔ خدا نے اِنہیں اپنی خدمت کیلیئے بنایا۔

فارمولا- قاعدہ۔ کُلیّہ۔ عقیدہ کا لکھا ہوا بیان

فضل۔ خدا کا غیر مستحق پیار جو ساری دنیا کو مفت گناہوں کی معافی ۔زندگی اور نجات عطا کرتا ہے۔

فریسی۔ یہودی مذہبی جماعت کا ممبر۔فریسی دعویٰ کرتے کہ وہ شریعت کے تمام قوانین پر عمل کرتے تھے جنہیں خدا نے حکم دیا تھا۔

فرضِ منصبی۔ کوئی کام یا خدمت کسی کو سونپنا یا تفویض کرنا

ک

کلامِ مقدس۔ خُدا کا کلام۔ بائبل (127 دیکھیں)

کھولنے والی کُنجیاں۔ یہ اختیار اور حق جو کلیسیا کو خداوند مسیح یسوع نے دیا کہ جو پشیمان ہوں اُن کے گناہوں کو خداوند یسوع کے نام میں معاف کرو۔

کرب۔ دُکھ۔ تکلیف۔یسوع کا دُکھ۔

کھجوروں کا اتوار۔ کلیسیا کا وہ تہوار جو ایسٹر سے ایک اتوار پہلے آتا ہے۔جس میں یسوع شاہانہ طور پر یروشلیم میں داخل ہوتا ہے۔لوگ بلند آواز سے حمد کرتے اور کہتے ہیں مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔آسمان پر صلح اور عالمِ بالا پر جلال۔

کافر۔ ملحد ۔ خدا پر ایمان نہ رکھنے والا۔ غیر اہلِ کتاب۔

کراہیت۔ نفرت۔غصہ۔تنفر

کُنجیاں۔ وہ قوت اور حقوق جو مسیح نے کلیسیا کو دئے کہ وہ گناہوں کو معاف کرنے اور قائم رکھنے کا اختیار رکھتی ہے (دیکھیں باندھنے اور کھولنے والی کُنجیاں)

گجرا۔ پھولوں کا ہار

کوڈ۔ قوانین کا مجموعہ

کفارہ۔ گناہوں کو دھونے کیلئے معاوضہ ادا کرنا۔تا کہ خدا اور گناہگار انسان صُلح کے بندمیں بندھ جائیں۔

کُفر۔ خدا کے متعلق گستاخانہ یا بُرے الفاظ کہنا۔

کیٹی کزم۔ مذہبی ہدایات یا تعلیم کی کتاب جو سوالات اور جوابات کی صورت میں ہے۔

کلیسیا۔ (1) تمام لوگ جو ہر جگہ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع اُن کا نجات دہندہ ہے۔(ویسے ہی جیسے پاک مسیحی کلیسیا نادیدنی کلیسیا۔مقدسوں کی رفاقت) (2) لوگوں کی جماعت جو مل کر انجیل کے پیغام کو سُننے کیلئے آتے ہیں۔(دیدنی کلیسیا۔مسیحی جماعت۔کلیسیا کی جماعت)

کلیسیا کی یگانگت۔ پرستش اور کلیسیا کے کاموں میں باہمی شراکت جس کے ذریعے اُن کے ایمان کی وحدانیت کا اظہار ہوتا ہے۔

ق

قادرِ مطلق- کلی قدرت اور اختیار رکھنے والا

قسم- خدا کا نام لیکر کسی کو یقین دلانا کہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے وہ صحیح ہے۔

قربانی- کسی زندہ چیز کو نذرانہ کے طور پر قربان کرنا۔ (عام طور پر جانور کو)۔قربانی کا سب سے اہم مقصد کفارہ ادا کرنا تھا۔

قیامت- موت کے بعد زندہ ہونا۔ایسٹر کے روز مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا۔آخری دن سب لوگوں کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا۔

قدرتی قانون- خدا کا قانون جو ہر ایک کے دل میں لکھا ہوا ہے

قسم- خدا کو گواہ بنا کر کسی کام کے کرنے کا وعدہ کرنا۔

گ

گناہ- خدا کی شریعت کو توڑنا اور اُس پر عمل نہ کرنا۔وہ کام کرنا جس سے خدا منع کرتا ہے۔خدا کے دس احکام۔اُن کو توڑنا اور عمل نہ کرنا۔وہ کام نہ کرنا جس کے کرنے کیلئے خدا ہمیں حکم دیتا ہے۔(وہ کرنا جس کے کرنے سے خُدا منع کرتا ہے(commission)

گناہ آلودہ فطرت- انسان کا دل و دماغ صرف برائی کی طرف راغب ہے۔سب لوگ گناہ آلودہ فطرت رکھتے ہیں کیونکہ وہ گنہگار والدین سے پیدا ہوئے۔اِس کو موروثی گناہ بھی کہا جاتا ہے۔

گروہ- لڑائی جھگڑا کرنے والے لوگ۔اختلاف رائے رکھنے والے

گناہوں کی معافی- خدا ہمارے گناہوں کو نظر انداز نہیں کرتا۔اُس نے ہمیں سزا دینے کی بجائے یسوع کو اُن گناہوں کی سزا دی اور ہمیں راستباز ٹھہرایا۔ہم یسوع پر ایمان رکھنے سے گناہوں کی معافی حاصل کرتے ہیں۔

گینگرین - جسم کے ایک حصہ کا گلنا سڑنا۔اور اگر علاج نہ کیا جائے تو اِس بیماری کا جسم کے باقی حصوں کی طرف پھیلنا

گڈ فرائڈے- ایسٹر سے پہلے کا جمعہ جس میں مسیح کی موت اور تدفین کی یاد میں عبادت کی جاتی ہے اور مسیح کے دُکھوں اور صلیبی کلمات پر غور کیا جاتا ہے۔

ل

لعنت- خدا کا نام استعمال کر کے کسی شخص یا چیز کیلئے برائی چاہنا۔

لگان- مالیہ۔ آمدنی۔کسی ملک کی ٹیکس سے آمدنی کو پبلک کے کاموں پر استعمال کرنا۔

م

ملحد۔ دہریہ۔کافر۔ خدا پر ایمان نہ رکھنے والا۔

مسح کرنا۔ تیل ڈالنا۔کسی خدمت کیلئے وقف کرنا۔مذہبی رسم

معذرت۔ Apology (۲) دفاع اپالوجی ایک کتابچہ ہے جسے Melanchthon نے Augsburg اقرار الایمان کا دفاع کرنے کیلئے لکھا۔

مبارکبادیاں۔ وہ برکتیں جنکا ذکر یسوع نے متی کی انجیل میں کیا

مسیح۔ مسح کیا ہوا۔یسوع کا نام جس سے اُس کے منصب کا پتہ چلتا ہے۔عبرانی میں مسح کیلئے لفظ ''Messia'' ہے۔

مسیحی۔ مسیح کے لوگ۔ جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہی انہیں نجات دے سکتا ہے

مسیحی شراکت۔ مسیح کی ضیافت میں شامل ہونا۔خداوند کی میز پر شراکت کرنے والا Communicant

مستقیم۔ ایک رسم جس میں کچھ ہدایات پر عمل کرنے کے بعد مسیحی اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں تا کہ وہ پاک شراکت لے سکیں۔

مشابہ۔ اسی کی طرح۔ملتا جلتا

مسیحی جماعت۔ مسیحیوں کا گروپ جو خدا کی پرستش کیلئے اتفاق اور اتحاد کرتے ہیں

مصلوب۔ صلیب پر چڑھانا۔قتل کرنا۔

مایوسی۔ خدا کی بھلائی اور رحم دلی سے ساری اُمیدیں کھو دینے کا گناہ

مسخ کرنا۔ شکل بگاڑنا۔توڑ مروڑ کر بیان کرنا

مذہبی اصول۔ عقیدہ۔تعلیم

مکتوب نامہ۔ خط

مبشر۔ وہ شخص جو اُن لوگوں تک خدا کا کلام پہنچائے جن تک ابھی نہیں پہنچا۔

مسیح کی سربلندی۔ مسیح کی خدمت کا وہ حصہ جس میں وہ فتحمندی کے ساتھ۔مرُدوں میں سے جی اٹھنے کے بعد دوزخ میں روُحوں کو بچانے کیلئے اترتا ہے۔جہاں اُس نے اپنی آسمانی قدرت اور جلال کا مکمل استعمال کیا۔

مقدس۔ پاک۔(Hallow)

مسیح کی پستی۔ مسیح کی عاجزی اور انکساری۔مسیح کی خدمت کا پہلا حصہ جس میں اُس نے اپنے آسمانی اختیار اور جلال کا مکمل استعمال نہ کیا بلکہ معمولی حالت میں زندگی گزاری اور جان دی۔

مائل ہونا۔ پسندیدگی۔ کسی چیز کو ترجیح دینا۔

مباشرت۔ عورت اور مرد کا جنسی ملاپ۔عورت اور مرد کا ایک جسم ہونا۔

مانڈے تھرسڈے۔ ایسٹر سے پہلے کی وہ جمعرات جس میں یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری فسح کھائی اور اس پاک شراکت میں سب

ایمانداروں کو شامل ہونے کیلئے قائم کیا۔

معجزہ- کوئی غیر معمولی واقعہ جو خدا قدرتی نظام سے ہٹ کر کرتا ہے۔

مسیح کی خاموش تابعداری- مسیح کا دُکھ اور سزا جو خُدا کی نافرمانی کرنے پر ہم کو ملنی چاہیے تھی۔ (جواب 176b)

مستقل مزاجی- مشکلات کے باوجود بھی کام جاری رکھنا یا ایمان میں قائم رہنا۔

مقدس شخص- سینٹ۔ ہر ایک ایماندار مسیح میں ایک سینٹ ہے کیونکہ مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے اُس شخص کو پاکیزگی ملتی ہے۔

متبادل- جو کسی دوسرے کی جگہ لے۔

مایوسی- نا اُمیدی۔ ناکامی

معقول- قانونی۔ جائز۔ قابل قبول۔

متبادل- کسی دوسرے کی جگہ ذمہ داری لینا۔

مصالحت کرنا- صُلح کرنا۔ راضی ہونا۔

مصالحت- صُلح۔ خدا اور انسان کے درمیان یسوع مسیح کی موت کے نتیجے میں صُلح کی بحالی۔

ن

نذرانہ- چڑھاوا۔ ہدیہ۔ قربانی یا ہدیہ جو خُدا کے حضور پیش کیا جائے۔

نبی- جو خدا کے پیغام کو لاتا ہے۔

نقب- کسی کے مال کو رازداری سے لے لینا ۔ چوری۔ سرقہ۔

نامختون- جس کا ختنہ نہ کیا گیا ہو۔ اِس کو غیر ایماندار اور غیر تابعداری کی علامت کے طور پر بھی لیا جاتا ہے۔

نجات- خلاصی۔ رہائی خاص طور سے گناہوں۔ موت اور ابلیس سے جو یسوع ہمارے نجات دہندہ نے ہمارے لئے انجام دی۔

نیا آدم- نیا دل اور نیا ذہن جو خدا ہمارے ایمان کے ذریعے مسیح میں پیدا کرتا ہے۔ نیا آدمی خدا کی مرضی کو پورا کرنے سے خوش ہوتا ہے اور گنہگار فطرت کے خلاف لڑتا ہے۔ نئے آدمی کو نیا شخص یا رُوح کہتے ہیں۔ (دیکھیں سوال 130)

نادیدنی کلیسیا- ایسی جماعتیں جو یسوع پر اپنے نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان رکھتی ہیں۔ ہم اُن کی شناخت پورے وثوق سے نہیں کر سکتے کیونکہ صرف خدا ہی دلوں کے اندر ایمان کو دیکھ سکتا ہے۔ (سوال 239 دیکھیں)

ناموری- شان وشوکت۔ آب وتاب

ناظم- جو کسی ادارے کا انتظام وانصرام چلائے

نئی پیدائش- مسیح میں نئی زندگی شروع کرنا۔ نیا مذہب یا ایمان قبول کرنا۔

نومذہب- غیر ایماندار کا مسیح پر ایمان لانا۔

نفع۔ کھاتے کا وہ حصہ جس میں کسی کے فائدے کا حساب درج ہو مسیح پر ایمان کسی گنہگار کے حق میں راستبازی گنا جاتا ہے۔

ناپسندیدگی۔ نفرت۔ بیزاری

ناموافقت۔ اختلاف۔ بدعہدی

نزاع۔ نااتفاقی۔ جھگڑا

نیک اعمال۔ ایک ایماندار سب کچھ خدا کے کلام کے مطابق کرتا ہے۔ تاکہ خداوند کی رحمت اور بھلائی کی شکرگزاری کر سکے۔

ـ ہ ـ

ہوشمند۔ ہوشیار۔ عقل مند۔ سمجھداری سے فیصلہ کرنے والا

ہیکل۔ خدا کا گھر۔ وہ گھر جہاں وہ رہتا ہے اور اُسکی پرستش کی جاتی ہے۔ ایمانداروں کو خدا کی ہیکل کہا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا وہاں اُن کے دل میں رہتا ہے۔

ہر جگہ موجود۔ خدا کی طرف اشارہ جو ہر جگہ موجود ہے۔

ـ و ـ

وقف کرنا۔ کسی چیز کو خدا کے خاص استعمال کیلئے علیحدہ کرنا۔

ورغلانا۔ پھُسلانا۔ گناہ کیلئے راغب کرنا

وکر۔ پاسبان۔ پادری۔

ورثہ۔ کوئی چیز یا روائت جو ایک نسل سے دوسری میں منتقل ہوتی ہے

ـ ے ـ

یوخرست۔ پاک شراکت۔ ''شکرگزاری''

الفاظ کا تلفّظ

ہارون

عبدنجو

ہابل

ابرام

ابرہام

ابِی سُلوم

عَکّن

آدَم

اخی اب

حننیاہ

ارِمتیہ

بعل

بلعام

بُلک

بَرابّا

برنباس

بیریہ

کیَفا

کائن

کنعانی

سنچوریَن

کرنتھ

کرنتھیوں

کارنیلس

دانی ایل
داتھن
داؤد
مصر
ایلی
ایلیا
الیشع
الیماس
اندور
عیسو
ایتھوپیا
حنوک
حوّا
جبرائیل
گیُس
گلتیوں
گُلگتا
جولیت
عمورہ
حنّا
ہیرودیس
ہیمنیس
اضحاق
یعقوب
یائر
یعقوب

یریحو
یروشلیم
ایزبل
ایوبَ
یوُایل
یوحنا
یونتن
یوسف
یشوع
یہوداہ
لعزر
لوط
مکفیلہ
مرتھا
ملنکتھن
میسک
موسیٰ
نابال
نعومی
ناتن
ناصرۃ
نبوکدنضر
نوح
اُنیسمُس
بہشت
پوُلس

پرگمن
پطرس
فریسیوں
فلدِلفیہ
فیلتُس
فِلِپُّس
فلپی
فِلپیوں
پینطُس پلاطُوس
فوطیفار
روم
روُت
سامری
سیموئیل
سفیرہ
سردیس
ساؤل
سَدرک
سمعی
سیلاس
سینا
سَدُوم
سلیمان
ستفنس
تُوما
اُوریاہ
زکائی

عنوانات کا دیباچہ

نمبر جوابات کا حوالہ دینے کیلئے لکھے گئے ہیں۔ اسٹیرک (*) ظاہر کرتا ہے کہ یہ عنوان اِس پیراگرا (فس) میں پایا جاتا ہے جس کے بعد جواب لکھا گیا ہے۔

-A-

اسقاط 82c

مغفرت

اقرارالایمان کا دوسرا حصہ 323

پاسٹر نے کہے 317b، 324

مسیحی ساتھی نے کہے 328

اِس طرح کہ ہم خدا سے

برائے راست حاصل کرتے ہیں 328,326

مسیح کی ہوشمندی میں تابعداری

یسوع نے ہر ایک حکم ہماری خاطر پورا کیا۔

85a, 77a, 61a, 51a, 39a

124a, 115a, 106a, 97a

صرف یسوع یہ کرسکتا تھا 176a, 30

دعائے ربانی کا مخاطب

336-334

ناظم 318*

نصیحت

کسی فرد کو کرنا 113

کلیسیا کی تنظیم کو کرنا 249c

خدا کے نمائندوں کے ذریعے 72

زناکاری 90c, 90b

مسیح کی آمد 59*

آمین 375

فرشتے

ہماری حفاظت کرتے ہیں 163, 162

خدا کی مرضی کو پورا کرتے ہیں 348a

ابلیسی فرشتے

گناہ کیا اور جہنم کی سزا کے لائق

ٹھہرے 168

مسیح فاتح ہے 200

خدا کا قہر

شریر کیلئے سزا 135a

ڈرنا چاہیے 138

مسح کرنا

مسیح کو 177

رسولوں کو 178

سردار کاہنوں کو 180

بادشاہوں کو 182

رسولوں

نیا عہدنامہ لکھا 8

عقیدہ اُن کی تعلیم کا

خلاصہ ہے 147*

رسولوں کا عقیدہ 264-151

اسکی تاریخ 147*

مسیح کا ظہور (اپیفنی) 59*

آسمان پر اٹھائے جانے کا دن 59*

مسیح کا آسمان پر اٹھائے جانا (صعود)

سربلندی کا حصہ 198

ہمیں نجات کا یقین دلاتا ہے 202

یقین

یقینی طور پر

اثناسس کا عقیدہ 147*

فدیہ

ہمارے گناہوں کا عوضانہ 189, 181

خدا کی خصوصیات

دیکھیں خدا کی صفات

حاکمیت

لوگ۔ دیکھیں خدا کے نمائندے

-B-

بپتسمہ 284- 265

ایک ساکرامنٹ *264
پاک رسم 265-271
خدائے ثالوث کے نام پر 268
بالغوں کیلئے 270
شیرخوار بچوں کا بپتسمہ 271
نظام * 271 ,315b
ایمرجنسی کی حالت میں 271
سرپرست اور گواہان *271
نجات کی پیشکش کرنا اور نجات عطا کرنا 273,272
تسلی 274
رُوح القدس فعال ہوتا ہے 275 -277
خدا کا کلام اُس کے ساتھ جڑا ہوا ہے 276-278
روزانہ زندگی کا مفہوم 279-284

بپتسمہ دینا

اِس لفظ کے معنی 266

ایماندار

ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں 261,16b
شریعت کے رہنما اصول کے طور پر استعمال کرتے ہیں
229 , 33
کہو خدا ''باپ'' 334, 152
انجیل میں شریک کرنا 204a
نیک اعمال کرنا 230 , 231
پاک ہیں 236
''مسیحی'' کہلاتے تھے 237
صرف خدا جانتا ہے 239
اُن کو کنجیاں دی گئیں 305 , 306
خدا اُن کی دُعا کے ذریعے سنتا ہے 330

وہ مسیح کے نام سے پہچانے جاتے ہیں 209-212

بائبل

اسکی ضرورت 1-5
دو حصے 6-8
کلام کا مطلب *8
اِسکی کتابیں *8
ترجمے *8

خدا کا کلام 9 , 151a
الہامی 10
سچا 11
تبدیل نہیں کیا جا سکتا 12
دو بڑی تعلیمات 13
مقصد 17
صرف وہی جگہ جہاں انجیل کی وحی کا
انکشاف کیا جاتا ہے۔ 146a

باندھنے والی کنجی

یہ کیا ہے 304
کیسے استعمال کی جاتی ہے 307
مقصد 308
پاسبان سرعام کلیسیا کیلئے استعمال کرتا ہے۔ 315c
کلیسیا سے نکال دینا 316

مسیح کی پیدائش

کرسمس کے روز منائی جاتی ہے *59
کنواری سے پیدائش 174
بالکل ادنیٰ جگہ پیدائش۔ اُس کی
انکساری کا حصہ 195

بشپ *318

برکتیں

خدا کا نام استعمال کرنے 42
خدا کے نمائندوں کے ذریعے 65-68
شادی میں 89
حکموں پر عمل کرنے کے
وعدہ سے 139
مستحق نہیں 141
بپتسمہ کے 272-274
پاک شراکت کے 290-292

روحانی طور پر اندھاپن 214

مسیح کا خون

فدیہ کی قیمت 186-188
پاک شراکت میں موجودگی 287 , 288

جسمانی ضروریات

ضروریات دیکھیں۔ جسمانی

بدن

خدا کی بھلائی کا انعام 157
خدا حفاظت کرتا ہے 79
اِس کی نقصان نہ پہنچائیں 82
پاک رُوح کا مسکن 95
موت کے بعد گل سڑھ جاتا ہے 258
آخری دن زندہ کیا جائیگا 259
بدن کی قیامت 263

مسیح کا بدن

پاک مسیحی کلیسیا کا نام 238,235
پاک شراکت میں موجود 288,287

بائبل کی کتابیں *8

نئی پیدائش

دیکھیں دوبارہ پیدا ہونا

روٹی

پاک شراکت میں زمینی عنصر کی
موجودگی *288-286,264
روز کی روٹی 357-353

مسیح کا دفن کیا جانا

اُسکی عاجزی کا حصہ 195
مبارک جمعہ کے روز اُسکی یاد منائی جاتی ہے *59

-C-

ایمان کیلئے بلاہٹ 223-220

پاک رُوح کے کام 221
فضل کے وسیلہ سے 222، 240
تصویر کشی کرتا ہے 223

کھلی منادی کرنے کی بلاہٹ

دیکھیں الٰہی بلاہٹ

سنگین سزا 81

کیٹی کزم

لوتھرن چرچ کا اقرار الایمان *244
لوتھر۔ اور تعارف کا صفحہ 24
ہمارا صفحہ 24 کا استعمال تعارف کیلئے

رسُومات کا قانون *23

یقینی

بائبل کی حقانیت 11
خدا کے وعدے 151b
ہمارے لئے مسیح کی برکتیں 199-203
ہمیشہ کی زندگی کے بارے میں 192، 212، 257b،
274، 292
گناہوں کی معافی 325,302a,292,257,256
دعائے ربانی میں خدا کا جواب 373 - 376

فوج یا ہسپتال جیسے اداروں کا پاسبان *318

خدا کی خصوصیات

دنیا کی پیدائش سے معلوم ہوتی ہیں 2
اُسکے کلام سے ظاہر ہوتی ہیں۔ 150
یسوع وہی خصوصیات رکھتا ہے 172b
وہی خصوصیات رُوح اُلقدس رکھتا ہے 219b

خیرات

ضرورتمندوں کی مدد کرنا 101b , 83b
ہر ایک پر مہربان ہونا 83a ، 112c

بچے

شادی میں بچے خدا کا انعام 89c
بپتسمہ لینے کی ضرورت 271
خدا کے کلام کی تعلیم دینا 246c

خدا کے بچے 335, 334

مسیح

اِس خطاب کا مطلب 177
حقیقی خدا 176 , 175 , 172 , 36b
حقیقی انسان 176 , 175 , 173
کے کام 193-184
انتہائی عاجزی 196-194
سربلندی 208-197
تعلق ہونا 212-209
اُسکا ظہور *59
اُسکی مصلؤبیت 195
برزخ میں اُترنا 198 200c

تجسّم 174

شفاعت 204b

قربانی 181 , 124b , 77b

اور دیکھیں تابعداری؛

آسمان پر اٹھائے جانا؛ اُسکی پیدائش؛ اُسکا خون؛

اُسکا بدن؛ اُسکا دفن ہونا؛ اُسکی آمد؛

تجسّم؛ مرنا؛ روزحساب؛

اُسکی بادشاہی۔ اُسکا عہدہ

خاموش تابعداری؛ گناہوں سے رہائی بخشنا؛

قیامت المسیح (جی اٹھنا) آمدِ ثانی،

خدا کے دہنے بیٹھنا۔

اُسکے دُکھ۔

مسیحی 237

مسیحی تعلیم

دیکھیں تعلیم، مسیحی

کرسمس 59*

کلیسیا

یہ کیا ہے 235

''مقدّسوں کی شراکت'' کہلاتا ہے 237, 236

''مقدسین کی رفاقت'' بھی کہتے ہیں 238, 236

اِس کیلئے دوسرے نام 235*

نادیدنی 239

اِس کو بنانے والا اور قائم رکھنے والا

فضل کے ذرائع 241, 240

حقیقی اور جھوٹی دیدنی کلیسیائیں 250-242

مسیح حفاظت کرتا ہے 203

کُنجیاں رکھتا ہے 305

مسیحی رفاقت 246a

دیکھیں رفاقت

مسیحی سال 59*

سول لا 23*

گہری رفاقت 301-299

تسلی

خدا کا انعام 225

انجیل سے 145

یہ جاننے سے کہ فرشتے ہماری حفاظت کرتے ہیں 163

پاک بپتسمہ سے 274

پاک شراکت سے 292

کھولنے والی کنجیوں سے 310

گناہ معاف کرنے سے 323 , 324

مسیح کی آمد

آمد کی یادگار منائی جاتی ہے 59*

دیکھیں یوم حساب

اُس کے حکم، دس

دیکھیں دس حُکم

جس کام سے منع کیا گیا ہو اُسے کرنے کا گناہ

دیکھیں ممنوعہ کاموں کے کرنے کا گناہ

شراکت

دیکھیں پاک شراکت

مقدسوں کی رفاقت 238, 236

دیکھیں کلیسیا

شادی کا ساتھی 90a, 89a

مسیح کا ہمارے گناہوں کیلئے ترس کھانا اور دُکھ سہنا 150 c

مسیح کا تجسّم

رُوح القُدس کے ذریعے 174

عاجزی کا شروع 195

دائمی عذاب

ابلیس اور اُسکے فرشتے 168

فطرت ہمیں سزاوار ٹھہراتی ہے۔184

دیکھیں جہنم

گناہوں کا اعتراف 328-319

پہلا حصہ: اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا 319 -322

دوسرا حصہ: معافی کے اعلان کو سننا 323 , 324

علیحدگی میں اعتراف کرنا 328-325

ایمان کا اعتراف 147*,244*

یقین

دُعا میں 335 , 336 , 375

دیکھیں اسکا یقینی ہونا

استحکام کی تعلیم 301 b
ایمانداروں کی جماعت
ایک دیدنی کلیسیا 242
پاسبان کی بلاہٹ کرتی ہے۔ 312, 313b , 314
بلائے ہوئے ورکرز کیلئے قوانین کا نفاذ
*271 , 316 , 317, *318
ضمیر
ہم اِس سے کیا سیکھتے ہیں 3 , 4 , 19
اِس پر پوری طرح بھروسہ نہیں کیا جاتا 20
اطمینان 104a ,120
توبہ 282
مسیحی مذہب اختیار کرنا 223a
لالچ 117-120
پیدائش
دنیا کی *59 , 153
آدم اور حوّا کی 154 ,155
ایمان کی بات نہ کہ فرضی کہانی 156
گناہ میں گرنے سے تباہ ہوئی 166
ایمانداروں میں نیا آدم 130
ہم پیدائش سے کیا سیکھتے ہیں 1 , 2 , 4 , 157
عقیدہ *147
مسیح کی مصلوبیت 195
دیکھیں مسیح کا مرنا
پابندی لگانا
قانون کا ایک مقصد 31
لعنت کرنا 43
-D-
روز کی روٹی 353 - 357
دیکھیں ضروریات، جسمانی
دائمی عذاب 15
دیکھیں جہنم
روحانی تاریکی 224
دیکھیں اندھاپن، روحانی 214
ڈیکنز *318

مُردے
قیامت کے روز اُن کے جسم زندہ کئے جائیں گے 259
مسیح اُن کا انصاف کریگا 198 , 205
موت
آزمایش میں گرنے کے بعد دنیا میں داخل ہوئی 166
فطرت کے اعتبار سے ہم غلام ہیں 184
اپنے گناہوں کی وجہ سے اِس کے مستحق 15
مسیح نے اِس پر فتح پائی 183
دائمی موت سب جو حکموں کو توڑتے ہیں اُن کے لئے
خطرے کا باعث 135b
مسیح نے اِس سے نجات دی 191
دیکھیں جہنم
روحانی موت
فطرت کے لحاظ سے ہمیں ملتی ہے 214
رُوح القدس ہمیں زندہ کرتا ہے 223c
بپتسمہ کے وسیلہ سے رہائی 272 b
جسمانی موت
فضل کے وقت کا خاتمہ 80
نیند 192
جسم گل سڑ جاتا ہے 258
مسیح کی موت
ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دی 39b , 51b
61b , 77b , 85b , 97b , 106b
115 b , 124b
پاک جمعہ کو اِس کی یادگار منائی جاتی ہے *59
مسیح کو حقیقی انسان بنا تھا 176b
ہمارے گناہوں کی رہائی کیلئے فدیہ 186
بے گناہ 189
اُس کے دُکھوں کا حصہ 195
گناہوں سے رہائی
نقصان سے 161a
موت اور ابلیس سے
بپتسمہ کے ذریعہ 272b
آسمان پر مکمل طور پر 371

شیطانی روحیں
دیکھیں فرشتے
کلیسیائیں 242
دوزخ میں اترنا 198 , 200
چھوڑے جانا 90 c
خواہشات 117-125
پاک 121, 122 , 125, 130
گناہ آلودہ 117 , 119 , 126 , 280
مایوسی 363b
ابلیس
شیطانی روحوں کا لیڈر 168
خدا کا دشمن 349-353
ایمان اور نیک اعمال کا دشمن 233
آدم اور حوا کو آزمایش میں ڈالا 167
ہمیں بھی آزمایش میں ڈالتا ہے 364
فطرت کے اعتبار سے ہم غلام ہیں 184، 214
اُسکی طاقت کے استعمال سے منع کیا گیا ہے 48
مسیح اُس پر فاتح ہے 183 , 200
اُس سے رہائی دیتا ہے 193 , 272b
تربیت 72-74
خدا کے نمائندوں سے نافرمانی 71 , 75
دل کا حال جاننا 48 a
الٰہی بلاہٹ
مسیح سے اختیار یافتہ 314
رُوح القُدس سے رہنمائی حاصل کردہ 313b
اِسکی ضرورت *318
خدا کی الوہیت
دنیا کی تخلیق سے جانی جاتی ہے 2
مسیح سے 172
رُوح القُدس سے 219
طلاق 90c
تعلیم
دیکھیں بائبل کی تعلیم
دعائے ربانی میں خدا کی حمد و تمجید
373-376
منشیات کی لعنت 82 a
مے نوشی 82a

-E-

ایسٹر *59
تعلیم ، مسیحی
رفاقت کے تاثرات 246 c
دینی والدین اس سے تعلق رکھتے ہیں * 271
دیکھیں۔تربیت۔تعلیم
ایلڈرز *318
عناصر۔زمینی *264
ایمرجنسی بپتسمہ *271
ایمان اور زندگی کی حوصلہ افزائی
کلیسیائی عبادت کے ذریعے 59c
بار بار پاک شراکت کے ذریعے 302c
بچوں کی دینی والدین کے ذریعے *271
منگنی *88
علم و حکمت 224 , 225
روشنی کیلئے بائبل کی ضرورت 5
پاک رُوح کے کام 224 , 225
فضل کے وسیلہ سے 240
ایفنی *59
ابدی زندگی
دیکھیں زندگی۔ ہمیشہ کی
خدا کی ابدیت
دنیا کی تخلیق سے معلوم کی جاتی ہے 2
خدا کے کلام سے ظاہر ہوتی ہے 150 b
پاک شراکت 285
کسی کی انتہائی تکلیف کو ختم کرنے کیلئے موت کے حوالہ کرنا 82 c
بشارت دینا
دیکھیں مشن ورک
مبشر * 318
ہمیشہ کی زندگی
دیکھیں زندگی۔ابدی

بُرائی
یہ کیا ہے 368، 369
خدا اِس کو دوُر رکھتا ہے 161 a , 370 a
خدا اِس سے ہمارے فائدے کیلئے کام کرواتا ہے
370 b
خدا اِس کو برداشت کرنے کی ہمت دیتا ہے
370 c
آسمان پر اِس سے مکمل رہائی 371
ارتقا 156
مسیح کی سربلندی 197 -208
یہ کیا ہے 197 , 198
ہمیں یقین دلاتا ہے کہ وہ ہمارا
نجات دہندہ ہے 199
عالمِ ارواح میں اُترا 200
قیامت 201
آسمان پر اٹھائے جانا 202
خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے 203 , 204
عدالت کیلئے آمدِ ثانی 205-208
کلیسیا سے نکال دینا 316 , 317 a

-F-

ایمان
یہ کیا ہے 151
ہمیں خدا کے فرزند بناتا ہے
152 b , 334
مسیح کی عدالت کی بنیاد 208
مسیح کی برکتیں حاصل کرتے ہیں
گناہ سے رہائی 213
رُوح القُدس کے کام کے وسیلہ سے 215، 216
رُوح القدّس فضل کا ذریعہ استعمال کرتا ہے 222
ابلیس۔ دنیا۔ گنہگار فطرت مخالفت کرتے ہیں 233
رُوح القدّس ہمیں اس میں قائم رکھتا ہے 234
صرف خدا جانتا ہے 239
اِس کی اہمیت 255
چھوٹے بچوں کیلئے 271 c
یہ بپتسمہ کے ذریعے پیدا ہوتا اور مضبوط ہوتا ہے 277 b
پاک شراکت کے ذریعے مضبوط ہوتا ہے 294b , 302 b
ہمیں پاک شراکت کیلئے تیار کرتا ہے 298
خدا چاہتا ہے کہ سب اِس میں شامل ہوں 347 b
ایمانداری
اپنے مال کو استعمال کرنے میں 102
اپنے مالک کے پاس کام کرنے میں 104 b
خدا کے ساتھ 150 c
گناہ میں گرنا
ابلیس نے آدم اور حوّا کو گناہ میں گرایا 167
بنیادی گناہ 127
تخلیق کی تباہی 166
ہماری زندگیوں میں بُرائی کی موجودگی 368
جھوٹے نبی
دیکھیں۔ جھوٹے اُستاد
جھوٹے اُستاد
خدا کے نام کو جھوٹ کیلئے استعمال کرتے ہیں 46
خدا کے نام کی بے عزتی کرتے ہیں 340a
اِس سے رفاقت رکھنا منع ہے 248 , 249
جھوٹی شہادت 111
جھوٹی دینی کلیسیا
کیسے پہچانی جاتی ہے 243 ,244 , 244*
اُسکے ساتھ رفاقت منع ہے 248 , 249
اِسکے ممبران کو بچایا جا سکتا ہے 250
خاندان
اُسکی ضرورتوں کو پورا کرنا 101 a
دیکھیں والدین۔ خاوند۔ بیوی۔ بچے
خدا کا خاندان 268
روزہ 297
باپ ۔ خدا
تثلیث کے اقانیم کا پہلا اقنوم 152
ایمان کے وسیلہ سے ہمارا باپ 152 b , 334 - 336
مسیح کو اُسکے ساتھ برابر کا جلال ملتا ہے 36 b

خدا کا خوف
یہ کیا ہے 35 a
ہماری شکرگزاری کا اظہار 40
اُس کے غضب کا خوف 138
رفاقت 249-245
کلیسیائی رفاقت 299 , 246 a
دعائیہ رفاقت 246 b
مسیح تعلیم میں رفاقت 246 c
مشن کے کام میں رفاقت 246 d
جو جھوٹ کیلئے اصرار کرتے ہیں اُس سے منع کرنا
301 d , 249 , 248
تہوار
دیکھیں خاص دن
بدن
دیکھیں گنہگار فطرت
گناہوں کی معافی 257 - 251
یسوع نے پورا کیا 290 , 16a
یسوع گناہوں کو اُٹھالے جانے کیلئے مؤا
124b,115b,106b,97b,85b,77b,61b,51b,39b
حقیقی آرام (سبت) 54
خدا کا ایک انعام 225
خدا بے قصور ہونے کا اعلان کرتا ہے 252 , 251
اِس کا یقینی ہونا 257 , 256
فضل کے ذریعہ دیا جاتا ہے * 264
بپتسمہ میں 278 , 272 a
پاک شراکت میں 302 a , 292 , 291 a
باندھنے والی کنجی گناہ معاف کرنے سے انکار کرتی ہے
307 , 304
کھولنے والی کنجی معاف کرتی ہے 304، 309 , 310 , 317
دھوکہ 103 d
ایمان کا پھل 228
دیکھیں نیک اعمال
تکمیل
خدا کا نجات دہندہ کیلئے وعدہ 7

بائبل میں خدا کے وعدے 151 b , 11 b
یسوع کا پرانے عہدنامے کا سبت 54

-G-

خدا کی طرف سے انعامات
زندگی 79
بدن 157 , 79
شادی 87
بچے 89c
مال ومتاع 99
اچھی شہرت 108
تابعداری کی برکتیں 141
ہمیشہ کی زندگی 146 c
معافی۔صُلح۔امید۔خوشی۔آرام 225
جسمانی ضروریات 355a
ایمان کے ذریعے دیکھی جاتی ہیں 225 , 224
دینا
اُن کو جو ضرورتمند ہیں 101b , 83 b
کلیسیا کے کاموں کیلئے 101 d
جلال
صرف خدا کو ملتا ہے 35, 34
بتوں کو نہیں دینا چاہیئے 36
دُعائے ربانی میں خدا کو دیا جاتا ہے۔ 373 c
مسیح کو اُسکی پستی کی حالت میں 194
مسیح کو اُس کی سربلندی میں 197
مسیح کو قیامت کے روز 205
آسمان پر 262 b
خدا
پیدایش کے ذریعے اُسکی پہچان 2 , 1
غیور خدا (اپنے حکموں کے متعلق سنجیدہ) 140 , 136
خدائے ثالوث 149 , 148
ایک رُوح 150 a
اُسکی خصوصیات اُسکے کلام سے ظاہر 150
یسوع ہے 176 , 175 , 172
پاک رُوح ہے 219 , 218

دینی فرزند * 271
پاک زندگی
خدا ہمیں گزارنے کیلئے کہتا ہے 347 c
خدا کا نام پاک مانا جائے 340 b , 339 b
خدا کی شریعت رہنما ہے 229 , 33
مسیح ہمیں گزارنے کے قابل بناتا ہے 344 b
پاک رُوح گزارنے کیلئے رہنمائی کرتا ہے 226
اِس کیلئے حوصلہ افزائی 59c، 279، 281، 283،
284، 303
نیا آدم رہنمائی کرنا چاہتا ہے۔ 210 b
اس میں خدا کی مدد کیلئے دُعا 341
پاک جمعہ 59*
نیک نامی 116 - 108
خدا اِسکی حفاظت کرتا ہے 108۔
اِس کی اہمیت 109
دوسروں کو نقصان نہیں پہنچانا 114 , 110
دوسروں کی حفاظت کرتا ہے 116 ,112 a
نیک اعمال 232 - 226
یہ کیا ہیں 230
رُوح القدس ہمیں یہ کرنے کے قابل بناتا ہے 227 , 226
یہ ایمان کے پھلوں کے طور پر کئے جاتے ہیں 228
خدا کی شریعت رہنما ہے 229
''اچھے ہیں'' مسیح پر ایمان رکھنے کی وجہ سے 231
ایماندار کرنے کے خواہش مند 232
ابلیس۔ دنیا اور گناہ آلودہ فطرت اُن کی مخالف 233
ان کے ذریعے نجات حاصل نہیں کی جاسکتی 254
دیکھیں نئی زندگی۔ پاک زندگی۔ تقدیس
خدا کی بھلائی
خدا کی ایک خصوصیت 150 c
ہمیں پیدا کرنے میں 157
ہمیں محفوظ رکھنے میں 158
ہماری حفاظت کرنے میں 164
ہمارے لئے مسیح کو بھیجنے میں 171
ہمیں تحریک دیتا ہے کہ حکموں کو بجالائیں
125 , 116 , 107 , 98 , 86 , 78 , 62 , 52 , 40
ہمیں تحریک دیتا ہے کہ اُسکی شکرگزاری کریں اور خدا کی خدمت
بجالائیں 165
ہمیں تحریک دیتا ہے کہ نیک اعمال کریں 230 , 228
انجیل
بائبل کی دو بڑی تعلیمات میں سے ایک 13
یہ سکھاتی ہے کہ خدا نے یسوع کو ہمارے بچانے کیلئے بھیجا
146 c , 146 b , 16
یہ شریعت سے مختلف ہے 146
صرف بائبل میں ظاہر کی گئی ہے 146 a
ہمیں تحریک دیتی ہے کہ شریعت کی تابعداری کریں 147
یہ رسُولوں کے عقیدے میں مختصر طور پر بیان کی گئی ہے * 147
پاک رُوح کے وسیلہ استعمال کی جاتی ہے (جو فضل کا ذریعہ ہے)
264 * , 242-240 , 222
انجیل کی منادی کرنا 264 d
جھوٹی باتیں 110 c
حکومت
زندگی ختم کرنے کا اختیار رکھتی ہے 81
اِس کی ٹیکس دیتے ہیں 101c
دیکھیں خدا کے نمائندے
خدا کا فضل
اِس کی تعریف * 264
خدا کی ایک خصوصیت 150 c
اکیلا ہمیں بچاتا ہے 129
حکموں کی تابعداری کا وعدہ کیا۔ 139
لالچ 103 e
رہنما اصول
قانون کا ایک مقصد 229 , 33
دس حکم بطور رہنما اصول 86 , 78 , 62 , 52 , 40
125 , 116 , 107 , 98

-ㅐ-

نفرت
خدا منع کرتا ہے۔ 82 e
نیا آدم گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ 226 , 210 b
آسمان

اِس کا بیان 263 , 262

اِس میں کامل راستبازی ۔بے گناہی اور مبارک حالی 211

ہر طرح کی برائی سے نجات 371

اِس میں مسیح کا اُٹھائے جانا 202 a

پورا یقین ہے کہ ہم آسمان میں ہونگے۔ 212 , 202 b

موت کے بعد ایماندار کی روح وہاں جاتی ہے 258

آخری دن ایمانداروں کو وہاں پہنچایا جاتا ہے 261

جب تک وہاں نہ پہنچیں خدا ہماری حفاظت کرتا ہے
234 , 204 c

جہنم

گناہ کی سزا 135 b

موت کے بعد غیر ایماندار کی روح وہاں جاتی ہے۔ 258

جگہ جہاں غیر ایمانداروں کا بدن اور رُوح ہمیشہ کی اذیت کیلئے جاتا ہے۔ 260

ابلیس کو سزا دی گئی 169 , 168

مسیح نے ہمیں اس سے نجات بخشی 191

بدعتی کلیسیا

دیکھیں جھوٹی دینی کلیسیا

سردار کاہن

پرانے عہد نامہ میں 180

مسیح ہمارا 204 b , 181 , 177

پاک

پرانے عہدنامے کا سبت کا دن 53

خدا کا کلام 62 , 57

خدا 150 c

آدم اور حوّا تخلیق کے وقت 155

مسیح کا خون 187

تمام ایماندار ایمان کے وسیلہ سے 236 , 221

خُدا کا نام 338

خدا کے نام کو پاک ماننا 341-339

پاک بپتسمہ

دیکھیں بپتسمہ۔پاک

پاک مسیحی کلیسیا

دیکھیں کلیسیا

پاک شراکت 303 - 285

ایک ساکرامنٹ 264 *

مسیح کی قائم کردہ 59* , 285

اِس میں حقیقی موجودگی 289 - 287

اِس کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی 292 , 291

اِس میں خدا کا کلام 295 - 293

اِس کی تیاری کیلئے 298 - 296

ایمان کی یگانگت کا اظہار 299

گہری رفاقت 301 , 300

اِس کا اکثر استعمال 302

مضبوط کرتی ہے پاک زندگی کو 303

بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان اس کو دیتا ہے 315 b

پاک خواہشات

دیکھیں خواہشات

رُوح القدس

دیکھیں پاک روح

پاک زندگی

دیکھیں پاک زندگی

پاک خدمت

دیکھیں پبلک کیلئے مسیحی بشارت

رُوح القدس

خدا ہے 219 , 218

بائبل کیلئے تحریک دی 10

پینتکوست کے دن بھیجا 217 , 59*

ہمارے بدنوں میں رہتا ہے 95

یسوع کے تجسم کا باعث 174

اُسکا کام تقدیس کرنا 226, 221 , 220

ایمان لانے کیلئے فضل کا ذریعہ استعمال کرتا ہے 216
242, 240 , 222,

ہمیں حکمت اور آگاہی دیتا ہے 224

اُسکی برکتیں 225

ہمیں اچھے کام کرنے کے قابل بناتا ہے 227 , 226

ہمیں ایمان میں قائم رکھتا ہے 234

کلیسیا کو متحد رکھتا ہے 238

بپتسمہ میں کام کرتا ہے 275 -279
پاسبان کی بلاہٹ کیلئے کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہے 313 b
اسلئے دُعا کرتے ہیں 346
ہم جنس پرستی 93
اُمید
خدا کی طرف سے برکت 225
یسوع ہماری 17 , 237
مسیح کی عاجزی 194 - 196
خاوند
شادی میں گھر کا سربراہ 89 a
بیوی کی عزت کرے اور اُسے پیار کرے 94 b
ریاکار 47

-I-

بت پرستی
سرِ عام 36
پوشیدگی میں 37
خدا کی صورت 154 , 155
پشیمان نہ ہونے والا گنہگار
اُس کیلئے باندھنے والی کُنجی کا استعمال کرنا
307 , 308 , 316
کلیسیا سے نکالنا 316
مسیح کا انسانی شکل اختیار کرنا 174
بائبل لاخطا ہے 11a
شیر خوار بچوں کا بپتسمہ 271
غیر منصفانہ 134
اندرکا انسان
دیکھیں نیا آدم
بائبل کا الہام 8 , 10
تربیت
بالغوں کی بپتسمہ سے پہلے 270
استحکام 301 b
خدا کے نمائندوں کے ذریعے 65 , 67 , 72
دیکھیں تعلیم ، مسیحی تعلیم
مسیح کا شفاعت کرنا 204 b
بائبل کی تفسیر 12
نادیدنی کلیسیا 239
دیکھیں کلیسیا

-J-

خدا کی غیرت 136 , 140
یسوع
دیکھیں مسیح
خوشی
خدا کی نعمت 225
آسمان میں ہمیشہ کی شادمانی 262b
قیامت
مسیح کی سربلندی کا حصہ 198 , 205
اُس وقت کو کوئی نہیں جانتا 206 , 207
عدالت کی بنیاد ایمان یا بے ایمانی 208
سب مُردوں کے جسم زندہ کئے جائیں گے 259
غیر ایماندار جہنم میں جاتے ہیں 260
ایماندار جلالی بدنوں کے ساتھ آسمان میں جاتے ہیں
261 , 263
ایماندار خوشی سے انتظار کرتے ہیں 264
خدا کی عدالت
تربیت پانے سے اِسکا ازالہ ہوسکتا ہے 73
پاک شراکت حاصل کرنے کے ناقابل 300
باندھنے والی کُنجی کا اعلان 308
خدا کا انصاف 150 c
تصدیق
تصدیق واضح کرتی ہے 251
یسوع کے کام کی وجہ سے اسے منظور کیا جاتا ہے 252
منزلِ مقصود 253
بعض رد کرتے ہیں 254
ذاتی رائے سمجھتے ہیں 255
بپتسمہ یقین دہانی کرتا ہے 274

-K-

کنجیاں 304-318
کُنجیوں کا کیا مطلب ہے 304

سب ایمانداروں کو استعمال کا حق 305
یہ مسیح کا اختیار رکھتی ہیں 318 , 306
باندھنے والی کُنجی 316 , 308 , 307
کھولنے والی کُنجی 317 , 310 , 309
پاسبان اِس کو عوام الناس کیلئے استعمال کرتا ہے
311 ، 315 c

خدا کی شفقت 2

بادشاہ
پرانے عہدنامہ میں 182
یسوعؔ مسیح بطور 204c,183,177

مسیح کی بادشاہی
یہ کیا ہے 342
اِسکا آنا 346-343
ہمیں پہلے اِس کی تلاش کرنی ہے 373 b
مسیح بادشاہ ہے 204 c , 183 , 177
یہ اصطلاح صرف پاک مسیحی کلیسیا کیلئے استعمال کی جاتی ہے
235 *

-ل-

آخری دن
دیکھیں قیامت کا دن

شریعت
بائبل کی دو بڑی تعلیمات میں سے ایک 13
سکھاتی ہے کہ خدا ہم سے کیا کرانا چاہتا ہے 146 b , 14
سکھاتی ہے کہ ہم گنہگار ہیں اور سزا کے مستحق 146 c , 15
سب لوگوں کے دلوں پر لکھی ہوئی ہے 146a , 19 , 18
بائبل میں لکھی ہوئی ہے 146 a , 22 , 21
دس حکم اِس کا خلاصہ 24 , 23
اِس کی فرمانبرداری رضامندی اور خوشی سے کرنی چاہیے
27, 26
کامل طور پر اِس کی بجا آوری کرنی چاہیے 133 , 28
صرف یسوع نے اِس کی کامل طور پر بجا آوری کی 30
تہرا مقصد 33-31
انجیل سے مختلف 146

موسیٰ کی شریعت 23*

روزے * 59

زندگی

ہمیشہ کی زندگی
ایماندار یسوع میں حاصل کرتے ہیں 16 b
یسوع نے انجیل کی منادی کی 179
اِس کا یقینی ہونا 274 , 257 b , 202 b , 192
فضل کے وسیلہ دی جاتی ہے 291 b , 264*

جسمانی زندگی؛
ایک برکت جسکی خدا حفاظت کرتا ہے 86 , 79
فضل کا وقت 80
صرف خدا اور اُسکے نمائندے ختم کر سکتے ہیں 81
غلط استعمال 84 , 82
اِس کو آسمانی باپ مہیا کرتا ہے 158
اِسے مسیح کیلئے وقف کیا جائے۔ 284 , 209

روحانی زندگی
ایمان لانے کی طرف آنا۔ 223 c
فضل کے وسیلہ سے دی جاتی ہے 291 b , 264*

نور
بائبل ہے 5
ایمان کا 224

مذہبی رسومات 59*

مل جُل کر رہنا۔ 88*

کھولنے والی کُنجی
یہ کیا ہے 304
توبہ کرنے والے گناہگار کیلئے استعمال کی جاتی ہے
317a , 310 , 309
پاسبان استعمال کرتا ہے۔ 317 b , 315 c

دُعائے ربانی 376-334
ایک نمونہ 333 c
ہمارے باپ کیلئے قابل قبول 373
وہ سُنتا اور جواب دیتا ہے 376 - 374

خداوند کی ضیافت 285
دیکھیں پاک شراکت

خداوند کا دسترخوان 285

محبت

آسان لفظوں میں خدا کی شریعت کا خلاصہ 24

خدا کے نمائندوں کیلئے 69

خاوند اور بیوی کے درمیان 94 b

خدا کیلئے محبت

سب چیزوں سے افضل 35b , 40

خدا اُن کو برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں 139 , 142

نیک اعمال میں اظہار ہوتا ہے 228 , 230

خدا کی محبت

خدا کی خصوصیات 150 c

اِس نے اُسے یسوع کو بھیجنے پر مائل کیا 16 a

145 , 170

اِس نے اُسے رُوح القدس بھیجنے پر مائل کیا 217

نفسانی خواہش 92

لوتھرن چرچ *244

لوتھرن کا اقرار الایمان * 224

جھوٹ بولنا

کسی کے سامنے اور کسی کے متعلق جھوٹ بولنا 110 a

خدا کا نام استعمال کر کے جھوٹ بولنا 45 a , 46

-M-

شادی

یہ کیا ہے 88

خدا حفاظت کرتا ہے 87 , 98

شادی کرنا *88

اِس کی برکتیں 89

اِس کے خلاف گناہ 90 - 93

اِس کو ختم کرنا 90 c

خاوند اور بیوی 89a , 94 b

مارٹن لوتھر سنڈے *59

فضل کے ذریعہ سے

اُس کی تعریف * 264

رُوح القدس کے وسیلہ استعمال ہوتا ہے

222 , 240

کلیسیا کا شناختی نشان 241

بپتسمہ ہے 273

پاک شراکت ہے 295

"مرسی ڈیتھ" 82 c

خدا کا رحم

ہمیں بچانے اور محفوظ رکھنے میں 164

خدا کو مائل کیا کہ یسوع کو بھیجے 171

ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ اُسکی شکرگزاری کریں اور خدمت کریں

165

مسیحا 177

منسٹر

دیکھیں پاسبان

کنجیوں کے استعمال کی خدمت

دیکھیں کنجیاں۔

معجزہ

ہمیں محفوظ رکھنے کیلئے 159b

ایمان کا 223

آئینہ

شریعت کا مقصد 15 , 32 , 146 c , 322

دس حکم یہ مقصد پورا کرتے ہیں 38 , 50 , 60 , 76

84 , 96 , 105 , 114 , 123

مشن سنڈے *59

مشن کی خدمات

ہم اپنے ایمان میں دوسروں کو شریک کرتے ہیں

49 c , 58 c , 204 a , 247

رفاقت کا اظہار 246 d

اس کیلئے دُعا 345 b

مشنریز * 318

پیسہ

دیکھیں املاک

اخلاقی شریعت *23

دیکھیں شریعت

قتل 82 c

-N-

خدا کا نام
یہ کیا ہے 41 , 337
اِس کا انکشاف ہمیں برکت دینے کیلئے ہوا 42
اِسکا غلط استعمال 43 - 48 , 50
اسکا معقول استعمال 49 , 52
خدائے ثالوث کے نام پر بپتسمہ 265 ,268
پاک ہے 338
اِسے پاک رکھنا 339-341
یسوع کے نام میں دُعا 347 a
خدا کے متعلق فطرتی علم 1-4
فطرتی شریعت
یہ کیا ہے 18 , 146 a
ہمارا ضمیر اسکی گواہی دیتا ہے 19
ضروریات۔ جسمانی
خدا مہیا کرتا ہے 158 , 160 , 353 , 354 , 356
حکومت کی طرف سے مہیا کی جاتی ہیں 65
والدین کے ذریعے مہیا کی جاتی ہیں 67
ہماری حفاظت کرنے پر خُدا کی شکرگزاری 355
اِس کے لئے دُعا 357
نئی زندگی
رُوح القُدّس کا انعام 223 c
بپتسمہ میں عطا ہوتی ہے 278
ایماندار ایسی زندگی گزارتا ہے 279 , 284
دیکھیں پاک زندگی۔ نیک اعمال۔ تقدیس
نیا آدمی
یہ کیا ہے 130
پرانے آدم کے ساتھ مسلسل جنگ کی حالت میں
131 , 132
بپتسمہ کے ذریعے روزانہ زندہ ہوتا ہے 283
نیا نفس
دیکھیں نیا آدمی
نیا عہد نامہ
یہ کیا ہے 7
اِسے رسُولوں نے لکھا 8
اُنکی کتابیں *8
دس حکموں کی بنیادی باتیں دُہرائی گئی ہیں *23
نقایاہ کا عقیدہ *147

-O-

قسم 44 , 45
مسیح کی فرمانبرداری
دیکھیں مسیح کی کامل تابعداری
خاموش تابعداری
خدا کی شریعت کی تابعداری
خدا کی محبت کے بدلہ میں 25 , 26
142 , 143 , 147 , 165
یہ عقلمندی ۔آزادی۔ خوشی کی طرف ہمارے رہنمائی
کرتی ہے 27
اِس کے لئے برکتوں کا وعدہ 139
کامل تابعداری کی ضرورت 28 , b 58 , 133
نافرمانی کے خلاف دھمکی 138 , 143
اختیار رکھنے والے لوگوں کی تابعداری
خدا چاہتا ہے کہ ہم فرمانبرداری کریں 69-71،74، 78
اُس وقت نہیں جب وہ ہم کو گناہ کرنے کیلئے کہتے ہیں 75
معروضی تصدیق 253
جادو 48
کلیسیا کیلئے شکرگزاریاں 101 d
مسح کا رُتبہ 177-183
خدا نے اُسے مسح کیا 177
نبی 179 , 204 a
سردار کاہن 181 , 204b
بادشاہ 183 , 204 c
عوامی خدمت کا رُتبہ
دیکھیں پبلک منسٹری
پرانا آدم
دیکھیں گنہگار فطرت
پرانا آدمی
دیکھیں گنہگار فطرت
پرانا نفس

دیکھیں گنہگار فطرت

پرانا عہدنامہ

یہ کیا ہے 6

خدا کے نبیوں نے اِسے لکھا 8

اِسکی کتابیں 8*

شہری اور رسوماتی قوانین 23*

حکموں پر عمل نہ کرنے کا گناہ

دیکھیں نہ کرنے کا گناہ

خدا کا قادرِ مطلق ہونا 150 b

خدا کا ہر جگہ موجود ہونا 150 b

خدائے علیم و بصیر 150b

حکم

خدا کی شریعت کے ذریعے محفوظ 31

حکومت اِس کو قائم رکھتی ہے 66

جماعتی پرستش میں 59*

ساکرامنٹس کو عمل میں لانے سے 315 b , 271 *

عبادت کی ترتیب 59*

بنیادی گناہ 127

دیکھیں گناہ آلودہ فطرت

آرتھوڈاکس چرچ

دیکھیں حقیقی دیدنی کلیسیا

بلانوش 82 a

حد سے زیادہ کھانا 82a

حکمران 318 *

-P-

کھجوروں کا اتوار 59 *

والدین

ہم پر خدا کی طرف سے مقرر کئے گئے 64

اُن کی عزت 74 , 71 - 69 , 63

اُن کے ذریعے بے شمار برکتیں 68 , 67

اپنے بچوں کی تربیت کرتے ہیں 73,72

اُن کی نافرمانی کرنا جب وہ ہمیں گناہ کرنے کیلئے کہیں 75

جب شادی کے متعلق سوچیں تو اُن سے مشورہ کریں 88*

دوسرے مسیحی بھائیوں سے مدد لیں تا کہ اُن کے بچوں کو مسیحی تعلیم دی

جائے 246c

مسیح کا گنہگار دنیا کیلئے ترس

دیکھیں مسیح کا دُکھوں میں سے گزرنا

مسیح کی خاموش تابعداری

ہمارے گناہوں کیلئے جو ہم دس حکموں کے خلاف کرتے ہیں

39b، 51b، 61b، 77b، 85b، 97b، 106b،

115b، 124b

صرف یسوع یہ کر سکتا تھا 176 b

پاسٹر

عوام کی خدمت کی ایک قسم * 318

خدا اُسکی بلاہٹ کرتا ہے 312

اُسکی صلاحتیں خدا مقرر کرتا ہے 313a

الٰہی بلاہٹ ضروری ہے 313 b

خدا کے کلام کی منادی کرتا ہے 315 a , 59 b

ساکرامنٹس ادا کرتا ہے 315 b , 271*

کُنجیوں کا استعمال کرتا ہے 316 , 315 c , 311

324 , 317

علیحدگی میں اعتراف 326 , 325

صلح 225

توبہ کرنے والا گنہگار

اُسے پاک شراکت دی جاتی ہے 301 a

اُس پر کھولنے والی کُنجی استعمال کی جاتی ہے

317 a , 310 , 309

پنتکوست 59*

کاملیت

خدا مطالبہ کرتا ہے 133 , 28

ہم اِس پر پورا نہیں اُترتے 144 , 29

یسوع نے کامل طور پر فرمانبرداری کی 30

شخص

تثلیث میں تین شخص (اقنوم) 218 , 152 , 148

مسیح اُن میں 176 - 172

مال و اسباب

خدا حفاظت کرتا ہے 107 , 99

خدا کیسے دیتا ہے 100

اِسکا صحیح استعمال 104 , 102 , 101
غیر مناسب استعمال 105 , 103
ان کے ساتھ اطمینان 120
اپنے مال سے دوسروں کی مدد کرنا 122
دنیا میں شیطان اس کیلئے دھمکی دیتا ہے 369

خدا کی قدرت
دُنیا کی پیدائش سے معلوم ہوتی ہے 2
وہ سب کچھ کرسکتی ہے 150 b
سب لوگوں کو مُردوں میں سے زندہ کریگی 259
ہماری آزمایشوں میں ہماری مدد کرتی ہے 366
جو کچھ ہم مانگتے ہیں اُس سے بھی کہیں زیادہ کرسکتی ہے 374b

حمد وثنا
دوسروں کو خدا کی برکتوں کے متعلق بتانا 49 c
یہ ہر اتوار پر اور تہواروں کی جاتی ہے 59 c
خدا کی بھلائی کی تعریف کرنا ہے 165

دُعا
اِسکی تفصیل بیان کی گئی ہے 329
کون دُعا کرسکتا ہے 330
دُعا کی قسمیں 331
دُعا کیسے کی جائے 333 , 332
دُعائے ربانی ایک نمونہ ہے 333 c
مشکل کے وقت میں 49 a
باقاعدگی سے 332 , 49b
اِس میں دلیری اور اعتماد 376- 374 , 336 , 335
یسوع کے نام میں 374 a , 49 b
اِس کو ''آمین'' سے ختم کیا جاتا ہے 375

دعا میں رفاقت 246 b

منادی
خدا حکم دیتا ہے 58 c
مسیح حکم دیتا ہے 179
انجیل کی منادی چرچ کا شناختی نشان ہے 241
بلاہٹ کئے ہوئے پاسبانوں کے ذریعہ سے
315 a , 59 b

پاک شراکت کیلئے تیاری 298 - 296

حفاظت 160 - 158
خدا سب کچھ جسکی ہمیں ضرورت ہے مہیا کرتا ہے
356 , 354 , 353 , 160 ، 158
اکثر قدرتی ذریعہ سے 159 a
معجزات کے ذریعہ سے 159 b
خدا کے رحم کی وجہ سے 164 , 158
اس کیلئے خدا ہماری شکر گزاری کا مستحق ہے
355 , 165
وہ شریر کی بھی کرتا ہے 354
اُسکے لئے دُعا کرتے ہیں 357

ایمان میں محفوظ رکھنا
خدا کے وسیلہ سے جب تک ہم آسمان پر نہیں پہنچتے۔
351 b , 234
پاک روح کلیسیا کو محفوظ رکھتا ہے 240

کاہن، سردار
دیکھیں سردار کاہن

سب ایمانداروں کی کہانت 305

پروفیسرز 318 *

خدا کے وعدے
نجات دہندہ کے 7 , 6
اِس کا تعلق چوتھے حُکم کے ساتھ 68
اُسکے حُکموں کو ماننے سے اُسکی برکتیں
141 , 139
پاک رُوح کا 217
بپتسمہ میں برکتیں 277 a
پاک شراکت میں اُسکے بدن اور خون سے
294 a
جسمانی ضروریات مہیا کرنے سے 353
یسوع کے نام میں مانگی دُعا کا جواب دینے سے
374 a
اُسکا یقینی ہونا 151 b , 11 b

جائیداد
دیکھیں مال و دولت

نبی

نبیوں نے پرانا عہد نامہ لکھا 8
خدا نے انہیں مسح کیا کہ بشارت دیں 178
یسوع مسیح بطور 177 , 179 , 204 a
حفاظت 161 - 163
خدا بُرائی کو دور رکھتا ہے 161 a , 370 a
خدا برائی کو ہماری اچھائی کیلئے استعمال کرتا ہے
161 b , 370 b
فرشتوں کو استعمال کرتا ہے 162 , 163
خدا کے رحم کی وجہ سے 164
خدا ہماری شکر گزاری کا مستحق ہے 165
مسیح جو ہمارے بادشاہ کے طور پر ہے 204 c
اِس کیلئے دُعا 372
دُوراندیشی
دیکھیں حفاظت کرنا
پبلک منسٹری
خدا مخصوص کرتا ہے 312
اِسکے لئے صلاحیتیں 313 a , 318*
اِس میں خواتین 313 a , 318 *
اسکے لئے الٰہی بلاہٹ ضروری ہے 313 b , 318*
مختلف طریقے 318 *
خدا کی طرف سے سزا
شریعت کے ذریعے سکھائی جاتی ہے 146 c
گناہ کی وجہ سے خوف دلایا جاتا ہے 135
ہم مستحق ہیں 15 , 128 , 359 b
مسیح کے وسیلہ سے ہمیں آزاد کیا 129 , 190 , 191
غیر ایماندار ہمیشہ کی سزا پائیں گے 260
خدا کے نمائندوں کی طرف سے دی جاتی ہے 72
پاکیزگی
خدا تقاضا کرتا ہے 94 a , 121
ہم میں اِس کی کمی 96
گناہ سے یسوع کے ذریعہ سے 51 b
نیا آدم رکھتا ہے 130 , 283
خدا کے کلام کو اُسکی پاکیزگی میں سکھانا 339 a , 347a

-Q-
زندہ کرنا 223 c
-R-
فدیہ 185 -189
دیکھیں نجات
حقیقی موجودگی 287- 289
دوبارہ پیدائش
ایمان لانے کا ایک عکس 223 b
چھوٹے بچوں کو ضرورت ہے 271 b
یہ بپتسمہ کے وقت عمل میں آتی ہے 274 , 278
گناہوں سے نجات 184 - 193
مسیح کے کام کا نام 185
کی ضرورت 184
فدیہ کی قیمت 186 - 189
یہ گناہوں کی سزا سے رہائی دیتا ہے 190
یہ ہمیں جہنم سے آزاد کرتا ہے 191 , 192
شیطان کی طاقت سے آزاد کرتا ہے 193
اِس کی تصدیق مسیح کی سربلندی سے ہوتی ہے 199
201 b , 202 a
مسیح کی خدمت کرنے کیلئے ہماری رہنمائی کرتا ہے
209 , 210
ایمان کے وسیلہ سے ہماری اپنی بن جاتی ہے 213
احیائے کلیسیا کا دن 59 *
تجدید 278
توبہ
یہ کیا ہے 282
احترام کے ساتھ پاک شراکت کو لازمی طور پر لینا
301 a
کھولنے والی کُنجی کا ضروری استعمال کرنا
309 , 310 , 317 a
دوسروں کی رہنمائی کرنا 113 , 308 , 316
توبہ کرنے والا گنہگار
دیکھیں پشیمان ہونے والا گنہگار
خدا کے نمائندے
جو گھر۔ چرچ اور حکومت میں اختیار رکھتے ہیں 64

خداان کے ذریعہ ہمیں برکت دیتا ہے 68-65
خدا چاہتا ہے کہ ہم اُن کی عزت اور تابعداری کریں ,63
78 , 74 , 71 - 69
غلط کام کرنے والوں کی تربیت کرنا 73 , 72
اُن کی حکم عدُولی کرو اگر وہ ہمیں گناہ کرنے کیلئے کہتے ہیں 75

شہرت
دیکھیں نیک نامی

آرام
سبت کے دن 53
گناہوں کو معاف کرنے میں 55 , 54
آسمان پر 262 a

قیامت
سب لوگوں کی آخری دن 259
ایمانداروں کی ہمیشہ کی زندگی کیلئے 261
جسم کا جی اٹھنا 263
ہماری لئے یقینی ہے 212 , 201 c

قیامت المسیح
سربلندی کا حصہ 198
ہمارے لئے نجات کو یقینی بناتی ہے 212 , 201
یہ اتوار کے روز وقوع میں آئی * 59

خدا کے متعلق ظاہر کیا گیا علم
اُسکا نجات کا کام 146 a , 5
اُسکی خصوصیات 150 - 148

خدا کا دایاں ہاتھ
دیکھیں خدا کے دائیں ہاتھ بیٹھا ہے

راستبازی
خدا کے سامنے گنہگاروں کی مسیح کی وجہ سے 210 a
255 , 253 - 251
آسمان پر 211
راستبازی کے کام 254
نئے آدم کے 283

ڈاکہ 103 b

خدا کی تخلیق کی تباہی 169 , 166

-S-

سبت کا دن
پرانے عہد نامہ میں 53
اب یہ نافذ نہیں ہے * 54 , 23

ساکرامنٹ
اس کی وضاحت 264*
رُوح القُدس کے وسیلہ سے استعمال 240 , 222
چرچ کا شناختی نشان 241
پاک بپتسمہ کا 284 - 265
پاک شراکت کا 303 - 285

آلٹر کا ساکرامنٹ 285*

قربانی
پرانے عہد نامہ کے کاہنوں کی * 180 , 23
مسیح کی 181 , 124 b , 77 b

مقدس 236

نجات
اس کی ضرورت 32
بائبل میں ظاہر کی گئی 17 , 5
انجیل میں اس کی تعلیم دی گئی 146 c , 146 b , 145
اس کی تکمیل مسیح کی ہوشمندی کی تابعداری سے ہوئی
106a ،97a ،85a ،77a ،61a ،51a ،39a
124a ،115a
اس کی تکمیل مسیح کی خاموش تابعداری سے ہوئی
106b ،97b ،85b ،77b ،61b،51b،39b
124b ،115b
فضل کے وسیلہ سے 171 , 170 , 129
یسوع میں ایمان کے وسیلہ سے 16 b
فضل کے ذریعے سے دی گئی * 264
بپتسمہ میں 272 c , 264*
پاک شراکت میں * 292 , 291 b , 264
خدا کا نام استعمال کرنے کا مقصد 42
خدا یہ سب کیلئے چاہتا ہے 347 b

تقدیس
رُوح القُدس کا کام 220

وسیع مفہوم 221
مخصوص مفہوم میں 226
فضل کے ذریعہ سے 240
دیکھیں پاک زندگی، نیک اعمال، نئی زندگی

شیطان
دیکھیں ابلیس

خدا کا کلام *8

دوسری پیدائش
دیکھیں دوبارہ پیدا ہونا

مسیح کی آمدِ ثانی
دیکھیں یوم حساب

محنت سے حاصل کی گئی راستبازی 254

بدعتی تعلیم سے علیحدگی 248 , 249

مباشرت 89 b , 90 b , 91

چرواہا (پاسبان) 59 b

گناہ
یہ کیا ہے 134
عمل نہ کرنے کا 29 a
منع کیے حکموں کے کرنے کا 29 b
گناہ آلودہ خیالات 118 , 128
بنیادی 127 , 184 , 214
دنیا میں آدم کے آزمائش میں گرنے سے آیا 166
شریعت اِس کو ظاہر کرتی ہے 15 , 32 , 146 c , 322
پہلے حکم کے خلاف 36 , 37
دوسرے حکم کے خلاف 43 , 45 - 48
تیسرے حکم کے خلاف 56
چوتھے حکم کے خلاف 71
پانچویں حکم کے خلاف 82
چھٹے حکم کے خلاف 90 - 93
ساتویں حکم کے خلاف 103
آٹھویں حکم کے خلاف 110 ,111
نویں اور دسویں حکم کے خلاف 117 - 119
سزا کا مستحق 15 , 359 b
ہم قصوروار ہیں 15 , 38 , 50 , 60 , 76 , 84,
96 , 105 , 114 , 123 , 144
یسوع اِس پر فاتح ہے 183

جن باتوں کی شریعت مخالفت کرتی ہے اُن کو کرنے کا گناہ 29 b

جن باتوں کو کرنے کیلئے منع کیا گیا ہے انہیں کرنا 29 a

گنہگار فطرت
اُس کی وضاحت 126 , 184 , 214
سب لوگوں میں 127
بچوں میں 271 b
خدا کی مرضی کو مخالفت کرتی ہے 137 , 349
350 c , 351 a , 352
مسیح پر ایمان سے دُور رکھتی ہے 215
نئے آدم سے ہمیشہ متصادم 131 , 132 , 233
ہمیں برائی کے کاموں کی طرف لیجاتی ہے 280 , 364
ہم سزا کے مستحق ہیں 128
بپتسمہ ہم یاد دلاتا ہے کہ اسے اُتار پھینکو 281
پشیمانی اور توبہ کو ملتوی کر دو 282
اعتراف کرنے کی ضرورت 321a
دُعا کریں تاکہ گنہگار فطرت کی مرضی پوری نہ ہو 352

خدا کے دہنی طرف بیٹھا ہے
مسیح کی سربلندی کا ایک حصہ 198
مسیح کا کام جبکہ 203 , 204

تہمت 110c

گناہ کی غلامی
فطرت کے لحاظ سے 184
مسیح نے فدیہ دے کر ہمیں چھڑایا 185,186
بپتسمہ کے ذریعے رہائی 279

خدا کا بیٹا
یسوع کیلئے نام 172 a
حقیقی انسان بنا 174
قیامت المسیح سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح واقعی ہے 201a
دیکھیں مسیح

گناہ کیلئے افسوس
دیکھیں پشیمانی

رُوح
خدا کے نمائندے اِس کی حفاظت کرتے ہیں 65 , 67
خدا کی برکت 157
یسوع انسانی رُوح رکھتا ہے 173 b
موت کے بعد آسمان پر یا جہنم میں جاتی ہے 258
دنیا میں برائی خوف زدہ کرتی ہے 369
خاص دن * 59
رُوح 150a
دیکھیں رُوح القدس۔ نیا آدمی
دینی والدین *271
ناظم 101 , 102
ایمان کو مضبوط کرنا
جب بُرائیاں حملہ کرتی ہیں 370c
خدا کے وسیلہ سے 132 , 234 , 351 b , 370 c
بپتسمہ کے ذریعہ 277 b
پاک شراکت کے ذریعہ 294 b , 302 b , 303
اسکے لئے دُعا کریں 345 a
اختیاری تصدیق 255
عوضی (جیسے یسوع)
دیکھیں متبادل ادائیگی
دُکھ
دنیا میں بُرائی کا نتیجہ 369
اُس وقت خدا سے فریاد 49 a
ان سے آسمان پر آرام 262 a
دیکھیں ابلیس
مسیح کے دُکھ
اُس کی عاجزی کا حصہ 195
ہماری رہائی کیلئے فدیہ کی قیمت 186 , 189

روزوں کے دنوں میں دُکھ کی یاد منائی جاتی ہے *59
خودکشی 82 b
اتوار 59 , *59
قسم کھانا 44 , 45
سنڈ * 318

-T-

خیمہ اجتماع *23
باتیں کرنا
گناہ آلودہ 82 d , 82 e , 92 , 110 , 111
خدا کی خوشنودی حاصل کرنے والی 94 a , 112 , 113
اِس میں ہم نے گناہ کیا 96 , 114 , 321 a
ٹیکس 101 c
استاد * 318
دیکھیں جھوٹے اُستاد
تعلیم
بلاہٹ کئے ہوئے پاسبان کے ذریعہ 315 a
سچائی اور پاکیزگی میں 12 , 339 a , 347 a
بدعتی 46 , 340a
شریعت اور انجیل 13
مناسب کیلئے دُعا 341
دیکھیں تعلیم، مسیحی، تربیت
بائبل کی تعلیم
اِس میں ردوبدل نہیں کیا جاتا 12
دو بڑی تعلیمات 13
مختصر کیٹی کزم میں اختصار کے ساتھ بیان کی گئی
تعارف کے صفحہ 24 پر
پاک رُوح کی ہیکل 95
آزمائش
وضاحت 363
کون ہمیں آزمائش میں ڈالتا ہے 119 , 364 , 365
خدا ان سے ہماری حفاظت کرتا ہے 366 , 367
ان سے دور بھاگنا 95
مسیح نے اپنی قدرت سے ہمیں ان سے نجات دی 193
دس حکم 125-34
خدا کی شریعت کے خلاصہ کے طور پر 23
کیٹی کزم میں استعمال ہوتے ہیں *23
دیکھیں شریعت
دیدنی کلیسیا کو جانچنا 243 , 244 , *244
شکر گزاری کا دن *59

خدا کی شکر گزاری
خدا کے نام کا مناسب استعمال 49 d
اُسکی بھلائی کے لئے 165
جسمانی ضروریات کیلئے 355 b
اُس کے حکموں پر عمل کرنے سے اُسکا اظہار کرنا 40 , 52 , 62
78 , 86 , 98 , 107 , 116 , 125 , 147
مسیح کی خدمت کرنے سے اُسکا اظہار 210 c
اچھے کام کر کے اُسکا اظہار کرنا 228 , 230
دوسروں کو معاف کرنے سے اِس کا اظہار کرنا 361
چوری 103 c
ہم یہ ایمان رکھتے ہیں 244*
خیالات
گناہ آلودہ خیالات سے منع کیا گیا 82 e , 92 , 103 e
ہم نے اپنے خیالات سے گناہ کیا ہے
96 , 321 a
خدا ہمارے گناہ آلودہ خیالات کو جانتا ہے
118
گناہ آلودہ خیالات کی مذمت کی گئی ہے
118 , 128
خدا کو پسندیدہ خیالات 94 a
خدا کی دھمکیاں
اُن کے خلاف جو اُسکے حکموں کو توڑتے ہیں 135 , 136
وہ ہماری رہنمائی کرتے ہیں کہ اُس کے غصے سے ڈریں اور اُسکی
تابعداری کریں 137 , 138 , 143
فضل کا وقت 80
اخلاقی و قانونی خلاف ورزی 134
قصوروں 358 , 359
تثلیث 148
دیکھیں خدائے ثالوث
تثلیث کے ایام 59*
تثلیث کا اتوار 59*
خدائے ثالوث
ایک خدا تین اقنوم میں 148 , 149
باپ 152
بیٹا 172
رُوح القدس 218
اُس کے نام میں بپتسمہ 265 , 268
رُسولوں کے عقیدے میں 147*
حقیقی دیدنی کلیسیا 244 , 245
یقین
وضاحت 35 c
ہماری شکر گزاری کا اظہار کرتا ہے 40
خدا میں ہماری روزمرہ کی ضروریات کیلئے 356
خدا کے وعدوں میں 11b , 151 b
مسیح کی راستبازی میں 255
سچائی
خدا کے کلام کی 11 a , 57
ابلیس مخالفت کرتا ہے 169
لوتھرن چرچ اِسکا اقرار کرتا ہے 244*
خدا کے کلام کی اُس کی سچائی میں تعلیم دینا 347a,339a
اِس کیلئے محبت 249 a

-U-

بے ایمانی
مسیح اِس کی عدالت کریگا 208
یہ ایک تاریکی ہے 224
غیر ایماندار
روزِ قیامت جہنم کے عذاب کے سزاوار 260
اُن کی دُعائیں سنی نہیں جاتیں 330
غیر ایمانداری۔ازدواجی زندگی 90 c
ایمان کی یگانگت
مقدسین کی شراکت میں 238
اِسکا اظہار رفاقت میں کیا گیا 245
اظہار پاک شراکت میں کیا 299 , 302 c
کنجیوں کا استعمال
دیکھیں کُنجیاں

-V-

زبانی الہام 10
یسوع کی ہمارے عوضی کے طور پر قربانی 181 , 189
وکرز 318 *

فتح
مسیح کی گناہ۔موت اور شیطان پر 183 , 200 , 202 a
آزمائش پر ہماری فتح 366
کنواری سے پیدائش 174
رؤیا 12a
- W -
ضیاع 103a
بپتسمہ میں پانی 264* , 266 , 267
بیوی
خاوند کی مددگار 89 a
اُسے اپنے خاوند کی عزت اور اُس سے پیار کرنا چاہیے 94 b
خدا کی مرضی 352-347
یہ کیا ہے 347
فرشتے اِس کو انجام دیتے ہیں 348a
زمین پر پوری کی جاتی ہے 351 , 348 b
ابلیس۔دنیا اور گنہگار فطرت اِس کی مخالفت کرتے ہیں 137 , 349 - 351
دُعا کرتے ہیں کہ خدا کی مرضی پوری ہو 352
اخلاقی شریعت کے مساوی 23*
دیکھیں شریعت
مَے
پاک شراکت میں زمینی عنصر * 264 , 286 - 288
وسکونسن سنڈ 244*
خدا کا ادراک 2
جادُو 48
بپتسمہ کے گواہ 271*
پبلک منسٹری میں عورتیں 313 a , * 318
خدا کا کلام
بائبل ہے 8* , 9 -12 , 151 a
زندہ اور متحرک 9
اِسکو دوسروں کے کلام سے افضل حیثیت دیں 35 a
خدا کے کلام کو حقیر جاننا 56 , 60
خدا کے کلام کو سُننا 55 , 58 a , 58 b , 59 b , 62
خدا کے کلام کی دوسروں کے ساتھ شراکت کرنا 58 c

یہ پاک اور سچائی ہے 57
اس نے سب کچھ بنایا 153
نبیوں اور مسیح کے وسیلہ سے سِکھایا گیا 178 , 179
اِسکو اسکی سچائی اور پاکیزگی میں سکھانا چاہیے 244 ,
* 244 , 339a , 347a
رُوح القدس اِسکو فضل کے ذریعہ استعمال کرتا ہے
222 , 240 , *264
بپتسمہ میں 267 b , 276 - 278
پاک شراکت میں 293 - 295
کام
خدا کی ایک برکت 100 a
اِس میں ایمانداری 104 b
آسمان میں کام سے آرام 262 a
راستبازی کے کام 254
دنیا
آزمائش میں گرنے سے آلودہ ہوگئی 166
ایمان اور نیک اعمال کی دشمن 233 , 364
خدا کی مرضی کی مخالفت کرتی ہے 349 ,
350 b , 351 a
دُعا کرتے ہیں کہ دنیا کی مرضی پوری نہ ہو 352
پریشانی 356
پرستش
پرانے عہدنامہ میں * 23 , 53
لوگ 59 , *59 , 317 b , 324
اِسکے لئے اتوار کا دن * 59
رفاقت کے اظہار کیلئے 264 a
دُعا رفاقت کا اظہار 329
احترام
آدمی میں کوئی نہیں 164 , 359a
پاک شراکت کیلئے 296 - 298 , 300
خدا کا غضب
دیکھیں خدا کا غصہ
تحریری شریعت 22 , 146 a
دیکھیں شریعت

کلامِ مُقدّس کے پیروں کا دیباچہ

سوالات کیلئے حوالہ جات واضح کِئے گئے ہیں۔ (*) اسٹیرک یہ ظاہر کرتا ہے کہ عبارت کا یہ حصہ جو پیرا گرا (فس) کے جواب میں درج ہے پایا جاتا ہے۔

پرانا عہد نامہ

پیدائش

219___**2,1:1**

153___**3 :2-1:1**

148 ___**26:1**

154___**31-26:1**

154___**27:1**

89 ___**28,27:1**

154___**28:1**

368 ___**31:1**

154,79__**7:2**

127___**17,16:2**

135___**17:2**

89___**18:2**

87___**24-19:2**

89,88___**24:2**

111___ **5-1:3**

363 ،350,167,27___**6-1:3**

166___**19-1:3**

127___**6:3**

193,171___**15:3**

368___**24,23,19-16:3**

135___**18,17:3**

159,135___**19,17:3**

135___**16-1:4**

82___**15-2:4**

230___**5-3:4**

82___**7-5:4**

128___**7-4:6**

126___**5:6**

137,126___**21:8**

159____**22:8**

159____**3:9**

81,79___**6,5:9**

104___**12-5:13**

35___**14,13**

104 ____**16-12:14**

122 ___**24-13:14**

150,41___**1:17**

161____**29-1:19**

139____**18-1:22**

35____**19-1:22**

100____**19-16:23**

88*____**57:24**

105___**33-29:25**

76____**35-1:27**

100____**10-9:32**

359,164___**10:32**

89___**5:33**

100____**11,10:33**

82___**35-11:37**

35___**9-1:39**

104__**23-20,6-2:39**

91 ___**12-6:39**

122 ___**10-8:39**

110 ،109___**20-16:39**

83___**15-3:45**

370 ____**8-4:45**

83___**23-16,11-8:45**

361,83____**21-15:50**

370,161___**20:50**

خروج

161____**10-1:2**

157____**11:4**

374___**11-7**

161____**14**

38____**12-5:14**

38____**8-1:16**

159____**7:17-1:16**

297____**10:19**

22___**20**

25___2:20
36___5,4:20
42___7:20
153____11:20
42____24:20
82_____27,26,23,19,18:21
23*____22:21
82___24-22:21
82___29:21
122____4:23
180___30:30
36___32
71___24-19:32
337,41___7-5:34
150___7,6:34
53___2:35

احبار

29___17:5
180___16
186____14-10:17
150,133,121___2:19
45___12:19
109___16:19
48___31:19
70___32:19
103___35:19
53___3:23
297___32-26:23

گنتی

268___27:6
249___9-4:21
43___12-6:22
371___10:23
289,149,11____19:23
82___18-16:35

استثنا

339,12___2:4
136,31____24:4
23___22-1:5
136___9:5
140___10,9:5
22___22:5
140____29:5
148___4:6
136___15,13:6
139___9:7
100___18,17:8
23___4:10
165,142___12:10
143___32,28-26:11
48___12-10:18
177___15:18
71___21,18:21
150___4:32
81 ___39:32
150___27:33

یشوع

320___19:7
117___21,20:7

رُوت

69___18-15:1
69___12,11:2

1۔سموئیل

89____20-9:1
333___16-10:1
71___25-22:2
72___29:2
73___32-30:2
69___6-1:3
58___18-1;3
73___14-11:3
72___13:3
73____11,10:4
359___20:6
182____20:8
182____17:9
165,40_____24:12
56____23-1:15
135_____23,22:15
239_____7:16
182_____13,12:16
151____17
35____50-32:17
112_____6-1:19
69_____6-4:19
112_____32-30:20
69____7-1:24
84_____34-32:25
48_____25-7:28
82_____4:31

2۔سموئیل

90_____4-1:11
82_____17-2:11
119_____5-1:12
323_____13-1:12
113_____14-1:12
340_____14-7:12
110_____6-1:15
71_____12-1:15
119_____6-2:15
43_____14-5:16
71_____17-14:18
10____2:23

1۔سلاطین

70____19:2
135____1:17
159____16-1:17
135____18-16:18
36____39-17:18
239___18-9:19
250___18-14:19
178___16:19
119___16-1:21
100____3:21
103____16-4:21
45____14-8:21

2۔سلاطین

71___24,23:2

1۔تواریخ

373____11:29

عزرا

320____11:10

ایوب

369____19-13:1
99____22-13:1
369____7:2
369____13-11:2
157____12,11:10
369____1:17
369____20-13:19
259,212____27-25:19
258____26:19
157____15:31
219____4:33
156____39,38
156____4:38
157____36:38

زبور

117___3,2:10
1___1:14
262,211___11:16
351___14:17
1___4-1:19
27___11,8,7:19
321___12:19
173____24,17-14,2,1:22
370___23
370___4:23
261___6:23
102___1:24
76___7:25
210___7-5:26
59___8:26
369___13-9:31
151___14:31
82,81___15:31
257___5-1:32
324,323,319___5:32
289___4:33
153___9-6:33
158___7,6:36
35___40,5:37
103___21:37
160___25:37
353___26,25:37
135___8-1:38
322___18,6-3:38
310___7-3:38
325___4:38
322,310,282___18:38
310___22,21:38
52___1:39
226___8:40
150___2:42
235*___4:46
235*___2:48
339___10:48
188,176___8,7:49
161,49___15:50
360___9,2,1:51
96___12-1:51
319___4,3:51
282___17,4:51
321,271,127___5:51
310___9,8:51
251___9:51
227,94____10:51
234____12-10:51
219___11:51
223___13:51
282___17:51
42___6:54
360___2,1:55
37___10:62
215___4,3:65
360___20:66
360___16:69
225___5:71
35___25:73
246___7-4:78
215___5:82
59___10:84
251___3,2:85
35___11:86
81___3:90
161___10,9:91
370___10:91
162___11,10:91
163___11:91

118___11:94
370___19-17:94
25___7,6:95
210___5,4,2:100
338___1:103
165___2,1:103
190___10:103
139___11:103
67___13:103
348,163___20:103
2___104
159___14:104
2___24:104
165___1:106
62___21:107
110___2:109
89___9:113
348___3:115
355,164,49___1:118
229,33___9:119
35___11:119
62___16:119
27___45,35,14:119
249___31,30:119
227___32:119
26___47:119
225___50:119
142___60-58:119
58___72:119
138___80:119
62___103:119
249___105-103:119
226___112,104:119
230,229,33____105:119
11___116,114:119
138,31____120:119
58___133:119
62 ___162,161:119
370___121
59,58___1:122
153,35 ____8:124
89___3:127
219___8,7:139
157____14:139
144___2:143
52___2,1:145
49___12-10,2:145
59___5-3:145
150___9:145
354,353,158___16,15:145
231____11:147

امثال

67___9,8,5,3:1
363,95___10:1
37___5:3
111___ 19-16:6
74___23:6
363___25:6
35___13:8
112___12:10
108___9:11
110___13:11
104___25:11
363___26:12
72___24:13
71___35:14
118___26:15
103___8:16
109___28:16
89___6:17
110___9:17
42___10:18
87___22:18
110___5:19
73___18:19
123___9:20
103___6:21
90___19:21
108___1:22
246___6:22
103___22,16:22
73___13:23
82___33-31,20:23
70___22:23
363___31:23
110___9:25
323___13:28
57___5:30
363___9,8:30
71___17,11:30
112___9,8:31

واعظ

56___1:5
258,157___7:12

غزل الغزلات

89___16,15:1
89___7-1:4
89___16-10:5

یسعیاہ

330___15:1
119___8:5
360___19:30
225___17:32
317___2,1:40
234___10:41
337,41,34___8:42
25___11:43

154___12:45

34___21:45

35___10:50

186,134___5:53

252,189___6,5:53

61___6:53

80___6:55

241___11,10:55

250,242___11:55

135___21:57

359,321 ___2:59

359,321___12:59

179___1:61

225,210___10:61

321,231,144___6:64

260___24:66

یرمیاہ

178___7:1

46,12___14:14

37___5:17

150___24:23

347,339___28:23

46___31:23

251___34:31

نوحہ

170___22:3

257___23,22:3

حزقی ایل

130___20,19:11

135___4:18

170___11:33

340___23:36

دانی ایل

35___18-1:3

104___4-1:6

35___23-1:6

49___11,10:6

162,161___23-16:6

329___19,3:9

259,192___2:12

ہوسیع

66___3-1:4

333___2:14

یوایل

246___3:1

217___28:2

ملاکی

340___8-6:1

152___10:2

340___8,7:2

101___10-8:3

نیا عہد نامہ

متی

195 ___20 - 18 :1

88*___24,20-18:1

174___20:1

337,41___21:1

174___23,22:1

172___23:1

162___21-13:2

317___8:3

218,148___17,16:3

39___10-1:4

349___11-1:4

173___2:4

34___10:4

85___24:4

139,27____10-3:5

121___8:5

339____16,14:5

82___22,21:5

327___24,23:5

92___28,27:5

128___29,28:5

45___37-33:5

101___42:5

354___45:5

133,28___48:5

332___6:6

333___7:6

354___8:6

373___9:6

333___13-9:6

358___15,14:6

356,158___34-25:6

373___33:6

247___6:7

374___8,7:7

335___11-9:7

100___11:7

249___15:7

48___23,22:7

151___13-5:8

172,49___27-23:8

323___2:9

172___6:9

191,157,135___28:10

50___33,32:10

75,37___37:10

302___28:11

257,54___29,28:11

344___30-28:11

115___7-1:12

219___28:12
108___36:12
244*___37:12
215___14:13
169___43-36:13
113___4-1:14
119___4,3:14
103___20:14
47___8,7:15
329___9,8:15
46,12___9:15
151___28-21:15
103___37:15
172___16:16
216___17,16:16
328,326,314,304___19:16
188___26:16
179,39___5:17
271___6:18
349___7:18
348___10:18
308,113___15:18
308___17,15:18
307,301___18-15:18
316___17:18
315,308___18:18
318,306,305___20,18:18
241___20:18
232___22,21:18
361___35-32:18
83___35:18
88*,88___6,5:19
90___9:19
37___22-16:19
14___19-17:19
23*___18:19

159___26:19
186___28:20
260___13-10:22
111___18-15:22
77___21-19:22
35___37:22
24___40-37:22
47___28-25:23
206___36:24
207___44,42:24
103___43:24
207,80___13-1:25
102___30-14:25
205___32,31:25
208___46-31:25
170___34:25
83___36,35:25
261___46,34:25
168___41:25
15___46-41:25
260,135___46,41:25
173___2:26
115___13-6:26
294___28,26:26
222 ___28-26:26
286,285___29-26:26
291___28:26
173___38:26
366___41:26
194___56-47:26
44___64,63:26
45,38___75-69:26
50___75,74:26
282___75:26
363___5-3:27
82___5:27

172___7,6:28
203,172___18:28
265___19,18:28
315,271,267,246,218,148___19:28
244,241,204___20,19:28
332,172___20:28

مرقس

266___8:1
213___15:1
173___38:4
172___20-1:5
45___28-21:6
266___4,3:7
9___13,11,10:7
126___22,21:7
345,302___24:9
154___6:10
246___15,14:10
196,176___45:10
230,101___44-41:12
230___9-3:14
287___24-22:14
285___25-22:14
195___15:15
195___24,22:15
195___37:15
173___46-44,37:15
195___46:15
347,315,253,246,204,58___5:16
208___16,15:16
277,272,260___16:16
202,198___19:16

لوقا

174___38-26:1
289___37-34:1
374___37:1

139___**50:1**

209___**75,74,68:1**

195___**14-1:2**

145___**12-8:2**

225___**10:2**

16___**11,10:2**

172___**11:2**

173___**12:2**

173___**40:2**

61___**47-41:2**

77___**51:2**

61___**16:4**

172___**26-17:5**

51___**12:6**

361___**36,35,33:6**

112___**37:6**

112___**5-1:7**

179___**1:8**

55___**15-4:8**

350,56___**14:8**

192___**56-49:8**

84___**55-51:9**

195___**58:9**

56___**16:10**

224___**23:10**

103___**37-30:10**

83___**35-33:10**

60,58___**42-38:10**

333___**1:11**

373___**2:11**

356,160___**3:11**

358___**4:11**

229,58___**28:11**

103___**15:12**

37___**21-15:12**

213___**24-15:14**

254,56___**24-16:14**

103___**20-11:15**

76___**32-11:15**

327,319,282___**21:15**

80___**24-19:16**

258___**23,22:16**

135___**24-22:16**

260___**24,23:16**

113___**3:17**

141___**10:17**

50,49___**19-11:17**

342,239___**21,20:17**

183___**21:17**

307___**14-10:18**

144,32___**13:18**

309___**14,13:18**

271*,271___**17-15:18**

283,230,210___**10-1:19**

101___8:19

264___28:21

285___**20-14:22**

298,292,291,287___**20,19:22**

350___**61-54:22**

115,85___**34:23**

258___**43:23**

258___**46:23**

173,150___**39:24**

یوحنا

172___**2:1**

172___**3:1**

22,13___**17:1**

253,181,176___**29:1**

172___**11-1:2**

58___**22:2**

274___**5,3:3**

223___**6,3:3**

275___**5:3**

271___**6,5:3**

127___**6:3**

213,172,146,145,16___1 **6:3**

171___**17,16:3**

253___**17:3**

208___**18:3**

150___**24:4**

172___**22:5**

172,36___**23,22:5**

55___**24:5**

259___**29,28:5**

17___**39:5**

159___**13-3:6**

51___**11:6**

347,259___**40:6**

58___**45:6**

293___**63:6**

179___**68:6**

224___**12:8**

245,244___**31:8**

344___**32,31:8**

184,27___**34:8**

190___**36,34:8**

36___**42:8**

169,110___**44:8**

176___**46:8**

61___**47,46:8**

56___**47:8**

342___**4,3:10**

345,240,238___**16:10**

148___**30:10**

12,11___**35:10**

192___**14-11:11**

201___**25:11**

191___**26,25:11**

173___35:11
172___44-38:11
258___39:11
111___6-1:12
210___8-1:12
103___6:12
208___48:12
110___2:13
202___3,2:14
374___14,13:14
201___19:14
10___26:14
227___5:15
215___16:15
148___26:15
217____13,7:16
149___13:16
330,49___23:16
351___33:16
151___3:17
197___5:17
337,41___8-6:17
51___26,25,8-6:17
339,222,149,57,11___17:17
245___21,20:17
194___6-3:18
342,183___37,36:18
177___37:18
77___27,26:19
173___28:19
152___17:20
59*___26,19:20
305___23-21:20
324___23,22:20
309,307,304___23:20
151___29-24:20
172___28:20
58,17,7____31:20
246____15:21
282___17-15:21
172,150,59___17:21

رسولوں کے اعمال

246___14:1
82___25:1
217___13-1:2
218___21-1:2
370___36,23:2
199___36,33,32:2
275,272,222___38:2
277,269___39,38:2
240,222___47-38:2
271___39:2
245___47-41:2
246___42:2
58___46,42:2
235___47:2
370___18,17:3
178,7,6___18:3
309,223___19:3
58___4:4
49___20:4
47___11-1:5
219___4,3:5
235___14:5
75___29:5
199___31:5
318*,246___7-1:6
192___60-57:7
246,58___4:8
277___39-26:8
270,269___40-26:8
222___39-35:8
177___38:10
198___42:10
222___48-44:10
223___21:11
245___29,22:11
237___26:11
162___11-5:12
242___1:13
48___12-6:13
192___36:13
55___48-42:13
56___50-42:13
160,2___17:14
369___22:14
313,242___23:14
245___15
223___3:15
242___41:15
242___5:16
4___30,29:16
5___32-29:16
270,269___34-29:16
213___31,30:16
55___12-10:17
58___11:17
79___28,25:17
205,173___31:17
59*___7:20
282___21:20
313,64,59___28:20
272___16:22
259___15:24
224,214___18,17:26

رومیوں

338,57___2:1
173___3:1

212,201,172___4:1
236___7:1
246___12,11:1
145,16,13___16:1
255___17:1
135___18:1
2___20:1
20___21:1
36___23:1
93___27,26:1
114___32-29:1
3___32:1
31___14:2
146,19,18,3___15,14:2
21___18:2
340___24,23:2
359___12,10:3
321,30___12:3
322,32___20,19:3
15___20:3
184 ,15___23,22:3
255___28,22:3
176,144___23:3
252___26-23:3
295___25,24:3
147___28:3
255___5:4
254___6:4
251___8-6:4
302___7:4
256___16:4
151___21,20:4
201___25:4
225___1:5
225___3,2:5
343,216___5:5
115___10,8:5
291___9:5
184,166,135,127___12:5
129___17:5
253___18:5
176,106,39___19:5
257___21,20:5
281___13,12,6,3,2:6
273,272___3:6
279___6,3:6
283,198___4:6
279___5,4:6
351___6:6
283___13:6
209___22:6
291___23,22:6
359,321,135,128,15___23:6
88___2:7
322,32,21,14___7:7
123,117___8,7:7
257___25-14:7
184,126 ___18:7
233 ___23-18:7
302___19:7
322___24,19:7
350___25,19:7
130___22:7
132___25-22:7
131___25:7
190___1:8
227___10-5:8
214___7,6:8
350,126___7:8
137___8,7:8
349___8:8
335___15:8
368,166___22:8
225___25,24:8
219___27:8
370,161___28:8
374,355,164___32:8
251 ___33:8
204,193___34:8
363___35:8
366___39-37:8
204___39,38:8
172___5:9
343,231,164___16:9
254___3:10
213___4:10
244*___10:10
42___13:10
151___14:10
294,222,151___17:10
254___6:11
291___27:11
164,141___35:11
147___1:12
33___2,1:12
229___2:12
238___5:12
43___14:12
82___21-18:12
83___20:12
64___1:13
72___4-2:13
66___3:13
81,64___4:13
66___6:13
101___7,6:13
69___7:13
23*,22___10-8:13

24___10,9:13
94___14,13:13
20___2:14
183___9:14
344,343___17:14
17___4:15
225___13:15
301,248___17:16

1۔کرنتھیوں

236,235,221___2:1
215___18:1
11___5,4:2
4___9:2
146___10,9:2
219 ____11,10:2
10___13,12:2
215___14:2
237___11:3
219___16:3
235*___17,16:3
318___1:4
102___2:4
318 ___5,4:5
316___13,5,4:5
308___5:5
93___10,9:6
221___11:6
259,212___14:6
95___19,18:6
209___20,19:6
89___5-2:7
90___15:7
120___17:7
148___4:8
20___7:8
366___13,12:10
295,288___16:10
302,301,299___17:10
303,297,285*___21:10
104___24:10
339,165___31:10
89___3;11
94___11:11
285*___20:11
297___22-20:11
293,285___25-23:11
285*___24:11
315,291___25,24:11
301,299___26-24:11
302___25:11
292___26,25:11
302___26:11
288___27:11
296___28,27:11
298___29-27:11
300___30,29,27:11
301___29,28:11
343,216___3:12
219___11,6:12
157___26-14,12:12
268,238___13:12
112___7-5:13
313___37,34,33:14
315___40,33:14
271*,59*___40:14
124___3:15
201___17:15
201___23,22:15
204___25:15
350,95___33:15
263___44-42:15
263___53,52:15
191___57,54:15
183___57,56:15
101,59*___2:16

2۔کرنتھیوں

225___4,3:1
317___10,8-6:2
363,323,310___7:2
311___10:2
219___17:3
350___4:4
224___6,4:4
5___6:4
370___17:4
262___2,1:5
258___8:5
303,284,228,147___15,14:5
209,98,33___15:5
344___17,15:5
227,226___17:5
130___18,17:5
253,251___19:5
64___20,19:5
252___21,19:5
189,97___21:5
80___2,1:6
248___17,14:6
249,248___1:7
282___10:7
196,194,106___9:8
105,101___7:9
232,160___8:9
350,249,233___3:11
370___10-7:12
249___8:13
218,148,41___14:13

گلتیوں

368___4:1
256___16:2
344,230,227,132___20:2
146___10,8:3
136,15___10:3
146___12:3
190,106___13:3
23*___25-23:3
334,152___26:3
274,255___27,26:3
284,273,268___27:3
174,173___4:4
334,176,152___5,4:4
59___11-9:4
23*___1:5
254___4:5
228___6:5
249___9:5
122,69___13:5
349,280,233,131___17:5
350___21-19,17:5
23*___19:5
280,84___21-19:5
283___23,22:5
125___24:5
226___25,24:5
246___2:6
232___10:6
351___14:6

افسیوں

290,225,186___7:1
348___11:1
257___14,13:1
203___22-20:1
235*___23,22:1
214,184___1:2
129___5-3,1:2
127___3:2
223___5,4:2
255___9,8:2
227,226___10:2
268___19:2
237___20,19:2
17___20:2
335,256___12:3
339___15,14:3
234___16:3
374___20:3
339___1:4
238___6-3:4
202___10-7:4
197___10:4
204___11,10:4
312___11:4
59___13-11:4
246___16-11:4
215___18,17:4
20___19,18:4
130___24-21:4
283,125___24-22:4
210,155___24:4
116,88*___25:4
107___28:4
83___32,31:4
361,360___32:4
26___2,1:5
98___4-1:5
210,181___2:5
92___4,3:5
91___5:5
92___12:5
49___20,19:5
78___21,20:5
238,235___23:5
89___25,24:5
276,267,240___26,25:5
236___27-25:5
94___33:5
64___1:6
63___2,1:6
68___3,2:6
67___4:6
78___7:6
351___18-10:6
233___12,11:6
332___18:6

فلپیوں

371___23:1
258___24,23:1
122___4:2
194___8-6:2
197___9:2
199___11-9:2
227___13:2
255___11-7:3
256___9,8:3
264___20:3
212___21,20:3
263___21:3
355,331,52___6:4
121,94___8:4
120___13-11:4
246___16-14:4
353___19:4

کُلسیوں

209___13,10:1
303,284___7,6:2
175____9:2
281___12,11:2
277___12:2
223,190___13:2
146,16___14,13:2
54___17,16,14,13:2
200___15:2
23*___17,16:2
344___4,3:3
262,211___4:3
105___5:3
96___6,5:3
110___9:3
155___10:3
116,86___13,12:3
342___16,15:3
246,59,55___16:3
231,230,228,210,147,40__17:3
90___19:3
78,69,64___20:3
72___21:3
104___23,22:3
359___25:3

1۔تھسلنیکیوں

67___7:2
325,317___12,11:2
151,9___13:2
349___18:2
363___5:3
347___3,1:4
98___7,1:4
91___5-3:4
226___7:4
192___18-13:4
261___17:4
246___11:5
69___13,12:5
83___15,14:5
332,49___17:5
243___22,21:5
221___23:5

2۔تھسلنیکیوں

339___12,11:1
264,220___13:2
222___14,13:2
100___12-10:3

1۔تیمتھیس

237___1:1
31___10,9:1
331___1:2
246___8,4-1:2
347,253___4,3:2
175,173___5:2
332___8:2
313___13-11:2
318*___12:2
313___7-1:3
318*___8:3
315___13:4
65___16:4
70___4:5
101,67___8:5
110___13:5
315___20:5
94___22:5
104___8-6:6
363,103___10,9:6
119___10:6
156___21,20:6

2۔تیمتھیس

170___9:1
171___10,9:1
191___10:1
151___12:1
150___13:2
247___14:2
249___18-16:2
249___17:2
239___19:2
95___22:2
169___26,25:2
71___2,1:3
246,222,146,17,5___15:3
10___16:3
325,72,59___2:4
315___5,2:4
244,12___4,3:4
264___8:4
371,204___18:4

طِطُس

312___5:1
313___9-6:1
325___9:1
249___11:1
249___14,13:1
210___13-11:2
225___13:2
228,226,209___14:2
69___1:3
275,254,223,219___5:3
278,277,274___7-5:3
257___7:3

232___8:3
249,248___10:3

فلیمون

122___12

عبرانیوں

6___1:1
8___2,1:1
172___3:1
163,162___14:1
60___1:2
197___9:2
193,183,176,173___14:2
272___15,14:2
366___18:2
177___1:3
1___4:3
56___2:4
55___11-9,2:4
262___10,9:4
9___12:4
118,60___13,12:4
30___15,14:4
366,189,176,124,97___15:4
302___16,15:4
180___1:5
301___13:5
301___1:6
44___16:6
97___26:7
189,181___27,26:7
180___7:9
185___12:9
219___14:9
185,7___15:9
181___25,24:9
124___26:9
80___27:9
77___10:10
204___12:10
302___25-23:10
246___25,24:10
59,56___25:10
73___31:10
294,151___1:11
156___3:11
230___4:11
330,227___6:11
107,35___26-24:11
161___10:12
74___11:12
90,87___4:13
120,104___5:13
65___7:13
69,63___17,7:13
172___8:13
244___9:13
107___16,15:13
312,311___17:13

یعقوب

375___7,6:1
365___13:1
363,119___15,14:1
355,99___17:1
60___22:1
56___24-22:1
140___25:1
14___8:2
321,133___10:2
105___17-14:2
353___16,15:2
114___6,2:3
50___9:3
43___10:3
123___2,1:4
117___2:4
374___3,2:4
349___4:4
351,193___7:4
110___11:4
356___15-13:4
29___17:4
103___4:5
119___6,5:5
50,45___12:5
320___16,15:5
327,320,246___16:5
249___20,19:5

1۔پطرس

201___3:1
351,234___5:1
125___16-14:1
28___16,15:1
188,187___19,18:1
276,223,9___23:1
59___25:1
59___2:2
305,52,49___9:2
235*___10,9:2
221___11,9:2
63___14,13:2
347___15:2
77___22:2
115,85___23,22:2
290,85___24:2
223___25:2
94___7,4,3,1:3
116___10-8:3

82___9:3
330___12:3
247___15:3
39___18:3
200,198___19:3
272___21,20:3
278,273___21:3
125___2,1:4
112___8:4
312,59___2:5
356,355,158___7:5
350,169___8:5
351___9,8:5
370,351,234___10:5

2-پطرس

12___16:1
172___17:1
10___21:1
249___1:2
340___2,1:2
12___3:2
168___4:2
163___11,10:2
364___18:2
351___20:2
8___2:3
156___6,5:3
211 ___13:3
12___16:3
345___18,17:3

1-یوحنا

247___3:1
249___6,5:1
190,187,51___7:1
38___8:1

301___9,8:1
307___10,8:1
323,320,309,251___9:1
204___1:2
253,181___2:2
140___5:2
223,56,37___15:2
350___16,15:2
364___16:2
36___23:2
334___1:3
125___3,2:3
134,29___4:3
124,51___5:3
351,350,193,184,170,167__8:3
128,82___15:3
101___17:3
86___23:3
243___1:4
83___20,7:4
25___9,8:4
146___10:4
26___19:4
26___3:5
373___14:5
172___20:5
36___21:5

2-یوحنا

244___9
301,248,244*___11,10
249___11

3-یوحنا

246___8-5

یہوداہ

12__4
168___6

مکاشفہ

236,186__6,5:1
205___7:1
59*___10:1
244___16-13:2
242___4:3
338___7:3
244___10-8:3
163___11:5
210___14:7
211___15,14:7
262___17-15:7
212___15:11
364,167___9:12
193___11,10:12
169___12:12
211___5,4:14
262___13:14
262___9:19
259___13:20
260___15:20
235*___2:21
371,262___4,3:21
12___18:22
249,244___19,18:22
12___19:22
264___20:22

Printed in Pakistan